ارشاداتِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

مولانا حامد الرحمٰن صدیقی

نظرثانی

مفتی سید شجاعت علی قادری

مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی ۱

صلی اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد الرحمٰن صدیقی

ثانی

علی قادری

مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی

marfat.com

Marfat.com

marfat.com
Marfat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

(رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے

تمہارے لیے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات میں بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ سے اور آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو

ارشاداتِ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم!

یعنی

مجموعہ

احادیثِ نبویہ

۸ رتبہ

مولانا حامد الرحمٰن صدیقی

نظرِ ثانی

مفتی سیّد شجاعت علی قادری

مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی

marfat.com
Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نامِ کتاب ——— ارشاداتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
مرتّب ——— مولانا حامد الرحمٰن صدّیقی
نظرِ ثانی ——— مولانا مفتی سیّد شجاعت علی قادری
طابع ——— فرید الدین و محمّد مُبین
مطبع ——— مشہور آفسٹ پریس کراچی
اشاعتِ دوم ——— جون ۱۹۸۲ء
قیمت ——— ۷۵/- روپے

ناشر
مدینہ پبلشنگ کمپنی
ایم، اے جناح روڈ - کراچی

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ!

عرض ناشر

ہم سے پہلے بعض ناشرین نے صحیح بخاری کے اردو تراجم شائع کئے ہیں اور ماشاء اللہ خوب شائع کئے ہیں اور ان کو اردو داں طبقے میں قبولیت بھی حاصل ہوئی ہے لیکن اس عصر کے نوجوانوں اور اردو داں طبقے کا ایک ملت سے تقاضا تھا کہ بخاری شریف کے علاوہ بھی بقیہ صحاح یعنی مسلم شریف، ابوداؤد شریف، ترمذی شریف، سنن ابن ماجہ شریف اور سنن نسائی شریف کے ترجمے بھی شائع کئے جائیں۔

آپ سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ صحاح ستہ کے تراجم ایک جلد میں شائع کرنا ناممکن سی بات تھی کہ صحاح ستہ میں سے ہر ایک "صحیح" کی ضخامت اتنی ہے کہ وہ بجائے خود ایک کافی ضخیم اور مبسوط کتاب ہے اسی لئے ایسی چھ ضخیم جلدوں کو یکجا اردو میں پیش کرنا ایک ناممکن العمل بات تھی اس لئے کافی غور و خوض کے بعد آپ کے ادارے نے یہ بات پسند کی کہ صحاح ستہ کا حامل متن انتخاب مع اردو ترجمہ شائع کیا جائے تاکہ قاری ایک ہی کتاب سے صحاح ستہ کی احادیث کے مطالعہ اور فہم مطالب کی سعادت حاصل کر سکے۔

ہمیں اس بات کا اندازہ تھا اور بعض حضرات کی جانب سے یہ تحریک بھی ہوئی تھی کہ اردو داں طبقہ احادیث شریفہ کے مطالعہ کے ساتھ یہ بھی چاہتا ہے کہ حدیث شریف کے متن کی قرأت کی بھی سعادت حاصل کر سکے، حضرات علمائے کرام اور ارباب علم و فضل کیلئے تو اس بات کی ضرورت تھی نہیں کہ ان کے سامنے احادیث شریفہ کا متن معرب پیش کیا جائے لیکن اردو داں طبقے کے لئے یہ ایک اہم ضرورت تھی کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ حدیث شریف کا متن معرب پیش کیا جائے تاکہ وہ صحیح تلاوت حدیث کی سعادت سے بھی بہرہ اندوز ہو سکیں۔

الحمدللہ کہ ہم انتخاب صحاح ستہ موسوم بہ ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اردو ترجمہ اس صورت میں پیش کر رہے ہیں کہ تمام منتخبہ احادیث شریفہ کا متن بکمال احتیاط و بالغ نگاہی معرب کیا گیا ہے اور اس کے مقابل نہایت سلیقے سے اس کا با محاورہ شستہ ترجمہ پیش کیا ہے اور پھر ایک خصوصیت یہ کہ منتخبہ احادیث کو موضوع وار پیش کیا ہے یعنی اوامر و نواہی، اخلاقیات و معاشرتیات کے تحت جس قدر احادیث پیش کی ہیں ان کا

marfat.com
Marfat.com

عنوان بھی اُردو میں پیش کر دیا ہے تاکہ قاری کا ذہن موضوع کی طرف فوراً منتقل ہو سکے اس کے ساتھ ہی صحاح ستہ کے حضرات جامعین و مدونین کا بھی تعارف کرا دیا گیا ہے۔ اسی طرح تدوین حدیث کی مختصر تاریخ بھی قارئین کی بصیرت افروزی کے لئے پیش کر دی ہے :

احادیث شریفہ کو صحیح اعراب کے ساتھ پیش کرنا ایک اہم کام تھا اور بقدر متن با محاورہ ترجمہ اس سے بھی زیادہ مشکل مرحلہ تھا ہمیں نہایت مسرت ہے کہ انتخاب کے فاضل جامع اور مترجم نے ان دونوں مشکل مرحلوں کو بڑی دیدہ وری کے ساتھ طے کیا ہے اور ہمارے محترم جناب مولانا مفتی سید شجاعت علی قادری دام مجدہ شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی نے اس انتخاب صحاح ستہ کے متن اور ترجمہ پر بڑی ژرف نگہی کے ساتھ تمام و کمال نظر ثانی فرمائی ہے۔ اس نظر ثانی نے اس انتخاب کی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کر دیا ہے !

ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ ہماری یہ خدمت بھی شرف قبول پائے گی اور صحاح ستہ کے انتخاب کا یہ اردو ترجمہ اردو دان طبقہ میں مقام حدیث نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی معرفت اور شیفتگی میں اہم کام کرے گا اور ثمر خیر و برکات ہو گا۔ والسلام !

آپ کے مخلص

فرید الدین و محمد مبین

کارپردازان، مدینہ پبلشنگ کمپنی ۔ کراچی !

marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سخن ہائے گفتنی

از حضرت شمس بریلوی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ایک ایسا طغرائے بیمثال ہے جو تاریخ اقوام عالم کا زیب عنوان ہے اور جب تک دنیا باقی ہے یہ زیب عنوان بھی باقی رہے گا۔ دوسری اقوام کی طرح ملت اسلامیہ بھی بہت سی صدیاں گزار کر اس چودھویں صدی ہجری تک پہنچی ہے اور اس چودھا سو سالہ طویل مدت میں اسی تداول ایام کے ہاتھوں عجیب و غریب حالات سے دوچار ہونا پڑا، فضل و کمال کا ایسا کونسا منارہ ہے جس پر مسلمانوں نے کمند نہیں پھینکی بلکہ علم و فضل میں وہ وہاں تک جا پہنچے جہاں محاورۃً کہا جاتا ہے کہ "آسمان کے تارے توڑ لائے، جہاد فی سبیل اللہ کے میدان میں اترے تو ہر ہر قدم پر جان و مال کی بازی لگا دی اور جب دوسری تیسری صدی ہجری سے جوع الارض کے دام فریب میں گرفتار ہوئے اور حصول تاج و تخت کے لئے باہمی کشمکش شروع ہوئی اور انھوں نے اپنی تلوار میان سے نکالی تو اخوت اسلامی نے شرم سے آنکھیں جھکا لیں، اور جب بقول شاعر مشرق "شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر" عیش و طرب کی محفلیں گرم کیں تو شرم و حیا کا رنگ فق ہو گیا، پھر ایسے بوقلموں اور رنگا رنگ بہت سے دور اس پر گزرے لیکن یہ عجیب اتفاق کہوں یا "اُمَّةً وَسَطًا" کا شرف کہوں کہ ہر دور میں اس اُمت کے علماً فضلا اور صلحا نے اپنی جان کی بازی لگا کر اس شرف کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ خدانکردہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اس اُمت کا سواد اعظم بدکاری کا شکار اور کجروی کے دام میں گرفتار ہوا ہو ایسا خیال کرنا تاریخی حقائق کو جھٹلانے کے مترادف ہوگا! ہر کڑے سے کڑے وقت میں اور سخت سے سخت دور میں اعلاً کلمۃ الحق کی خاطر جان کی بازی لگانے والے موجود رہے اور قربانیاں پیش کرنے سے دریغ نہیں کیا۔

دور کیوں جائیے برصغیر پاک و ہند کی اسلامی تاریخ ہی کا مطالعہ کیجئے، مصائب کی آندھیاں آئیں، مصائب کے طوفان اٹھے عزت و شرافت کے دامن تار تار ہو گئے، میں بیسویں صدی کی بات نہیں کر رہا ہوں، میں سترھویں اور اٹھارھویں صدی کا ذکر کر رہا ہوں سب کچھ ہوا لیکن مسلمان کے دم خم میں بل نہیں آیا، اٹھارویں اور انیسویں صدی معاشی پستی کے بے پناہ سیلاب میں مسلمانوں کو بہا کر لے گئی! مصلحین قوم نے بند باندھنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب ہو سکے مگر اللہ اللہ! وہ اپنے دینی سرمائے کو کسی صورت اور کسی ابتلا میں بھی پس پشت ڈالنے پر تیار نہیں ہوئے، انھوں نے اس متاع دین و ایمان کو کلیجے سے لگائے رکھا، ہر چند کہ معاشی اعتبار سے وہ کہیں کے نہ رہے، اغیار دنیوی عزت و وقار کی دوڑ میں اُن سے کہیں آگے نکل گئے لیکن ان کی جبین ایمان پر شکن نہ آئی۔ انھوں نے ہنسی خوشی ہر معاشی دکھ کو برداشت کر لیا لیکن علوم دینیہ کے دروازے بند کر کے معاشی ترقی کے دریچے نہیں ہوئے۔ دینی مدارس ان تمام یورشوں کا مقابلہ کرتے رہے ہر چند کہ قدم قدم پر دشواریوں سے دوچار ہونا پڑا۔ ان کے دست و بازو کی قوتیں،

marfat.com
Marfat.com

معاشی تقاضوں نے سلب کرلیں لیکن انھوں نے علوم دینیہ کے دامن کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا، چھوڑتے بھی کس طرح کہ بس یہی ایک متاع دین وایمان ان کے پاس رہ گئی تھی ورنہ وہ بالکل خالی ہاتھ ہوتے، سب کچھ ان سے چھن چکا تھا؛

تہذیب مغرب کے شعبدہ بازوں نے نگاہوں کو خیرہ کرنے والے آئینے ان کو دکھائے لیکن ایمان کی آنکھیں خیرہ نہ ہوسکیں، اس متاعِ دین وایمان میں ہمارا سب سے گرانقدر اور عظیم سرمایہ تفسیر حدیث کا تھا اور الحمدللہ کہ آج بھی ہے) یہ سرمایہ انقلابات زمانہ کے صدمات سہتا اور طوفانِ حوادث کے تھپیڑے کھاتا ہوا ہمارے اسلاف کے ہاتھوں ہم تک پہنچا تھا اور ہمارے اسلاف نے ہم جیسے اخلاف کے ہاتھوں میں وہ نکمے اور بے زور ہی سہی بطور ودیعت سپرد کردیا تھا؛

ہم نے اگرچہ "حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا" کے مصداق کما حقہٗ اس کی صیانت وحفاظت کا حق ادا نہ کیا لیکن یہ ضرور ہوا کہ اپنا سب کچھ لٹا کر بھی اس کو برباد ہونے سے بچالیا: انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی جو تن آسانی، راحت کوشی، مغربی زندگی یا مغربی اثر آفرینی کی کامیاب صدیاں کہی جاسکتی ہیں، ہمارے اس سرمایہ کی بربادی اور غارت گری کے درپے رہیں لیکن صلحائے اُمت اور علمائے حق (رحمۃ اللہ علیہم) کی کاوشوں اور کاہشوں نے اس سرمایہ کو دست برد سے بچالیا اور وہ حضرات اس تدبیر میں صوف رہے کہ ہماری قومی خاکستر میں دبی ہوئی چنگاریوں کو پھر دہکتے ہوئے انگاروں میں بدل دیں اگرچہ ان کی مساعی کو کامیابی سے ہمکنار کرانے میں ایک طویل عرصہ لگ گیا لیکن الحمدللہ کہ وہ اپنی کوششوں میں کامیاب ہوگئے۔

بیسویں صدی کے ربع اوّل اور ربع دوم تک وہ اپنے پاک انفاس سے ان چنگاریوں کو دہکا کر شعلہ زن بنائے۔ رہے بظاہر معاشیات، اقتصادیات اور سیاسیات کی تند آندھیاں مسلمانان ہند کے لئے ایک ابتلائے عظیم بنکر اٹھی تھیں لیکن اللہ کا شکر ہے کہ یہ آندھیاں یہ شرار بولہبی، چراغ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کو گل نہ کرسکیں اور قیام پاکستان نے اس چراغ سحری میں شعور ایمان اور فروغ دین کا ایک فتیلہ ڈال دیا کہ اس کی لو اتنی اونچی اور تیز ہوگئی کہ اس کی نورافشانیوں سے شب تاریک کے چہرے جگمگا اٹھے!

بیسویں صدی کا ربع آخر اس اعتبار سے بہت اہم ہے کہ عوام خصوصاً نوجوانوں میں علوم دینیہ یعنی تفسیر وحدیث کے مطالعہ کا ذوق وشوق اس قدر بڑھ گیا جس کی اتنی توقع نہیں کی جاسکتی تھی! انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں مولانا عبدالحلیم شرر نے تاریخی ناولوں سے ہماری تاریخ کی بقا کے لئے اپنے دور کے تقاضوں کے مطابق بہت کچھ خدمت کی لیکن اس کا ایک برا نتیجہ یہ نکلا کہ ناول خوانی کا چسکا ہمارے نوجوانوں کو پڑگیا اور موجودہ دور کے جاسوسی ناول اور گوناگوں ڈائجسٹ اسی مذاق کی بھونڈی اور بگڑی ہوئی شکل میں ہمارے سامنے ہے اور غضب ہے کہ مسلمانوں کے قلم سے ہندو دیومالا کا احیا ہو رہا ہے، کاش ان زرپرستوں کو خدا اتنی عقل دے کہ وہ اس عصر کے نوجوانوں کی رگ وپے میں فحاشی اور ہندو دیومالا کے زہریلے اثرات کے نفوذ سے باز آجائیں۔ آپ نے اندازہ کرلیا ہوگا کہ یہ اسی کجروی کی صدائے بازگشت ہے جس کی جانب میں آپ کو متوجہ کرچکا ہوں؛

marfat.com
Marfat.com

علامہ شبلی نعمانیؒ، مولانا سلیمان ندویؒ اوران جیسے دوسرے دردمندانِ و اکابرین ملت نے نوجوانوں کے مذاق کو مذاق سلیم بنانے کے لئے بہت کچھ سامان فراہم کردیا تھا اوران حضرات کے بعد دوسرے اربابِ قلم نے اس صراطِ مستقیم پر اپنے قدم بڑھائے لیکن عربی اور فارسی زبانیں بیسویں صدی کے ربع دوم ہی سے عوام کی خصوصاً نوجوانوں کی دسترس سے بہت دور نکل چکی تھیں! ہم خود معاشی ضروریات پوری کرنے والے علوم کی تحصیل کے باعث ان کو خود ہی بہت پیچھے چھوڑ آئے تھے لہٰذا بڑی شدت سے یہ ضرورت محسوس کیگئی کہ علوم دینی کے گرانقدر سرمایۂ تفسیر و حدیث کو اس زبان میں پیش کیا جائے جہاں ہمارے نوجوانوں کے ذہن آسانی سے پہنچ سکتے ہیں یعنی قومی زبان اردو میں اس سرمایہ کو جتنا بھی ہوسکتا ہے منتقل کیا جائے چنانچہ متعدد تفسیروں کے اردو میں تراجم ہوئے اور آج بھی یہ سلسلہ جاری وساری ہے، ہمارے متقدمین مفسرین کی متعدد تفسیریں اردو میں منتقل ہوچکی ہیں اور اب جو تفسیریں لکھی جارہی ہیں وہ تمامتر اردو زبان میں مرتب ہورہی ہیں۔

حدیث شریف کے مقدس مجموعے یعنی صحاح، معاجم اور مسانید تمام تر عربی میں ہیں (کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ارشادات عربی زبان ہی سے تعلق رکھتے ہیں) اسی طرح تمام اخبار و آثار کے متون بھی عربی زبان میں ہیں جن کو ہمارے اسلاف کرام دستبردِ زمانہ سے بچاکر ہمارے لئے چھوڑ گئے تھے، ان مقدس ومحترم صحاح، معاجم اور مسانید کا شمار حد سے فزوں ہے اور متعدد تفاسیر کی طرح ان کے صفحات بھی لاکھوں سے متجاوز ہیں۔ ان تفاسیر میں سے بہت سی قدیم تفاسیر کے تراجم اردو میں ہوئے ہرچند کہ ان کی ضخامت چار چار چھ چھ اور آٹھ آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اسی طرح حدیث شریف کے ان متعدد مجموعوں میں سے صحاح ستہ کو ایک اہم مقام حاصل ہے، صحاح ستہ میں سے ہر ایک صحیح کے متعدد اردو تراجم شائع ہوچکے ہیں لیکن یہ اعتراف کرنے میں باک نہیں کہ سب سے زیادہ تراجم صحیح بخاری کے ہوئے، یہ تراجم صحاح بھی ہزاروں صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں اور علم دوست ناشرین ان کو شائع کرکے ہم خرما وہم ثواب" کا مصداق بنے ہیں، لیکن آج وقت کے تقاضے مزید سہولتوں کے داعی بن کر سامنے آئے ہیں اس وقت لوگوں کی یہ خواہش تھی کہ صحاح ستہ کے تراجم کی بھی تلخیص پیش کی جائے تاکہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے!

الحمدللہ کہ مدینہ پبلشنگ کمپنی (کراچی) کے باہمت نوجوان کارپردازوں نے اس طرف توجہ کی اور وہ آپ کے سامنے صحاح ستہ کی حامل متن تلخیص جس میں تمام متن معرب ہے، پیش کررہے ہیں۔ یعنی بخاری شریف، مسلم شریف، جامع ابوداؤدؒ۔ جامع ترمذی سنن ابن ماجہؒ اور سنن ترمذی، نسائیؒ کی تلخیص کا اردو ترجمہ نہایت اہتمام اور حسن وخوبی سے اس دور کے اہم تقاضے کے پیش نظر شائع کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو کامیاب فرمائے آمین! اور ہمارے نوجوانوں میں اتباع سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور احکام سالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جذبہ اپنی انتہائی بلندیوں پر پہنچے کہ یہی سب سے بڑی کامیابی ہوگی (آمین)

ناچیز: شمس بریلوی

مئی ۱۹۷۶ء — شعبہ تصنیف وتالیف، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

حدیثِ نبوی اور اس کی تدوین

از حضرت مولانا محمد اطہر نعیمی صاحب خطیب جامع مسجد آرام باغ کراچی

قرآن کریم کو اسلامی علوم میں قلب اور حدیث نبوی علیہ التحیۃ والثناء کو شہ رگ کی حیثیت حاصل ہے۔ علوم قرآنی تعلیمات اسلامی کا سرچشمہ ہیں۔ لیکن ان کی تشریح و توضیح تعیین، اجمال کی تفصیل، مبہمات کی تصریح، حامل قرآن ہادیٔ انسانیت کی سیرت طیبہ، اخلاق و عادات، اقوال و اعمال اور خود قرآن کریم کی تصدیق یہ تمام امور ہمیں حدیث سے معلوم ہوتے ہیں اور یہ کہنا کچھ مبالغہ نہ ہوگا کہ اسلامیات کا مقدس پیکر ملت اسلامیہ میں اسی علم کی بدولت قائم و دائم ہے۔

ابتدائے اسلام ہی سے جان نثاران اسلام نے اس علم کو سینہ سے لگایا اور اپنی تمام تر صلاحیتیں بکمال عقیدت و محبت اس راہ میں صرف کردیں جس کی مثال دوسرے ادیان و ملل میں ڈھونڈے نہیں ملتی اس کی ظاہر و باہر وجہ یہ ہے کہ ان حضرات صحابہؓ کے نزدیک سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات متبرک جملے ہی نہ تھے کہ جو زبان اقدس سے نکلے اور صحابہ کرامؓ نے انھیں متبرک سمجھ کر یاد کرلیا درحقیقت ان جاں نثار صحابہ کی زندگی کا ہر پہلو انھیں ارشادات کے مطابق ڈھلا ہوا تھا۔ ان کے دلوں کی دھڑکنیں ان کے احساسات جن کو ضبط تحریر میں لانا ممکن نہیں یہ تمام کے تمام سنت نبوی کے تابع تھے، ان مقدس حضرات کی خلوتوں کے سوز و گداز۔ جلوتوں کا خروش عمل ان کی شب بیداریاں۔ دن کا آرام سب کے سب سنت نبوی کے تابع فرمان تھے۔ جو قول و فعل سے ہمہ وقت ہمکنار رہے۔ جس فرمان کے متعلق فلاح دارین کا یقین کامل ہو وہ بھی کبھی فراموش کیا جاسکتا ہے؟ صحابہ کرام کو سرور عالم علیہ السلام سے جو عشق تھا ان کے مدرسۂ رشد و ہدایت سے حصول علم کا جو جذبہ کارفرما تھا۔ تبلیغ دین کا سر میں جو سودا تھا اس کے مدنظر یہ شائبہ بھی ذہن میں نہیں آسکتا کہ ان مقدس حضرات نے فرمودات و معمولات نبوی کا کوئی لفظ یا کوئی گوشہ بھی فراموش کیا ہوگا۔ یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ان صحابہ کا یہ ایمان تھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر فرمان حجت اور دلیل اور واجب التعمیل والتسلیم ہے اگر ان کا یہ عقیدہ نہ ہوتا تو وہ تدوین حدیث میں اتنا اہتمام نہ کرتے حضرات صحابہ نے احادیث نبوی کو ان کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر نہیں بلکہ اس لئے کہ آنے والی نسلیں اس چراغ ہدایت کی روشنی میں زندگی کی دشوار گذار راہیں طے کرکے شاہد مقصود سے ہمکنار ہوں، مرتب فرمایا! آئیے! حدیث کے معنیٰ اور اس کی تدوین کے تعلقات پر ایک سرسری نظر ڈالیں،

(۱) حدیث کے معنیٰ!

marfat.com
Marfat.com

(۲) اس کی تدوین کب اور کس طرح ہوئی اور مدونین حدیث نے اس سلسلہ میں کیا کارہائے نمایاں انجام دیئے ملاحظہ کیجئے!

حدیث کے لغوی معنیٰ بات کے ہیں لیکن اصطلاح میں اقوال و افعال رسول علیہ السلام کو حدیث کہا جاتا ہے۔ مشہور عالم جناب عطا بن رباح اس کو ایک مستقل علم کہا کرتے تھے۔ احادیث نبوی کی تدوین کی ابتدا عہد رسالت سے شروع ہوگئی تھی اور بعض حضرات نے ان کو باقاعدہ ضبط تحریر میں لانا شروع کر دیا تھا جب کہ دوسرے حضرات نے ان کو حفظ کرنے کا باقاعدہ اہتمام کر رکھا تھا۔ دور اولین میں تدوین حدیث کی ابتدا کا سہرا جناب عبداللہ بن عمرو بن العاص کے سر ہے موصوف نے ان کو یاد کرنے کے لئے ضبط تحریر میں لانا شروع کیا لیکن جب بات لوگوں کے علم میں آئی تو لوگوں نے جناب عبداللہ پر زبانِ طعن دراز کی اور کہا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عام فرمودات کو ضبط تحریر میں لاتے ہو حالانکہ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ حضور علیہ السلام حالت ناگواری میں بھی کچھ فرما دیتے ہیں حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ان اعتراضات کے پیش نظر میں نے احادیث کا لکھنا بند کر دیا لیکن دل کو اطمینان نہ ہوا تو میں نے بارگاہِ بیکس پناہ نبی علیہ السلام میں آکر صورت حال عرض کی تو حضور علیہ السلام نے مجھے نہ صرف لکھنے کی اجازت عطا فرمائی بلکہ میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا جو کچھ مجھ سے سنو اس کو ضرور لکھا کرو؛ اس ذاتِ پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا؛ یہ تھی تحریر حدیث کی ابتدا؛ دور صحابہؓ میں ایسے بہت سے واقعات ملتے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تدوین دورِ رسالت سے شروع ہوگئی تھی؛ آیئے ذرا حفاظ حدیث کے بارے میں ایک جائزہ لیں۔ تفحص سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرامؓ میں سب سے زیادہ روایت کرنے والوں میں جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ذات ہے۔ ان کی کثرت روایت کو دیکھ کر بعض حضرات یہ کہتے تھے۔ کہ ایسی کثرت روایت قرین قیاس نہیں لیکن ناسپاسی ہوگی اگر اسلام کے اس محسن کے (جنھیں ہم فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے نام سے جانتے ہیں) ایک اور احسان کا ذکر نہ کریں۔ حضرت فاروق اعظمؓ نے جب جناب ابو ہریرہؓ کی کثرت روایت کو دیکھا تو نگاہِ حق بین نے یہ اندازہ لگا لیا کہ مستقبل کے تنگ نظر محقق ان کی کثرت روایت کو ہدف ملامت بنائیں گے لہٰذا انھوں نے جناب ابو ہریرہؓ سے فرمایا کیا تم فلاں موقع پر فلاں جگہ حضور علیہ السلام کے ساتھ تھے ابو ہریرہؓ نے عرض کیا "ہاں" اور تم نے زبانِ وحی ترجمان سے یہ سنا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دانستہ جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ انھوں نے کہا ہاں"۔ یہ جواب سنکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا "جب تمھیں حضور علیہ السلام کا یہ ارشاد یاد ہے تو جاؤ اور لوگوں کو حدیث نبوی سناؤ۔

ابو ہریرہ کی کثرت روایت کی وجہ

جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ کی معاشرتی زندگی کا انداز کچھ اس طرح تھا کہ انصار مدینہ اپنے مال و اسباب کی نگرانی میں وقت گزارتے اور مہاجر مدینہ کے بازار میں کسب معاش میں مشغول ہوتے بعض مہاجر حضرات مثلاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلامی بھائی سے معاہدہ کیا تھا کہ ایک دن وہ خدمت اقدس میں حاضر ہوں گے اور ایک دن جناب عمرؓ بارگاہِ رسالت میں حاضری دیں گے اور جو کچھ حضورؐ سے سنیں گے ایک دوسرے کو بتا دیں گے لیکن میں اپنی بے سروسامانی اور فلاکت کے باعث زیادہ تر خدمت اقدس میں حاضر رہتا ایک دن

marfat.com
Marfat.com

میں نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ میری خواہش اور تمنا ہے کہ جو کچھ حضورؐ سے سنوں وہ مجھے یاد رہے، یہ سنکر حضورؐ نے فرمایا کہ تم جب یہاں آکر بیٹھا کرو تو اپنی چادر کو بچھا لیا کرو اور جب اٹھا کرو تو اس کو سمیٹ لیا کرو اس دن کے بعد سے میں نے بنا یہ معمول بنالیا تھا کہ بارگاہ نبوی سے اٹھتے وقت اس چادر کو اس طرح سمیٹتا جیسے اس میں دو جہان کی دولت موجود ہو اور اس کو اپنے سینے سے لگا لیتا اس کا اثر یہ ہوا کہ جو کچھ حضورؐ سے سنتا وہ مجھے برزبان ہو جاتا تھا اور میں اس کو فراموش نہ کرتا۔

آغاز تدوین

جیسا کہ اوپر کی سطور میں آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ تدوین حدیث کی ابتداً دور رسالت ہی میں ہو چکی تھی لیکن اس میں باضابطگی پیدا نہ ہو سکی تھی اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ اس زمانہ میں صحابہ کرام اور ان کے دیکھنے والے تابعین موجود تھے اس لئے باضابطہ طور پر تدوین حدیث یا حدیث کو ضبط تحریر میں لانے کا احساس نہ ہوا۔ لیکن جب مملکت اسلامیہ کی حدود وسیع ہو کر مشرق میں برصغیر کے شہر ملتان، مغرب میں اندلس شمال میں آرمینیہ اور جنوب میں مصر و شمالی افریقہ تک پہنچ گئیں اور امتداد زمانہ سے صحابہ کرامؓ و تابعینؒ کی تعداد کم ہونے لگی۔ علاوہ ازیں متضاد تہذیبوں اور تمدنوں مختلف زبانوں کے امتزاج سے جو تبدیلیاں آئیں ان کے اثرات کو خلیفہ عاقل فاروق ثانی جناب عمر بن عبدالعزیز نے محسوس فرمایا اور آپ کی نگاہ دور بین نے حالات کا جائزہ لیکر تدوین حدیث میں ضبط و نظم کی ضرورت کا احساس فرمایا اور سنہ ۱۰ھ میں امیر مدینہ جناب ابوبکر حزم کو لکھا کہ وہ تدوین حدیث کی طرف توجہ دیں ان کے علاوہ آپ نے ممالک محروسہ کے دوسرے گورنروں کو بھی اس طرف توجہ دلائی۔ آپ کی اس صدا پر لبیک کہنے میں امام زہری نے سبقت حاصل کی۔

ابتدائی جامعین حدیث

ان مکتوب گرامی کی تعمیل میں مکہ مکرمہ سے ابن جریج مدینہ منورہ سے امام مالکؒ اور ابن اسحاقؒ کوفہ سے سفیان ثوریؒ میدان عمل میں اترے ان کے علاوہ اس سعادت کو حاصل کرنیوالوں میں سعید بن ملک، عروہ بن زبیر اسدی، سعید بن عروبہ۔ حماد بن مسلم۔ عبداللہ بن مبارک جیسی ہستیوں کے نام بھی شامل ہیں، آیئے ان میں سے کچھ حضرات گرامی کی زندگی کا ایک سرسری جائزہ لیں کہ ان حضرات نے تدوین حدیث کا ایک کارنامہ انجام دے کر عالم انسانیت اور ملت اسلامیہ کی وہ عظیم خدمت کی جس کی نظیر نہیں ان حضرات کی زندگی کے مختصر احوال سے یہ اندازہ لگانا آسان ہوگا کہ یہ جامعین حدیث کس پایہ کے بزرگ تھے ان کا علم و فضل عبادت و ریاضت، زہد و تقویٰ کیسا تھا۔

عمر بن عبدالعزیزؒ

مدینہ کی مقدس سرزمین پر ولادت ہوئی نشو و نما اپنے والد عبدالعزیز کی گورنری کے دور میں مصر میں پائی۔ انس بن مالکؓ سعید بن مسیبؒ وغیرہم جیسے جلیل القدر صحابہ سے حدیث کی سماعت کی علمی جلالت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ امام زہری۔ ابوبکر بن حزم جیسے محدثین نے ان سے روایت حدیث کی۔ زہد و تقویٰ کا اندازہ ان کے فاروق ثانی لقب سے کیا جا سکتا ہے۔

تبحر علمی کے بارے میں مشہور مفسر امام قتادہ کا یہ قول بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ ہم آتے تو عمر بن عبدالعزیز کو سکھانے کے لئے تھے لیکن ہر مرتبہ ان کی استادی کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی مجلس سے اٹھتے تھے۔ جناب میمون فرماتے تھے کہ علماء کی حیثیت عمرؒ

marfat.com
Marfat.com

بن عبدالعزیز کے سامنے استادو شاگرد جیسی تھی۔

آپ کی سیرت کا ہر پہلو اس قابل ہے کہ اس کو منظرِ عام پر لایا جائے لیکن مجھے تو یہ ظاہر کرنا ہے کہ وہ پہلا شخص جس نے اس اہم کام کی طرف توجہ دی کس درجہ پر فائز تھا اور کتنی عظیم شخصیت تھی۔ اس کی زندگی کا مقصد حیدلللہ اور اس کے رسول کی خدمندی اور خوشنودی اور دین حنیف کی خدمت تھا۔

امام زہری ابوبکر بن مسلم نام تھا لیکن شہرت عام امام زہری کے لقب سے ہوئی سنہ ۵۸ھ میں سرزمین مدینہ پر متولد ہوئے۔ عبداللہ بن عمر، سہل بن سعد انس بن مالک جیسے اکابر صحابہ سے سماعت حدیث کی اور کبار تابعین سے بھی کسب فیض کیا اور یونس زبیدی، صالح بن کیسان، معمر اوزاعی، امام مالک جیسے اکابر محدثین نے امام زہری کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا، خود امام زہری فرماتے تھے کہ آٹھ سال تک میرا زانو سعید بن مسیب کے زانو سے جدا نہ ہوا یعنی آٹھ سال تک ان کی صحبت ترک نہ کی۔

اصول روایت کا اس قدر لحاظ تھا کہ بغیر سند کے اگر کوئی حدیث روایت کرتا تو آپ اس کو برداشت نہ کر پاتے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں اپنی علمی مجلس میں رونق افروز تھے اہل علم کا مجمع تھا اسحاق بن عبداللہ نے اس طرح کہا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سند حدیث ذکر نہ کی، امام صاحب کا چہرہ غصہ سے سرخ ہوگیا اور آپ نے فرمایا اے ابن فردہ (اسحاق کی کنیت) تمہاری بیباکی اب اس حد کو پہنچ گئی ہے کہ تم اس طرح حدیث بیان کرنے لگے جس کی نہ تکمیل ہے نہ لگام یعنی سند حدیث بھی ذکر نہیں کرتے۔

آپ نے سنہ ۱۲۴ھ رمضان مبارک کے مہینہ میں داعی اجل کو لبیک کہا "خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را"

امام اوزاعیؒ سنہ ۸۸ھ میں پیدا ہوئے اور عطا بن ابی رباح، ربیعہ بن یزید، امام زہری یحییٰ بن کثیر جیسے اکابر تابعین سے علم حدیث حاصل کیا۔ حزینی نے فرمایا کہ امام اوزاعی اپنے ہم عصر علماء میں سب سے افضل تھے۔

سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ میں فاروقی جاہ وجلال کا پرچم لہلہا رہا تھا ہر طرف عدل وانصاف، علم وفضل کی نہریں بہہ رہی تھیں اس دور میں مدینہ کی سرزمین پر ایک فرزند تولد ہوا اور عمر کے مراحل طے کرتا ہوا علم حدیث وفقہ کے آسمان پر بدر کامل بن کر چمکا۔ دین داری تقویٰ و پرہیزگاری میں فرد فرید بن کر ابھرا۔ صائم الدھر اور قائم اللیل کے صفات سے موسوم ہوا۔ اتباع سنت اور استقامت دین کے لئے یگانہ روزگار ثابت ہوا۔ تاریخ کے زریں اوراق میں ان کا نام سعید بن مسیب کے نام سے ثبت ہوا۔ حدیث نبوی کی سماعت کے لئے حضرات عثمان ذوالنورین، زید بن ثابت ابوہریرہ۔ ام المومنین سیدتنا عائشہ رضی اللہ علیہم اجمعین کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا۔

اتباع سنت کا اندازہ مندرجہ ذیل چند واقعات سے ہوتا ہے کہ چالیس حج کئے اور پچاس سال مسلسل تکبیر اولیٰ قضا نہ ہوئی۔ حدیث نبوی سے والہانہ عقیدت کا عالم یہ تھا کہ ان کی دوران علالت ایک صاحب تشریف لائے اور ایک حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا جواب اگر سننا ہے تو مجھے اٹھا کر بٹھاؤ۔ مجھے

marfat.com
Marfat.com

یہ کسی قیمت پر گوارا نہیں کہ کلام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹے لیٹے سناؤں، شمع رسالت کے اس پروانے نے ۱۰۵ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

عروہ بن زبیر اسدی

یہ عالم و فاضل شخصیت مدینہ کے علمائے عظام میں سے ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہونے کی وجہ سے ام المومنین سے حدیث نبوی کا درس لیا۔ ان کے علاوہ حضرات زید بن ثابت۔ اسامہ بن زید۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی استفادہ کیا۔ عروہ سے استفادہ کرنے والوں میں امام زہری جیسے محدث و عالم شامل ہیں۔ اکثر روزہ دار رہتے اور شب میں چوتھائی قرآن کریم کی تلاوت کر کے نماز تہجد ادا فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ ان کے پیر میں مہلک زخم ہوا جراح نے تجویز کیا کہ اعضائے جسم کو بچانے کے لئے پیر کاٹنا ضروری ہے لہٰذا عمل جراحی سے قبل کوئی نشہ آور دوا۔ المرتد استعمال فرمالیں لیکن اس مرد حق کو نشہ آور دوا کا استعمال گوارا نہ ہوا، اور آری سے پیر کی ہڈی کاٹنے کے بعد جب پیر کا خون بند کرنے کے لئے کھولتے ہوئے تیل میں اس کو ڈالا گیا تو غشی طاری ہوگئی جب افاقہ ہوا تو اس قطع شدہ پیر کو ہاتھ میں لیکر فرمایا اس ذات پاک کی قسم جس نے آجتک میرا بوجھ تجھ پر ڈالے رکھا اس کے علم میں یہ بھی ہے کہ میں تیرے ذریعہ سے کبھی گناہ کی طرف نہیں چلا۔ یہ مرد حق ۹۴ھ میں واصل بحق ہوا۔ حق مغفرت کرے عجیب آزاد مرد تھا!

مذکورہ بالا افراد کے علاوہ امام علقمہ بن قیس، سروق بن بصرع ابو عمرو نخعی۔ ابوالعالیہ۔ جبیر بن نفیر، عائذ بن عبداللہ جیسے اکابر نے تدوین حدیث میں وہ کارہائے نمایاں انجام دیئے جو ناقابل فراموش ہیں انھیں حضرات کی جدوجہد۔ فراست اور دینی شغف کے ثمرات ہیں جو آج ملت مسلمہ فخر کے ساتھ اپنی گردنیں بلند کر کے یہ دعویٰ کرنے میں حق بجانب ہے کہ اس کے افراد نے اپنے نبی برحق کے فرمودات ہی کو نہیں بلکہ معمولات کو بھی اس طرح منضبط کیا ہے جس کی نظیر ادیان عالم میں نہیں ملتی۔ ان کے بعد آنے والوں نے اس شاہراہ پر چلکر تدوین حدیث کے لئے جو کوششیں کیں ان کا مختصراً ذکر آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں؛

تبحر علمی کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کا ذوق تھا آخر عمر میں بیروت کی اسلامی سرحد پر دشمن کے ہر غیر متوقع حملہ سے اسلامی سرحدوں کی حفاظت کی خاطر جاکر مقیم ہوگئے اور وہیں ۱۵۷ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ!

سفیان ثوریؒ

سفیان بن سعید نام تھا اور ثوری کے لقب سے شہرت حاصل ہوئی۔ اس دور کے مشہور ائمہ حدیث سے سماعت حدیث کی اور مدت العمر درس میں مشغول رہے آپ کا مقولہ تھا "لیس شی انفع للناس من الحدیث"، علم حدیث کے سلسلہ میں آپ فرماتے تھے کہ حدیث کے سلسلہ میں یہ امور قابل توجہ ہیں انما ھو طلبہ ثم حفظہ ثم العمل بہ ثم نشرہ!

متعلمین علم حدیث کے لئے جو ضابطہ مرتب فرمایا اس کی جھلک ان الفاظ میں ملاحظہ کریں۔ متعلم حدیث کو چاہیئے

marfat.com
Marfat.com

کہ پہلے اپنے نفس کی اصلاح کرے۔ عبادت و ریاضت سے صداقت۔ عدالت اور للّٰہیت کے عمدہ اوصاف سے نفس کو آراستہ کرکے علم حدیث کی تحصیل کا قصد کرے؛

مرتبین حدیث کے لئے فرمایا کہ وہ مجموعہ حدیث مرتب کرنے سے پہلے بیس سال تک عبادت و مجاہدہ سے نفس کی اصلاح کرے، تبحرِ علمی۔ زہد و تقویٰ۔ ہمہ گیر شہرت کے باوجود ہمیشہ اپنی کمزوریوں کا احساس دامن گیر رہتا اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہوکر عرض کرتے، الٰہی میں اپنی خدمات کا معاوضہ کسی اجر کی صورت میں نہیں مانگتا لیکن اگر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں مجھ سے کوئی کوتاہی ہوئی ہو تو اس کو معاف فرمادے۔ یہی میرے لئے سب سے بڑا اجر ہوگا۔ یہ ذی علم شخصیت ۹۵ھ میں پیدا ہوئی اور ۱۶۱ھ میں اپنے محبوب حقیقی سے جا ملی؛

معمر بن راشد سرزمین یمن پر احادیث نبوی کا پہلا مجموعہ احادیث مرتب کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ سنہ ولادت معلوم نہ ہوسکا ۱۵۲ھ میں وفات پائی۔ علم حدیث امام زہری۔ قتادہ۔ عمر بن دینار۔ یحییٰ بن کثیر جیسے جلیل القدر اکابر علماً سے حاصل کیا اور سفیان ثوری سفیان بن عیینہ۔ عبداللہ بن مبارک جیسے اہل علم و فضل حضرات نے اس سے استفادہ کیا۔ امام احمد بن حنبل ان کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ معمر کا جس سے بھی موازنہ کروگے معمر کو اسی سے اعلیٰ پاؤ گے۔ عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میں نے جناب معمر سے دس ہزار احادیث نقل کی ہیں؛

یہ ان چند حضرات کی حیات کی جھلکیاں تھیں جنھوں نے ۱۰۰ھ سے ۲۰۰ھ تک علم حدیث کی خدمت کی اس دور میں نہ تو آجکل کی طرح طباعت و کتابت کی سہولت حاصل تھی اور نہ تحصیل علم کے مدارس تھے لیکن ان حضرات کا ذوق و شوق، جذبہ و عقیدت تھا جو کشاں کشاں دور دور لیجاتا تھا اور یہ ذوق صرف حصولِ علم کے لئے نہیں بلکہ حدیث سنانے کے سلسلے میں بھی تھا۔ امام نوویؒ فرماتے تھے کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوجائے کہ فلاں جگہ کوئی شخص ضائے الٰہی کے لئے حدیث کا طالب ہے تو میں اسے اپنے پاس آنے کی زحمت نہ دوں بلکہ خود اس کے گھر جاکر اس کو حدیث نبوی سناؤں؛

ان حضرات کو حدیث نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو شغف تھا اس کا اندازہ اس سے ہوگا کہ اس سلسلہ میں دور دراز کے سفر بھی ان کے ذوق و شوق میں حائل نہ ہوتے تھے۔ جناب ابوایوب لق و دق صحراؤں اور کٹھن منزلوں کو طے کرتے ہوئے ایک ماہ کی طویل مدت میں مصر پہنچے اور امیر مصر جناب مخلد انصاری کی معرفت جناب عقبہ کے پاس آئے اور ان سے حدیث سُنی اور اس کے بعد فرمایا بحمدہٖ، مجھے انہی الفاظ کے ساتھ حدیث یاد تھی لیکن اشتباہ کی وجہ سے میرے ضمیر نے یہ گوارا نہ کیا کہ تحقیق سے پہلے یہ حدیث سناؤں۔ یہ کمال احتیاط کہ ذرا سے شبہ کی بنا پر طویل سفر اختیار کیا اور جب تسلی ہوگئی کہ میرے حافظہ نے غلطی نہیں کی تو اس پر شکر الٰہی بجالائے؛

marfat.com
Marfat.com

ایسا ہی ایک واقعہ جناب جابر بن عبداللہ کا ہے کہ موصوف کو معلوم ہوا کہ شام میں ایک صاحب ہیں جو ایک حدیث روایت کرتے ہیں یہ حدیث جناب جابر کے علم میں نہ تھی لہٰذا انھوں نے ایک اونٹ خرید کر شام کا سفر اختیار کیا قطع مسافت کرتے جب شام آئے تو معلوم ہوا کہ ان صحابی رسول کا نام عبداللہ بن اُنیس ہے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک حدیث روایت کرتے ہیں جو میں نے نہیں سُنی ہے مجھے یہ خیال جلدی سے یہاں لایا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس حدیث کو سننے سے پہلے ہی سفر آخرت اختیار کر جاؤں یہ تھا ذوق و شوق اور جذبۂ عقیدت جو صحابہ کو اتنے طویل اور صبر آزما سفر کرنے پر مجبور کرتا تھا۔

میں نے اس امر کی کوشش کی ہے کہ تدوین حدیث کی ابتدائی صدی کا جائزہ پیش کر سکوں۔ زیر نظر کتاب میں جو احادیث صحاح کی تلخیص ہے اس کا تعارف عزیزان گرامی جناب فرید الدین و محمد مبین صاحبان نے عرض ناشر میں کیا ہے اور محترمی جناب شمس الحسن صاحب شمسؔ بریلوی نے اپنے بصیرت افروز مقالہ میں مدونین کتب صحاح کے بارے میں تحریر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ شرف قبول عطا فرمائے، آمین!

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صحاح ستہ

کے

جامعین کا مختصر تعارف

از شمس بریلوی

بنی اُمیّہ کے عہد میں حضرت امیرالمومنین عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد پر تدوین حدیث پر کام شروع ہو چکا تھا اور اُن کے حسبِ ارشاد علامہ حضرت ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے احادیث نبوی (علیہ التحیۃ والثنا) کو مدون کیا لیکن اس موضوع پر تیزی سے جو کام ہوا وہ عہد بنو عباس میں ہوا۔ علامہ ذہبیؒ تحریر فرماتے ہیں:

"محدثین کے طبقہ اوّل کے زمانے میں بنو اُمیّہ کے ہاتھوں سے اقتدار نکل کر بنو عباس کے ہاتھوں میں پہنچ گیا، یہ تبدیلی اپنے ساتھ خونریزیاں لے کر آئی، خون کی ندیاں بہہ گئیں عراق، خراسان، جزیرہ اور شام میں بیشمار علماء قتل کر دیئے گئے اور عباسی لشکر جو کچھ ظلم ستم کر سکتا تھا وہ اس نے کیا، اس پر مستزاد یہ کہ عمرو بن عبید معتزلی اور واصل ابن عطا معتزلی نے اپنے عقائد کی کھل کر اشاعت کی، خراسان سے جہم بن صفوان ابھرا اور اس نے لوگوں کو صفات الٰہی کے انکار اور خلق قرآن کے نظریہ کی دعوت دی، اس عظیم فتنہ کا سدباب کرنے کے لئے علمائے تابعین اور ہمارے ائمہ سلف اٹھے اور انھوں نے لوگوں کو عقائد باطلہ اور ان کی ضلالتوں سے بچایا اور ہمارے جلیل القدر علماء نے حدیث و سنن کی تدوین کا کام شروع کیا"

دوسری صدی ہجری کے ان محدثین کرامؒ کی تعداد خاصی ہے اور ان محدثین کرام میں اکثریت ان حضرات کی ہے جو اپنی مدوّنات کے لحاظ سے آسمان فضل و کمال کے آفتاب بن کر چمکے ان حضرات میں حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی (متوفی ۱۵۷ھ) حضرت سفیان ثوریؒ (متوفی ۱۶۱ھ) حضرت مالکؒ بن انسؒ (متوفی ۱۷۹ھ) حضرت سفیان بن عُیَینہ (متوفی ۱۹۸ھ) حضرت مالک بن جریج (متوفی ۱۵۰ھ) اور حضرت لیث بن سعد متوفی ۱۷۵ھ) کافی مشہور ہیں لیکن تدوین حدیث (شریف) کا درخشاں دَور تیسری صدی ہجری ہے اور اس صدی ہجری کا شرف اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ صحاح ستہ کے تمام محدثین و مولفین کرام اس صدی سے تعلق رکھتے ہیں اور ان اعاظم محدثین کے مشہور زمانہ مجموعہ ہائے احادیث جو احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام مجموعوں میں سب سے زیادہ صحیح سمجھے جاتے ہیں اسی تیسری ہجری میں مدوّن ہوئے۔ احادیث شریفہ کے یہ چھ مجموعے صحاح ستہ کہلاتے ہیں، ہر ایک مجموعہ میں اس امر کی عظیم کوشش کی گئی ہے کہ ان میں صرف صحیح احادیث ہی کو پیش کیا جائے۔ یوں تو احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (جو ہمارے لئے سرمایۂ دین ایمان کا درجہ رکھتی ہیں) کے بیشمار مجموعے مدوّن و مرتب ہوئے اور مختلف ناموں سے ان کو موسوم کیا گیا یعنی موطا، مسند، جامع، معجم اور صحیح وغیرہا لیکن

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے صحاح ستہ کو وہ شرف قبولیت بخشا کہ آج بھی ہر پڑھا لکھا مسلمان "صحاح ستہ" کے اصطلاحی نام سے واقف و آگاہ ہے میں صحاح ستہ میں سے ہر ایک صحیح کے جامع کی عظیم شخصیت اور ان کے فضل و کمال اور زہد و تقویٰ کے سلسلہ میں کیا تحریر کر سکتا ہوں کہ ان کے کمال کا احاطہ کرنا بڑا مشکل ہے۔

ذیل کی صراحت سے اندازہ کیجئے کہ تیسری صدی ہجری دینی علوم و فنون کا کیسا زریں دور تھا اور تدوین حدیث میں ان حضرات نے کیسی عظیم خدمات انجام دیں

۱۔ امام الائمہ حضرت اسماعیل بخاری قدس اللہ روحہٗ	متوفی ۲۵۶ھ نے	صحیح بخاری مرتب فرمائی۔
۲۔ حضرت امام مسلم بن الحجاج قشیری قدس اللہ روحہٗ	" ۲۶۱ھ نے	صحیح مسلم مرتب فرمائی۔
۳۔ حضرت شیخ محمد بن یزید ابن ماجہؒ قدس اللہ سرہ	متوفی ۲۷۳ھ نے	سنن ابن ماجہ مرتب فرمائی
۴۔ امام ابوداؤد بن سلیمان بن اشعث قدس اللہ سرہ	متوفی ۲۷۵ھ نے	سنن ابوداؤد " "
۵۔ امام محمد بن عیسیٰ ترمذی قدس اللہ سرہ	متوفی ۲۷۹ھ نے	جامع ترمذی مرتب فرمائی
۶۔ امام احمد بن شعیب نسائی قدس اللہ سرہ	متوفی ۳۰۳ھ نے	سنن نسائی " "

یہ تمام حضرات جو صحاح ستہ کے جامع ہیں تیسری صدی ہجری سے متعلق ہیں۔ اور ان کی بے لوث دینی خدمت کو اللہ تعالیٰ نے ایسا شرف قبول بخشا کہ ایک ہزار سال سے زیادہ گزر جانے کے باوجود بھی ان حضرات کی شہرت ماند نہیں پڑی، تیسری صدی ہجری کے فروغ علمی و دینی کی فہرست ان حضرات ہی پر ختم نہیں ہوتی بلکہ محدثین میں اور بھی متعدد شخصیتیں ہیں جن کے آثار اور احادیث کے مجموعے (جوامع) آج بھی اپنے حسن ترتیب، احتیاط انتخاب اور طرز تالیف کے لحاظ سے اعتبار و اعتماد کی آنکھوں سے لگائے جاتے ہیں ان حضرات میں محدث عظیم ابوداؤد طیالسیؒ۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ۔ حضرت یحییٰ بن حمیدؒ۔ امام اسحاق بن راہویہؒ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان حضرات کی مسانید، معاجم اور موطا آج بھی کافی مشہور ہیں اور ان سے سند لی جاتی ہے!

میں یہاں تدوین حدیث کی تاریخ اور حدیث نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر قرن وار جو کام ہوا ہے اس کی تفصیل میں جانے سے معذور ہوں پیش نظر کتاب جو صحاح ستہ کی اردو زبان میں قابل اعتماد تلخیص ہے اور اردو خواں طبقہ کی ایمانی بصیرت کے افادہ کی غرض سے مرتب کی گئی ہے اس امر کی متقاضی ہے کہ میں صحاح ستہ کے نامور اصحاب کا آپ سے مختصر تعارف کرادوں تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ ان مدونین اور اصحاب صحاح ستہ نے کیسی عظیم جدوجہد اور کس حزم و احتیاط کے ساتھ اس عظیم کام کو انجام دیا اور ان کو کن مشکلات سے گزرنا پڑا۔ قدم قدم پر مشکلات حائل ہوئیں لیکن وہ اپنے مقدس ارادے کو عملی جامہ پہنا کر رہے۔ ذٰلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء ۵

marfat.com
Marfat.com

امام الائمہ محدثین شیخ محمد بن اسماعیل بخاری قدس اللہ سرہٗ صاحبِ صحیح بخاری

نام ونسب آپ کا نام نامی محمد اور ابو عبداللہ کنیت ہے آپ کے والد گرامی کا نام اسماعیل تھا آپ کے مورث اعلیٰ کا پیشہ کشاورزی تھا، آپ کے جد امجد برذزبہ بخارا کے ایک مجوسی تھے ان کے فرزند مغیرہ مسلمان ہوئے اور حاکم بخارا کے ہاتھ پر اسلام لائے۔ امام بخاری کے اجداد کے حالات تفصیل سے نہیں ملتے آپ کے والد ماجد کے سلسلے میں علامہ ذہبی نے لکھا ہے کہ وہ اتقیاء اور زہاد سے تھے اور اپنے عہد کے محدثین میں ان کا شمار ہوتا تھا۔

حضرت امام بخاریؒ کے شیوخ میں حضرت امام مالکؒ اور حضرت عمار بن زیدؒ زیادہ مشہور ہیں آپ ایک مدت دراز تک شیخ عبداللہ ابن مبارک کی صحبت میں بھی رہے جو امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ۱۳ شوال ۱۹۴ھ کو جمعہ کے دن بخارا میں پیدا ہوئے، آپ کے دور میں بخارا تعلیمات اسلامی کا مرکز تھا۔ آپ میانہ قد اور نحیف الجثہ تھے۔ بچپن میں آپ کی بصارت زائل ہو گئی تھی لیکن آپ کے والد محترم کی گریہ وزاری بارگاہ خداوندی میں قبول ہوئی اور بصارت واپس آ گئی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو بچپن ہی سے احادیث نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) یاد کرنے کا شوق تھا۔ دس سال کی عمر میں آپ کے اس شوق کا یہ عالم تھا کہ جہاں آپ کو یہ معلوم ہوا کہ کوئی شخص حدیث بیان کرنے والا ہے آپ فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے اور وہاں جو احادیث سنتے ان کو یاد کر لیتے، سولہ سال کی عمر میں مشہور محدثین کے تمام نسخہ ہائے حدیث آپ نے حفظ کر لئے تھے جب والدہ خانہ کے ساتھ حج پر گئے تو علم حدیث کے شوق نے آپ کو سرزمین حجاز سے واپس نہ ہونے دیا اور آپ وہاں رک گئے۔ امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ امام بخاریؒ نے ۲۱۷ھ میں سفر کا آغاز کیا اور پھر مدتوں تک علم حدیث وفقہ سے استفادہ کے لئے بہت سے ماہ وسال سفر میں گزار دیئے۔ مصر وشام اور جزیرہ کا سفر کیا۔ حجاز مقدس میں دو سال اسی تگ و دو میں بسر کئے۔ بغداد کا ۸ بار سفر کیا۔ امام صاحبؒ کے اساتذہ اور شیوخ کرامؒ کی تعداد بہت زیادہ ہے خود فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ہزار دو سو افراد سے احادیث کی سماعت کی اور تحریر کیا یہ تمام افراد محدثین کرام تھے، آپ کے خاص اساتذہ میں علامہ اسحاق بن راہویہ اور شیخ علی بن مدینی ہیں۔ ابن مجاہد کا بیان ہے کہ امام صاحب کو ستر ہزار احادیث حفظ تھیں۔

تصانیف آپ کی عمر صرف اٹھارہ سال تھی کہ آپ نے صحابہ کرامؓ اور تابعین کے فضائل جمع کر کے ایک مجموعہ مرتب کیا اور "کتاب التاریخ" نام رکھا امام صاحب ایک کثیر التصانیف بزرگ تھے ان تصانیف میں اکثر کا موضوع حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ آپ کی تصانیف میں التاریخ الکبیر، الجامع الکبیر، کتاب المبسوط اور الجامع الصحیح زیادہ مشہور ہیں الجامع الصحیح ہی امام صاحبؒ کی سب سے زیادہ مشہور ومعروف، مقبول اور عظیم الشان تالیف ہے اس جامع میں آپ نے چھ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے نو ہزار سات سو احادیث انتخاب فرما کر جمع کی ہیں، آپ کی الجامع الصحیح معروف بہ صحیح بخاری کی بہت سی شروح، بیشمار تراجم ہوئے ہیں اور اس پر تعلیقات تو اس قدر لکھے گئے ہیں جن کا شمار مشکل ہے، حدیث شریف کی چھ کتابوں میں جو "صحاح ستہ" کے نام سے مشہور ہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی "جامع صحیح" سرفہرست ہے، الغرض حدیث شریف کو ضبط تحریر میں لانے کا یہ اہتمام تھا کہ جب کسی حدیث مبارکہ کو تحریر کرتے تو اولاً غسل فرماتے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کے بعد اس کو ضبط تحریر میں لاتے چنانچہ "جامع الصحیح" کے لئے انتخاب اور اس کو ضبط تحریر میں لانے کے لئے سولہ سال کی مدت صرف ہوئی۔ جب کتاب کی تالیف کا خیال پیدا ہوا تو روضۂ مبارک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مزار مبارک کے درمیانی مقام پر بیٹھ کر اس اہم کام کو انجام دیا۔ ہر باب کی تحریر پر دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔ اس تقدیس اہتمام ہی کا نتیجہ ہے کہ اس جامع کو جو قبول عام وخاص حاصل ہوا وہ اور کسی جامع کو حاصل نہ ہو سکا۔ خود امام صاحبؒ کی حیات ہی میں ۹۰ ہزار افراد نے اس کی سماعت کی اور اب تک تو اس کی تعداد کروڑوں سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔

آپ کی وفات آپ ۲۵۰ھ میں نیشاپور میں داخل ہوئے اور آپ نے سلسلہ درس وتدریس نیشاپور ہی میں شروع کر دیا لیکن کچھ عرصہ بعد خرتنگ تشریف لے گئے جو سمرقند کے مضافات میں ہے اور اسی جگہ شوال ۲۵۶ھ میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور خالق حقیقی سے جا ملے۔

اس جملہ میں امام بخاریؒ کی ولادت عام اور سال وفات موجود ہے: وُلِدَ فِی صِدْقٍ وَّعَاشَ حَمِیْدًا وَفَاتَ فِی نُوْرٍ
۱۹۴ھ ۶۲ سال ۲۵۶ھ

marfat.com
Marfat.com

اِمام مُسلِم بن الحجاج القشیری قدس اللہ سرہٗ صاحبِ صحیح مُسلم

صاحب صحیح مسلم کا نام نامی مسلم بن الحجاج القشیری ہے' آپ کی کنیت ابوالحسن اور لقب عساکر الدین ہے چونکہ آپ کے اجداد کا تعلق عرب کے مشہور قبیلہ قشیر سے تھا اس نسبت سے آپ کو قشیری کہا جاتا ہے' نیشاپور آپ کا وطن ہے آپ ۲۰۴ھ میں یہاں پیدا ہوئے بعض مورخین نے سال ولادت ۲۰۶ھ لکھا ہے'

اِمام مُسلمؒ فن حدیث کے اکابرین میں شمار کئے جاتے ہیں' بہت سے محدثین نے آپ کو محدثین کا پیشوا اور امام تسلیم کیا ہے' امام ترمذیؒ۔ امام ابوحاتم دارمی اور شیخ ابوبکر بن خزیمہ جیسے محدثین کرام آپ سے روایت کرتے ہیں' امام الائمہ حضرت بخاری کی طرح امام مُسلم کی بہت سی تصانیف ہیں لیکن آپ کی تمام تصانیف میں "صحیح مسلم" کو سب سے بلند مقام حاصل ہے' امام مسلم نے اپنی صحیح میں فن حدیث کے عجائبات پیش کئے ہیں' روایت میں حد درجہ احتیاط کی ہے' امام مسلمؒ نے انتخاب حدیث میں شرط رکھی ہے کہ وہ اپنی صحیح میں صرف وہ حدیث بیان کریں گے جس کو کم سے کم دو ثقہ تابعین حضرات نے دو اصحابؓ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہو' یہی شرط آپ نے تمام طبقات کے لئے پیش نظر رکھی ہے۔

امام مسلمؒ نے نہایت تورع اور احتیاط کے ساتھ اپنی سماعت کردہ تین لاکھ احادیث سے اپنی صحیح کا انتخاب کیا ہے' امام مُسلم صحیح اور سقیم حدیث کی معرفت میں اپنے تمام معاصرین میں ممتاز تھے اسی وجہ سے اکثر محدثین نے آپ کی صحیح کو تمام تصانیف حدیث پر ترجیح دی ہے امام مسلم کی دیگر تصانیف میں المسند الکبیر علی الرجال' کتاب الاسماء والکنی' کتاب العلل' طبقات تابعین اور ذکر اوہام المحدثین بہت زیادہ مشہور ہیں لیکن صحیح بخاری کی طرح آپ کی صحیح کو بھی آپ کی تمام تصانیف میں برتری حاصل ہے اور سب سے زیادہ مقبول ہے۔

حضرت امام بخاریؒ کی طرح امام مسلمؒ نے بھی سماع حدیث کے لئے بہت سے سفر کئے۔ خراسان' عراق اور حجاز میں پہنچکر شیوخ حدیث سے احادیث کی سماعت کی۔ خراسان میں قتیبہ بن یحییٰ' شیخ اسحاق بن راہویہ' رے میں شیخ محمد بن مہران سے عراق میں امام احمد بن حنبلؒ۔ عبداللہ بن مسلمہ اور امام قعنبی وغیرہم سے استماع حدیث کیا۔ آپ سے شیخ ابوحاتم رازیؒ۔ شیخ موسیٰ بن ہارونؒ' شیخ احمد بن سلمہ' امام ابوعیسیٰ ترمذی' شیخ ابوبکر بن خزیمہ جیسے محدثین نے روایت کی ہے۔ امام مسلمؒ امام بخاریؒ کا بڑا احترام کرتے تھے چنانچہ جب امام بخاریؒ نیشاپور تشریف لائے تو امام مُسلمؒ آپ کی خدمت میں تشریف لے گئے تھے اور پھر یہ سلسلہ جاری رہا۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ۔ مقدمہ "اشعۃ اللمعات" میں فرماتے ہیں بالجملہ مسلم از مستفیدانِ آثار بخاری ومقتبسانِ انوار اوست" باینہمہ امام مسلمؒ کو بھی صحیح مسلم کی بدولت محدثین کرام میں وہی مقام حاصل ہے جو امام بخاریؒ کو حاصل ہے۔

اِمام مُسلم کا انتقال امام مسلمؒ کا انتقال نیشاپور میں شب یکشنبہ ۲۴ ماہ رجب ۲۶۱ھ میں ہوا۔ آپ کا مزار شہر نیشاپور کے باہر واقع ہے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے "بستان المحدثین" میں آپ کی وفات کا عجیب وغریب واقعہ تحریر فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو ایک حدیث کی تلاش تھی' استخراج حدیث میں منہمک تھے۔ کھجوروں کا ٹوکرا پاس رکھا ہوا تھا۔ حدیث شریف تلاش کرتے جاتے اور کھجوریں کھاتے جاتے اسی انہماک میں ٹوکرا بھر کھجوریں کھالیں اور پھر جانبر نہ ہوسکے۔ واللہ اعلم

marfat.com
Marfat.com

اَمام محمد بن یزید ابن مَاجہ قدس اللہ سرہٗ
صاحبِ سُنن اِبن مَاجہ

نَام و نسب آپ کا نام نامی محمدؒ اور ابوعبداللہ کنیت ہے آپ کے والد کا نام یزید بن عبداللہ ابن ماجہ قزوینی ربعی تھا۔ آپ اپنے مورث اعلیٰ کے نام کے ساتھ اس طرح مشہور ہوئے کہ ماجہ آپ کی ابوت بن گیا یعنی آپ ابن ماجہ کے نام جانے پہچانے جاتے ہیں اور جب آپ کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو بجائے نام کے آپ کی نسبت یعنی ابن مَاجہ تحریر کیا جاتا ہے۔ آپ کا مولد عراقِ عجم کا مشہور شہر قزوین ہے ربعی نام کے قبیلہ سے آپ کا تعلق تھا اس لئے آپ قزوینی ربعی کہلاتے ہیں؛

اِمام محمدؒ یعنی اِبن مَاجہؒ ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے آپ کے بچپن کے حالات کہیں قلم بند نہیں کئے گئے ہیں حضرت محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مقدمہ "اشعۃ اللمعات" میں آپ کے بچپن کے حالات تحریر نہیں فرمائے ہیں اور اس کا یہی سبب ہے کہ وہ محفوظ نہیں ہیں۔

عالمِ شباب میں بصرہ، کوفہ، بغداد، مکہ، ہرات، مصر، واسط، رَے اور دوسرے مشہور بلاد اسلامیہ کا سفر کیا اور علوم متداولہ کی تحصیل کے بعد ہمہ تن علوم حدیث کی تحصیل میں مصروف ہو گئے۔ محدث جبارۃ بن المغلسؒ، ابراہیم بن المنذرؒ، ابن نمیر اور ہشام بن عمار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اور اسی طبقہ کے دوسرے محدثین کبار سے علم حدیث کی تحصیل کی لیکن سب سے زیادہ استفادہ محدث ابوبکر ابن ابی شیبہؒ سے کیا۔ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ "از اصحاب مالکؒ و لیثؒ سماع حدیث کرد" طلب حدیث میں آپ نے بھی بہت سے سفر کئے ہیں۔ آپ بھی کثیر التصنیف بزرگ تھے لیکن اُن کی سُنن یعنی "سنن ابن ماجہ" کو جو شہرت حاصل ہوئی وہ ان کی اور کسی دوسری تصنیف کو حاصل نہ ہو سکی، شاہ عبدالعزیز صاحب "بستان المحدثین" میں رقمطراز ہیں کہ "وہ جب اس کی تالیف سے فارغ ہوئے تو اس کو محدث حافظ ابوزرعہ رازی کے سامنے پیش کیا، انھوں نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھ میں آگئی تو حدیث کی موجودہ تصانیف یا ان میں سے اکثر معطل ہو کر رہ جائیں گی۔ (بستان المحدثین)

حضرت محدث دہلویؒ نے اس واقعہ کو بیان نہیں فرمایا ہے۔ سنن ابن ماجہؒ کا خاص وصف یہ ہے کہ حدیث کو بغیر تکرار کے بیان کرتے ہیں اور حسن ترتیب اور اختصار اس سنن کا ایک ایسا وصف ہے جس میں یہ ممتاز و منفرد ہے، حافظ ابوزرعہؒ نے بھی اسکی صحت پر گواہی دی ہے، سنن ابن ماجہ ۳۲ کتابوں اور ایک ہزار پانچ ابواب پر مشتمل ہے جس کے تحت صرف چار ہزار احادیث بیان کیگئی ہیں، انہی خوبیوں کے باعث اس کو صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے، شیخ محدث فرماتے ہیں "و کتاب او یکے از کتب اسلامیہ است کہ بین العلماء باصول ستہ و کتب ستہ مشہور شد (ان کی کتاب علماء کے درمیان اصول ستہ یا صحاح ستہ میں شمار ہوتی ہے) محدث شیخ ابوالحسنؒ جو ان کے شاگرد رشید ہیں، ان کی سنن کے راوی ہیں!

سنن ابن ماجہؒ بھی محدثین مابعد میں بہت مقبول ہوئی اور اس سے زیادہ مقبولیت اور کیا ہو سکتی ہے کہ "صحاح ستہ" میں اس کا شمار ہوتا ہے سنن ابن ماجہ کی بھی شروح لکھی گئیں اور تعلیقات بھی لیکن بخاری اور مسلم کی طرح کثرت سے نہیں؛ محدث ابوعبداللہ محمد ابن ماجہؒ نے چونسٹھ سال کی عمر پائی اور ۲۲ رمضان المبارک ۲۷۳ھ دوشنبہ کے دن آپ کا انتقال قزوین میں ہوا اور دوسرے دن سہ شنبہ کو دفن کئے گئے۔

marfat.com
Marfat.com

اِمام ابوداؤد سجستانی قدس سرّہٗ۔ صاحب سنن ابوداؤد

نام ونسب ابوداؤد سلیمان اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد بن عمرو بن عمران الازدی سجستانی۔ آپ کا وطن سجستان ہے یہ وہی سجستان ہے جو مشائخ چشتیہ کا بھی وطن تھا جس کو عرب جغرافیہ نویس سنجر بھی کہتے ہیں اور یہاں کا باشندہ سنجری کہلاتا ہے قدیم زمانہ میں سجستان کا پایہ تخت شہر بُست تھا۔ امام ابوداؤد یہاں ۲۰۲ھ میں پیدا ہوئے۔ جوان ہوئے تو شوق علم میں بلاد اسلامیہ کا سفر کیا خصوصاً مصر، شام، حجاز، عراق، جزیرہ اور خراسان میں طلب علم میں اِدھر سے اُدھر آتے جاتے رہے۔ اِس زمانہ میں یہ ممالک علم دین کا مرکز تھے۔ اِن ممالک میں جہاں کہیں پہنچے وہاں علم حدیث کی تحصیل میں ہمہ تن مصروف ومشغول ہوگئے؛

آپ کے اساتذہ کا آپ امام احمد بن حنبلؒ اور ابوالولید طیالسیؒ کے مشہور شاگردوں میں سے ہیں، ان اساتذہ کے علاوہ بھی آپ نے دوسرے علماء سے روایت حدیث اور سماع حدیث کیا ہے اور ترمذی ونسائی جیسے اکابر ائمہ حدیث ان سے روایت کرتے ہیں، جس طرح یہ اپنے نامور اساتذہ کے باکمال نامور شاگرد تھے اسی طرح ان کے چار شاگرد بھی مشہور زمانہ ہوئے بلکہ جماعت محدثین نے ان کو اپنا پیشوا تسلیم کیا ہے۔ یعنی (۱) امام نوویؒ (۲) ابن الاعرابی (۳) ابن داسہ اور اِن کے فرزند ابوبکر بن ابی داؤد؛

کئی سال کی محنت شاقہ کے بعد جب وہ سنن (ابوداؤد) کی تدوین وتالیف سے فارغ ہوئے تو اپنے استاد امام احمد بن حنبلؒ کی خدمت میں اس مجموعہ کو پیش کیا، امام صاحب کمال درجہ محظوظ ہوئے اور پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ اس سنن کی تالیف کے وقت امام ابوداؤد کے پاس پانچ لاکھ حدیثوں کا مجموعہ تھا جن سے آپ نے صرف چار ہزار آٹھ سو احادیث انتخاب فرمائیں اور یہ مجموعہ انہی پر مشتمل ہے۔ امام ابوداؤد نے اپنی "سنن" کی تالیف بغداد میں کی

محدث ابوبکرؒ فرماتے ہیں کہ امام ابوداؤدؒ اپنے عصر کے پیشوا تھے، زہد وورع اور فن حدیث میں مہارت وبصیرت تامہ رکھتے تھے۔ شیخ ابوسلیمان خطابی کہتے ہیں کہ "سنن ابوداؤد ایسی کتاب ہے کہ بخاری اور مسلم کے بعد اس جیسا مجموعہ حدیث مدون نہیں ہوا، خود امام داؤد کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنی سنن میں کسی ایسی حدیث کو شامل نہیں کیا جس کے ترک پر علماء کا اجماع ہے۔ شیخ موسیٰ بن ہارونؒ کا قول ہے کہ ابوداؤد دنیا میں پیدا کئے گئے حدیث کے لئے اور آخرت میں بہشت کے لئے؛ مشہور محدث ابوحاتم ابن حبانؒ نے ان کے بارے میں کہا ہے کہ "وہ متقدمان روزگار سے ہیں" ابن الاعرابیؒ کہتے ہیں کہ "اگر کسی کو کتاب اللہ اور سنن ابی داؤدؒ کا علم ہو جائے تو یہ معاملات دین میں اس کے لئے کافی ہے"

ابوداؤد کے مسلک فقہی کے بارے میں لوگوں میں اختلاف ہے، بعض ان کو شافعی کہتے ہیں اور بعض حنبلی؛

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی بستان المحدثین میں لکھتے ہیں کہ،

"تاریخ ابن خلکان میں مذکور ہے کہ شیخ ابواسحاقؒ شیرازیؒ نے ان کو طبقات الفقہا میں امام احمد بن حنبلؒ کے اصحاب میں شمار کیا ہے"

حضرت ابوداؤدؒ کا ۱۶ شوال ۲۷۵ھ میں بمقام بصرہ انتقال ہوا اور وہیں دفن کئے گئے۔

marfat.com
Marfat.com

اِمام محمّد بن عیسیٰ سلمی ترمذیؒ

صاحبِ جامع ترمذی

نام ونسب امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ بن موسیٰ بن الضحاک السلمی (البوغی) الترمذی! آپ شہر ترمذ کے قصبہ بوغ کے رہنے والے تھے اسی مناسبت سے ترمذی بوغی کہلاتے ہیں ۲۰۹ھ آپ کا سال پیدائش ہے۔

امام ترمذیؒ امام بخاریؒ کے سب سے عظیم اور مشہور شاگرد ہیں، آپ نے امام مسلمؒ اور امام ابوداؤدؒ اور ان کے شیوخ سے بھی روایت کی ہے۔ علم حدیث کے حصول کے لئے بصرہ، کوفہ، واسط، رے خراسان اور حجاز مقدس میں بہت سے سال بسر کئے۔ فن حدیث میں آپ کی بہت سی تصانیف یادگار ہیں ان تمام کتابوں میں جامع ترمذی بہت مشہور اور مقبول ہے، جامع ترمذی کی مقبولیت کی ایک خاص وجہ اس کا نہج ترتیب ہے۔ حضرت محدث دہلویؒ فرماتے ہیں:

وکتاب جامع وے دلالت دارد بر عظم قدر والسّاع حفظ وکثرت اطلاع وغایت تبحر او دریں فن ومثل آں کتاب دریں باب مؤلف نشدہ، در ذکر علل حدیث وتصحیح وتحسین وتضعیف آں وبیان مذاہب علماء از سلف وخلف وشرح اختلافِ مجتہدین۔

امام ترمذیؒ کی کتاب "جامع ترمذی" امام محمد ترمذی کے قدرت فن حفظ حدیث، کثرت اطلاع، انتہائی تبحر پر دلالت کرتی ہے جو فن حدیث میں ان کو حاصل تھا، ان خصوصیت میں جامع ترمذی جیسی اور کوئی کتاب فن حدیث میں تالیف نہیں ہوئی کہ اس میں حدیث کے انواع صحیح، حسن اور ضعیف اور علل حدیث کو بیان کیا گیا ہے علمائے سلف کے مذاہب کا بیان ہے اور مجتہدین کے مابین جو اختلاف پایا گیا ہے اس کی بھی تشریح کی گئی ہے!

امام ترمذیؒ حفظ حدیث میں بے نظیر و بے عدیل تھے۔ ان کی قوت حافظہ کے بہت سے واقعات مشہور ہیں۔ تورع اور زہد میں اس درجہ پر تھے کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں یہاں تک کہ خوف الٰہی میں روتے روتے اپنی بینائی کھو بیٹھے تھے۔ امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ جب میں اس جامع کی تالیف سے فارغ ہوا تو سب سے پہلے میں نے اپنا نسخہ علمائے حجاز کو دکھایا انھوں نے پسندیدگی کا اظہار کیا، پھر علمائے عراق کو دکھایا انھوں نے بالاتفاق اس کی تعریف فرمائی پھر علمائے خراسان کی خدمت میں پیش کیا۔ انھوں نے بھی پسند کیا۔

امام ترمذیؒ نے حدیث شریف کو صدر اوّل کے بزرگوں مثلاً قتیبہ بن سعیدؒ۔ محمود بن غیلانیؒ۔ محمد بن بشارؒ۔ احمد بن منیع اور سفیان بن وکیعؒ سے روایت کیا ہے۔ جامع ترمذی کی طرح آپ کی ایک تصنیف شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی بہت مشہور و مقبول ہے یعنی "شمائل ترمذی" حضرت محدث دہلویؒ نے اس کتاب کو اس موضوع پر "احسن کتب" لکھا ہے۔

اِمام ترمذی نے شہر ترمذ میں ۱۳ رجب شب دوشنبہ ۲۷۹ھ میں بعمر ۷۰ سال انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے۔

marfat.com
Marfat.com

اِمام احمد بن شعیب نسائی قدس اللہ سرہٗ

صاحبِ سننَ نسائیؒ!

نام و نسب | ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن بحر بن سنانِ النسائیؒ، نسائیؒ اسم منسوب ہے اور خراسان کے ایک شہر نسا، سے منسوب ہے، آپ کی پیدائش ۲۱۴ھ میں شہر نسا میں ہوئی (بعض نے سالِ ولادت ۲۱۵ھ لکھا ہے) امام نسائیؒ بھی اپنی سنن کی وجہ سے مشہورِ عالم محدثین میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے بھی حصولِ علم حدیث کے لئے متعدد سفر کئے۔ خراسان حجاز، عراق، جزیرہ، شام اور مصر کے سفر کئے کہ اس زمانے میں یہی ممالک محدثین کرام کا مرکز تھے؛ ان ممالک میں امام نسائیؒ نے بہت سے شیوخ سے استفادہ کیا، آپ کا مسلک شافعی تھا۔

آپ نے حدیث شریف کے دو مجموعے مرتب فرمائے ہیں ایک سنن صغریٰ کے نام سے اور دوسرا سنن کبریٰ کے نام سے موسوم ہے۔ صحاح ستہ میں سنن کبریٰ کو شمار کیا جاتا ہے؛ یہ مشہور واقعہ ہے جس کو شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی دونوں حضرات نے تحریر کیا ہے کہ جب امام نسائی سنن کبریٰ کی تالیف سے فارغ ہوئے تو ان کے ہمعصر امیر نے اُن سے دریافت کیا کہ آپ کی اس کتاب میں تمام صحیح احادیث ہیں؛ آپ نے فرمایا نہیں اس میں حسن اور صحیح دونوں موجود ہیں؛ اس امیر نے عرض کیا کہ آپ میری خاطر ایک ایسا مجموعہ ان احادیث سے مرتب فرمائیں جو صحت کے اعلیٰ درجہ پر ہوں۔ بس آپ نے سنن کبریٰ سے ایک انتخاب تیار کیا اور اسی کا نام مجتبیٰ رکھا اور یہی تالیف مجتبیٰ سنن نسائیؒ کے نام سے صحاح ستہ میں داخل ہے، محدثین کا اس پر اتفاق ہے کہ جب وہ سنن نسائیؒ کہتے ہیں تو اس سے مراد مجتبیٰ ہوتی ہے نہ کہ سنن کبریٰ!

امام نسائیؒ محدثین عظام سے روایت کرتے ہیں جیسے محدث قتیبہ بن سعید، شیخ اسحاق بن راہویہ، شیخ محمد بن غیلان وغیرہم اور آپ سے اکابر محدثین مثلاً ابوجعفر طحاویؒ، ابوالقاسم طبرانیؒ نے روایت کی ہے!

امام احمد نسائیؒ کی وفات ایک حادثہ کا نتیجہ ہے جس کی تفصیل کتب اسماء الرجال میں موجود ہے۔ حضرت عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اشعۃ اللمعات کے مقدمہ میں اس کو تحریر فرمایا ہے۔ امام احمد نسائیؒ نے ۱۳ صفر ۳۰۳ھ میں دوشنبہ کے دن مکہ معظمہ میں وفات پائی اور صفا و مروہ کے درمیان دفن کئے گئے۔ دمشق سے آپ کو آپ کی خواہش اور وصیت کے بموجب مکہ معظمہ لایا گیا تھا؛

marfat.com
Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	وحی الٰہی	۳۳
۲	کیفیت وحی	″
۳	آغاز وحی	″
۴	وحی کی خیر و برکت	۳۵
۵	نزول وحی کی مدت	″
۶	ایمان اور اسلام	۳۶
۷	اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے	″
۸	شرم و حیا ایمان کا حصہ ہے	″
۹	پورا مسلمان کون ہے	″
۱۰	ایمان کی حلاوت اور شیرینی	″
۱۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کی نشانی ہے	۳۷
۱۲	توحید و رسالت کا اقرار	″
۱۳	اسلام گذشتہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے	۳۸
۱۴	اسلام کامل	″
۱۵	جنت کی کنجی	″
۱۶	عہد و امانت کا ایمان سے تعلق	۳۹
۱۷	کونسا اسلام بہتر ہے	″
۱۸	دوسروں کی پسند کا خیال رکھنا	″
۱۹	ایمان ۔ اسلام ۔ احسان	″
۲۰	دین نصیحت کا نام ہے	″
۲۱	دین کی حفاظت	۴۱
۲۲	اعمال کا مدار نیت پر ہے	۴۱
۲۳	اللہ کا پسندیدہ دین	۴۲
۲۴	مومن اور مسلم	″
۲۵	دوزخی کون ہے	″
۲۶	جنت میں لے جانے والے اعمال	۴۳
۲۷	اسلام کے چند احکام	″
۲۸	سنت رسول کی محبت	۴۴
۲۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی	″
۳۰	اسلام کی خوبی	″
۳۱	بھول چوک اور وسوسہ	″
۳۲	دین آسان ہے	۴۵
۳۳	جہاد کا مقصد	″
۳۴	توحید	″
۳۵	بندوں پر خدا کا حق	۴۶
۳۶	سورۂ اخلاص اور توحید	″
۳۷	اسماء حسنیٰ	۴۷
۳۸	اللہ ہی رازق ہے	″
۳۹	غیب کا مالک اللہ ہے	۴۸
۴۰	وہی بادشاہوں کا بادشاہ ہے	″
۴۱	اللہ سمیع و بصیر ہے	″
۴۲	خدا ہر چیز پر قادر ہے	″
۴۳	خدا ہی خالق ہے	۴۹

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۴	خدا سب سے زیادہ غیرت مند ہے	۴۹
۴۵	خدا کی رحمت وسیع ہے	″
۴۶	اللہ کی ذات میں جستجو نہ کرو	۵۰
۴۷	اسم اعظم	″
۴۸	خدا کی عظمت	۵۱
۴۹	نور الٰہی	″
۵۰	خدا کی قدرت و رحمت	۵۲
۵۱	رسالت	۵۴
۵۲	نجات کی شرط	″
۵۳	کوئی شخص پورا مسلمان نہیں ہو سکتا	۵۵
۵۴	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مثال	″
۵۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم اولاد آدم کے سردار ہیں	۵۶
۵۶	سب سے پہلے نبوت آپ کو ملی	″
۵۷	اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷
۵۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر و تعظیم	″
۵۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بلند آواز سے بولنا	″
۶۰	آپ کی مسجد میں آواز بلند کرنا	″
۶۱	آنحضرت کا وسیلہ اختیار کرنا	۵۸
۶۲	اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹
۶۳	ختم نبوت	″
۶۴	تورات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات	۶۰
۶۵	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت	۶۱
۶۶	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	″
۶۷	تقدیر	۶۲
۶۸	نوشتۂ الٰہی	″

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۹	حفاظت و علاج	۶۲
۷۰	تقدیر پر بحث و گفتگو	۶۳
۷۱	نوشتۂ تقدیر	″
۷۲	ہر چیز تقدیر پر موقوف ہے	″
۷۳	اعمال کا مدار خاتمہ پر ہے	۶۴
۷۴	انسانوں کے دل خدا کے ہاتھ میں ہیں	″
۷۵	جنتی اور دوزخی	″
۷۶	فطرت الٰہی	۶۶
۷۷	گناہ کبیرہ اور نفاق	۶۷
۷۸	بڑے بڑے گناہ	″
۷۹	سات مہلک باتیں	۶۸
۸۰	منافق کی علامتیں	″
۸۱	گناہ کے مرتکب کو کافر نہ کہنا	۶۹
۸۲	وسوسہ اور بُرے خیالات	″
۸۳	شیطان انسانوں کی رگوں میں داخل ہے	۷۰
۸۴	جن اور فرشتہ انسان پر تصرف رکھتا ہے	۷۱
۸۵	اچھی اور بُری تقدیر	″
۸۶	موت کی جگہ متعین ہے	″
۸۷	کتاب و سنت کا اتباع	۷۲
۸۸	بہترین بات	″
۸۹	اسلام کا آغاز مسافروں سے ہوا	″
۹۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کی سنت	۷۳
۹۱	سنت کو زندہ کرنا	″
۹۲	سیدھا راستہ	″
۹۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی پیروی	۷۴

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۴	علم و ہدایت کی مثال	۷۵
۹۵	خدا کے مبغوض بندے	〃
۹۶	ایمان مدینہ کی طرف منتقل ہو جائے گا	۷۶
۹۷	میری اُمت گمراہی پر جمع نہ ہوگی	〃
۹۸	مشتبہ آیتوں کے پیچھے نہ پڑو	〃
۹۹	کلام الٰہی میں اختلاف مہلک ہے	۷۷
۱۰۰	یہودی اور مسلمان	〃
۱۰۱	(اخیر زمانہ میں عمل کا ثواب)	〃
۱۰۲	اخیر زمانہ میں فتنہ پرداز ہوں گے	۷۸
۱۰۳	علم اور علماء کی فضیلت	〃
۱۰۴	علم کا فائدہ	۷۹
۱۰۵	علم پر حسد جائز ہے	〃
۱۰۶	علم و حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے	〃
۱۰۷	عالم شیطان پر بھاری ہے	۸۰
۱۰۸	علم کا حصول فرض ہے	〃
۱۰۹	علم سے مومن سیر نہیں ہوتا	〃
۱۱۰	عالم کے لئے دعا	〃
۱۱۱	دین کی تجدید	۸۱
۱۱۲	غلطیات اور مغالطہ	〃
۱۱۳	علم دوسروں تک پہنچانا	〃
۱۱۴	علم کا اُٹھ جانا	۸۳
۱۱۵	علم کا چھپانا	〃
۱۱۶	فرائض اور قرآن کی تعلیم	〃
۱۱۷	علم کی قسمیں	۸۴
۱۱۸	بیکار علماء کی سزا	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۹	طہارت اور پاکیزگی	۸۵
۱۲۰	بیت الخلاء کے آداب	〃
۱۲۱	داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرو	〃
۱۲۲	طاق عدد سے استنجا	〃
۱۲۳	راستہ میں قضائے حاجت	۸۶
۱۲۴	پردہ کا خیال رکھنا	〃
۱۲۵	نرم زمین پر پیشاب کرو	〃
۱۲۶	غسل خانہ میں پیشاب	〃
۱۲۷	سوراخ میں پیشاب کرنا	۸۷
۱۲۸	برہنہ ہو کر قضائے حاجت	〃
۱۲۹	کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا جائے	〃
۱۳۰	پانی سے استنجا	〃
۱۳۱	پاکیزگی خدا کو پسند ہے	۸۸
۱۳۲	پاخانہ جانے کی دُعا	〃
۱۳۳	پاخانہ کے بعد کی دُعا	〃
۱۳۴	بیٹھ کر کپڑا اُٹھانا	۸۹
۱۳۵	سیدھے اور اُلٹے ہاتھ کے کام	〃
۱۳۶	موجبات وضو	〃
۱۳۷	بے وضو نماز نہیں ہوتی	〃
۱۳۸	جب تک وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو وضو نہ کرے	۹۰
۱۳۹	سونے کے بعد وضو کرنا	〃
۱۴۰	مذی سے وضو ہے	〃
۱۴۱	شرم گاہ کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا	〃
۱۴۲	ایک وضو سے کئی نمازیں	〃
۱۴۳	فضائل وضو	۹۱

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۴۴	وضو کے پورا کرنے کا ثواب	۹۱
۱۴۵	وضو کے ذریعہ امت محمدی کی پہچان	〃
۱۴۶	وضو پر وضو کرنا	۹۲
۱۴۷	وضو سے گناہ دُھل جاتے ہیں	〃
۱۴۸	پاکی حاصل نہ کرنے پر عذاب	〃
۱۴۹	مسواک کی فضیلت	۹۳
۱۵۰	چار باتیں انبیاء کی سنت ہیں	〃
۱۵۱	وضو سے پہلے مسواک	〃
۱۵۲	احکام جنابت	۹۴
۱۵۳	جنبی سے اختلاط جائز ہے	〃
۱۵۴	جنبی آدمی وضو کر کے سو جائے	〃
۱۵۵	غسل جنابت کے پانی کا حکم	۹۵
۱۵۶	جنبی اور حائضہ کا حکم	〃
۱۵۷	ناپاک کو مسجد میں جانیکی ممانعت	〃
۱۵۸	دو مرتبہ جماع کرنے کا حکم	〃
۱۵۹	غسل جنابت	۹۶
۱۶۰	احتلام	〃
۱۶۱	احتلام سے غسل واجب ہوتا ہے	〃
۱۶۲	غسل کے بعد وضو کی ضرورت نہیں	۹۷
۱۶۳	غسل کا مسنون طریقہ	〃
۱۶۴	غسل میں بالوں کو کھولنے کی ضرورت نہیں	〃
۱۶۵	غسل پردہ میں کرنا چاہیئے	۹۸
۱۶۶	جمعہ کا غسل	〃
۱۶۷	سات روز میں غسل	〃
۱۶۸	میت کو غسل دینے کے بعد غسل	〃
۱۶۹	اسلام لانے کے بعد غسل	〃
۱۷۰	جمعہ کا غسل واجب نہیں ہے	۹۹
۱۷۱	تیمّم	۱۰۰
۱۷۲	مٹی پاک ہے	〃
۱۷۳	غسل کے لیے تیمم	〃
۱۷۴	حیض اور استحاضہ	۱۰۲
۱۷۵	حائضہ کا حکم مختا	〃
۱۷۶	حائضہ کا جھوٹا پاک ہے	〃
۱۷۷	حائضہ سے جماع	۱۰۳
۱۷۸	جماع کا کفارہ	〃
۱۷۹	مستحاضہ کا حکم	〃
۱۸۰	احکام و فضائل اذان	۱۰۴
۱۸۱	اذان کا جواب	۱۰۵
۱۸۲	شیطان اذان سے بھاگتا ہے	۱۰۶
۱۸۳	اذان کے بعد کی دُعا	〃
۱۸۴	اذان اور تکبیر کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے	〃
۱۸۵	اذان پر اُجرت لینا	〃
۱۸۶	مغرب کی اذان کے بعد دعا	۱۰۷
۱۸۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت	۱۰۸
۱۸۸	مساجد کا ادب اور تعظیم	۱۱۰
۱۸۹	مسجد نبوی کی فضیلت	۱۱۲
۱۹۰	بہترین جگہ مسجد ہے	〃
۱۹۱	مسجد بنانے کا ثواب	〃
۱۹۲	دور سے مسجد میں آنے کا ثواب	〃
۱۹۳	گمشدہ چیز مسجد میں نہ تلاش کی جائے	۱۱۳
۱۹۴	پیاز لہسن کھا کر مسجد میں نہ آؤ	〃
۱۹۵	قبروں کو سجدہ کرنا	〃

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۹۶	مسجدوں کو آباد رکھنا	۱۱۳
۱۹۷	مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت	״
۱۹۸	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	״
۱۹۹	سفر سے واپسی پر مسجد میں جانا	۱۱۴
۲۰۰	مسجد میں نہ تھوکا جائے	״
۲۰۱	گھر میں بھی نماز پڑھی جائے	״
۲۰۲	محلوں میں مسجدیں بنانا	״
۲۰۳	مسجدیں جنت کے باغ ہیں	۱۱۵
۲۰۴	مسجد میں کونسی باتیں منع ہیں	״
۲۰۵	نماز	״
۲۰۶	فضیلت	״
۲۰۷	فرض نمازوں کو خوبی سے ادا کرنا	۱۱۶
۲۰۸	ترک نماز کا حکم	۱۱۷
۲۰۹	فجر اور عشاء کی نماز	״
۲۱۰	بچوں کو نماز کا حکم کرنا	۱۱۸
۲۱۱	جماعت کی فضیلت	״
۲۱۲	جماعت کی تاکید	״
۲۱۳	بارش اور سردی میں گھر پر نماز پڑھنا	۱۱۹
۲۱۴	عورت کی نماز گھر میں بہتر ہے	״
۲۱۵	صفوں کو سیدھا رکھا جائے	״
۲۱۶	مردوں اور عورتوں کی صفیں	۱۲۰
۲۱۷	نماز عصر کی فضیلت	״
۲۱۸	نمازوں کو وقت پر پڑھنا	״
۲۱۹	نماز چھوڑنے کا گناہ	۱۲۱
۲۲۰	نماز کے بعد ذکر کرنا	״
۲۲۱	فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے	״

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۲۲	صبح کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھنا	۱۲۲
۲۲۳	اذان کے بعد مسجد سے نہ نکلا جائے	״
۲۲۴	نمازی کے سامنے سے گذرنا	״
۲۲۵	سُترہ	۱۲۳
۲۲۶	نمازی کے سامنے سے گذرنا	״
۲۲۷	سنت نمازیں	״
۲۲۸	تہجد کی نماز	۱۲۴
۲۲۹	چاشت کی نماز	״
۲۳۰	نماز استخارہ	۱۲۵
۲۳۱	امامت	״
۲۳۲	اندھے کو امام بنانا	۱۲۶
۲۳۳	ہر مسلمان کے پیچھے نماز جائز ہے	״
۲۳۴	تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی	۱۲۷
۲۳۵	(جمعہ)	״
۲۳۶	جمعہ بہترین دن ہے	״
۲۳۷	جمعہ کے دن خاص ساعت ہے	۱۲۸
۲۳۸	جمعہ کی نماز کی تاکید	״
۲۳۹	جمعہ کی فضیلت	۱۲۹
۲۴۰	خطبہ خاموشی سے سنو	״
۲۴۱	کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھاؤ	״
۲۴۲	نماز جمعہ کا وقت	۱۳۰
۲۴۳	جمعہ کی اذان	״
۲۴۴	خطبوں کے درمیان وقفہ	״
۲۴۵	عیدین	۱۳۱
۲۴۶	عیدین کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہے	۱۳۲
۲۴۷	عیدین کا خطبہ	״

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۴۸	مسجد میں عید کی نماز	۱۳۲
۲۴۹	عید کی دو رکعتیں ہیں	″
۲۵۰	عیدین کی تکبیریں	″
۲۵۱	عیدگاہ مختلف راستوں سے جانا	۱۳۳
۲۵۲	عید اضحیٰ کے دن کیا کرے	″
۲۵۳	عیدین کے دن کھانا	″
۲۵۴	قربانی	۱۳۴
۲۵۵	عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل	″
۲۵۶	قربانی کا ثواب	۱۳۵
۲۵۷	قربانی کرنے والے کے لئے ہدایات	″
۲۵۸	قربانی کا دنبہ	۱۳۶
۲۵۹	عیدگاہ میں قربانی	″
۲۶۰	گائے اور اونٹ کی قربانی	″
۲۶۱	قربانی کی دعا	۱۳۷
۲۶۲	عیب دار جانور کی قربانی	″
۲۶۳	قربانی کے جانور کی عمر	۱۳۸
۲۶۴	جنازہ اور نماز جنازہ	″
۲۶۵	تلقین	″
۲۶۶	مریض کے سامنے اچھی باتیں کی جائیں	″
۲۶۷	میت کے لئے دعا	۱۳۹
۲۶۸	کلمۂ طیبہ پر خاتمہ	″
۲۶۹	میت پر آنسو بہانا	″
۲۷۰	بیمار کی عیادت	۱۴۰
۲۷۱	عیادت کے موقعہ پر تسلی دینا	۱۴۱
۲۷۲	بیمار کے لئے دعا	″
۲۷۳	معمولی بیماری میں عیادت	″
۲۷۴	عیادت میں دعا	۱۴۳
۲۷۵	مریض کی دل دہی کرنا	″
۲۷۶	غیر مسلم کی عیادت	″
۲۷۷	بیماری میں اعمال لکھے جاتے ہیں	۱۴۳
۲۷۸	طاعون میں مرنا شہادت ہے	″
۲۷۹	شہداء پانچ ہیں	″
۲۸۰	طاعون کے مقام پر نہ جاؤ	۱۴۴
۲۸۱	بخار میں مبتلا ہونا	″
۲۸۲	عیادت کب کرنی چاہیئے	″
۲۸۳	مریض سے دعا کراؤ	″
۲۸۴	مریض کے پاس زیادہ نہ بیٹھو	۱۴۵
۲۸۵	سفر میں مرنا شہادت ہے	″
۲۸۶	موت کی آرزو نہ کی جائے	″
۲۸۷	موت کس طرح مانگے	″
۲۸۸	اچانک موت	۱۴۶
۲۸۹	موت کے وقت کی حالت	″
۲۹۰	مرنے سے پہلے خدا کی رحمت پر اعتقاد	۱۴۷
۲۹۱	مومن اور گنہ گار کی موت	″
۲۹۲	سورۂ یٰسین پڑھنا	″
۲۹۳	میت کو غسل دینا	۱۴۸
۲۹۴	میت کو کفن دینا	″
۲۹۵	شہیدوں کو کپڑوں ہی میں دفن کرنا	۱۴۹
۲۹۶	جنازہ جلد لے جاؤ	″
۲۹۷	جنازہ کے ساتھ جانا	۱۵۰
۲۹۸	میت پر سو آدمیوں کا نماز پڑھنا	۱۵۱
۲۹۹	میت کے پیچھے چلنا	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۰۰	میت کو کاندھا دینا	۱۵۱
۳۰۱	تدفین	″
۳۰۲	احکام قبر	۱۵۲
۳۰۳	قبر کی بلندی	″
۳۰۴	قبر پر عمارت بنانا	″
۳۰۵	قبر کے سرہانے پتھر گاڑنا	۱۵۳
۳۰۶	قبر میں جنازہ اتارنا	″
۳۰۷	شہیدوں کو دفن کرنا	۱۵۴
۳۰۸	میت پر آنسو بہانا	۱۵۵
۳۰۹	پکار کر رونا	″
۳۱۰	نوحہ و ماتم	۱۵۶
۳۱۱	صدمہ پر صبر کرنا	۱۵۷
۳۱۲	بچوں کے مرنے کا ثواب	″
۳۱۳	میت کے گھر والوں کو کھانا پہنچانا	۱۵۸
۳۱۴	جاہلیت کے طریقوں پر عمل نہ کرنا	″
۳۱۵	عزیزوں کی موت پر صبر کرنا	″
۳۱۶	بیٹے کی موت پر صبر کرنا	۱۶۰
۳۱۷	زیارت قبور	۱۶۱
۳۱۸	قبرستان میں پڑھنے کی دعا	″
۳۱۹	نماز جنازہ کی دعا	۱۶۲
۳۲۰	مرنے والے کی خوبیوں کا ذکر کرنا	۱۶۳
۳۲۱	مومن کو تکلیف پر ثواب	″
۳۲۲	زکوٰۃ	۱۶۴
۳۲۳	زکوٰۃ کب واجب ہوتی ہے	۱۶۶
۳۲۴	زکوٰۃ کتنی چیز پہ واجب ہوتی ہے	″
۳۲۵	زمین کی پیداوار پر زکوٰۃ	۱۶۷
۳۲۶	چاندی کی زکوٰۃ	۱۶۷
۳۲۷	غلہ اور کھجور کا نصاب	″
۳۲۸	زیور کی زکوٰۃ کا حکم	۱۶۸
۳۲۹	تجارتوں میں زکوٰۃ نہیں ہے	″
۳۳۰	وقت سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنا	۱۶۹
۳۳۱	غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں	″
۳۳۲	زکوٰۃ پوری ادا کرنے کا حکم	″
۳۳۳	زکوٰۃ وصول کرنے کا ثواب	۱۷۰
۳۳۴	عامل کو کوئی چیز چھپانی نہیں چاہیئے	″
۳۳۵	زکوٰۃ لینے والا ہدیہ قبول نہ کرے	۱۷۱
۳۳۶	زکوٰۃ نہ دینے پر لڑنے کی اجازت	۱۷۲
۳۳۷	زکوٰۃ لینے والے کو خوش کر دو	″
۳۳۸	مویشی کی زکوٰۃ کس طرح وصول کی جائے	۱۷۳
۳۳۹	زکوٰۃ نہ دینے پر عذاب	″
۳۴۰	کان اور دفینہ کی زکوٰۃ	۱۷۶
۳۴۱	حلال و حرام کو مخلوط نہ کیا جائے	۱۷۷
۳۴۲	صدقہ و زکوٰۃ کے مستحق	۱۷۹
۳۴۳	مسکین کون ہے	۱۸۰
۳۴۴	مالدار اور تندرست لوگوں کو زکوٰۃ لینا	۱۸۱
۳۴۵	مالدار بننے کے لئے سوال کرنا	۱۸۲
۳۴۶	محنت مزدوری سوال سے بہتر ہے	″
۳۴۷	سوال کرنے سے بچو	″
۳۴۸	زکوٰۃ وصول کرنے والے کو اپنا حق لینا	۱۸۵
۳۴۹	سوال تین آدمیوں کو جائز ہے	۱۸۶
۳۵۰	خرچ کرنے کی فضیلت	۱۸۷
۳۵۱	صدقۂ فطر	۱۸۸

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۵۲	صدقہ خیرات	۱۹۰
۳۵۳	تین شخصوں کو خدا دوست رکھتا ہے	″
۳۵۴	صدقہ خدا کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے	″
۳۵۵	ہر نیکی صدقہ ہے	۱۹۱
۳۵۶	اہل وعیال پر خرچ کرنا	″
۳۵۷	رشتہ داروں پر خرچ کرنا	۱۹۲
۳۵۸	مردہ کو صدقہ کا ثواب	۱۹۳
۳۵۹	صدقہ دے کر واپس لینے کی ممانعت	۱۹۴
۳۶۰	صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا	″
۳۶۱	بہترین صدقہ	″
۳۶۲	روزہ	۱۹۵
۳۶۳	رمضان کی فضیلت	″
۳۶۴	روزہ دار کا ثواب	۱۹۷
۳۶۵	سحری کھانا	۱۹۹
۳۶۶	افطار میں دیر نہ کرنا	″
۳۶۷	افطار کی دعا	۲۰۰
۳۶۸	چاند دیکھ کر روزہ رکھو	″
۳۶۹	رمضان سے پہلے روزہ رکھنا	″
۳۷۰	مشتبہ دن کا روزہ	۲۰۱
۳۷۱	چاند کی شہادت	″
۳۷۲	روزہ کی نیت	۲۰۲
۳۷۳	روزہ میں بھول کر کھالینا	″
۳۷۴	سفر میں روزہ کی رخصت	″
۳۷۵	روزہ میں غسل جنابت	۲۰۴
۳۷۶	روزہ میں عورت سے اختلاط	″
۳۷۷	روزہ میں قے آنا	۲۰۵
۳۷۸	روزہ میں مسواک	۲۰۵
۳۷۹	روزہ میں سرمہ لگانا	″
۳۸۰	روزہ کن باتوں سے نہیں ٹوٹتا	۲۰۶
۳۸۱	روزہ میں جماع کرنا	″
۳۸۲	روزہ کی قضا	۲۰۷
۳۸۳	حائضہ روزہ کی قضا	″
۳۸۴	مردے کے قضا روزے	″
۳۸۵	نفل روزے	۲۰۸
۳۸۶	عیدین کا روزہ	″
۳۸۷	ایک دن روزہ ایک دن افطار	″
۳۸۸	نفل روزوں میں آنحضرتؐ کا طریقہ	۲۰۹
۳۸۹	پے در پے روزے رکھنا	۲۱۰
۳۹۰	نفل روزے	″
۳۹۱	پیر کے دن کا روزہ	″
۳۹۲	شوال کے روزے	۲۱۱
۳۹۳	جہاد میں روزہ	″
۳۹۴	ہر مہینے کے تین روزے	″
۳۹۵	عاشورہ کا روزہ	۲۱۲
۳۹۶	روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے	″
۳۹۷	تراویح	″
۳۹۸	۱۵ شعبان کا روزہ	۲۱۴
۳۹۹	شب قدر	″
۴۰۰	رمضان کے اخیر عشرہ میں عبادت	۲۱۵
۴۰۱	شب قدر رمضان میں ہوتی ہے	۲۱۶
۴۰۲	شب قدر کی دعا	″
۴۰۳	شب قدر کی علامت	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۰۴	۲۱ ویں اور ۲۳ ویں رات	۲۱۷
۴۰۵	اعتکاف	۲۱۸
۴۰۶	اعتکاف کی فضیلت	″
۴۰۷	اعتکاف کے شرائط	۲۱۹
۴۰۸	نذر کا اعتکاف	″
۴۰۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اعتکاف	۲۲۰
۴۱۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت	″
۴۱۱	فضائل قرآن	۲۲۱
۴۱۲	قرآن نہ پڑھنے والے کی مثال	″
۴۱۳	قرآن پڑھنے والے کا مرتبہ	۲۲۲
۴۱۴	کلام الٰہی کی فضیلت	″
۴۱۵	ہر حرف کے بدلہ نیکی	″
۴۱۶	والدین کو ثواب	۲۲۳
۴۱۷	قرآن پر عمل کرنے کا ثواب	″
۴۱۸	خوش آوازی سے پڑھنا	″
۴۱۹	بھلا دینے کا عذاب	۲۲۴
۴۲۰	تین دن سے کم میں پڑھنا	″
۴۲۱	پکار کر اور آہستہ پڑھنا	″
۴۲۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت	″
۴۲۳	قرآن پڑھ کر سوال کرنا	۲۲۵
۴۲۴	خدا کے خاص بندے	″
۴۲۵	قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے	″
۴۲۶	سورۂ اخلاص	۲۲۶
۴۲۷	بقرہ و آل عمران	″
۴۲۸	قبر کے عذاب سے نجات	″
۴۲۹	سورۂ دخان	۲۲۷
۴۳۰	سورۂ فاتحہ	۲۲۷
۴۳۱	معوذتین	″
۴۳۲	مسبحات	۲۲۸
۴۳۳	حج	″
۴۳۴	حج بدل	۲۳۰
۴۳۵	عورت تنہا حج کو نہ جائے	″
۴۳۶	حج پر سامان لے کر جانا	″
۴۳۷	حج سے رک جانا	۲۳۱
۴۳۸	حج قیام عرفات ہے	۲۳۲
۴۳۹	احرام باندھنے کے مقامات	″
۴۴۰	عمرہ کا ثواب	۲۳۳
۴۴۱	بچہ کا حج	″
۴۴۲	مرنے والے کی طرف سے حج کرنا	۲۳۴
۴۴۳	احرام میں خوشبو لگانا	″
۴۴۴	حج و عمرہ کا احرام	″
۴۴۵	تلبیہ کہنا	۲۳۵
۴۴۶	تلبیہ کی فضیلت	″
۴۴۷	طواف	۲۳۶
۴۴۸	صفا و مروہ کے درمیان سعی	″
۴۴۹	حجر اسود کو بوسہ دینا	″
۴۵۰	ارکان حج	۲۳۷
۴۵۱	طواف کی دعا	۲۳۸
۴۵۲	حائضہ عورت طواف نہ کرے	″
۴۵۳	ارکان عرفات	۲۳۹
۴۵۴	عرفہ کی دعا	″
۴۵۵	نمازوں کو جمع کرنا	۲۴۰

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۵۶	مے جمار	۲۴۱
۴۵۷	مے کس طرح کی جائے	۲۴۲
۴۵۸	قربانی	۲۴۳
۴۵۹	قربانی میں شرکت	″
۴۶۰	ذبح کی مزدوری	″
۴۶۱	سر منڈانا	۲۴۴
۴۶۲	سر منڈانے کی فضیلت	″
۴۶۳	عورتیں سر نہ منڈائیں	۲۴۵
۴۶۴	حج کے ارکان میں تقدیم وتاخیر	″
۴۶۵	طواف رخصت	۲۴۶
۴۶۶	خطبۂ حج	″
۴۶۷	محرم کا لباس	″
۴۶۸	احرام میں آنکھ کا علاج	۲۴۷
۴۶۹	احرام میں تیل کا استعمال	″
۴۷۰	غیر محرم کا شکار	″
۴۷۱	موذی جانوروں کا مارنا	۲۴۸
۴۷۲	حج وعمرہ کا ثواب	″
۴۷۳	عورتوں کا جہاد حج وعمرہ ہے	۲۴۹
۴۷۴	اللہ کے وفود	″
۴۷۵	ترکِ حج	″
۴۷۶	مکہ مکرمہ کے فضائل	۲۵۰
۴۷۷	مدینہ منورہ کی فضیلت	۲۵۲
۴۷۸	مدینہ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	″
۴۷۹	مدینہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت	۲۵۳
۴۸۰	مدینہ کی سختی پر صبر	″
۴۸۱	مدینہ کی خیر و برکت	″
۴۸۲	مدینہ میں طاعون اور دجال داخل نہ ہوگا	۲۵۴
۴۸۳	اہل مدینہ سے مکر کرنا	″
۴۸۴	فتوحات اور مدینہ کی سکونت	″
۴۸۵	مدینہ اور بُرے لوگ	۲۵۵
۴۸۶	مدینہ میں مرنے کی فضیلت	۲۵۶
۴۸۷	مدینہ کا نام طابہ بھی ہے	″
۴۸۸	مدینہ سب سے اخیر میں اُجڑے گا	″
۴۸۹	دجال کا رعب مدینہ تک نہ پہنچے گا	″
۴۹۰	نکاح	۲۵۷
۴۹۱	عورت بہترین متاع ہے	″
۴۹۲	قریشی عورتوں کی فضیلت	۲۵۹
۴۹۳	خدا تین شخصوں کی مدد کرتا ہے	″
۴۹۴	دیندار کا پیام	″
۴۹۵	نکاح محبت پیدا کرتا ہے	۲۵۹
۴۹۶	عورت کی خوبیاں	″
۴۹۷	محبت کرنے والی عورت	″
۴۹۸	دیکھ کر نکاح کرو	″
۴۹۹	پیام پر پیام دینا	۲۶۰
۵۰۰	اعلان نکاح	″
۵۰۱	متعہ کی ابتدائی اجازت	۲۶۱
۵۰۲	شادی میں گانا	″
۵۰۳	ولیمہ	″
۵۰۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ	۲۶۲
۵۰۵	ولیمہ میں تکلف	″
۵۰۶	ولیمہ کی دعوت	″
۵۰۷	اجازت کے بغیر نکاح	۲۶۳

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۰۸	بیوہ عورت خود نکاح کر سکتی ہے	۳۶۳
۵۰۹	ولی کی اجازت کے بغیر نکاح	″
۵۱۰	نکاح کے گواہ	″
۵۱۱	خاموشی اجازت ہے	۳۶۴
۵۱۲	مہر ادا کرنے کی تاکید	″
۵۱۳	کسی کو طلاق دلوا کر خود نکاح کرنا	″
۵۱۴	شغار ناجائز ہے	۲۶۵
۵۱۵	متعہ کی حرمت	۲۶۷
۵۱۶	نکاح کا خطبہ	″
۵۱۷	پھوپھی اور خالہ سے نکاح	″
۵۱۸	رضاعی رشتوں کی حرمت	″
۵۱۹	رضاعت کی مقدار	″
۵۲۰	کن عورتوں سے نکاح حرام ہے	۲۶۸
۵۲۱	مہر کی مقدار	۲۶۸
۵۲۲	ولیمہ کا کھانا	۲۶۹
۵۲۳	بیوی کو سفر میں لے جانا	″
۵۲۴	باری مقرر کرنا	″
۵۲۵	طلاق۔ خلع۔ عدت	۲۷۰
۵۲۶	ماہواری میں طلاق دینا	۲۷۱
۵۲۷	تین طلاقیں دینا	″
۵۲۸	خلع کا مطالبہ	۲۷۲
۵۲۹	نامرد سے علیحدگی کا طریقہ	″
۵۳۰	حلالہ کا بیان	۲۷۳
۵۳۱	وضع حمل کے بعد نکاح	″
۵۳۲	عدت کا بیان	″
۵۳۳	عدت میں کیا کرنا چاہیئے	۲۷۴
۵۳۴	مباشرت	۲۷۵
۵۳۵	عزل	″
۵۳۶	مباشرت کا ناجائز طریقہ	۲۷۶
۵۳۷	عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک	″
۵۳۸	عورتوں سے علیحدگی	۲۷۷
۵۳۹	لعان	″
۵۴۰	استبراء	۲۷۸
۵۴۱	شوہر کے مال میں سے خرچ کرنا	″
۵۴۲	بیوی بچوں پر خرچ کرنا	۲۷۹
۵۴۳	غلاموں سے حسن سلوک	″
۵۴۴	بچوں کی تربیت اور پرورش	۲۸۰
۵۴۵	غلام اور لونڈی کو آزاد کرنا	″
۵۴۶	آزادی کے لئے شرط رکھنا	۲۸۱
۵۴۷	غلام سے پردہ کرنا	″
۵۴۸	غلام کا مال	۲۸۲
۵۴۹	رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے	″
۵۵۰	قسم کھانا	″
۵۵۱	صرف خدا کی قسم کھانا	″
۵۵۲	قسم پر اصرار نہ کرنا	۲۸۳
۵۵۳	غیر اللہ کی قسم کھانا	″
۵۵۴	قسم کے ساتھ اِنْ شَاءَ اللّٰہ کہنا	″
۵۵۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم	۲۸۴
۵۵۶	نذر ماننا	″
۵۵۷	نذر پوری کرنا	″
۵۵۸	نذر کا کفارہ	۲۸۰
۵۵۹	دوسرے کی نذر پوری کرنا	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۰۸	بیوہ عورت خود نکاح کر سکتی ہے	۳۶۳
۵۰۹	ولی کی اجازت کے بغیر نکاح	″
۵۱۰	نکاح کے گواہ	″
۵۱۱	خاموشی اجازت ہے	۳۶۴
۵۱۲	مہر ادا کرنے کی تاکید	″
۵۱۳	کسی کو طلاق دلوا کر خود نکاح کرنا	″
۵۱۴	شغار ناجائز ہے	۲۶۵
۵۱۵	متعہ کی حرمت	۲۶۷
۵۱۶	نکاح کا خطبہ	″
۵۱۷	پھوپھی اور خالہ سے نکاح	″
۵۱۸	رضاعی رشتوں کی حرمت	″
۵۱۹	رضاعت کی مقدار	″
۵۲۰	کن عورتوں سے نکاح حرام ہے	۲۶۸
۵۲۱	مہر کی مقدار	۲۶۸
۵۲۲	ولیمہ کا کھانا	۲۶۹
۵۲۳	بیوی کو سفر میں لے جانا	″
۵۲۴	باری مقرر کرنا	″
۵۲۵	طلاق۔ خلع۔ عدت	۲۷۰
۵۲۶	ماہواری میں طلاق دینا	۲۷۱
۵۲۷	تین طلاقیں دینا	″
۵۲۸	خلع کا مطالبہ	۲۷۲
۵۲۹	نامرد سے علیحدگی کا طریقہ	″
۵۳۰	حلالہ کا بیان	۲۷۳
۵۳۱	وضع حمل کے بعد نکاح	″
۵۳۲	عدت کا بیان	″
۵۳۳	عدت میں کیا کرنا چاہیئے	۲۷۴
۵۳۴	مباشرت	۲۷۵
۵۳۵	عزل	″
۵۳۶	مباشرت کا ناجائز طریقہ	۲۷۶
۵۳۷	عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک	″
۵۳۸	عورتوں سے علیحدگی	۲۷۷
۵۳۹	لعان	″
۵۴۰	استبراء	۲۷۸
۵۴۱	شوہر کے مال میں سے خرچ کرنا	″
۵۴۲	بیوی بچوں پر خرچ کرنا	۲۷۹
۵۴۳	غلاموں سے حسن سلوک	″
۵۴۴	بچوں کی تربیت اور پرورش	۲۸۰
۵۴۵	غلام اور لونڈی کو آزاد کرنا	″
۵۴۶	آزادی کے لئے شرط رکھنا	۲۸۱
۵۴۷	غلام سے پردہ کرنا	″
۵۴۸	غلام کا مال	۲۸۲
۵۴۹	رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے	″
۵۵۰	قسم کھانا	″
۵۵۱	صرف خدا کی قسم کھانا	″
۵۵۲	قسم پر اصرار نہ کرنا	۲۸۳
۵۵۳	غیر اللہ کی قسم کھانا	″
۵۵۴	قسم کے ساتھ اِنْ شَاءَ اللّٰہ کہنا	″
۵۵۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم	۲۸۴
۵۵۶	نذر ماننا	″
۵۵۷	نذر پوری کرنا	″
۵۵۸	نذر کا کفارہ	۲۸۰
۵۵۹	دوسرے کی نذر پوری کرنا	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۶۰	پیادہ پا حج کی نذر	۲۸۵
۵۶۱	پاک روزی اور حلال کی کمائی	۲۸۶
۵۶۲	حلال و حرام کی پروا نہ کرنا	۲۸۷
۵۶۳	مشتبہ چیزوں سے بچنا	″
۵۶۴	چند چیزوں کی حرمت	″
۵۶۵	سینگی لگانے کی اجرت	۲۸۸
۵۶۶	بہترین کھانا	۲۸۹
۵۶۷	احتیاط	″
۵۶۸	شرابیوں پر لعنت	″
۵۶۹	فائدہ مند کاروبار کو نہ چھوڑا جائے	۲۹۰
۵۷۰	مشتبہ چیز نہ کھاؤ	″
۵۷۱	آداب تجارت	۲۹۱
۵۷۲	معاملات میں نرمی	″
۵۷۳	معاملات میں اخلاق	″
۵۷۴	خرید و فروخت کے وقت قسم	″
۵۷۵	دیانتدار تاجر	۲۹۲
۵۷۶	تجارت کے ساتھ صدقہ و خیرات	″
۵۷۷	جھوٹی قسم کھا کر بیچنا	″
۵۷۸	خرید و فروخت میں اختیار	۲۹۳
۵۷۹	ممنوع بیع	۲۹۴
۵۸۰	پھلوں کو بیچنا	۲۹۵
۵۸۱	چند سال کے لئے درخت بیچنا	″
۵۸۲	غلہ کی بیع کا حکم	″
۵۸۳	چند تجارتی احکام	۲۹۶
۵۸۴	نر کو مادہ پر چھوڑنا	۲۹۷
۵۸۵	پانی بیچنا	″
۵۸۶	فریب دینا	۲۹۷
۵۸۷	بیع عریان	۲۹۸
۵۸۸	بیع مضطر	″
۵۸۹	چیز کی عدم موجودگی میں فروخت	″
۵۹۰	نیلام	″
۵۹۱	بیچنے والے کا قول	۲۹۹
۵۹۲	ایک خاص واقعہ	″
۵۹۳	بیع سلم	۳۰۰
۵۹۴	رہن رکھنا	″
۵۹۵	بیع سلم کی ایک شرط	۳۰۱
۵۹۶	گرانی کے خیال سے غلہ روکنا	″
۵۹۷	دیوالیہ کا حکم	″
۵۹۸	قرض دار کو مہلت	۳۰۲
۵۹۹	قرض ادا کرو	″
۶۰۰	قرض دار کی نماز جنازہ	″
۶۰۱	قرض ادا کرنے کی نیت	۳۰۳
۶۰۲	خدا قرض معاف نہیں کرے گا	″
۶۰۳	قرض دار کی روح	″
۶۰۴	تجارت میں شرکت	۳۰۴
۶۰۵	تین چیزوں میں برکت ہوتی ہے	″
۶۰۶	انصار و مہاجرین کی شرکت	″
۶۰۷	دوسرے کے لئے مال خریدنا	″
۶۰۸	عاریت لینا	۳۰۵
۶۰۹	غصب کی ممانعت	″
۶۱۰	سود	۳۰۶
۶۱۱	خشک پھلوں کے بدلے تازہ پھل	۳۰۷

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۱۲	قرض دار کی چیز سے فائدہ	۳۰۷
۶۱۳	بیع مثل	״
۶۱۴	اخیر زمانہ میں سود	۳۰۹
۶۱۵	سود کو چھوڑ دو	۳۱۰
۶۱۶	شفعہ	״
۶۱۷	ہمسایہ کو شفعہ کا حق	۳۱۱
۶۱۸	شفعہ ہر چیز میں ہے	״
۶۱۹	زراعت	״
۶۲۰	بٹائی پر کاشت کرانا	۳۱۲
۶۲۱	کرایہ اور اُجرت	״
۶۲۲	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مزدوری	۳۱۳
۶۲۳	غیر آباد زمین کو آباد کرنا	״
۶۲۴	جاگیر عطا کرنا	۳۱۴
۶۲۵	پانی اور گھاس	״
۶۲۶	زمین کا وقف کرنا	۳۱۵
۶۲۷	عمر بھر کے لئے کوئی چیز دینا	״
۶۲۸	گری پڑی چیز اٹھانا	۳۱۶
۶۲۹	میراث	۳۱۷
۶۳۰	مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا	״
۶۳۱	قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوتا	۳۱۸
۶۳۲	دادی اور نانی کا حصہ	״
۶۳۳	بچہ میراث کا حقدار ہے	״
۶۳۴	عورت کے لئے وراثتیں	״
۶۳۵	ولد الزنا کسی کا وارث نہیں ہوتا	۳۱۹
۶۳۶	لڑکیوں کا وراثت میں حصہ	״
۶۳۷	جاہلیت کی میراث ختم ہو گئی	״

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۳۸	بیٹی، پوتی، اور بہن پر وراثت کی تقسیم	۳۲۰
۶۳۹	وصیت	۳۲۱
۶۴۰	قصاص اور دیت	۳۲۲
۶۴۱	مسلمان کا خون بہانا حرام ہے	״
۶۴۲	معاہد کو قتل کرنا	۳۲۳
۶۴۳	خودکشی حرام ہے	״
۶۴۴	قتل یا دیت	۳۲۴
۶۴۵	خونِ مسلم معاف نہیں کیا جاتا	״
۶۴۶	قصاص اور دیت میں سب مسلمان برابر ہیں	״
۶۴۷	خون بہا لینے کے بعد قتل کر دینا	۳۲۵
۶۴۸	دیت	״
۶۴۹	جن چیزوں میں تاوان نہیں	۳۲۶
۶۵۰	حفاظت خود اختیاری میں مار ڈالنا	״
۶۵۱	ہتھیاروں کو احتیاط سے لے کر چلنا	״
۶۵۲	چہرہ پر نہ مارا جائے	״
۶۵۲	مرتد اور مفسد کی سزا	۳۲۸
۶۵۴	اچانک قتل کرنا	״
۶۵۵	امام وقت کے خلاف خروج	״
۶۵۶	حدود اور شرعی سزائیں زنا کی سزا	۳۲۹
۶۵۷	لوطی کی سزا	۳۳۰
۶۵۸	جانور کے ساتھ بدفعلی	״
۶۵۹	چور کی سزا	۳۳۱
۶۶۰	سزاؤں میں سفارش	״
۶۶۱	شرابی کی سزا	۳۳۲
۶۶۲	سزا یافتہ کے حق میں بددعا	۳۳۳
۶۶۳	تعزیر اور تنبیہ	״

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۶۴	شراب کی حقیقت اور شرابی پر وعید	۳۳۴
۶۶۵	امارت اور حکومت	۳۳۵
۶۶۶	حاکم کی اطاعت	۳۳۶
۶۶۷	حکومت کی تبدیلی	″
۶۶۸	جماعت سے علیحدہ ہونا	۳۳۷
۶۶۹	تعصب کی بنیاد پر لڑنا	″
۶۷۰	بہترین حاکم	۳۳۸
۶۷۱	امت میں انتشار ڈالنے کی سزا	″
۶۷۲	حکومت کی خواہش	″
۶۷۳	ظالم حکمران	۳۳۹
۶۷۴	عادل حکمرانوں کا مرتبہ	″
۶۷۵	لوگوں پر نرمی اور آسانی کرنا	۳۴۰
۶۷۶	لوگوں کی ضرورت پورا کرنا	″
۶۷۷	غصہ کے وقت فیصلہ	″
۶۷۸	حاکم اور ہدیہ	۳۴۱
۶۷۹	مقررہ تنخواہ سے زیادہ لینا	″
۶۸۰	جھگڑے اور شہادت	۳۴۲
۶۸۱	گواہ اور قسم	″
۶۸۲	قسم کے الفاظ	۳۴۳
۶۸۳	جھوٹی شہادت	″
۶۸۴	بدکار کی شہادت	۳۴۴
۶۸۵	جہاد اور قتال	″
۶۸۶	خدا کی راہ میں قدموں کا غبار آلودہ ہونا	۳۴۵
۶۸۷	کافر کو مارنے والا دوزخ میں نہیں جاتا	″
۶۸۸	جہاد کے لئے سامان دینا	۳۴۶
۶۸۹	کچھ لوگوں کا جہاد پر جانا	″
۶۹۰	جہاد قیامت تک ہے	۳۴۶
۶۹۱	خدا کی راہ میں زخمی ہونا	″
۶۹۲	شہیدوں کا مرتبہ	″
۶۹۳	دین کی سربلندی کے لئے لڑنا	۳۴۸
۶۹۴	نیت پر جہاد کا ثواب	۳۴۹
۶۹۵	ماں باپ کی خدمت پر جہاد کا ثواب	″
۶۹۶	جان و مال سے جہاد	″
۶۹۷	سرحدوں کی حفاظت	″
۶۹۸	جہاد میں خرچ کرنا	۳۵۰
۶۹۹	شہیدوں کو قتل کی تکلیف نہیں ہوتی	″
۷۰۰	جہاد کے راستہ میں مرنا	″
۷۰۱	جہاد کے بعد واپس آنا	″
۷۰۲	اُجرت پر جہاد	۳۵۰
۷۰۳	جہاد کی تیاری	″
۷۰۴	گھوڑے میں برکت ہے	۳۵۲
۷۰۵	جہاد کے گھوڑے	″
۷۰۶	تلوار اور زرہ کا استعمال	۳۵۳
۷۰۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نشان	″
۷۰۸	تیر کمان رکھنا	″
۷۰۹	جنگ کا آغاز اور خدا سے دعا	۳۵۴
۷۱۰	شوق شہادت	″
۷۱۱	جنگ کی خبر نہ کرنا	۳۵۵
۷۱۲	جنگ چال بازی کا نام ہے	″
۷۱۳	جہاد میں عورتوں کی شرکت	″
۷۱۴	لشکر کا معائنہ	۳۵۶
۷۱۵	شبخون مارنا	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۱۶	عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے	۳۵۶
۷۱۷	لڑائی کے وقت شور و شغب	″
۷۱۸	سپاہیوں کا دل بڑھانا	۳۵۷
۷۱۹	جاسوسی	۳۵۷
۷۲۰	قیدی بنانا	″
۷۲۱	عورت بھی امان دے سکتی ہے	۳۵۸
۷۲۲	قاصدوں کا قتل کرنا	۳۵۹
۷۲۳	مالِ غنیمت کی تقسیم	″
۷۲۴	مقتول کا سامان	۳۶۰
۷۲۵	مالِ غنیمت کی تقسیم کا طریقہ	۳۶۱
۷۲۶	مالِ غنیمت میں خیانت	″
۷۲۷	بقدرِ ضرورت کھا لینا	″
۷۲۸	جزیہ	۳۶۲
۷۲۹	صلح	″
۷۳۰	یہودیوں اور مشرکوں کا جزیرۂ عرب سے نکالنا	۳۶۳
۷۳۱	جو مال کفار سے بغیر جنگ کے ہاتھ آئے	″
۷۳۲	جانوروں کا شکار اور ذبیحہ	۳۶۴
۷۳۳	بلا ضرورت شکار کرنا	۳۶۵
۷۳۴	ماں کا ذبح کرنا بچہ کا بھی ذبیحہ ہے	″
۷۳۵	ضرورت کے لئے کتا رکھنے کی اجازت	۳۶۶
۷۳۶	چوپایوں کو لڑانے کی ممانعت	″
۷۳۷	مچھلی اور ٹڈی	″
۷۳۸	گندگی کھانے والا جانور	″
۷۳۹	گھوڑے کا گوشت	″
۷۴۰	فتنے اور فساد	۳۶۷
۷۴۱	فتنوں کی کثرت	۳۶۸
۷۴۲	فتنہ کی حالت میں کیا کیا کرنا چاہیئے	۳۶۸
۷۴۳	قتل اور خون ریزی	۳۶۹
۷۴۴	فتنہ کے زمانہ میں عبادت	″
۷۴۵	فتنوں کے مقتول	″
۷۴۶	یہود و نصاریٰ کی پیروی	۳۷۰
۷۴۷	بدترین لوگوں کی حکومت	″
۷۴۸	فتنوں کی پیشینگوئی	″
۷۴۹	خوش نصیب آدمی	۳۷۱
۷۵۰	جھوٹے مدعیانِ نبوت	″
۷۵۱	زمانۂ امن	۳۷۲
۷۵۲	آثارِ قیامت	″
۷۵۳	بدترین لوگ دنیا کے وارث ہوں گے	۳۷۳
۷۵۴	روم اور ایران کی فتح	″
۷۵۵	قیامت بُرے لوگوں پر آئے گی	″
۷۵۶	قیامت کی نشانیاں	″
۷۵۷	ظہورِ مہدی	۳۷۶
۷۵۸	دجال کا ظاہر ہونا	۳۷۸
۷۵۹	دجال سے دور رہنا	″
۷۶۰	ابن صیاد کا واقعہ	۳۷۹
۷۶۱	حضرت عیسیٰ کا نزول	۳۸۰
۷۶۲	عالمِ برزخ	۳۸۱
۷۶۳	منکر نکیر کے سوالات	″
۷۶۴	مردہ کو اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے	″
۷۶۵	قبر آخرت کی پہلی منزل ہے	۳۸۲
۷۶۶	فتنۂ قبر	″
۷۶۷	عذابِ قبر	۳۸۳

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۶۸	قبر میں میت کا حال	۳۸۴
۷۶۹	عذابِ قبر سے پناہ مانگو	"
۷۷۰	دفن کے بعد دعاؤ استغفار	"
۷۷۱	احوال قیامت	۳۸۵
۷۷۲	نفخ صور	"
۷۷۳	قیامت میں سب ننگے ہوں گے	۳۸۶
۷۷۴	قیامت کا پسینہ	"
۷۷۵	قیامت میں تین گروہ	۳۸۷
۷۷۶	قیامت میں کیا ہوگا	"
۷۷۷	جنتیوں کی تعداد	۳۸۸
۷۷۸	چاند اور سورج	۳۸۹
۷۷۹	جلال خداوندی	"
۷۸۰	زمین کی خبریں	"
۷۸۱	ندامت اور پشیمانی	۳۹۰
۷۸۲	قیامت کا نقشہ	"
۷۸۳	حساب و کتاب	"
۷۸۴	اعضاء کی شہادت	۳۹۱
۷۸۵	قیامت کے تین ہولناک مقام	۳۹۲
۷۸۶	امت مسلمہ کی شہادت	"
۷۸۷	دیدار خداوندی	۳۹۳
۷۸۸	تین مرتبہ عدالتِ خداوندی میں پیشی	۳۹۴
۷۸۹	میزانِ عمل	۳۹۵
۷۹۰	حوضِ کوثر اور شفاعت	۳۹۶
۷۹۱	خصوصی شفاعت	۴۰۰
۷۹۲	تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے	"
۷۹۳	گناہ کبیرہ کی شفاعت	"
۷۹۴	جنت اور جنتی	۴۰۰
۷۹۵	جنت الفردوس	۴۰۱
۷۹۶	جنتیوں کی حالت	۴۰۲
۷۹۷	جنتی ہمیشہ زندہ رہیں گے	"
۷۹۸	جنت کے بالاخانے	۴۰۳
۷۹۹	جنت کی وسعت	"
۸۰۰	رضائے الٰہی	"
۸۰۱	جنت کی تعمیر	۴۰۴
۸۰۲	نہر کوثر	"
۸۰۳	جنت کے گھوڑے	"
۸۰۴	دیدار الٰہی	۴۰۵
۸۰۵	دیدار الٰہی میں مزاحمت نہ ہوگی	"
۸۰۶	جنت میں سب کے بعد جانے والا	۴۰۶
۸۰۷	جنت کے بازار	۴۰۸
۸۰۸	معمولی جنتی کا مرتبہ	۴۰۹
۸۰۹	جنتیوں کے مراتب	"
۸۱۰	حوروں کا ترانہ	۴۱۰
۸۱۱	جنت کے دریا اور نہریں	"
۸۱۲	دیدار الٰہی کس طرح ہوگا	۴۱۱
۸۱۳	دوزخ اور دوزخی	۴۱۲
۸۱۴	عذاب کے درجے	"
۸۱۵	دوزخ کی آگ	"
۸۱۶	گرم پانی کا عذاب	۴۱۳
۸۱۷	دوزخ کی چہار دیواری	"
۸۱۸	دوزخ کے زخمیوں کا پانی	"
۸۱۹	کافر دوزخی کی جسمانی حالت	"

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۲۰	دوزخ کا زقوم	۴۱۴
۸۲۱	دوزخی اور جنتی کی حالت	″
۸۲۲	دوزخ کا ایک پہاڑ	″
۸۲۳	دوزخیوں کی غذا	۴۱۵
۸۲۴	دوزخ کی وسعت	″
۸۲۵	بدنصیب شخص	۴۱۶
۸۲۶	مخلوقات کی پیدائش اور پیغمبروں کا ذکر	″
۸۲۷	آدمؑ فرشتوں، اور جنوں کی تخلیق	۴۱۷
۸۲۸	مختلف انبیاء کا حلیہ	۴۱۸
۸۲۹	سونے کی ٹڈیاں اور حضرت ایوب علیہ السلام	۴۱۹
۸۳۰	حضرت یونس علیہ السلام ابن متی	″
۸۳۱	خضر کی وجہ تسمیہ	″
۸۳۲	حضرت داؤد علیہ السلام کا زبور پڑھنا	۴۲۰
۸۳۳	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دانشمندی	″
۸۳۴	حضرت زکریا علیہ السلام نجار تھے۔	″
۸۳۵	حضرت موسیٰؑ تندرست وتوانا تھے۔	۴۲۱
۸۳۶	تمام انبیاء کا مذہب ایک ہے	″
۸۳۷	اخلاق حسنہ صدق وکذب	۴۲۲
۸۳۸	وعدہ پورا کرنا	″
۸۳۹	سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے	″
۸۴۰	صدق وکذب کی حقیقت	۴۲۳
۸۴۱	جھوٹ کی برائی	″
۸۴۲	جھوٹ ہر حال میں جھوٹ ہے	″
۸۴۳	جھوٹے دجالوں سے بچو	۴۲۴
۸۴۴	جھوٹ مصیبت کا باعث ہے	″
۸۴۵	سچ کا ثواب	″

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۴۶	سب سے بڑی خیانت	۴۲۵
۸۴۷	سخاوت	″
۸۴۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت	″
۸۴۹	مال خدا کی راہ میں خرچ کرو	۴۲۶
۸۵۰	بخل وامساک	″
۸۵۱	بخیل اور سخی کی مثال	۴۲۷
۸۵۲	صدقہ وخیرات	″
۸۵۳	پانی پلانے کا ثواب	۴۲۸
۸۵۴	تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹا دینا	″
۸۵۵	صدقہ کے مصارف	″
۸۵۶	بیوی کو صدقہ	۴۲۹
۸۵۷	بدن کا صدقہ	″
۸۵۸	کپڑا پہنانے کا ثواب	″
۸۵۹	اہل وعیال پر خرچ کرنا	۴۳۰
۸۶۰	شرم وحیا	″
۸۶۱	حیا جزو ایمان ہے	″
۸۶۲	حیا اور بے حیائی کا انجام	۴۳۱
۸۶۳	حیا اور کم گوئی ایمان کی شاخیں ہیں	″
۸۶۴	حیا سے بھلائی حاصل ہوتی ہے	″
۸۶۵	حیا نہ ہو تو جو دل چاہے کرو	″
۸۶۶	حیا زینت ہے	″
۸۶۷	نرمی اور تحمل	۴۳۲
۸۶۸	بردبار اور دانشمند	۴۳۳
۸۶۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم سراپا رحمت تھے	″
۸۷۰	مومن بردبار ہوتا ہے	″
۸۷۱	عجز وانکسار	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۷۲	تعریف میں مبالغہ نہ کرو	۴۳۴
۸۷۳	فخر و غرور	″
۸۷۴	عظمت صرف خدا کے لئے ہے	″
۸۷۵	مغرور کا انجام	″
۸۷۶	تکبر کیا ہے؟	۴۳۵
۸۷۷	تین قسم کے آدمیوں سے خدا بات نہ کرے گا	″
۸۷۸	تکبر سے کپڑا لٹکانے کی ممانعت	″
۸۷۹	باپ دادا پر فخر کرنا	۴۳۶
۸۸۰	حرص و صبر	″
۸۸۱	حرص ختم نہیں ہوتی	۴۳۷
۸۸۲	صبر بڑی نعمت ہے	″
۸۸۳	حرص کی مثال	″
۸۸۴	زہد و قناعت	۴۳۸
۸۸۵	توکل کی تعریف	″
۸۸۶	صبر و شکر	۴۳۹
۸۸۷	قناعت کی تعریف	۴۴۰
۸۸۸	فقر	″
۸۸۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور فاقہ	″
۸۹۰	فقر کی فضیلت	۴۴۱
۸۹۱	صحابہ کا فقر و فاقہ	″
۸۹۲	خوش اخلاقی اور بد اخلاقی	۴۴۲
۸۹۳	خوش اخلاقی اور پرہیزگاری	۴۴۴
۸۹۴	بداخلاقی سے پناہ مانگو	″
۸۹۵	نیکی کو معمولی نہ سمجھو	″
۸۹۶	برائی کے بعد نیکی کرنا	″
۸۹۷	مہربانی اور شفقت	″
۸۹۸	مومن سے شفقت	۴۴۴
۸۹۹	جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۴۴۵
۹۰۰	بچوں کو پیار کرنا رحم ہے	″
۹۰۱	خدا کی رحمت ہر چیز پر غالب ہے	″
۹۰۲	خدا کی رحمت بڑی وسیع ہے	″
۹۰۳	بیٹیوں کی خدمت	۴۴۶
۹۰۴	بیوہ کی خدمت	″
۹۰۵	مسلمانوں کی مدد کرو	″
۹۰۶	چھوٹوں پر رحم کرو	۴۴۷
۹۰۷	یتیم کے ساتھ سلوک	″
۹۰۸	ظلم	″
۹۰۹	ظالم کو ڈھیل دی جاتی ہے	۴۴۸
۹۱۰	ظالم کی حمایت نہ کرو	″
۹۱۱	مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے	″
۹۱۲	مفلس کون ہے	۴۴۹
۹۱۳	ظلم کی برائی	″
۹۱۴	شرک ظلم ہے	″
۹۱۵	نفاق	۴۵۰
۹۱۶	ہنسنا اور مسکرانا	″
۹۱۷	مزاح اور خوش طبعی	۴۵۱
۹۱۸	ہنسانے کے لئے جھوٹ نہ بولو	″
۹۱۹	مذاق میں کسی کی چیز نہ لو	۴۵۲
۹۲۰	غصہ	″
۹۲۱	آداب مجلس	۴۵۳
۹۲۲	تعظیم کے لئے کھڑا ہونا	۴۵۴
۹۲۳	گذرگاہ کے حقوق	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۲۴	تعظیم کے لئے کھڑے نہ ہونا	۴۵۵
۹۲۵	دو آدمیوں میں گھس کر نہ بیٹھو	″
۹۲۶	کشادہ جگہ میں مجلس منعقد کرو	″
۹۲۷	مل کر بیٹھو	″
۹۲۸	دھوپ اور سایہ میں نہ بیٹھو	۴۵۶
۹۲۹	استیذان	″
۹۳۰	پوچھنے پر نام بتلایا جائے	″
۹۳۱	اجازت نہ ملے تو واپس آجاؤ	۴۵۷
۹۳۲	اجازت حاصل کرنے کا طریقہ	″
۹۳۳	کھنکارنا اجازت ہے	″
۹۳۴	اجازت طلب کرنا	۴۵۸
۹۳۵	سلام	″
۹۳۶	کون کس کو سلام کرے	۴۵۹
۹۳۷	سوار پیدل کو سلام کرے	″
۹۳۸	بچوں کو سلام کرنا	″
۹۳۹	عورتوں کو سلام کرنا	″
۹۴۰	مخلوط جماعت کو سلام	۴۶۰
۹۴۱	اہلِ کتاب کو سلام	″
۹۴۲	سلام کرنے کا ثواب	″
۹۴۳	سلام کرنا اسلام کی عادت ہے	″
۹۴۴	سلام میں کافروں کا طریقہ اختیار کرنا	۴۶۱
۹۴۵	ہر ملاقات پر سلام	″
۹۴۶	کلام سے پہلے سلام	″
۹۴۷	جاہلیت کا سلام	″
۹۴۸	سلام کا جواب	۴۶۲
۹۴۹	غیر مسلم کو سلام کرنا	۴۶۳
۹۵۰	خط میں سلام لکھنا	۴۶۳
۹۵۱	واپسی کے وقت سلام	″
۹۵۲	مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں	″
۹۵۳	مصافحہ اور معانقہ	۴۶۴
۹۵۴	مصافحہ کا ثواب	″
۹۵۵	سلام کی تکمیل مصافحہ کرنا ہے	۴۶۵
۹۵۶	معانقہ	″
۹۵۷	دعوت اور مہمانداری	″
۹۵۸	دعوت قبول کرو	۴۶۶
۹۵۹	مہمانداری	″
۹۶۰	سب مل کر کھانا کھاؤ	۴۶۷
۹۶۱	اپنے سامنے سے کھاؤ	″
۹۶۲	چند ہدایات	۴۶۸
۹۶۳	مہمان کا استقبال	″
۹۶۴	مہمان نوازی میں خیر و برکت ہے	۴۶۹
۹۶۵	صحبت کا اثر	″
۹۶۶	صلہ رحمی	″
۹۶۷	ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑنا	″
۹۶۸	رشتہ داروں سے سلوک	۴۷۰
۹۶۹	قطع رحمی پر وعید	″
۹۷۰	رشتہ داروں سے سلوک کا ثواب	″
۹۷۱	قطع رحمی کا بدلہ دنیا میں	۴۷۱
۹۷۲	حقوق والدین	″
۹۷۳	ماں کی خدمت جہاد سے بہتر ہے	″
۹۷۴	والدین کے ساتھ اچھا سلوک	۴۷۲
۹۷۵	ماں کی نافرمانی حرام ہے	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۷۶	والدین کی نافرمانی	۴۷۲
۹۷۷	مشرک ماں سے اچھا سلوک	″
۹۷۸	بڑھاپے میں والدین کی خدمت	۴۷۳
۹۷۹	اولاد کی کمائی	۴۷۴
۹۸۰	باپ کے احسان کا بدلہ	″
۹۸۱	باپ کے حکم پر بیوی کو طلاق دینا	″
۹۸۲	خالہ کے ساتھ بھلائی	″
۹۸۳	باپ کے دوستوں سے حسن سلوک	″
۹۸۴	رضاعی ماں باپ اور بھائی سے سلوک	۴۷۵
۹۸۵	ماں باپ کو برا نہ کہلواؤ	″
۹۸۶	قرابت کی اہمیت	۴۷۶
۹۸۷	مرنے کے بعد والدین کے ساتھ سلوک	″
۹۸۸	حضرت حلیمہ سعدیہ رضؓ	″
۹۸۹	ماں کو ستانا	۴۷۷
۹۹۰	حقوق اولاد	″
۹۹۱	بچے باغ الٰہی کے پھول ہیں	″
۹۹۲	بچوں کو تہذیب سکھاؤ	۴۷۸
۹۹۳	لڑکیوں کی پرورش	″
۹۹۴	ماں کے ذمہ اولاد کی پرورش	۴۷۹
۹۹۵	حقوق زوجین	″
۹۹۶	بیوی کی برائی کو نظر انداز کرو	″
۹۹۷	بیوی کو مارنے کی ممانعت	″
۹۹۸	بہتر شخص	″
۹۹۹	شوہر کی عظمت	″
۱۰۰۰	کسی کی بیوی کو نہ ورغلاؤ	۴۸۰
۱۰۰۱	ایمان کامل کی علامت	″
۱۰۰۲	خوشگوار ازدواجی تعلق	۴۸۱
۱۰۰۳	شوہر کی اطاعت	۴۸۲
۱۰۰۴	بیوی کا حق	۴۸۳
۱۰۰۵	پڑوسی کا حق	″
۱۰۰۶	کون پڑوسی زیادہ حقدار ہے	۴۸۴
۱۰۰۷	پڑوسی کے حق کی تاکید	″
۱۰۰۸	عیادت مریض	۴۸۵
۱۰۰۹	بیمار کے لیے دعا	″
۱۰۱۰	مصیبت بھلائی ہے	۴۸۶
۱۰۱۱	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری سخت ہوتی تھی	″
۱۰۱۲	خدا کی پناہ میں دینا	″
۱۰۱۳	موت کی سختی	″
۱۰۱۴	جانوروں کے ساتھ سلوک	۴۸۷
۱۰۱۵	جانوروں سے بقدر ضرورت کام لو	۴۸۸
۱۰۱۶	ایک نبی کا واقعہ	″
۱۰۱۷	نصیحت و عبرت	″
۱۰۱۸	گذشتہ اقوام میں برائی کیونکر آئی	″
۱۰۱۹	ظلم کو روکو	۴۸۹
۱۰۲۰	برائی کو نہ روکنے کی سزا دنیا میں	۴۹۰
۱۰۲۱	بھلائی کی طرف بلاتے رہو	″
۱۰۲۲	برائی کو پسند کرنا برا ہے	″
۱۰۲۳	کلمۂ حق کہنا جہاد ہے	″
۱۰۲۴	دین خیر خواہی کا نام ہے	۴۹۱
۱۰۲۵	تبلیغ اسلام	″
۱۰۲۶	غلط مشورہ نہ دو	″
۱۰۲۷	بہترین لوگ	″

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۲۸	بردباری اور غور و فکر	۴۹۲
۱۰۲۹	ظالموں کو ظلم سے روکو	"
۱۰۳۰	خیانت کی سزا	"
۱۰۳۱	دو نعمتیں صحت اور فراغت	۴۹۳
۱۰۳۲	دنیا کی مثال	"
۱۰۳۳	بھلائی اور برائی کی مثال	"
۱۰۳۴	دنیا کی کشادگی	۴۹۴
۱۰۳۵	مال و دولت میں انسان کا حصہ	"
۱۰۳۶	آدمی کا عمل باقی رہتا ہے	۴۹۵
۱۰۳۷	آدمی کا اپنا مال	"
۱۰۳۸	دل کا غنا	"
۱۰۳۹	چند نصیحتیں	۴۹۶
۱۰۴۰	پانچ چیزوں کو غنیمت سمجھو	۴۹۷
۱۰۴۱	دنیا میں انہماک	"
۱۰۴۲	حرص کی مذمت	"
۱۰۴۳	بلاضرورت عمارت نہ بناؤ	"
۱۰۴۴	کھانا کم کھاؤ	۴۹۸
۱۰۴۵	لمبی ڈکار نہ لو	"
۱۰۴۶	خیر و شر کی کنجی	۴۹۹
۱۰۴۷	سب و شتم	"
۱۰۴۸	سلے گالی دینے والے پر وبال	"
۱۰۴۹	بدگو، بے ادب	۵۰۰
۱۰۵۰	سوچ سمجھ کر بات کرو	"
۱۰۵۱	مسلمان کی بے عزتی	"
۱۰۵۲	فحش بکنا	۵۰۱
۱۰۵۳	لعنت و تکفیر	"
۱۰۵۴	مسلمان پر لعنت کرنا	۵۰۲
۱۰۵۵	مسلمان کو کافر نہ کہو	"
۱۰۵۶	مسلمان پر کسی حالت میں لعنت نہ کرو	"
۱۰۵۷	طاعن اور بدزبان	"
۱۰۵۸	لعنت کی مذمت	"
۱۰۵۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لعنت سے انکار	"
۱۰۶۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طرزِ عمل	۵۰۳
۱۰۶۱	تین آدمیوں پر لعنت	"
۱۰۶۲	قیامت کے روز ملعون لوگ	"
۱۰۶۳	میل جول	"
۱۰۶۴	انزل کی ملاقات	۵۰۴
۱۰۶۵	اپنی محبت کی خبر کردو	"
۱۰۶۶	دوستی	"
۱۰۶۷	مسلم دوستی کا ثواب	۵۰۵
۱۰۶۸	خدا کے واسطے محبت اور دشمنی	"
۱۰۶۹	خدا کے واسطے محبت کرنے کا ثواب	"
۱۰۷۰	جس سے محبت رکھو گے اسی کے ساتھ ہو گے	"
۱۰۷۱	بغض و عداوت	۵۰۶
۱۰۷۲	حسد کی برائی	"
۱۰۷۳	قتل و غارت	۵۰۷
۱۰۷۴	کلمہ گو کو نہ مارا جائے	۵۰۸
۱۰۷۵	خودکشی	"
۱۰۷۶	قتل کی اہمیت	۵۰۹
۱۰۷۷	مقتول قاتل کو خدا کے حضور میں پیش کرے گا	"
۱۰۷۸	قتل کی مذمت	"
۱۰۷۹	خدا شرک اور قتل کو نہیں بخشے گا	"

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۸۰	زخمی کرنے والے کو معاف کر دینا	۵۱۰
۱۰۸۱	معاہد کو قتل نہ کرو	"
۱۰۸۲	قتل کے خون بہا کا حکم	"
۱۰۸۳	قتل کا بدلہ قتل ہے	"
۱۰۸۴	مالی معاوضہ	۵۱۱
۱۰۸۵	محاصرہ کے وقت حضرت عثمان رضی کی تقریر	"
۱۰۸۶	عفو و صلح	۵۱۲
۱۰۸۷	صبر اور معافی کی خوبی	"
۱۰۸۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عفو	۵۱۳
۱۰۸۹	بڑی نیکی	۵۱۴
۱۰۹۰	صلح صفائی	"
۱۰۹۱	تعاون	"
۱۰۹۲	دین خیر خواہی کا نام ہے	۵۱۵
۱۰۹۳	ظالم اور مظلوم دونوں کی مدد کرو	۵۱۶
۱۰۹۴	مسلمانوں کو ذلت سے بچاؤ	"
۱۰۹۵	بدگمانی	۵۱۷
۱۰۹۶	بہتان و غیبت	"
۱۰۹۷	تہمت لگانے والا	"
۱۰۹۸	کسی کی شکایت نہ کرو	۵۱۸
۱۰۹۹	غیبت کیا ہے	"
۱۱۰۰	کسی کی نقل اتارنا برا ہے	"
۱۱۰۱	غیبت	۵۱۹
۱۱۰۲	آبرو ریزی بڑا گناہ ہے	"
۱۱۰۳	زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرو	"
۱۱۰۴	برا کہنے کی مذمت	"
۱۱۰۵	جھوٹی تعریف	۵۲۰
۱۱۰۶	مدح و شکر	۵۲۰
۱۱۰۷	انصار کی تعریف	۵۲۱
۱۱۰۸	بے جا تعریف	"
۱۱۰۹	تعصب	۵۲۲
۱۱۱۰	استہزاء	"
۱۱۱۱	اکرام و اعزاز	"
۱۱۱۲	حسب حیثیت عزت دو	"
۱۱۱۳	پردہ دری اور پردہ پوشی	۵۲۳
۱۱۱۴	چھپ کر باتیں سننا	"
۱۱۱۵	عیب پوشی	۵۲۴
۱۱۱۶	عیب تلاش نہ کرو	"
۱۱۱۷	آداب تسمیہ	"
۱۱۱۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر نام	۵۲۵
۱۱۱۹	کسی کو اپنا بندہ نہ کہو	"
۱۱۲۰	نام کی تبدیلی	"
۱۱۲۱	بہترین نام	۵۲۷
۱۱۲۲	شہنشاہ نہ کہلواؤ	"
۱۱۲۳	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور کنیت	"
۱۱۲۴	آدابِ طعام	"
۱۱۲۵	چاندی کے برتن میں پینے کی ممانعت	۵۲۹
۱۱۲۶	کھڑے ہو کر پانی نہ پیو	"
۱۱۲۷	مشک کے منہ سے پانی نہ پیو	"
۱۱۲۸	دستر خوان پر کھاؤ	"
۱۱۲۹	ہاتھ دھو کر سو	"
۱۱۳۰	کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا	۵۳۰
۱۱۳۱	دو چیزوں کو ایک ساتھ کھانا	"

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۳۲	تکیہ لگا کر نہ کھاؤ	۵۳۰
۱۱۳۳	کھانے کے بعد وضو نہ کرنا	״
۱۱۳۴	کھانے کو برا نہ کہو	۵۳۱
۱۱۳۵	گھر میں داخل ہونے کا طریقہ	״
۱۱۳۶	کھانے کا طریقہ	״
۱۱۳۷	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کی کوئی چیز نہیں کھائی	۵۳۲
۱۱۳۸	دو آدمیوں کا کھانا تین کے لئے کافی ہے	״
۱۱۳۹	حریرہ کا فائدہ	״
۱۱۴۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو پسند تھا	״
۱۱۴۱	کھانے کے بعد کی دعا	۵۳۳
۱۱۴۲	کھانے پینے پر خدا کا شکر ادا کرو	״
۱۱۴۳	بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ	״
۱۱۴۴	کھانے کے بعد کی دعا	۵۳۴
۱۱۴۵	چھری سے گوشت نہ کھاؤ	״
۱۱۴۶	کھرچن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند تھی	״
۱۱۴۷	ثرید کی فضیلت	״
۱۱۴۸	زمزم کا پانی	۵۳۵
۱۱۴۹	پانی پیتے وقت پھونک نہ مارو	״
۱۱۵۰	ایک سانس میں پانی پینا	״
۱۱۵۱	بال	״
۱۱۵۲	پانچ کام فطرت سے ہیں	۵۳۶
۱۱۵۳	پورا سر منڈاؤ	״
۱۱۵۴	عورتوں کو بال منڈوانے کی ممانعت	״
۱۱۵۵	اپنی حالت درست رکھو	״
۱۱۵۶	خضاب لگانا	۵۳۷
۱۱۵۷	مہندی اور وسمہ کا خضاب	״
۱۱۵۸	سفید بال نور ہیں	۵۳۷
۱۱۵۹	بال نہ کاٹنے کی مدت	״
۱۱۶۰	مخنث مرد	۵۳۸
۱۱۶۱	گوندھے سر کے بال جمانا	״
۱۱۶۲	بالوں کو اچھی طرح رکھنا	״
۱۱۶۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ	״
۱۱۶۴	رنگین خضاب	۵۳۹
۱۱۶۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب نہیں کیا	״
۱۱۶۶	گیسو کی ممانعت	״
۱۱۶۷	عورت سر نہ منڈائے	۵۴۰
۱۱۶۸	لباس	״
۱۱۶۹	ریشم نہ پہنو	״
۱۱۷۰	عورتیں باریک کپڑا نہ پہنیں	״
۱۱۷۱	پیوند لگانا	۵۴۱
۱۱۷۲	نیا کپڑا پہننے کی دعا	״
۱۱۷۳	تکبر سے کپڑا نہ لٹکاؤ	״
۱۱۷۴	اپنی حیثیت کے مطابق لباس پہنو	״
۱۱۷۵	فضول خرچی اور تکبر نہ کرو	۵۴۲
۱۱۷۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس	״
۱۱۷۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا	״
۱۱۷۸	زیادہ بستر نہ رکھے جائیں	۵۴۳
۱۱۷۹	چند ہدایات	״
۱۱۸۰	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جُبّہ	״
۱۱۸۱	ریشم پہننے کی اجازت	״
۱۱۸۲	قمیص	۵۴۴
۱۱۸۳	تہ بند کو نہ لٹکاؤ	״

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۸۴	شملہ	۵۴۴
۱۱۸۵	ٹوپی پر عمامہ باندھو	"
۱۱۸۶	کپڑا پہننے کی دعا	۵۴۵
۱۱۸۷	پرانے کپڑے کا حکم	"
۱۱۸۸	صاف رہو	"
۱۱۸۹	مرد رنگا ہوا کپڑا نہ پہنیں	"
۱۱۹۰	عورتیں باریک کپڑا نہ پہنیں	۵۴۶
۱۱۹۱	کون سا ریشمی کپڑا جائز ہے	"
۱۱۹۲	پردہ	"
۱۱۹۳	عورت چھپانے کی چیز ہے	۵۴۷
۱۱۹۴	اندھے سے پردہ	"
۱۱۹۵	پہلی نظر معاف ہے	"
۱۱۹۶	عورت کا جہاد	۵۴۸
۱۱۹۷	مخنث گھروں میں نہ آیا کریں	"
۱۱۹۸	امانت وخیانت	"
۱۱۹۹	مسلمان بددیانتی نہیں کرتا	۵۴۹
۱۲۰۰	خیانت نفاق کی علامت ہے	"
۱۲۰۱	ایفائے وعدہ	"
۱۲۰۲	توبہ اور استغفار	۵۵۰
۱۲۰۳	خدا بندہ کی توبہ قبول فرماتا ہے	۵۵۱
۱۲۰۴	قبولیت توبہ	"
۱۲۰۵	نزع کے وقت کی توبہ	"
۱۲۰۶	خدا بندہ کی توبہ سے خوش ہوتا ہے	"
۱۲۰۷	استغفار سے روزی میں برکت	"
۱۲۰۸	گناہ پر اصرار نہ کرو	۵۵۲
۱۲۰۹	بدترین گنہگار	"
۱۲۱۰	گناہ سے دل سیاہ ہوتا ہے	۵۵۲
۱۲۱۱	توبہ کا دروازہ	"
۱۲۱۲	ہجرت اور توبہ	۵۵۳
۱۲۱۳	توبہ کرنے والوں کا مرتبہ	"
۱۲۱۴	بندہ کی توبہ اور خدا کی بخشش	۵۵۴
۱۲۱۵	بنو اسرائیل کا ایک گنہگار	"
۱۲۱۶	ذکر الٰہی اور تقرب خداوندی	"
۱۲۱۷	اسماء الٰہی	۵۵۶
۱۲۱۸	دعائیں	"
۱۲۱۹	بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے	۵۵۷
۱۲۲۰	بددعا نہ کرو	"
۱۲۲۱	دعا عبادت ہے	"
۱۲۲۲	دعا عبادت کا مغز ہے	"
۱۲۲۳	دعا کی عظمت	۵۵۸
۱۲۲۴	دعا اور تقدیر	"
۱۲۲۵	دعا اور مصیبت	"
۱۲۲۶	جو شخص دعا نہیں کرتا خدا اس سے ناراض ہوتا ہے	"
۱۲۲۷	دعا رحمت ہے	"
۱۲۲۸	دعا ہر طرح قبول ہوتی ہے	۵۵۹
۱۲۲۹	اللہ کا فضل طلب کرو	"
۱۲۳۰	غفلت کی دعا	"
۱۲۳۱	ہاتھ پھیلا کر مانگو	"
۱۲۳۲	جامع دعا مانگو	۵۶۰
۱۲۳۳	غائب کے حق میں دعا	"
۱۲۳۴	کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے	"
۱۲۳۵	خدا سے ہر چیز مانگی جائے	۵۶۱

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۲۳۶	خدا کو بندہ سے شرم آتی ہے	۵۶۱
۱۲۳۷	پورے یقین کے ساتھ دعا مانگو	″
۱۲۳۸	اسم اعظم کے ساتھ دعا	۵۶۲
۱۲۳۹	حضرت یونسؑ کی دعا	″
۱۲۴۰	تسبیح وغیرہ کی فضیلت	″
۱۲۴۱	سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنا	۵۶۳
۱۲۴۲	بہترین ذکر اور بہترین دعا	″
۱۲۴۳	جنت کا خزانہ	″
۱۲۴۴	خدا کی رحمت نجات کا ذریعہ ہے	″
۱۲۴۵	صبح وشام کی دعائیں	۵۶۴
۱۲۴۶	سوتے وقت کیا پڑھے	۵۶۷
۱۲۴۷	مختلف اوقات کی دعائیں	۵۶۹
۱۲۴۸	پریشانی اور فکر وغم کی دعا	″
۱۲۴۹	سفر کی دعا	″
۱۲۵۰	منزل پر پہنچنے کی دعا	۵۷۰
۱۲۵۱	بچھو کے کاٹے سے حفاظت کی دعا	″
۱۲۵۲	جہاد اور حج وعمرہ سے واپسی کی دعا	″
۱۲۵۳	مشرکین کے لیے بد دعا	۵۷۱
۱۲۵۴	چاند دیکھنے کی دعا	″
۱۲۵۵	کسی کو مصیبت میں دیکھ کر کیا پڑھے	″
۱۲۵۶	مجلس کے بعد کی دعا	″
۱۲۵۷	رخصت کرنے کی دعا	″
۱۲۵۸	جہاد کے وقت دعا	۵۷۲
۱۲۵۹	دشمن سے حفاظت کی دعا	″
۱۲۶۰	گھر سے باہر نکلنے کی دعا	″
۱۲۶۱	گھر میں جانے کی دعا	۵۷۳
۱۲۶۲	شادی کی دعا	۵۷۳
۱۲۶۳	رنج وغم اور قرض کی دعا	″
۱۲۶۴	اترتے چڑھتے وقت دعا	۵۷۴
۱۲۶۵	استعاذہ (پناہ مانگنا)	″
۱۲۶۶	فقر وافلاس سے پناہ مانگو	۵۷۵
۱۲۶۷	برے اخلاق سے پناہ	″
۱۲۶۸	بری بیماریوں سے پناہ	۵۷۶
۱۲۶۹	بری خواہشات سے پناہ	″
۱۲۷۰	کفر اور قرض سے پناہ	″
۱۲۷۱	دوزخ کی آگ سے پناہ	″
۱۲۷۲	گرنے ڈوبنے اور جلنے سے پناہ	۵۷۷
۱۲۷۳	جامع دعائیں	″
۱۲۷۴	کون سی دعا بہتر ہے	۵۷۸
۱۲۷۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل	۵۸۰
۱۲۷۶	آپ صلی اللہ علیہ وسلم اولاد آدم کے سردار ہیں	۵۸۱
۱۲۷۷	آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصر نبوت کا آخری پتھر ہیں	″
۱۲۷۸	قرآن مجید دائمی معجزہ ہے	″
۱۲۷۹	آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے افضل ہیں	۵۸۲
۱۲۸۰	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تین دعائیں	″
۱۲۸۱	تورات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف	۵۸۳
۱۲۸۲	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت	۵۸۴
۱۲۸۳	لواء حمد	″
۱۲۸۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی	۵۸۵
۱۲۸۵	مہر نبوت	″
۱۲۸۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک	″
۱۲۸۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وعادات	۵۸۶

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۲۸۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سخی اور بہادر تھے	۵۸۷
۱۲۸۹	آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت حیادار تھے	۵۸۸
۱۲۹۰	آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کا کام کرتے تھے	〃
۱۲۹۱	آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت کرتے تھے	〃
۱۲۹۲	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کر گفتگو کرتے تھے	۵۸۹
۱۲۹۳	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز جمع کر کے نہ رکھتے تھے	〃
۱۲۹۴	آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کا چھوٹا موٹا کام بھی کر لیتے تھے	〃
۱۲۹۵	نبوت کی نشانیاں	۵۹۰
۱۲۹۶	معراج	〃
۱۲۹۷	شق القمر	〃
۱۲۹۸	دستِ مبارک سے پانی کا جاری ہونا	۵۹۱
۱۲۹۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات	〃
۱۳۰۰	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ	۵۹۲
۱۳۰۱	قریش اور عرب کی فضیلت	۵۹۳
۱۳۰۲	غفار اور اسلم کے لئے دعا	۵۹۴
۱۳۰۳	قبیلہ ثقیف	〃
۱۳۰۴	انصار کی فضیلت	〃
۱۳۰۵	عربوں سے محبت	〃
۱۳۰۶	قریش کے لئے دعا	۵۹۳
۱۳۰۷	صحابہ کرام کی فضیلت	۵۹۵
۱۳۰۸	حضرت ابوبکر صدیق رضؓ	۵۹۶
۱۳۰۹	حضرت عمر رضؓ بن خطاب رضؓ	۵۹۷
۱۳۱۰	حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی پیروی کرو	۵۹۹
۱۳۱۱	حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی فضیلت	〃
۱۳۱۲	حضرت عثمان رضؓ	۶۰۰
۱۳۱۳	حضرت علی رضؓ	۶۰۲
۱۳۱۴	عشرہ مبشرہ	۶۰۳
۱۳۱۵	حواری رسول صلی اللہ علیہ وسلم	〃
۱۳۱۶	حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ	〃
۱۳۱۷	امین امت	〃
۱۳۱۸	دنیا میں جنت کی بشارت	۶۰۴
۱۳۱۹	حضرت سعدؓ کی دعا	〃
۱۳۲۰	اہل بیت کی بزرگی اور برتری	〃
۱۳۲۱	حضرت فاطمہ جگر گوشۂ رسول	〃
۱۳۲۲	حضرت حسنؓ سے محبت	۶۰۵
۱۳۲۳	حضرت حسنؓ کے لئے پیشینگوئی	〃
۱۳۲۴	حسنؓ و حسینؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہ تھے	〃
۱۳۲۵	حضرت ابن عباس رضؓ	〃
۱۳۲۶	حضرت اسامہ بن زید رضؓ	۶۰۶
۱۳۲۷	حضرت عباس رضؓ	〃
۱۳۲۸	حضرت حسنؓ و حسینؓ نوجوانان جنت کے سردار ہیں	〃
۱۳۲۹	حضرت جعفر بن ابی طالب رضؓ	〃
۱۳۳۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی محبت	۶۰۷
۱۳۳۱	ازواج مطہرات کی فضیلت	〃
۱۳۳۲	حضرت عائشہؓ کی فضیلت	〃
۱۳۳۳	چار عورتوں کی فضیلت	۶۰۸
۱۳۳۴	حضرت صفیہ رضؓ	〃
۱۳۳۵	حضرت عبداللہ بن عمر رضؓ	〃
۱۳۳۶	حضرت عبداللہ بن مسعود رضؓ	۶۰۹
۱۳۳۷	چار شخصوں سے قرآن کی تعلیم حاصل کرو	〃
۱۳۳۸	حضرت بلال رضؓ	〃
۱۳۳۹	حضرت ابو موسیٰ رضؓ	〃

marfat.com
Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۳۴۰	جامعینِ قرآن	۶۱۰
۱۳۴۱	حضرت سعد بن معاذ رضؓ	״
۱۳۴۲	حضرت انس رضؓ	״
۱۳۴۳	حضرت عبداللہ بن سلام رضؓ	״
۱۳۴۴	حضرت ابو ہریرہ رضؓ	۶۱۱
۱۳۴۵	حضرت سلمان فارسیؓ	״
۱۳۴۶	انصار کی محبت ایمان کی نشانی ہے	״
۱۳۴۷	انصار کو وصیت	״
۱۳۴۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ کی انصار سے محبت	۶۱۲
۱۳۴۹	حضرت ابو ذر رضؓ	״
۱۳۵۰	حضرت عمار بن یاسرؓ	״
۱۳۵۱	حضرت معاویہ رضؓ	۶۱۳
۱۳۵۲	حضرت عمرو بن عاص رضؓ	״
۱۳۵۳	حضرت جابر رضؓ	۶۱۳
۱۳۵۴	حضرت براء بن مالک رضؓ	״
۱۳۵۵	حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضؓ	۶۱۴
۱۳۵۶	اصحاب بدر کا مرتبہ اور مقام	״
۱۳۵۷	اصحاب حدیبیہ کی بزرگی	۶۱۵
۱۳۵۸	منتخب اور برگزیدہ اصحاب رضؓ	״
۱۳۵۹	حضرت خالد بن ولید رضؓ	״
۱۳۶۰	حضرت اویس قرنی رضؓ	۶۱۶
۱۳۶۱	اُمّت محمدیہ کی بزرگی اور مرتبہ	״
۱۳۶۲	اُمّت مسلمہ کی مثال	۶۱۷
۱۳۶۳	مسلمانوں کی ایک جماعت	۶۱۸
۱۳۶۴	اللہ نے اس اُمّت سے خطا و نسیان کو معاف کر دیا ہے	״
۱۳۶۵	بہترین اُمّت	״

marfat.com
Marfat.com

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

امّا بعد

یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ علم حدیث پاکیزہ ترین اور اشرف ترین علوم میں سے ہے۔ ایمان و اسلام کی زندگی گذارنے کے لئے حدیث سے کنارہ کشی ممکن نہیں ہے۔ اسلام کی بنیاد دو ہی چیزیں ہیں قرآن اور حدیث، اور یہی دین کی اساس اوّل ہیں۔ مسلمانوں نے اپنی علمی ترقی کے زمانہ میں جس قدر شوق اور دلچسپی علوم قرآن و حدیث سے لی شاید ہی کسی دوسرے علم سے لی ہو۔ صحابہ کرام اور قرنِ اوّل کے مسلمان ان ہی دو علوم کو لازمۂ حیات سمجھتے تھے۔ ایک مسلمان کے لئے رسول کی عظمت اور اپنے دین کی حفاظت اس کی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ حدیثیں مسلمانوں کی دینی زندگی کا سرچشمہ تھیں انہوں نے شب و روز کی محنت اور جانفشانی سے اس فن کو اس قدر آراستہ کیا کہ بعد کے مسلمان بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ اگر کسی کو تھوڑی بہت تاریخی علوم سے واقفیت ہے تو یہ بات ظاہر ہے کہ علمِ حدیث، اپنی وسعت، ہمہ گیری، جامعیت، تدوین و حفاظت اور ترقی کے اعتبار سے تمام علوم میں ممتاز ہے۔

حدیثوں میں اس قدر وسیع مضامین نہایت دلکش، آسان اور مؤثر ادبی پیرایہ میں وارد ہوئے ہیں جنہیں دیکھ کر آدمی حیران رہ جاتا ہے پھر نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان سے یہ ارشادات نقل ہوئے ہیں۔ جس کی توجیہ اس کے سوا ممکن نہیں ہے کہ یہ سب علوم خدا کی طرف سے آپ کے سینۂ انور میں ودیعت رکھے گئے تھے۔ اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز ہے۔

موجودہ دور میں حدیث کی جس قدر کتابیں پائی جاتی ہیں ان میں محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ کی جامع صحیح۔ اور امام مسلمؒ کی صحیح مسلم، اور ابو عیسٰی ترمذیؒ کی جامع ترمذی، ابو داؤد و نسائی اور امام مالکؒ کی مؤطا اور ابن ماجہ زیادہ مشہور و متداول ہیں۔ اور ان ہی کتابوں کو صحاح ستہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

میں نے اس انتخاب میں ان ہی کتابوں سے استفادہ کرتے ہوئے روزمرّہ کی زندگی سے متعلق حدیثوں کو اُردو میں منتقل کر دیا ہے — انسان کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں جن حالات و واقعات سے دوچار ہونا پڑتا ہے تقریباً ان سارے ہی عنوانات کے تحت میں نے حدیثیں جمع کر دی ہیں۔ عقیدہ اور عبادت سے لے کر، اخلاق معاملات، حکومت و سیاست، جہاد، حسن معاشرت، ذکر الٰہی، دُعائیں اور فضائل سب ہی عنوانات کے تحت صحیح حدیثیں اس مجموعہ کی زینت ہیں۔

اُردو زبان میں اس حیثیت سے یہ ایک نئی اور اچھوتی پیش کش ہے ہمارے یہاں کوئی مجموعہ اس قسم کا نہیں پایا جاتا۔ البتہ عربی زبان میں یہ انداز ضرور ملتا ہے۔ امام نوویؒ کی ریاض الصالحین۔ اور خود مشکوٰۃ اسی انداز کے مجموعے ہیں۔ اس انتخاب کے مرتب کرتے وقت مجھے ایک مجموعہ خیر المواعظ کے نام سے حیدر آباد دکن کا مطبوعہ ملا۔ جو فارسی ترجمہ کے ساتھ ہے۔ انتخاب مولوی محمد رمان خان

marfat.com
Marfat.com

شہیدؒ کا ہے۔ اور ترجمۂ فارسی مولوی محمد شاہؒ کا۔ یہ انتخاب نہایت عمدہ اور نفیس ہے۔ میں نے اس سے استفادہ کیا ہے۔ بہرحال اس مجموعہ میں عنوانات اور حدیثوں کو اہمیت دی گئی ہے۔

اصل مقصد یہ ہے کہ کسی بھی عنوان کے تحت صحیح حدیث کو تلاش کر لینا سہل ہو۔ اور عام پڑھا لکھا آدمی آسانی سے حدیثوں سے استفادہ کر سکے۔ یہ کوشش حرف آخر نہیں ہے۔ لیکن ایک اچھا آغاز ضرور ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی اہلِ نظر کو توفیق ہو اور اس سے بہتر کوشش سامنے آئے۔

صحاح ستہ کی حدیثوں میں میں نے مؤطا کے بجائے ابن ماجہ کی حدیثیں لی ہیں۔ اور کسی مقام پر ان چھ کتابوں کے علاوہ کسی اور کتاب سے حدیثوں کو نہیں لکھا۔ چند حدیثیں مستثنیٰ ہیں جو میں نے مؤطا، احمد، بیہقی، کے حوالہ سے نقل کی ہیں۔ ترجمہ میں آسانی اور سہولت کا لحاظ رکھا ہے حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس انتخاب کو مسلمانوں کے لئے فائدہ مند اور میرے لیے نجات آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔ ناسپاسی ہوگی اگر میں محترمی جناب حکیم محمد تقی صاحب دہلوی مالک مشہور پریس کا شکریہ ادا نہ کروں جنہوں نے میرے لئے اس انتخاب کا موقعہ فراہم کیا فجزاھم اللہ خیر الجزاء۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب ط

حامد الرحمٰن صدیقی

marfat.com
Marfat.com

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وحیٔ الٰہی

کیفیتِ وحی

(۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهٗ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَاَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيُفْصِمُ عَنْهُ وَاِنَّ جَبِيْنَهٗ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حارثؓ بن ہشام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول آپ پر وحی کیونکر آتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کبھی تو گھنٹے کی آواز کی مانند آتی ہے اور وہی مجھ پر زیادہ بھاری ہوتی ہے وہ مجھ سے جدا ہوتی ہے تو مجھے حفظ ہو جاتی ہے اور کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آکر مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے اور جو پیام ہوتا ہے مجھے یاد ہو جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے سخت سردی کے موسم میں آپ پر وحی کو نازل ہوتے دیکھا ہے کہ جس وقت وحی کی کیفیت آپ سے ختم ہوتی تھی تو آپ کی پیشانی مبارک عرق آلود ہو جاتی تھی۔" (بخاری)

آغازِ وحی

(۲) عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرٰى رُؤْيَا اِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ اِلَيْهِ الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُوْ بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيْهِ قَبْلَ اَنْ يَنْزِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى خَدِيْجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتّٰى

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا آغاز سچے خوابوں سے ہوا۔ جب بھی آپ کوئی خواب دیکھتے وہ سپیدۂ صبح کی طرح سامنے آجاتا۔ پھر آپ کو تنہائی پسند ہو گئی اور آپ غارِ حرا میں معتکف رہنے لگے۔ کئی کئی روز بغیر گھر واپس ہوئے آپ وہاں عبادت میں مصروف رہتے اور توشہ ساتھ لے جاتے یہاں تک کہ حق آپ پر ظاہر ہوا آپ غارِ حرا میں معتکف تھے۔ آپ کے پاس فرشتہ آیا

marfat.com
Marfat.com

جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ
فَقَالَ اِقْرَأْ قُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِي فَغَطَّنِي
حَتّٰى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ اَرْسَلَنِي فَقَالَ اِقْرَأْ
قُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ فَاَخَذَنِي الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ
مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ اَرْسَلَنِي فَقَالَ اِقْرَأْ فَقُلْتُ مَا
اَنَا بِقَارِئٍ فَاَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ ثُمَّ اَرْسَلَنِي
فَقَالَ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ عَلَقٍ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ فَرَجَعَ بِهَا رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ
عَلٰى خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ
زَمِّلُوْنِي زَمِّلُوْنِي فَزَمَّلُوْهُ حَتّٰى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ
فَقَالَ لِخَدِيْجَةَ وَاَخْبَرَ بِالْخَبَرِ لَقَدْ خَشِيْتُ عَلٰى
نَفْسِي فَقَالَتْ خَدِيْجَةُ كَلَّا وَاللّٰهِ مَا يُخْزِيْكَ
اللّٰهُ اَبَدًا اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ
وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى
نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ خَدِيْجَةُ حَتّٰى اَتَتْ
بِهٖ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ ابْنِ عَمِّ خَدِيْجَةَ وَكَانَ
امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ
الْعِبْرَانِيَّ فَيَكْتُبُ مِنَ الْاِنْجِيْلِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ مَا شَاءَ
اللّٰهُ اَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيْرًا قَدْ عَمِيَ
فَقَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ يَا ابْنَ عَمِّ اِسْمَعْ مِنَ ابْنِ
اَخِيْكَ فَقَالَ لَهٗ وَرَقَةُ يَا ابْنَ اَخِيْ مَاذَا تَرٰى
فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ
مَا رَاٰى فَقَالَ لَهٗ وَرَقَةُ هٰذَا النَّامُوْسُ الَّذِي
نَزَّلَ اللّٰهُ عَلٰى مُوْسٰى يَا لَيْتَنِي فِيْهَا جَذَعًا لَيْتَنِي
اَكُوْنُ حَيًّا اِذْ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ

اور اس نے کہا "پڑھیئے" آپ نے فرمایا میں پڑھ نہیں سکتا فرشتے نے مجھے پکڑا اور اپنی طرف دبایا یہاں تک کہ پوری قوت صرف کردی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا "پڑھیئے" میں نے کہا میں پڑھ نہیں سکتا۔ اس نے مجھے دوبارہ پوری قوت کے ساتھ دبایا اور چھوڑ دیا۔ پھر کہا پڑھیئے" میں نے کہا میں پڑھ نہیں سکتا۔ اس نے مجھے تیسری مرتبہ دبایا اور چھوڑ دیا۔ اور کہا اقرأ باسم ربك الذی خلق۔ خلق الانسان من علق.. الخ یہ وحی لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے تو آپ کا دل لرز رہا تھا۔ آپ حضرت خدیجہؓ کے پاس تشریف لائے اور ان سے کہا مجھے چادر اُڑھاؤ مجھے چادر اُڑھاؤ" حضرت خدیجہؓ نے چادر اُڑھائی یہاں تک کہ آپ کا ڈر جاتا رہا۔ آپ نے حضرت خدیجہؓ کو اس واقعہ کی اطلاع دی اور کہا مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے۔" حضرت خدیجہؓ نے فرمایا ہرگز نہیں خدا کی قسم خدا آپ کو کبھی رسوا نہ کرے گا۔ کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں ناداروں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں ننگوں کو کپڑا پہناتے ہیں۔ مہمان نوازی کرتے ہیں۔ اور حق کی تائید میں سہارا بنتے ہیں۔ پھر خدیجہؓ آپ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ جو نصرانی ہو گئے تھے اور عبرانی لکھتے رہتے تھے اور انجیل کو عبرانی زبان میں جتنا خدا چاہتا تھا لکھتے رہتے تھے۔ وہ بہت زیادہ بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے۔ حضرت خدیجہؓ نے ان سے کہا اے میرے چچازاد بھائی اس اپنے بھتیجے سے سنو کیا کہتے ہیں۔ ورقہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے میرے بھتیجے تم نے کیا دیکھا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام واقعہ کی ورقہ کو خبر دی۔ ورقہ نے آپ سے کہا یہ تو وہی ناموس اعظم ہے جو اللہ نے حضرت موسیٰؑ پر نازل کیا تھا۔ کاش میں اس وقت مرد جوان ہوتا۔ کاش میں اس وقت زندہ رہتا جب تمہاری قوم تم کو نکالے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا وہ مجھ کو نکالیں گے؟ ورقہ نے کہا "ہاں"۔ کوئی

marfat.com
Marfat.com

نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهٖ إِلَّا عُوْدِيَ وَإِنْ يُّدْرِكْنِيْ يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُّؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ۔

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ بَيْنَا أَنَا أَمْشِيْ إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِّنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِيْ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِيْ جَاءَنِيْ بِحِرَاءَ جَالِسٌ عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَرُعِبْتُ مِنْهُ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِيْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰٓأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ إِلٰى قَوْلِهٖ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ فَحَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ

(رواہ البخاری)

آدمی وہ کچھ لے کر نہیں آیا جو تم لے کر آئے ہو مگر یہ کہ ستایا گیا۔ اگر میں نے تمہارا زمانہ پایا تو میں تمہاری مؤثر مدد کروں گا۔ پھر دیر زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہے اور انتقال کر گئے۔ اور وحی کا سلسلہ (کچھ عرصہ کے لئے) بند ہو گیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں مجھے سلمہ بن عبدالرحمٰن نے جابر بن عبداللہ انصاری سے خبر دی وہ فترۃ وحی کے بارے میں بیان کر رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں جا رہا تھا اچانک میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے اوپر نظر اٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں وہی فرشتہ جو میرے پاس حرا میں آیا تھا آسمان و زمین کے درمیان کرسی پر متمکن ہے۔ میں اس منظر سے مرعوب ہو گیا اور گھر لوٹ کر میں نے کہا مجھے چادر اڑھاؤ اس پر اللہ نے یہ آیتیں نازل کیں۔ یٰٓأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ سے وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ تک۔ اس کے بعد وحی کی کثرت ہو گئی۔ اور پے در پے آنے لگی۔ (بخاری)

وحی کی خیر و برکت

(۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ

(رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور آپ رمضان میں بہت ہی زیادہ سخی ہوتے تھے کیونکہ جبریل آپ سے ملتے تھے اور رمضان کی ہر رات میں آپ کے پاس قرآن کے دور کے لئے تشریف لاتے تھے۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نیکی کے کاموں میں بادِ بہاری سے بھی زیادہ سبک ہوتے تھے۔" (بخاری)

نزولِ وحی کی مدّت

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَمَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُّوْحٰى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس برس کے سن میں نبوت ملی۔ مکہ میں تیرہ برس مقیم رہے اس عرصہ میں آپ پر وحی نازل

marfat.com
Marfat.com

فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَمَاتَ وَهُوَابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً۔

(متفق علیہ)

ہوتی رہی پھر آپ کو ہجرت کا حکم ملا دس برس ہجرت کے بعد مدینہ میں رہے آپ نے وفات پائی اور آپ کی عمر مبارک (۶۳) سال تھی۔ (بخاری و مسلم)

ایمان اور اسلام

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے

(۵) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز کا قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری و مسلم)

شرم و حیا ایمان کا حصّہ ہے

(۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ستر سے اوپر شاخیں ہیں ان میں سب سے بہتر اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب سے کم درجہ کا ایمان کسی تکلیف دینے والی چیز کا راستہ سے دور کر دینا ہے اور شرم و حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے (بخاری و مسلم)

پورا مسلمان کون ہے؟

(۷) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ۔ (رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور اصلی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔ (بخاری)

ایمان کی حلاوت اور شیرینی

(۸) وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَّا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ يَّكْرَهُ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ۔ (متفق علیہ)

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں جس شخص میں پائی جائیں اس نے ایمان کی حلاوت (شیرینی) پالی۔ (سب سے پہلی بات تو یہ) کہ اللہ اور اللہ کا رسول اس کے نزدیک ہر چیز سے زیادہ عزیز ہو جائیں۔ اور وہ جس سے محبت کرے صرف اللہ کے لئے کرے اور کفر میں لوٹ جانے کو اتنا ہی ناپسند کرے جتنا آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کی نشانی ہے

(۹) وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

ایمان کے تقاضوں پر استقامت

(۱۰) وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِّيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَّا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ۔ وَفِيْ رِوَايَةٍ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اسلام کے بارے میں ایسی باتیں بتائیے کہ آپ کے بعد کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہو میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر جم جاؤ۔ (مسلم)

توحید و رسالت کا اقرار اور اس کا اجر

(۱۱) وَعَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ رَّدِيْفُهٗ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور معاذؓ آپ کے پیچھے سواری پر بیٹھے تھے اے معاذ، انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com
Marfat.com

قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ سَعْدَيْكَ ثَلٰثًا قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صِدْقًا مِّنْ قَلْبِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِهٖ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوْا قَالَ اِذًا يَّتَّكِلُوْا فَاَخْبَرَ بِهَا

ارشاد فرمایا جس شخص نے سچے دل سے خدا کے ایک ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے کو مان لیا اللہ نے اس پر دوزخ حرام کر دی۔ معاذؓ نے عرض کیا کیا میں اس کی لوگوں کو خبر نہ دے دوں تاکہ وہ خوش ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا ایسا کرو گے تو لوگ بھروسہ کر لیں گے۔ حضرت معاذؓ نے اس حدیث کی خبر موت کے وقت دی تاکہ گناہ سے بچ جائیں (بخاری و مسلم)

اسلام گذشتہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے

(۱۲) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِيْنَكَ لِاُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهٗ فَقَبَضْتُ يَدَيَّ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قُلْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا اپنا داہنا ہاتھ لائیے تاکہ میں بیعت کروں آپ نے ہاتھ بڑھایا تو میں نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا آپ نے فرمایا اے عمرؓ کیا بات ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ شرط کرنی چاہتا ہوں آپ نے فرمایا کون سی شرط میں نے عرض کیا بخشش کی شرط۔ آپ نے فرمایا اے عمرو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اسلام اور ہجرت اور حج پچھلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔ (مسلم)

اسلام کامل

(۱۳) وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے واسطے محبت کی اور اللہ کے واسطے دشمنی کی اور اللہ کے واسطے دیا اور اللہ کے واسطے منع کیا اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا۔ (ابوداؤد)

جنت کی کنجی

(۱۴) وَعَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قِيْلَ لَهٗ اَلَيْسَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحَ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لَّيْسَ

حضرت وہب بن منبہ سے پوچھا گیا کیا لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی نہیں ہے انہوں نے کہا ہاں لیکن کوئی کنجی بغیر

marfat.com
Marfat.com

مِفْتَاحٌ اِلَّا وَلَهٗ اَسْنَانٌ فَاِنْ جِئْتَ بِمِفْتَاحٍ لَّهٗ اَسْنَانٌ فُتِحَ لَكَ وَاِلَّا لَمْ يُفْتَحْ لَكَ. (رواہ البخاری فی)

دندانوں کے نہیں ہوتی اگر تم دندانوں والی کنجی لاؤ گے تو تالا کھل جائے گا ورنہ نہیں۔ (بخاری)

عہد و امانت کا ایمان سے تعلق

(۱۵) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ۔

(رواہ البیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے کوئی تقریر کی ہو اور اس میں یہ نہ فرمایا ہو اس کا ایمان کامل نہیں جس میں امانت نہیں اور جو شخص عہد کا پابند نہیں اس کا ایمان کامل نہیں (بیہقی)

کونسا اسلام بہتر ہے

(۱۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ. (رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا کھانا کھلانا اور پہچانے اور غیر پہچانے آدمی کو سلام کرنا۔ (بخاری)

دوسروں کی پسند کا خیال رکھنا

(۱۷) عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص کامل مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے (بخاری)

ایمان، اسلام اور احسان

(۱۸) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ الْاِيْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَبِلِقَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ کے پاس جبریلؑ آئے اور دریافت کیا "ایمان کیا ہے؟" آپؐ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر اس کے فرشتوں پر

marfat.com
Marfat.com

تُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ۔ قَالَ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ۔ قَالَ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ۔ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّآئِلِ وَسَاُخْبِرُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْاِبِلِ الْبُهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فِيْ خَمْسٍ لَّا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ۔ ثُمَّ تَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ اَلْاٰيَةَ۔ ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَالَ رُدُّوْهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هٰذَا جِبْرِيْلُ جَآءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِيْنَهُمْ۔

(متفق علیہ)

اس کے ملنے پر اس کے رسولوں پر اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لاؤ۔ جبریلؑ نے کہا اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور نماز قائم کرو اور فرض زکوٰۃ ادا کرو۔ اور رمضان کے روزے رکھو۔ جبریلؑ نے پوچھا احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے۔ جبریل نے پوچھا قیامت کب آئے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ بھی سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ میں تمہیں اس کی نشانیاں بتلاتا ہوں جب کہ لونڈی اپنے آقا کو جنے گی۔ اور جب اونٹوں کے چرانے والے بلند و بالا عمارتوں میں فخر کریں گے۔ قیامت کا علم ان ہی پانچ باتوں میں ہے جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی ان اللہ عندہٗ علم الساعۃ پھر جبریل واپس ہوئے تو آپ نے صحابہؓ سے کہا اس آدمی کو واپس لاؤ۔ صحابہؓ نے دیکھا تو وہ کہیں نظر نہیں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ جبریل تھے اس لئے آئے تھے کہ لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دیں۔ (بخاری)

دین نصیحت کا نام ہے

(۱۹) عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ (رواہ مسلم)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم سے نماز قائم کرنے زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی اور نصیحت کرنے پر بیعت کی۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

دین کی حفاظت اور پاسداری

۲۰ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اِسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّقَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا اِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ مَحَارِمُهٗ اَلَا اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ ۔

(متفق علیہ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی۔ اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو سب لوگ نہیں جانتے جو شخص شبہ والی چیزوں سے بچا اس نے اپنے دین اور آبرو کو محفوظ کر لیا۔ اور جو شبہ والی چیزوں میں پڑا تو وہ ایسا ہے جیسے ممنوع مقام کے گرد جانوروں کو چرانے والا ہو سکتا ہے کہ وہ اندر ہی چلا جائے۔ یاد رکھو ہر بادشاہ کا ایک احاطہ ہوتا ہے۔ اور اللہ کا احاطہ اس کی زمین میں اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ یاد رکھو جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح ہو تو پورا جسم صحیح ہوتا ہے اور اگر وہ خراب ہو تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اور وہ دل ہے۔

(بخاری)

اعمال کا مدار نیت پر ہے

۲۱ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَّنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمام اعمال نیت کے ساتھ ہیں۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے تو اسے اسی کا ثواب ہے اور جس شخص کی ہجرت دنیا یا کسی عورت کی خاطر ہے۔ تو اس کے لئے وہی کچھ ہے جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔

(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

اللہ کا پسندیدہ دین

۲۲ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا اِمْرَأَةٌ قَالَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ فُلَانَةُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا قَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَكَانَ اَحَبَّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے اور میرے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا۔ کون ہے۔ انہوں نے کہا فلاں عورت ہے اپنی نماز کا ذکر کر رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عبادت اس قدر کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔ خدا کی قسم اللہ نہیں تھکتا تم تھک جاؤ گے اللہ کو وہی دین زیادہ پسند ہے جس پر پابندی کی جائے۔

(بخاری)

مومن اور مسلم

۲۳ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى رَهْطًا وَّسَعْدٌ جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا هُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ اَوْ مُسْلِمًا ثُمَّ غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ عَنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِيْ وَعَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا سَعْدُ اِنِّيْ لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يُّكَبَّهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیا اور سعد بن ابی وقاصؓ بیٹھے ہوئے تھے آنحضرت نے ایک شخص کو کچھ نہ دیا اور وہ مجھے اچھا لگ رہا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے فلاں، کو کچھ نہیں دیا خدا کی قسم میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن یا مسلم؟ میں تھوڑی دیر چپ رہا پھر میں نے یہی بات دہرائی اور آپ نے بھی اپنی بات دہرائی۔ پھر تیسری مرتبہ میں نے یہی کہا تو آپ نے ارشاد فرمایا اے سعدؓ میں ایک شخص کو دیتا ہوں دوسرے کو نہیں دیتا حالانکہ وہ مجھے زیادہ عزیز ہوتا ہے اس ڈر سے کہیں اللہ اس کی بدولت اسے دوزخ میں نہ پہنچا دے۔ (بخاری)

دوزخی کون ہے؟

۲۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے

marfat.com
Marfat.com

لَا يَسْمَعُ بِيْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَهُوْدِيٌّ وَّلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔ (رواہ مسلم)

قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اس امت کا جو یہودی اور نصرانی میرے متعلق سُنے اور پھر میری رسالت پر ایمان لائے بغیر مرجائے وہ یقیناً دوزخی ہے۔ (مسلم)

جنت میں لے جانے والے اعمال

۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھے ایسا کام بتایئے جس کے کرنے سے جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کر اور کسی کو اس کا شریک نہ بنا اور فرض نماز پڑھ اور زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ اس نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے نہ اس سے کچھ زیادہ کروں اور نہ کم۔ اس کے بعد وہ چل دیا جب اس نے پیٹھ پھیری تو آپ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا پسند کرے وہ اسے دیکھ لے۔ (بخاری و مسلم)

اسلام کے چند احکام

۲۶ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهٗ عِصَابَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَّفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَآءَ عَاقَبَهٗ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور صحابہؓ کی ایک جماعت آپ کے گرد بیٹھی تھی۔ میری بیعت کرو اس شرط پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نہ چوری کرو۔ نہ زنا کرو اور نہ ہی اپنے بچوں کو قتل کرو اور اپنے دلوں سے گھڑ کر بہتان نہ باندھو اور نیک کام میں نافرمانی نہ کرو پس جو تم میں سے ان شرطوں کو پورا کرے اس کا بدلہ اللہ کے ذمہ ہے اور جو ان گناہوں میں سے کچھ کر بیٹھا اور دنیا میں اس نے سزا پائی تو وہ سزا اس کے لیے کفارہ ہے اور جس کی اللہ نے پردہ پوشی کی تو اللہ کو اس کا اختیار ہے چاہے معاف

marfat.com
Marfat.com

ذَالِکَ۔

(متفق علیہ)

کردے اور چاہے سزا دے۔ پس ہم نے ان شرطوں پر آپ سے بیعت کی۔ (مسلم)

سُنتِ رسُول کی محبّت

۲۷ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا بُنَیَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِیَ وَ لَیْسَ فِیْ قَلْبِکَ غِشٌّ لِّاَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ یَا بُنَیَّ وَذَالِکَ مِنْ سُنَّتِیْ وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ صبح و شام تمہارے دل میں کسی کے لئے کھوٹ نہ رہے تو ایسا کرو۔ کیونکہ ایسا کرنا میرا طریقہ ہے اور جو میری سنت کو پسند کرتا ہے وہ مجھے پسند کرتا ہے۔ اور جو مجھے پسند کرتا ہے وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (ترمذی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی آپ کا انکار کرنا ہے

۲۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی قِیْلَ وَمَنْ اَبٰی قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری تمام امت جنت میں جائے گی مگر جو انکار کرے صحابہؓ نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول وہ کون ہے آپ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا۔ اور جس نے نافرمانی کی اس نے میرا انکار کیا۔ (بخاری)

اسلام کی خوبی یہ ہے کہ بے کار باتوں سے بچے

۲۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَالَا یَعْنِیْہِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ اور بیکار باتوں کو چھوڑ دے۔ (ترمذی)

بھول چوک اور وسوسہ معاف ہے

۳۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِیْ مَا وَسْوَسَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ نے میری امت کے

marfat.com
Marfat.com

بِهٖ صُدُوْرُهَا مَالَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَكَلَّمْ۔
(متفق علیہ)

حق میں وہ وسوسے جو ان کے دلوں میں گذریں معاف کر دیئے ہیں جب تک وہ اپنی زبان سے ان کو ادا نہ کریں یا عملی جامہ نہ پہنائیں
(مسلم)

دین آسان ہے

۳۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ وَلَنْ یُّشَادَّ الدِّیْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَاسْتَعِیْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَیْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ۔
(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین بہت آسان ہے جو شخص دین میں سختی کرے گا وہ اس پر غالب آجائے گا۔ سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو۔ اور خوشخبری حاصل کرو اور صبح و شام اور رات کے اخیر حصہ میں عبادت کر کے مدد حاصل کرو۔
(بخاری)

جہاد کا مقصد

۳۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس بات پر مامور ہوں کہ اس وقت تک برابر جنگ جاری رکھوں جب تک وہ یہ گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بلاشبہ اس کے پیغمبر ہیں۔ نمازیں اچھی طرح پڑھیں۔ اور زکوٰۃ ادا کریں جب ان احکام کو مان لیں تو وہ مجھ سے اپنی جان اور مال کو بچائیں گے ہاں بجز اس صورت کے جو اسلامی قانون کے تحت ہو۔ اس کے بعد ان کا معاملہ خدا کے سپرد ہے۔
(بخاری و مسلم)

توحید

یمن بھیجتے وقت حضرت معاذ رض کو ہدایت

۳۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔ (متفق علیہ)

ہے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا تو ان سے ارشاد فرمایا۔ تم اہل کتاب کی طرف جا رہے ہو سب سے پہلے ان کو خدا کی وحدانیت کی طرف بلانا جب وہ توحید سے مانوس ہو جائیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے دن رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں جب وہ نمازی بن جائیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے ان کے مال میں زکوٰۃ کو بھی فرض کیا ہے جو ان کے مالدار سے لی جائے گی اور ان کے غریب کو دی جائے گی۔ جب وہ اس کا بھی اقرار کر لیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کرنا۔ اور لوگوں کے عمدہ مال سے بچتے رہنا (وہ زکوٰۃ میں وصول نہ کرنا) اور مظلوم کی بد دعا سے بھی بچنا کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

بندوں پر خدا کا حق

۳۴ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ۔

(رواہ البخاری)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذؓ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ معاذؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کا حق یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ معاذؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے آپ نے ارشاد فرمایا۔ بندوں کا حق یہ ہے کہ اللہ انہیں ایسی صورت میں عذاب نہ دے۔ (بخاری)

سورۂ اخلاص اور توحید

۳۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کو سورۂ اخلاص بار بار پڑھتے سنا تو وہ صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور

marfat.com
Marfat.com

فَذَكَرَ لَهٗ ذٰلِكَ وَكَاَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ۔

(رواہ البخاری)

اس کا ذکر کیا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس آدمی نے اس سورت کی بار بار تکرار کو کم سمجھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ بلاشبہ یہ سورت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری)

۳۶ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَّكَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ۔ (رواہ البخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک فوجی جماعت پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ نماز میں سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔ جب یہ جماعت واپس آئی تو صحابہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان سے پوچھو ایسا کس لیے کرتے تھے؛ اُن صحابیؓ نے کہا اس لئے کہ اس سورۃ میں خدا کی توحید بیان کی گئی ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انہیں خبر دے دو کہ اللہ بھی انہیں پسند کرتا ہے۔ (بخاری)

اسماء حسنٰی

۳۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِّائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ننانوے ۹۹ نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کیا جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری)

اللہ ہی رزاق اور قوتوں کا مالک ہے

۳۸ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحَدٌ اَصْبَرُ عَلٰى اَذًى سَمِعَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَدَّعُوْنَ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی مخلوق تکلیف دہ بات پر خدا جیسا صبر کرنے والی نہیں ہے۔ لوگ خدا کے لئے اولاد ٹھہراتے ہیں پھر بھی وہ ان کو عافیت اور روزی دیتا ہے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

غیب کا مالک اللہ ہے

۳۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ لَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللّٰهُ۔ (رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں جنہیں خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ رحم میں کیا ہے سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ کل کیا ہوگا، بارش کب آئے گی انسان کی موت کہاں آئے گی اور قیامت کب قائم ہوگی ان باتوں کو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ (بخاری)

وہی بادشاہوں کا بادشاہ ہے

۴۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ قیامت کے روز آسمان وزمین کو اپنے داہنے دست قدرت سے لپیٹ دے گا اور فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟۔ (بخاری)

اللہ سمیع اور بصیر ہے

۴۱ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ ارْبَعُوا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَرِيبًا۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے جب ہم کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو تکبیر کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے نفسوں کو آرام دو کیونکہ تم بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے تم تو سمیع و بصیر اور قریب ہستی کو پکار رہے ہو۔ (بخاری)

خدا ہر چیز پر قادر ہے

۴۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَقَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی قل ھو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم تو آپ نے فرمایا میں تیری ذات کی پناہ چاہتا ہوں پھر فرمایا یا وہ عذاب تمہاری ٹانگوں کے نیچے سے بھیجے پھر یہی فرمایا

marfat.com
Marfat.com

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ قَالَ اَوْ بِلِبَسْكُمْ شِيَعًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اَيْسَرُ (رواہ البخاری)

پھر فرمایا تیری ذات سے پناہ مانگتا ہوں۔ فرمایا۔ یا وہ ان لو متفرق کردیگا۔ فرمایا یہ سہل ہے۔ (بخاری)

خدا ہی خالق، باری اور مصوّر ہے

۴۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوْقَةٌ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر مخلوق کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے (بخاری)

خدا سب سے زیادہ غیرت مند ہے

۴۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْیَرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذَالِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف و توصیف پسند نہیں ہے۔ (بخاری)

خدا کی رحمت وسیع ہے

۴۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ فرماتا ہے میں اپنے بندہ کے گمان کے نزدیک ہوں۔ اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہائی میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھے سب کے سامنے یاد کرتا ہے تو میں بھی اس سے بہتر جماعت میں اس کو یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ بالشت بھر مجھ سے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ بڑھ کر اس کی طرف آتی ہے اور اگر وہ ایک ہاتھ مجھ سے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت گز بھر اس کی طرف بڑھتی ہے اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میری رحمت دوڑ کر اس کا استقبال کرتی ہے (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

اللہ کی ذات میں کھوج کرید کرنے کی ممانعت

۴۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ کَذَا مَنْ خَلَقَ کَذَا حَتّٰی یَقُوْلَ مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ فَاِذَا بَلَغَهٗ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْیَنْتَهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان تمہارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے یہ چیز کس نے پیدا کی یہ چیز کس نے بنائی یہاں تک کہ کہتا ہے اچھا تو تمہارے پروردگار کو کس نے پیدا کیا جب یہاں تک نوبت پہنچے تو خدا کی پناہ لینا چاہیئے اور اس کے ساتھ سوال وجواب کا سلسلہ ختم کر دینا چاہیئے۔ (بخاری۔مسلم۔ترمذی)

اسم اعظم

۴۷ عَنْ بُرَیْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ میں درخواست پیش کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ یکتا ہے بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے نہ اس کا کوئی بیٹا نہ اس کا کوئی ہمسر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو نے خدا کو وہ نام لے کر پکارا ہے کہ جب اس نام کے ساتھ اس سے سوال کیا جاتا ہے تو ضرور دیتا ہے اور جب اس کو پکارا جاتا ہے تو ضرور جواب دیتا ہے۔" (ترمذی۔ابوداؤد)

۴۸ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِیْ هَاتَیْنِ الْاٰیَتَیْنِ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَفَاتِحَةُ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

(ابوداؤد۔ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

خدا کی عظمت اور اُس کی کبریائی

۴۹ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِخَمْسٍ کَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنَامُ وَلَا یَنْبَغِیْ لَہٗ اَنْ یَّنَامَ یَخْفِضُ الْقِسْطَ وَیَرْفَعُہٗ اِلَیْہِ عَمَلُ اللَّیْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّھَارِ وَعَمَلُ النَّھَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّیْلِ حِجَابُہُ النُّوْرُ لَوْ کَشَفَہٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْھِہٖ مَا انْتَھٰی اِلَیْہِ بَصَرُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر چار باتیں بیان فرمائیں۔ خدائے قدوس سوتا نہیں اور نہ یہ اس کے شایانِ شان ہے میزان عدل کو جھکاتا ہے اور اُونچا کرتا ہے۔ رات کے کام دن میں اور دن کے کام رات میں اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔ اس کا حجاب نورانی ہے۔ اگر وہ پردہ اٹھالے تو اس کے چہرے کی تجلیات حد نگاہ تک مخلوق کو جلا ڈالیں گی۔ (مسلم۔ ابن ماجہ)

نورِ الٰہی

۵۰ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ رَاَیْتَ رَبَّکَ قَالَ نُوْرٌ اَنّٰی اَرَاہُ ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا آپ نے (شبِ معراج) میں اپنے پروردگار کو دیکھا تھا۔ آپ نے فرمایا وہ تو ایک نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

۵۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اِسْرَافِیْلَ مُنْذُ یَوْمٍ خَلَقَہٗ صَافًّا قَدَمَیْہِ لَا یَرْفَعُ بَصَرَہٗ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الرَّبِّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی سَبْعُوْنَ نُوْرًا مَا مِنْھَا مِنْ نُوْرٍ یَدْنُوْ مِنْہُ اِلَّا احْتَرَقَ ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے جب سے اسرافیلؑ کو پیدا فرمایا ہے وہ دونوں پاؤں برابر کئے کھڑے ہیں نظر اوپر نہیں اٹھاتے۔ ان کے اور پروردگار کے درمیان نور کے ستر پردے ہیں۔ ہر پردہ ایسا ہے اگر اس کے قریب بھی جائیں تو خاک ہو جائیں۔ (ترمذی)

۵۲ عَنْ جَابِرٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِیْ نَعِیْمِھِمْ اِذْ سَطَعَ لَھُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَھُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْھِمْ مِنْ فَوْقِھِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ قَالَ وَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ قَالَ فَنَظَرَ اِلَیْھِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ اِلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّعِیْمِ مَا دَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جبکہ جنتی جنت کی نعمتوں میں مشغول ہوں گے اچانک ان کے سامنے ایک نور بلند ہوگا وہ سر اُٹھائیں گے کیا دیکھیں گے کہ پروردگارِ عالم ان پر جلوہ فرما ہے اور فرما رہا ہے اے اہل جنت السلام علیکم قرآن کریم کی آیت سلامٌ قولاً من رب الرحیم کا یہی مطلب ہے۔ وہ انھیں دیکھے گا اور یہ اسے دیکھا کریں گے۔ یہاں تک کہ دیدار

marfat.com
Marfat.com

حَتّٰی تَحْتَجِبَ عَنْكُمْ وَيَبْقٰى نُوْرُهَا - (رواہ ابن ماجۃ)

ختم ہو جائے گا۔ اور صرف اس کا نور باقی رہ جائے گا۔ (ابن ماجہؒ)

خدا کی قدرت و رحمت اور بندوں کی اس کی طرف احتیاج

۵۲ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰعِبَادِیْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَاسْئَلُوْنِی الْهُدٰی اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَآءُ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَاسْئَلُوْنِیْ اَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّیْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِیْ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِیْ وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اِجْتَمَعُوْا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِیْ مُلْكِیْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ وَّلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اِجْتَمَعُوْا فِیْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْكُمْ مَا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ - فَاَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِیْ اِلَّا كَمَا لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيْهِ اِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذٰلِكَ بِاَنِّیْ جَوَادٌ مَاجِدٌ اَفْعَلُ مَا اُرِيْدُ عَطَائِیْ كَلَامٌ وَعَذَابِیْ كَلَامٌ اِنَّمَا اَمْرِیْ لِشَیْءٍ اِذَا اَرَدْتُّهٗ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ -

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے اے میرے بندو۔ تم سب قصوروار ہو مگر وہ جسے میں بچالوں۔ مجھ سے بخشش طلب کیا کرو میں تمہیں بخش دوں گا۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ مجھے بخشش کی طاقت ہے پھر مجھ سے بخشش مانگتا ہے تو میں اسے بخش دیتا ہوں اور کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ تم سب گم کردہ راہ ہو مگر وہ جس کو میں راہ دکھلاؤں تم مجھ سے ہدایت مانگا کرو میں تمہیں ہدایت دوں گا تم سب محتاج ہو مگر وہ جس کو میں بے نیاز کردوں تم مجھ سے مانگا کرو میں تمہیں بے نیاز کردوں گا اگر تمہارے اگلے پچھلے (اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ انسان اور جن چھوٹے اور بڑے اور مرد و عورت) زندہ اور مردہ تر اور خشک سب مل کر میرے بندوں میں سب سے زیادہ متقی القلب بندہ کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں مچھر کے پر کے برابر کوئی کمی نہیں آسکتی۔ اور اگر سب کا دل متقی سے متقی انسان کی طرح ہو جائے تو میری سلطنت میں ایک مچھر کے پر کے برابر زیادتی نہیں ہو سکتی۔ اور اگر تمہارے اوّل و آخر (اور ایک روایت میں انسان و جن چھوٹے اور بڑے مرد و عورت) زندہ اور مردہ تر اور خشک سب جمع ہوں اور ان میں ہر سائل مجھ سے وہ مانگے جو اس کی انتہائی آرزو ہو۔ پھر ان میں ہر ہر سائل کو میں اس کی منہ مانگی مراد دے دوں تو بھی میرے خزانہ میں کچھ کمی نہ آئے گی۔ جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص سمندر کے کنارے گذرے اور اس میں سوئی ڈبو کر نکال لے (تو سمندر میں کوئی کمی نہیں آتی) اسی طرح میری سلطنت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ یہ اس لئے کہ میں سخی ہوں۔ بزرگی والا ہوں بےنیاز

marfat.com
Marfat.com

ہوں۔ بات میری بخشش اور بات میرا عذاب ہے اور جب میں کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو صرف یہ کہہ دیتا ہوں کہ موجود ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہؒ)

۵۴ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْمَا یَرْوِیْ عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّہٗ قَالَ یٰعِبَادِیْ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰی نَفْسِیْ وَجَعَلْتُہٗ بَیْنَکُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ ھَدَیْتُہٗ فَاسْتَھْدُوْنِیْ اَھْدِکُمْ یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُہٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِیْ اُطْعِمْکُمْ یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ کَسَوْتُہٗ فَاسْتَکْسُوْنِیْ اَکْسُکُمْ یٰعِبَادِیْ اِنَّکُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْ لَکُمْ یَا عِبَادِیْ اِنَّکُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضُرِّیْ فَتَضُرُّوْنِیْ وَلَنْ تَبْلُغُوْا نَفْعِیْ فَتَنْفَعُوْنِیْ یٰعِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا زَادَ ذٰلِکَ فِیْ مُلْکِیْ شَیْئًا یٰعِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِنْ مُلْکِیْ شَیْئًا یٰعِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ فَاَعْطَیْتُ کُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَہٗ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا کَمَا یَنْقُصُ الْمِخْیَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ۔ یٰعِبَادِیْ اِنَّمَا ھِیَ اَعْمَالُکُمْ اُحْصِیْھَا عَلَیْکُمْ ثُمَّ اُوَفِّیْکُمْ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے اے میرے بندو میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام کیا ہے تم آپس میں ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو مگر وہ شخص جس کو میں نے ہدایت دی۔ تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تم کو ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو تم سب کے سب بھوکے ہو مگر وہ شخص جس کو میں کھلاؤں تم مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھانا دوں گا۔ اے میرے بندو تم سب کے سب ننگے ہو مگر وہ جس کو میں نے پہننے کے لئے دیا۔ تم مجھ سے پہننے کے لیئے مانگو میں تم کو پہناؤں گا۔ اے میرے بندو تم رات اور دن میں خطائیں کرتے رہتے ہو اور میں تمہارے گناہ بخشتا رہتا ہوں۔ تم مجھ سے بخشش طلب کرو میں تم کو بخش دوں گا اے میرے بندو تم اگر گناہ کر کے مجھ کو ضرر پہنچانا چاہو گے تو ہرگز ضرر نہ پہنچا سکو گے۔ اور نیک کام کر کے فائدہ پہنچانا چاہو گے تو ہرگز نہ پہنچا سکو گے اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور پچھلے تمہارے انس اور جن ایک نہایت متقی پرہیزگار کی مانند ہو جائیں تو اس سے میری ملکیت میں کچھ بھی اضافہ نہ ہوگا۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک نہایت بدکار شخص کی مانند ہو جائیں تو میری ملکیت میں اس سے بھی کچھ کمی نہ ہوگی۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے انسان اور جن سب کے سب ایک جگہ کھڑے ہوں پھر مجھ سے مانگیں اور میں ہر ایک کو اس کے مانگنے کے موافق دوں تو میرا یہ دینا میرے خزانہ میں سے اتنا بھی کم نہ کریگا جتنا کہ ایک سوئی دریا کے پانی کو کم کرتی ہے۔ اے میرے بندو میں تمہارے اعمال کو محفوظ رکھتا ہوں اور

marfat.com
Marfat.com

إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔

(رواہ مسلم)

ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا جو شخص بھلائی کو پائے اس کو خدا کی تعریف کرنی چاہیئے اور جو شخص بھلائی کے علاوہ کسی دوسری چیز کو پائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ یہ اسی کا کام ہے)

(مسلم)

رسالت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نجات کی شرط ہے

۵۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَهُوْدِیٌّ وَّلَا نَصْرَانِیٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اس امت کا جو یہودی و نصرانی میرے متعلق سُنے اور پھر میری رسالت پر ایمان لائے بغیر مرجائے وہ یقیناً دوزخی ہے۔ (مسلم)

۵۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَاْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری زمانہ میں ایسے فریب دینے والے اور جھوٹے لوگ ہوں گے جو تمہارے پاس ایسی حدیثیں لائیں گے جن کو نہ تم نے کہیں سُنا ہوگا اور نہ تمہارے باپ دادا نے، پس تم ایسے لوگوں سے اور نہ اپنے قریب آنے دو تاکہ وہ تم کو گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں (مسلم)

۵۷ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ اِنَّا نَسْمَعُ اَحَادِيْثَ مِنْ يَّهُوْدَ تُعْجِبُنَا اَفَتَرٰى اَنْ نَّكْتُبَ بَعْضَهَا فَقَالَ اَمُتَهَوِّكُوْنَ اَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً وَلَوْ كَانَ مُوْسٰى حَيًّا مَّا وَسِعَهٗ اِلَّا اتِّبَاعِیْ۔

(رواہ احمد والبیہقی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہم یہود کی حدیثیں سنتے ہیں اور وہ ہم کو اچھی معلوم ہوتی ہیں کیا آپ ہم کو اجازت دیتے ہیں کہ ہم ان حدیثوں میں سے بعض کو لکھ لیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم بھی ایسے ہی حیران ہو جیسے یہود و نصاریٰ حیران ہیں میں تمہارے پاس صاف اور روشن شریعت لایا ہوں اگر موسیٰ زندہ ہوتے تو وہ بھی میری اطاعت پر مجبور ہوتے۔

(احمد)

marfat.com
Marfat.com

پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات شریعت کے تابع نہ ہوجائیں

۵۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ ۔

(رواہ فی شرح السنۃ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کی خواہشات میری شریعت کے تابع نہ ہوجائیں (شرح السنۃ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دین کی مثال

۵۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ جَآءَتْ مَلٰٓئِكَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَآئِمٌ فَقَالُوْا اِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوْا لَهٗ مَثَلًا قَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّهٗ نَآئِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَآئِمَةٌ وَّالْقَلْبُ يَقْظَانُ فَقَالُوْا مَثَلُهٗ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا وَّجَعَلَ فِيْهَا مَاْدُبَةً وَّبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَاْدُبَةِ فَقَالُوْا اَوِّلُوْهَا لَهٗ يَفْقَهْهَا قَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّهٗ نَآئِمٌ وَّقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَآئِمَةٌ وَّالْقَلْبُ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِيْ مُحَمَّدٌ فَمَنْ اَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصٰى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ ۔

(رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند فرشتے حاضر ہوئے اس وقت آپ سو رہے تھے ان میں سے کسی نے کہا آپ سوتے ہیں۔ اور کسی نے کہا آنکھ سوتی ہے مگر دل جاگتا ہے پھر کہنے لگے تمہاری اس بزرگ ہستی کے لئے ایک مثال ہے اس مثال کو بیان کرو اس پر کسی نے کہا وہ سوتے ہیں اور کسی نے کہا آنکھ سوتی ہے مگر دل جاگتا ہے پھر وہ کہنے لگے ان کی مثال ایسی ہے۔ جیسے ایک شخص نے مکان بنایا اور اس میں دعوت کا انتظام کیا پھر ایک بلانے والے کو بھیجا جس نے اس بلانے والے کی بات مانی وہ مکان میں آگیا اور دعوت کا کھانا بھی کھایا۔ اور جس نے اس بلانے والے کی بات نہ مانی وہ نہ مکان میں آیا اور نہ طعام دعوت کھایا۔ پھر انھوں نے کہا اس مثال کی توضیح بھی کرو تاکہ آپ اس کو صاف صاف سمجھ لیں تو بعض نے کہا یہ سوتے ہیں اور بعض نے کہا آنکھ سوتی ہے مگر دل بیدار ہے۔ پھر کہنے لگے وہ مکان جنت ہے اور بلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں نیک و بد کو جدا جدا کر دینے والے ہیں (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اولاد آدم اور تمام انبیاء کے سردار ہیں

۶۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ یَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں قیامت کے روز اولاد آدم کا سردار ہوں گا۔ اور سب سے پہلے قبر سے اٹھوں گا اور سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی (مسلم)

۶۱ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں رسولوں کا سردار ہوں اور یہ کوئی فخر نہیں میں خاتم النبیین ہوں اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں، اور میں ہی سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں۔ (ترمذی)

سب سے پہلے نبوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو ملی

۶۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰی وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَاٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول نبوت آپ کے لیے کب واجب ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب آدم روح اور جسم کے درمیان تھے۔ (ترمذی)

۶۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَی الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِیْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا وَاُرْسِلْتُ اِلَی الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چھ چیزوں کی بنا پر مجھے خدا کے تمام نبیوں پر فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا فرمائے گئے اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی غنیمت کا مال میرے لیے حلال کیا گیا۔ اور تمام روئے زمین میرے لیے پاک اور سجدہ گاہ بنائی گئی۔ اور مجھے تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا۔ اور نبوت مجھ پر ختم کر دی گئی۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۶۴ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِيْ الَّذِيْ يَمْحُوا اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ وَاَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ۔ (متفق علیہ)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے بہت سے نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں۔ اور ماحی ہوں جس کے ذریعہ سے اللہ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں لوگ میرے قدموں تلے محشور ہوں گے۔ اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر و تعظیم

۶۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ اَحَدٌ رَّاْسَهٗ غَيْرَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانَا يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا۔ (رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مہاجر و انصار مع ابوبکرؓ و عمرؓ کے جمع ہوتے تھے آپ ان کے پاس باہر تشریف لاتے تو ان میں کوئی ایسا نہ ہوتا جو آپ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ سکتا۔ سوائے ابوبکرؓ و عمرؓ کے کہ یہ دونوں صاحبان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کرتے اور آپ انہیں دیکھا کرتے تھے۔ یہ آپ کو دیکھ کر مسکرایا کرتے تھے اور آپ ان کی طرف دیکھ کر مسکرایا کرتے تھے۔ (ترمذی)

۶۶ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِيْ بَعْضِ نَوَاحِيْهَا فَمَا اسْتَقْبَلَهٗ جَبَلٌ وَّلَا شَجَرٌ اِلَّا وَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ میں تھا۔ جب ہم آپ کے ساتھ گرد و نواح میں جاتے تو جو پہاڑ اور درخت سامنے آتا وہ السلام علیک یارسول اللہ کہتا تھا (ترمذی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بلند آواز سے بولنے کی ممانعت

۶۷ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ رض قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ قَدِمَ رَكْبٌ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ اَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ

ابن جریج روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ عبداللہ بن زبیرؓ نے ان سے بیان کیا بنو تمیم کا ایک قافلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو ابوبکرؓ بولے قعقاع بن معبدؓ کو ان کا امیر بنا دیجئے۔ عمر رضی اللہ عنہ بولے

marfat.com
Marfat.com

قَالَ عُمَرُ بَلْ اَمِّرِ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَا اَرَدْتَ اِلَّا خِلَافِيْ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَرَدْتُّ خِلَافَكَ فَتَمَارَيَا حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِيْ ذٰلِكَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ حَتّٰى انْقَضَتِ الْاٰيَةُ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (رواہ البخاری)

اقرع بن حابس کو بنا دیجیے ابوبکرؓ نے فرمایا تم نے تو بس میری مخالفت پر کمر باندھ رکھی ہے عمرؓ نے فرمایا میں آپ کی مخالفت نہیں کرتا بلکہ میری رائے یہی ہے۔ دونوں میں جھگڑا بڑھ گیا یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ اس پر یہ آیت اتری اے ایمان والو خدا اور اس کے رسول کے سامنے ان سے آگے نہ بڑھا کرو" الخ (بخاری)

۶۸ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِيْ رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِيْ بِهٰذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا قَالَ مَنْ اَنْتُمَا اَوْ مِنْ اَيْنَ اَنْتُمَا قَالَا مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ اَهْلِ الْبَلَدِ لَاَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ اَصْوَاتَكُمَا فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت سائب بن یزیدؓ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں کھڑا ہوا تھا ایک شخص نے میرے کنکری ماری میں نے دیکھا تو وہ عمر بن خطاب تھے۔ انھوں نے فرمایا جاؤ ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ میں انھیں لے آیا۔ فرمایا تم کون لوگ ہو۔ یا فرمایا کہاں کے ہو۔ انھوں نے جواب دیا طائف کے ہیں فرمایا اگر تم مدینہ کے رہنے والے ہوتے تو میں اس وقت تمھیں سزا دیتا۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں آوازیں بلند کر رہے ہو۔ (بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ اختیار کرنا

۶۹ عَنْ اَنَسٍ رضہ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا قَحَطُوْا اسْتَسْقٰى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو حضرت عمرؓ حضرت عباسؓ سے وسیلہ سے بارش کی دعا مانگتے تھے اور کہتے اے اللہ پہلے ہم تیرے دربار میں اپنے نبی کا وسیلہ اختیار کیا کرتے تھے اور تو بارش برسا دیتا تھا۔ اب ہم اپنے نبی کے چچا کا وسیلہ اختیار کرتے ہیں تو بارش برسا دے۔ بارش ہو جاتی تھی۔ (بخاری)

✱

۷۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْوَسِيْلَةُ قَالَ اَعْلٰى دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا اِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ۔

(رواہ الترمذی)

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وسیلہ سے کیا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جنت میں ایک بلند مقام ہے اس کو صرف ایک ہی آدمی حاصل کر سکے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا۔

(ترمذی)

اُمّتِ محمدیہ قیامت میں سب سے پہلے ہوگی

۷۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ الدارمی والنسائی)

حضرت عمرو بن قیس کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہور کے اعتبار سے ہم آخر میں ہیں۔ لیکن قیامت میں ہم سابق و اول ہیں (دارمی۔ نسائی)

ختم نبوّت

۷۲ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رض قَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین ہیں۔ (ترمذی)

۷۳ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رض قَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔ اور آپ خاتم النبیین ہیں۔ (ترمذی)

۷۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِيْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ اُحْسِنَ بُنْيَانُهٗ، تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ يَتَعَجَّبُوْنَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهٖ اِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ اَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اور دوسرے نبیوں کی مثال اس محل کی سی ہے جس کی عمارت اور دیواریں عمدہ ہوں لیکن دیوار میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی ہو لوگ اس کے گرد پھر کر اس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہیں لیکن ایک

marfat.com
Marfat.com

سَدَدْتُ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِیَ الْبُنْیَانُ وَخُتِمَ بِیَ الرُّسُلُ۔

(متفق علیہ)

اینٹ کی جگہ خالی رہنے پر حیران ہیں اس اینٹ کا بھرنے والا میں ہوں میرے اوپر عمارت پوری کی گئی اور رسولوں کا سلسلہ ختم ہوا۔

۷۵ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اِنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا تمہیں مجھ سے وہ نسبت ہے جو ہارون کو حضرت موسیٰ سے تھی اتنا فرق ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ (بخاری و مسلم)

۷۶ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّسَالَۃَ وَالنُّبُوَّۃَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ قَالَ فَشَقَّ ذٰلِکَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ لٰکِنَّ الْمُبَشِّرَاتُ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُؤْیَا الْمُسْلِمِ وَهِیَ جُزْءٌ مِّنْ اَجْزَاءِ النُّبُوَّۃِ (رواہ الترمذی)

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رسالت اور نبوت تو ختم ہو چکی اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی۔ یہ بات صحابہ پر شاق گذری تو آپ نے فرمایا۔ مبشرات باقی ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا مبشرات کیا ہیں آپ نے فرمایا مسلمان کا خواب اور وہ نبوت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

۷۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ کَانَ فِیْمَا قَبْلَکُمْ مِنَ الْاُمَمِ مُحَدَّثُوْنَ فَاِنْ یَّکُ فِیْ اُمَّتِیْ اَحَدٌ فَاِنَّہٗ عُمَرُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدث ہیں تو عمرؓ ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۷۸ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَ نَبِیٌّ بَعْدِیْ لَکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ بن خطاب ہوتے۔ (ترمذی)

۷۹ عَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ ثَلَاثُوْنَ کَذَّابُوْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّہٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آئندہ میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں ہر ایک اپنے متعلق گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں سب نبیوں کے اخیر میں آیا ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (ترمذی)

تورات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات

۸۰ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ یَسَارٍ قَالَ لَقِیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو

عطا بن یسار کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمروؓ بن عاص سے

marfat.com
Marfat.com

ابْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِیْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی التَّوْرَاةِ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ فِی التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهٖ فِی الْقُرْاٰنِ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّیِّیْنَ اَنْتَ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ سَمَّیْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَیْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِیْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا یَدْفَعُ بِالسَّیِّئَةِ السَّیِّئَةَ وَلٰكِنْ یَّعْفُوْ وَیَغْفِرُ وَلَنْ یَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰی یُقِیْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَآءَ بِاَنْ یَّقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْتَحُ بِهَا اَعْیُنًا عُمْیًا وَّاٰذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا۔

(رواہ البخاری)

میری ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے تورات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا خدا کی قسم تورات میں بھی ان کی علامات قرآن کریم کے قریب ہی قریب مذکور ہیں۔ چنانچہ تورات میں ہے اے نبی ہم نے آپ کو امت پر گواہ، خوشخبری سنانے والا، خدا کے عذاب سے ڈرانے والا، ان پڑھ لوگوں کے لئے حفاظت بنا کر بھیجا ہے آپ ہمارے بندہ اور رسول ہیں۔ آپ کا نام ہم نے متوکل رکھا ہے۔ آپ زبان دراز نہیں سخت دل نہیں بازاروں میں شور مچانے والے بھی نہیں۔ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے بلکہ عفو و درگذر فرماتے ہیں۔ اللہ آپ کو اس وقت تک نہ بلائے گا جب تک آپ کے ذریعہ سے اس ملت کو جو ٹیڑھی ہوگئی ہے سیدھا نہ کر دے۔ اس طرح پھر کہ وہ یہ اقرار کرلیں کہ خدا کوئی نہیں مگر ایک اللہ۔ اور بند آنکھوں سے پردے نہ اٹھا دے اور بھرے کانوں کو شنوا نہ بنا دے اور نافہم دلوں میں فہم نہ ڈال دے۔ (بخاری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت سے تمام شریعتیں منسوخ ہوگئیں

۸۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا قَدْ اُعْطِیَ مِنَ الْاٰیَاتِ مَا مِثْلُهٗ اٰمَنَ عَلَیْهِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتُ وَحْیًا اَوْحَی اللّٰهُ اِلَیَّ فَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ تَابِعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک پیغمبر کو اسی قسم کے معجزے ملے جو اس سے پہلے دوسرے پیغمبروں کو مل چکے ہیں اور اسی پر مخلوق ایمان لائی ہے لیکن مجھے جو معجزہ ملا وہ وحی الٰہی اور قرآن ہے جسے اللہ نے میرے پاس بھیجا ہے اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے اور انبیاء کی پیروی کرنے والوں سے زائد ہوں گے (بخاری و مسلم)

حضرت عیسیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق فیصلہ کریں گے

۸۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَیُوْشِكَنَّ اَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ

marfat.com
Marfat.com

يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَ يَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتّٰى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ الْآيَةَ۔

(متفق علیہ)

میری جان ہے وہ وقت قریب ہے کہ عیسیٰؑ تم میں نزول فرمائیں گے اس شریعت کے مطابق حکم کریں گے اور انصاف کریں گے چنانچہ صلیب کو توڑیں گے اور سور کو قتل کریں گے اور جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال کو بہا دیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی قبول کرنے والا نہ رہے گا اس کے بعد ابوہریرہؓ نے کہا اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو۔ وان من اھل الکتٰب الا لیؤمنن بہ (بخاری و مسلم)

تقدیر

۸۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ نے آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے تمام مخلوق کی تقدیر لکھی اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ (مسلم)

نوشتۂ الٰہی

۸۴ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ قَالَ مَا أَكْتُبُ قَالَ اكْتُبِ الْقَدَرَ فَكَتَبَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور اسے حکم دیا "لکھ" قلم نے کہا کیا لکھوں خدا نے حکم دیا تقدیر لکھ پس قلم نے لکھا جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ ابد تک ہوگا۔ (ترمذی)

حفاظت و علاج تقدیر میں شامل ہیں

۸۵ عَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَاءً نَتَدَاوَى بِهٖ وَتُقَاةً نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ۔

(رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابن خزامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول خدا سے پوچھا کہ یہ جھاڑ پھونک اور دوا دارو جو ہم کرتے ہیں اور جنگ میں ڈھال زرہ وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں کیا یہ چیزیں خدا کی تقدیر کو بدل دیتی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا یہ چیزیں بھی تقدیر ہی میں شامل ہیں۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

تقدیر پر بحث وگفتگو کی ممانعت

۸۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِی الْقَدْرِ فَغَضِبَ حَتّٰی احْمَرَّ وَجْهُهٗ حَتّٰی کَاَنَّمَا فُقِئَ فِیْ وَجْنَتَیْهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُمْ اَمْ بِهٰذَا اُرْسِلْتُ اِلَیْکُمْ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِیْنَ تَنَازَعُوْا فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ لَا تَنَازَعُوْا فِیْهِ

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر گذرے جبکہ ہم تقدیر کے معاملہ میں بحث کر رہے تھے (یہ دیکھ کر) آپ ناراض ہوئے یہانتک کہ آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا گویا آپ کے رخساروں میں انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم کو اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور کیا اسی کا پیام لے کر میں تمہارے پاس آیا ہوں تم سے پہلے لوگ اسی میں بحث کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوگئے میں تم کو قسم دیتا ہوں اس معاملہ میں بحث نہ کیا کرو۔

(ترمذی)

نوشتۂ تقدیر اٹل ہے

۸۷ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ کُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهٗ مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّکِلُ عَلٰی کِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوْا فَکُلٌّ مُّیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا مَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَیُیَسَّرُ بِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا مَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَیُیَسَّرُ بِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَاَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی الْاٰیَةَ۔ (متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کا ٹھکانہ دوزخ اور جنت میں معین ہوگیا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم تقدیر پر بھروسہ نہ کریں اور عمل کرنا نہ چھوڑ دیں آپ نے فرمایا عمل کرو ہر ایک کو اس چیز کے لئے سہولت دی جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر وہ اہل سعادت سے ہے تو اس کے لئے نیک عمل آسان کئے جاتے ہیں۔ اور جو بدبخت ہے اس کو بدبختی کے عمل کی توفیق دی جاتی ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ (ترجمہ) جس نے خدا کے راستہ میں دیا۔ اور پرہیزگاری اختیار کی اور اچھی بات کو سچا جانا ہم اسے بھلے کاموں کی توفیق دیں گے۔ (بخاری ومسلم)

ہر چیز تقدیر پر موقوف ہے

۸۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّی الْعَجْزُ وَالْکَیْسُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ نادانی اور دانائی۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

اعمال کا مدار خاتمہ پر ہے

۸۹ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ وَ اِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔

(متفق علیہ)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بندہ دوزخیوں کے سے کام کرتا ہے اور وہ بہشتیوں میں سے ہوتا ہے اور جنتیوں کے سے کام کرتا ہے اور دراصل وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے اور حقیقت میں اعمال کا مدار خاتمہ پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

انسانوں کے دل خدا کے ہاتھ میں ہیں

۹۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قُلُوْبَ بَنِيْ اٰدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَّاحِدٍ يُّصَرِّفُهٗ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔

۹۱ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ۔

(رواہ الترمذی و ابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمام انسانوں کے دل دست قدرت میں ہیں۔ جیسے چاہتا ہے انہیں پھیر دیتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا اے خدا دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی عبادت پر مائل کر دے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکثر فرمایا کرتے تھے اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم آپ پر اور آپ کے احکام پر ایمان لائے کیا آپ کو ہم سے اب بھی خطرہ ہے آپ نے فرمایا ہاں دل دست قدرت میں ہیں۔ ان کو جدھر چاہے پھیر دے۔

(ترمذی و ابن ماجہ)

جنتی اور دوزخی

۹۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدَيْهِ كِتَابَانِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ قُلْنَا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا اَنْ تُخْبِرَنَا فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى هٰذَا كِتَابٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں دو کتابیں تھیں۔ آپ نے فرمایا جانتے ہو یہ دونوں کتابیں کیا ہیں ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ۔ ہاں اگر آپ بتائیں تو ہم

marfat.com
Marfat.com

مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِيْ فِيْ شِمَالِهٖ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ النَّارِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا فَقَالَ اَصْحَابُهٗ فَفِيْمَ الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ اَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا فَاِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ عَمِلَ اَيَّ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ فَنَبَذَهُمَا ثُمَّ قَالَ فَرَغَ رَبُّكُمْ مِنَ الْعِبَادِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ۔

(رواہ الترمذی)

جان جائیں۔ آپ نے اپنی دائیں ہاتھ والی کتاب کے متعلق فرمایا۔ یہ رب العالمین کی کتاب ہے اس میں اہل جنت ان کے باپ داداؤں اور ان کے قبیلوں کے نام ہیں پھر ان سب کو جمع کر دیا گیا ہے۔ ان میں نہ زیادتی کی جاتی ہے اور نہ کمی۔ پھر آپ نے بائیں ہاتھ والی کتاب کے متعلق فرمایا۔ یہ خداوند تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں دوزخیوں کے نام ہیں ان کے باپ داداؤں اور قبائل کے۔ پھر ان سب کے اخیر کو جمع کر دیا گیا ہے۔ نہ ان میں کبھی زیادہ کئے جاتے ہیں اور نہ کم صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر عمل سے کیا فائدہ؟ آپ نے فرمایا نہیں اپنے عمل کو مضبوط کرو۔ اور خدا کی نزدیکی ڈھونڈو کیونکہ جنتی کا خاتمہ اہل جنت کے عمل پر ہوتا ہے۔ اور دوزخی کا خاتمہ اہل دوزخ کے عمل پر ہوتا ہے خواہ وہ کیسے ہی عمل کرتا رہے پھر آنحضرت نے اشارہ کرنے کے لیے ان دونوں کتابوں کو پیچھے ڈال دیا اور فرمایا تمہارا خدا بندوں سے فارغ ہو گیا ہے ان کی ایک جماعت جنتی ہے اور ایک دوزخی ہے۔ (ترمذی)

۹۳ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهٗ قَدْ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ شَيْءٌ مِّنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّذْهِبَهٗ مِنْ قَلْبِيْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَذَّبَ اَهْلَ سَمٰوَاتِهٖ وَاَهْلَ اَرْضِهٖ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَّهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ فَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا قَبِلَهُ اللّٰهُ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِّيُصِيْبَكَ وَلَوْ مِتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ مِثْلَ

ابن دیلمی کہتے ہیں میں ابیؓ بن کعب کے پاس آیا اور میں نے ان سے کہا میرے دل میں تقدیر کے معاملہ میں کچھ شبہ ہے کوئی حدیث سنائیے شاید خدا وہ شبہ دور کر دے انھوں نے فرمایا اگر خدا زمین و آسمان والوں پر عذاب کرے تو وہ ظالم نہیں کہا جا سکتا۔ اور اگر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے نیک کاموں کی بہ نسبت ان کے لئے بہتر ثابت ہوگی اگر تم اُحد پہاڑ کے برابر سونا خدا کے راستہ میں خرچ کرو تو خدا اسے قبول نہ کرے گا یہاں تک کہ تم تقدیر پر ایمان لاؤ اور اس بات پر یقین کرو کہ جو چیز تم تک پہنچی وہ رکنے والی نہ تھی اور جو چیز نہ پہنچی وہ پہنچنے والی نہ تھی اور اگر اس کے خلاف کسی عقیدے پر مرے تو دوزخ میں جاؤ گے۔ ابن دیلمی

marfat.com
Marfat.com

ذَالِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانَ فَقَالَ مِثْلَ ذَالِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَالِكَ۔

(رواہ احمد وابوداود وابن ماجۃ)

کہتے ہیں پھر میں عبداللہؓ بن مسعود کے پاس گیا انہوں نے بھی یہی کہا اس کے بعد میں حذیفہ بن یمانؓ کے پاس آیا انہوں نے بھی یہی کہا اخیر میں زیدؓ بن ثابت کے پاس آیا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی (ابوداؤد)

۹۴ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اَنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا نُطْفَةً ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِّثْلَ ذَالِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِّثْلَ ذَالِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ اِلَيْهِ مَلَكًا بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيُكْتَبُ عَمَلُهٗ وَاَجَلُهٗ وَرِزْقُهٗ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيْدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ الرُّوْحُ فَوَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سچے ہیں اور جن کو سچا کہا گیا ہے ہم سے بیان کیا کہ تم میں سے ہر ایک کی پیدائش یہ ہے کہ چالیس دن نطفہ کو پیٹ کے اندر رکھا جاتا ہے پھر جمے ہوئے خون کی شکل میں تبدیل ہو کر چالیس دن تک رہتا ہے پھر چالیس دن تک گوشت کا لوتھڑا رہتا ہے اس کے پاس خدا ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے جو اس کے اعمال موت کا وقت، رزق، اور اس کا بدبخت یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے پس قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ تم میں سے ایک شخص جنتیوں کے سے کام کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ہاتھ بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتۂ تقدیر اس پر غالب آتا ہے اور وہ دوزخیوں کے سے کام کرنے لگتا ہے اور دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح تم میں سے کوئی شخص دوزخیوں کے سے کام کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان صرف ہاتھ بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتۂ تقدیر اس پر غلبہ حاصل کرتا ہے اور وہ جنتیوں کے سے کام کرنے لگتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

فطرتِ الٰہی

۹۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو فطرت

marfat.com
Marfat.com

عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ يُمَجِّسَانِهٖ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ۔

(متفق علیہ)

پر پیدا کیا جاتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا دیتے ہیں یا نصرانی یا مجوسی۔ جس طرح ایک چوپایہ جانور چوپایہ کو جنم دیتا ہے۔ کیا تم اس میں کچھ کمی پاتے ہو۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی۔ (ترجمہ) خدا کی فطرت یہی ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی اور یہی دین درست اور حق ہے (بخاری و مسلم)

گناہ کبیرہ اور نفاق

بڑے بڑے گناہ

۹۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ وَقَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَهَا وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ۔ اَلْاٰيَةَ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ اللہ کے نزدیک کون سا گناہ بڑا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یہ کہ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اسی نے تجھ کو پیدا کیا ہے۔ اس نے پوچھا اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا تو اپنی اولاد اس ڈر سے مار ڈالے کہ تجھ کو اسے کھلانا پڑے گا۔ اس نے پوچھا اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔ اللہ نے اس کی تصدیق کے لئے یہ آیت نازل کی (ترجمہ) جو لوگ کہ خدا کے سوا اور کسی کو معبود نہیں پکارتے اور سوائے حق شرعی کے خدا کے حرام کیے ہوئے نفس کو قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے"۔ (بخاری و مسلم)

۹۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ کبیرہ یہ ہیں۔ اللہ کا شریک ٹھہرانا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ کسی جان کا ہلاک کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۹۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَزْنِی الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا یَنْتَهِبُ نُهْبَةً یَرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْهِ فِیْهَا اَبْصَارَهُمْ حِیْنَ یَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا یَغُلُّ اَحَدُکُمْ حِیْنَ یَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِیَّاکُمْ اِیَّاکُمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ زناکار زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔ اور چور چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور شرابی شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا اور لٹیرا لوٹتے وقت جبکہ لٹنے والے مایوسی کی حالت میں اسے آنکھیں اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں مومن نہیں رہتا۔ اور بد دیانتی کرنے والا بد دیانتی کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔ پس تم ان گناہوں سے بچو۔ (بخاری و مسلم)

۹۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَنَی الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْاِیْمَانُ فَکَانَ فَوْقَ رَاْسِهٖ کَالظُّلَّةِ فَاِذَا خَرَجَ مِنْ ذٰلِکَ الْعَمَلِ رَجَعَ اِلَیْهِ الْاِیْمَانُ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی بندہ بدکاری کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل کر اس کے سر پر سایہ کی طرح ہو جاتا ہے جب وہ اس عمل بد سے فارغ ہوتا ہے تو لوٹ آتا ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

سات مہلک باتیں

۱۰۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْکُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَکْلُ الرِّبٰوا وَاَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ وَالتَّوَلِّیْ یَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا۔ جادو کرنا جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے لینا سوائے حق کے اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور لڑائی کے دن پیٹھ دکھانا اور پاک دامن ایمان والی بے خبر عورتوں پر تہمت لگانا۔ (بخاری و مسلم)

منافق کی علامتیں

۱۰۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰیَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ اِذَا حَدَّثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافق کی تین نشانیاں

marfat.com
Marfat.com

كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

(متفق علیہ)

ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے

(بخاری و مسلم)

١٠٢ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ چار باتیں ہیں جس شخص میں پائی جائیں۔ وہ خالص منافق ہے۔ اور جس شخص میں کوئی ایک بات پائی جائے اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔ اور جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔ (بخاری و مسلم)

گناہ کے مرتکب کو کافر نہ کہنا

١٠٣ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِّنْ اَصْلِ الْاِيْمَانِ اَلْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ وَّلَا نُخْرِجُهُ مِنَ الْاِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَّالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَّلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْاِيْمَانُ بِالْاَقْدَارِ۔

(رواہ ابوداود)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایمان کی جڑ تین خصلتیں ہیں۔ جس شخص نے کلمۂ طیبہ کا اقرار کر لیا ہو اسے کسی گناہ کی وجہ کافر نہ کہنا اور کسی کام کی بنا پر اسے اسلام سے نہ نکالنا اور جہاد میری بعثت سے لے کر اس وقت تک جاری رہنے والا ہے جب تک اس امت کے اخیر والے دجال کو قتل کریں۔ نہیں باطل کرے گا اس کو ظلم کسی ظالم کا اور نہ عدل کسی عادل کا۔ اور تقدیر کو ماننا

(ابوداؤد)

وسوسہ اور بُرے خیالات

١٠٤ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِيْ مَا وَسْوَسَتْ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَكَلَّمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ نے میری امت سے اس چیز کو جو بطور وسوسے کے آتی ہے معاف کر دیا جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۰۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ جَآءَنَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ اِنَّا نَجِدُ فِیْ اَنْفُسِنَا مَا یَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ یَّتَکَلَّمَ بِهٖ قَالَ اَوَقَدْ وَجَدْتُّمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِیْحُ الْاِیْمَانِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چند صحابہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا ہم اپنے دل میں ایسی باتیں پاتے ہیں جن کا زبان پر لانا بہت ہی برا سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم انہیں برا سمجھتے ہو۔ انہوں نے کہا بے شک۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ یہ تو کھلا ہوا ایمان ہے (مسلم)

ہر شخص کے ایک جن اور ایک فرشتہ مقرر ہے

۱۰۶ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِیْنُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِیْنُهٗ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَالُوْا وَاِیَّاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِیَّایَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِیْ عَلَیْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا یَاْمُرُنِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کے ساتھ ایک ہم نشیں جن اور ایک ہم نشین فرشتہ نہ مقرر کیا گیا ہو۔ صحابہ نے پوچھا اور آپ کے ساتھ بھی یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں میرے لئے بھی۔ لیکن اللہ نے اس کے مقابلہ میں میری مدد کی وہ مسلمان ہو گیا۔ لہٰذا میں اس کے شر سے محفوظ رہتا ہوں۔ اور اب وہ مجھے صرف نیکی ہی کی ہدایت کرتا ہے۔ (مسلم)

شیطان انسان کی رگوں میں داخل ہے

۱۰۷ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَجْرِیْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَی الدَّمِ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بلاشبہ شیطان انسان کی رگ رگ میں سرایت کئے رہتا ہے۔ (بخاری)

۱۰۸ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِیْسَ یَضَعُ عَرْشَهٗ عَلَی الْمَآءِ ثُمَّ یَبْعَثُ سَرَایَاهُ یَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً یَجِیْٓءُ اَحَدُهُمْ فَیَقُوْلُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَیَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَیْئًا قَالَ ثُمَّ یَجِیْٓءُ اَحَدُهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان اپنا تخت پانی پر بچھاتا ہے پھر اپنی فوجیں لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے بھیجتا ہے ان میں سے اس کا زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو زیادہ فتنہ پرداز ہو انہیں سے ایک آتا ہے اور وہ کہتا ہے میں نے یہ کیا وہ کیا۔ شیطان کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا۔ پھر ان میں

marfat.com
Marfat.com

فَيَقُوْلُ مَا تَرَكْتُهُ حَتّٰى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اِمْرَأَتِهٖ قَالَ فَيُدْنِيْهِ مِنْهُ وَيَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ۔

(رواہ مسلم)

سے دوسرا آتا ہے وہ کہتا ہے میں نے فلاں کو نہیں چھوڑا جب تک اس میں اور اس کی بیوی میں جدائی نہ ڈال دی۔ آپ نے فرمایا شیطان اس کو اپنے پاس بلاتا ہے اور کہتا ہے تو بہت اچھا ہے۔ اعمش کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ جابر نے کہا شیطان پھر اسے گلے لگا لیتا ہے۔ (مسلم)

جنّ اور فرشتہ انسان پر تصرّف رکھتا ہے

۱۰۹ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلشَّيْطٰنِ لَمَّةً بِابْنِ اٰدَمَ وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً فَاَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطٰنِ فَاِيْعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيْبٌ بِالْحَقِّ وَاَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَاِيْعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَّجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَعْلَمْ اَنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ الْاُخْرٰى فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ قَرَأَ الشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان پر شیطان کو تصرف ہے اور فرشتے کو بھی۔ شیطان کا تصرف وعدہ دینا ہے برائی کا اور جھٹلانا ہے حق کا اور فرشتہ کا تصرف وعدہ دینا ہے نیکی کا اور تصدیق کرنا ہے حق کی۔ پس جو شخص نیکی کا وعدہ پائے تو سمجھے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اسے چاہیئے کہ خدا کی حمد و ثنا کرے اور جو شخص برائی کا وعدہ پائے تو وہ خدا سے شیطان کے خلاف پناہ چاہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) شیطان تم سے فقیری کا وعدہ کرتا ہے اور تم کو برائی کا حکم دیتا ہے۔ (ترمذی)

اچھی اور بُری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے

۱۱۰ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ وَحَتّٰى يَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَهٗ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهٗ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَهٗ

(رواہ الترمذی)

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا جب تک تقدیر کے اچھے اور برے ہونے پر ایمان نہ لائے۔ اور یہ نہ سمجھ لے کہ جو کچھ اس کو پہنچا ہے وہ ٹلنے والا نہ تھا اور جو نہیں ملا وہ ملنے والا نہیں تھا۔ (ترمذی)

موت کی جگہ متعیّن ہے

۱۱۱ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت مطرف بن عکامس سے روایت ہے نبی صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَی اللّٰہُ لِعَبْدٍ اَنْ یَّمُوْتَ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَہٗ اِلَیْھَا حَاجَۃً۔ (رواہ الترمذی)

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ کسی بندہ کے لئے کسی زمین میں مرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے حاجت پیدا کر دی جاتی ہے

کتاب وسُنت کا اتباع

۱۱۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَکُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰی لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْھُمْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی قَالَ فَمَنْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ خدری سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پہلی قوموں کی پیروی کرو گے ہاتھ در ہاتھ اور گز در گز، یہاں تک کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسے ہوں گے تو تم بھی گھسو گے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مراد یہود و نصاریٰ سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور کون؟ (بخاری و مسلم)

۱۱۳ عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات نکالی جو اس میں نہیں ہے وہ مردود ہے (بخاری و مسلم)

بہترین بات اللہ کی کتاب ہے

۱۱۴ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَخَیْرُ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ۔ (رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمد و ثنا کے بعد ارشاد فرمایا۔ بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور بدترین بات نئی گھڑی ہوئی بات ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)

اسلام کا آغاز غربت سے ہوا

۱۱۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِیْبًا وَسَیَعُوْدُ کَمَا بَدَاَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا اور عنقریب اسی حالت پر لوٹ آئے گا جیسے شروع ہوا تھا۔ پس خوشخبری ہو غریبوں کے لیے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کی سنت پر عمل پیرا ہونا

۱۱۶ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ فِي حَدِيْثِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (رواه ابوداود والترمذی وابن ماجة)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا۔ میری سنت اور خلفائے راشدین کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رہنا اور سختی سے اس پر کاربند رہنا۔ اور نئی گھڑی ہوئی باتوں سے بچتے رہنا کیونکہ ہر نئی گھڑی ہوئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے (ابوداؤد، ترمذی)

سنت کے زندہ کرنے کا ثواب

۱۱۷ عَنْ بِلَالِ بْنِ حَارِثِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيَى سُنَّةً مِّنْ سُنَّتِيْ قَدْ أُمِيْتَتْ بَعْدِيْ فَإِنَّ لَهٗ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُوْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ لَا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أَثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يُنْقِصُ ذٰلِكَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

(رواه الترمذی وابن ماجة)

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری کسی سنت کو رواج دیا جو میرے بعد متروک ہو گئی تھی تو اس کو اس سنت پر عمل کرنے والوں کے مجموعی ثواب کے برابر ثواب ملے گا۔ عمل کرنے والوں کے ثواب میں کسی قسم کی کمی کئے بغیر اور جس کسی نے کوئی گمراہی میں ڈالنے والی نئی چیز گھڑی جس سے نہ اللہ راضی ہوا نہ اس کا رسول اس کو عمل کرنے والوں کے مجموعی گناہوں کے برابر گناہ ہوگا۔ ان کے گناہوں میں کسی قسم کی کمی کئے بغیر۔ (ترمذی، ابن ماجہؒ)

سیدھا راستہ

۱۱۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَ عَنْ شَمَائِلِهٖ فَقَالَ هٰذِهٖ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِّنْهَا شَيْطٰنٌ يَّدْعُوْا إِلَيْهِ وَقَرَأَ إِنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ۔ الْآيَة۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سیدھی لکیر کھینچی، اور فرمایا یہ تو اللہ کا راستہ ہے پھر دائیں بائیں بہت سی لکیریں کھینچیں اور فرمایا یہ دوسرے راستے ہیں ان میں سے ہر راستہ پر شیطان ہے جو اس کی طرف بلاتا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ (ترجمہ) بلاشبہ یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس

marfat.com
Marfat.com

(رواہ النسائی)

اسی کی پیروی کرو۔ (نسائی)

ہر حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی پیروی کی جائے

۱۱۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ جَآءَ ثَلٰثَةُ رَهْطٍ اِلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْئَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُخْبِرُوْا بِهَا كَاَنَّهُمْ تَقَالُّوْهَا فَقَالُوْا اَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّى الَّيْلَ اَبَدًا وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَصُوْمُ النَّهَارَ اَبَدًا وَّلَا اُفْطِرُ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَآءَ فَلَا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ لَهٗ لٰكِنِّيْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّيْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین شخص ازواج مطہرات کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق پوچھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ جب انہیں اس کی خبر دی گئی تو انہوں نے اس عبادت کو کم سمجھا اور آپس میں کہنے لگے ہم کہاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہاں۔ آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ خدا نے معاف کر دیتے ہیں۔ آپ کو اتنی ہی عبادت کافی ہے ہمیں زیادہ کی ضرورت ہے۔ ان میں سے ایک بولا میں ہمیشہ تمام رات نماز پڑھا کروں گا آرام نہیں کروں گا دوسرے نے کہا میں مسلسل روزے رکھا کروں گا کبھی افطار نہیں کروں گا تیسرے نے کہا میں ہمیشہ عورتوں سے علیحدہ رہوں گا کبھی شادی نہ کروں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا۔ کیا تم ہی نے ایسا اور ایسا کہا ہے؟ خدا کی قسم میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرتا ہوں اور زیادہ متقی ہوں۔ مگر میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں جس شخص نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۲۰ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر ایک نہایت مؤثر اور بلیغ تقریر کی جس کو سن کر آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور دل ڈر گئے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے انداز سے معلوم ہوتا ہے گویا یہ رخصت ہونے والے کی نصیحت ہے تو ہمیں کچھ وصیت فرمائیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو خدا سے ڈرنے اور اپنے امراء کی اطاعت کا حکم

marfat.com
Marfat.com

بَعْدِیْ فَسَیَرٰی اِخْتِلَافًا کَثِیْرًا فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَیْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَ اِیَّاکُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ کُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَکُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔

(رواہ ابوداود)

دیتا ہوں اگرچہ وہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ جو شخص میرے بعد زندہ رہے گا وہ عنقریب بہت کچھ اختلاف دیکھے گا۔ تم میرا اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کا طریقہ مضبوطی سے تھامے رہنا۔ اور دانتوں سے اسے پکڑ لینا اور نئی گھڑی ہوئی باتوں سے بچنا۔ کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی۔ (ابوداؤد)

علم وہدایت کی مثال

۱۲۱ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰی وَالْعِلْمِ کَمَثَلِ الْغَیْثِ الْکَثِیْرِ اَصَابَ اَرْضًا فَکَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَیِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَآءَ فَاَنْبَتَتِ الْکَلَاَ وَالْعُشْبَ الْکَثِیْرَ وَکَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَکَتِ الْمَآءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰی اِنَّمَا هِیَ قِیْعَانٌ لَّا تُمْسِکُ مَآءً وَلَا تُنْبِتُ کَلَاً فَذٰلِکَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ یَرْفَعْ بِذٰلِکَ رَاْسًا وَلَمْ یَقْبَلْ هُدَی اللّٰهِ الَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مثال اس چیز کی جسے دے کر خدا نے مجھے بھیجا ہے یعنی علم و ہدایت کثیر بارش کی طرح ہے جو زمین پر ہوئی ہو۔ پس زمین کے ایک اچھے ٹکڑے نے پانی کو قبول کر لیا اور خشک گھاس اس سے ہری ہو گئی اور بہت سی نئی گھاس کو اس نے پیدا کیا۔ اور زمین کا ایک ٹکڑا ایسا سخت تھا کہ پانی اس کے اوپر جمع ہو گیا۔ اور اللہ نے اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ لوگوں نے اس کو پیا اور پلایا۔ اور اس سے کھیتی کو سیراب کیا۔ اور بارش کا یہ پانی ایک اور ایسی زمین کے ٹکڑے کو پہنچا جو چٹیل میدان تھا نہ اس نے پانی کو روکا اور نہ گھاس کو اگایا یہ سب مثال ہے اس شخص کی جس نے علم دین کو سمجھا اور جو چیز خدا نے میرے واسطہ سے بھیجی تھی اس سے نفع اٹھایا اس نے خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور مثال ہے اس شخص کی جس نے علم دین کو حاصل نہیں کیا اور خدا کی جو ہدایت میرے ذریعہ سے اس تک پہنچی تھی اس کو قبول نہیں کیا۔ (بخاری و مسلم)

خدا کے مبغوض بندے

۱۲۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهْرِيْقَ دَمَهٗ۔ (رواہ البخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند تین قسم کے آدمی ہیں۔ حرم میں الحاد کرنے والا۔ اور اسلام میں جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا اور بغیر حق کے کسی کا خون بہانے والا۔ (بخاری)

ایمان مدینہ کی طرف منتقل ہو جائے گا!

۱۲۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک ایمان مدینہ کی طرف ایسے ہی منتقل ہو جائے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سٹک جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

میری اُمت گمراہی پر جمع نہ ہوگی

۱۲۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ اُمَّتِيْ اَوْ قَالَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَّيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شَذَّ اِلَى النَّارِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری امت کبھی گمراہی پر جمع نہ ہوگی اور دست قدرت جماعت پر ہے جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ دوزخ میں علیحدہ کر کے ڈالا جائے گا۔ (ترمذی)

۱۲۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ۔

(رواہ ابن ماجة)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سواد اعظم کی اتباع کرو کیونکہ جو شخص جماعت سے علیحدہ ہوا وہ علیحدہ کر کے دوزخ میں ڈالا گیا۔ (ابن ماجہ)

متشابہ آیات کے پیچھے نہ پڑو

۱۲۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ وَّقَرَاَ اِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَاَيْتِ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی

پھر فرمایا۔ جب تو دیکھے کہ لوگ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑتے ہیں تو سمجھ لے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کا نام خدا نے گمراہ

marfat.com
Marfat.com

تَتَابَہٗ مِنْہُ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ سَمَّاھُمُ اللّٰہُ فَاحْذَرُوْھُمْ رکھا ہے ان لوگوں سے بچتے رہو۔ (بخاری و مسلم)

کلامِ الٰہی میں اختلاف مہلک ہے

۱۲۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ھَجَّرْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَیْنِ اخْتَلَفَا فِیْ اٰیَۃٍ فَخَرَجَ عَلَیْھِمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْرَفُ فِیْ وَجْھِہِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا ھَلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ بِاخْتِلَافِھِمْ فِی الْکِتَابِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک دن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دوپہر کو حاضر ہوا۔ آپ نے دو شخصوں کی آواز سنی کہ ایک آیت کے بارے میں آپس میں اختلاف کر رہے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے چہرہ سے غصہ ظاہر ہو رہا تھا۔ آپ نے فرمایا تم سے پہلے لوگ کلام الٰہی میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ (مسلم)

یہودی اور مسلمان

۱۲۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اُمَّتِیْ کَمَا اَتٰی عَلٰی بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰی اِنْ کَانَ مِنْھُمْ مَنْ اَتٰی اُمَّہٗ عَلَانِیَۃً لَکَانَ فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ یَصْنَعُ ذٰلِکَ وَاِنَّ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ مِلَّۃً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَسَبْعِیْنَ مِلَّۃً کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّۃً وَّاحِدَۃً قَالُوْا مَنْ ھِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اُمت بھی بعینہٖ ان تمام برائیوں میں مبتلا ہوگی جن میں بنی اسرائیل ہوئے تھے یہاں تک کہ اگر کوئی ان میں سے اپنی ماں سے بدکاری کا مرتکب تھا تو میری امت میں بھی ایسا ہوگا۔ بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ سوائے ایک جماعت کے سب کے سب دوزخ میں جائیں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا وہ کون لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ وہ لوگ جو میرے اور میرے صحابہؓ کے طریقہ پر ہوں گے (ترمذی)

اخیر زمانہ میں عمل کا ثواب

۱۲۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ فِیْ زَمَانٍ مَّنْ تَرَکَ مِنْکُمْ عُشْرَ مَا اُمِرَ بِہٖ ھَلَکَ ثُمَّ یَاْتِیْ زَمَانٌ مَّنْ عَمِلَ مِنْھُمْ بِعُشْرِ مَا اُمِرَ بِہٖ نَجَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم ایسے زمانہ میں ہو اگر تم میں سے کسی نے عمل کا دسواں حصہ بھی چھوڑ دیا تو ہلاک ہو جائے گا۔ پھر ایک زمانہ ایسا آئے گا اگر کسی نے دسویں

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی)

حصہ پر بھی عمل کرلیا تو نجات پا جائے گا۔ (ترمذی)

اخیر زمانہ میں فتنہ پرداز ہوں گے

۱۳۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ یَاْتُوْنَکُمْ مِّنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَآؤُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اخیر زمانہ میں جھوٹے مکار لوگ ہوں گے۔ تمہارے پاس ایسی حدیثیں لائیں گے جو نہ تم نے اور نہ تمہارے باپ دادا نے سنی ہوں گی۔ ان سے بچتے رہنا وہ تم کو گمراہ نہ کردیں۔ فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم)

۱۳۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدمی کے جھوٹ کے لئے یہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات کو نقل کر دے۔ (مسلم)

علم اور علماء کی فضیلت

۱۳۲ عَنْ کَثِیْرِ بْنِ قَیْسٍ رض قَالَ کُنْتُ جَالِسًا مَعَ اَبِی الدَّرْدَآءِ فِیْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَآءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا اَبَا الدَّرْدَآءِ اِنِّیْ جِئْتُکَ مِنْ مَّدِیْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِیْثٍ بَلَغَنِیْ اَنَّکَ تُحَدِّثُهٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ قَالَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ فِیْهِ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِیْقًا مِّنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِّطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَآءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰی

حضرت کثیر بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو درداءؓ کے پاس جامع دمشق میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آیا۔ اور اس نے کہا اے ابو الدرداء میں مدینہ سے ایک حدیث کی خاطر آپ کے پاس آیا ہوں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ میں اور کسی ضرورت سے نہیں آیا۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص علم کی خاطر کوئی راستہ طے کرے اللہ اسے جنت کے راستہ پر چلائے گا۔ اور فرشتے طالب علم کی خوشی کے لئے اس کے سامنے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ اور عالم کے لئے آسمان و زمین کی تمام چیزیں اور مچھلیاں سمندر کے بیچ میں بخشش طلب کرتی ہیں۔ اور عالم کا مرتبہ عبادت گذار پر ایسا ہے۔ جیسے چودھویں رات کے چاند

marfat.com
Marfat.com

سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَإِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

کی فضیلت دوسرے ستاروں پر۔ اور بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء مال و دولت کا وارث نہیں بناتے۔ علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے علم حاصل کیا اس نے پورا حصہ پالیا۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

علم کا فائدہ ختم نہیں ہوتا

۱۳۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ مگر تین عمل ایسے ہیں جن کا سلسلہ ختم نہیں ہوتا۔ صدقۂ جاریہ۔ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہوں اور نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہو۔ (مسلم)

علم پر رشک کرنا جائز ہے

۱۳۴ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نہیں ہے حسد مگر دو شخصوں پر۔ ایک تو وہ جسے اللہ نے دولت دی ہو اور وہ اس کو راہ حق میں لٹا رہا ہو۔ اور ایک وہ جسے اللہ نے علم دیا ہو۔ اور وہ لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہو اور اس کے ساتھ فیصلہ کرتا ہو۔ (بخاری و مسلم)

علم و حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے

۱۳۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ ضَالَّةُ الْحَكِيمِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ علم و حکمت کی بات حکیم (یا مومن) کی گمشدہ پونجی ہے جہاں کہیں اس کو پائے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

عالم شیطان پر بھاری ہے

۱۳۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقِیْہٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطٰنِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ۔ (رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ہزار عبادت گذاروں سے زیادہ بھاری ہوتا ہے۔ (ترمذی وابن ماجہ)

علم کا حصول ہر مسلمان کا فرض ہے

۱۳۷ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَیْرِ اَھْلِہٖ کَمُقَلِّدِ الْخَنَازِیْرِ الْجَوَاھِرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّھَبَ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اور نا اہل لوگوں کو علم سکھانا ایسا ہے۔ جیسے سوروں کو زیورات پہنا دیئے جائیں۔ (ابن ماجہ)

۱۳۸ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَرْجِعَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے نکلے وہ جب تک گھر نہ لوٹے اللہ کے راستہ میں ہے (ترمذی)

علم سے مومن سیر نہیں ہوتا

۱۳۹ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَنْ یَّشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَیْرٍ یَّسْمَعُہٗ حَتّٰی یَکُوْنَ مُنْتَھَاہُ الْجَنَّۃَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بھلائی کے سننے سے مومن کا پیٹ نہیں بھرتا۔ یہاں تک کہ اس کا انجام جنت ہوتا ہے۔ (ترمذی)

عالم کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

۱۴۰ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ نَضَّرَ اللّٰہُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَیْئًا فَبَلَّغَہٗ کَمَا سَمِعَہٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰی لَہٗ مِنْ سَامِعٍ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے کچھ سنا پھر جیسا سنا تھا ویسے ہی دوسروں تک پہنچا دیا۔ کیونکہ جن تک پہنچایا گیا ہے وہ بسا اوقات سننے

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابنِ ماجۃ)

والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

دین کی تجدید

۱۴۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ فِیْمَا اَعْلَمُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ مَنْ یُّجَدِّدُ لَهَا دِیْنَهَا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں اس اُمت کے فائدہ کے لیئے ایسے شخص کو بھیجے گا۔ جو اس کے لیئے دین کو تازہ کر دے گا۔ (ابوداؤد)

غلط بات اور مغالطہ سے بچو

۱۴۲ عَنْ مُعَاوِیَةَ رض قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْاُغْلُوْطَاتِ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مغالطوں سے منع کیا ہے۔ (ابوداؤد)

۱۴۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُفْتِیَ بِغَیْرِ عِلْمٍ کَانَ اِثْمُهٗ عَلٰی مَنْ اَفْتَاهُ وَمَنْ اَشَارَ عَلٰی اَخِیْهِ بِاَمْرٍ یَعْلَمُ اَنَّ الرُّشْدَ فِیْ غَیْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے بغیر علم کے کوئی بات بتائی تو اس کا گناہ فتویٰ والے پر ہوگا۔ اور جس شخص نے اپنے بھائی کو کوئی ایسی بات بتائی جس کے متعلق وہ جانتا ہے کہ صحیح بات دوسری ہے تو اس نے خیانت کی۔

(ابوداؤد)

علم دوسروں تک پہنچانا

۱۴۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً وَّحَدِّثُوْا عَنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری بات دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ ایک ہی آیت ہو بنی اسرائیل سے بھی روایت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ کہا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔ (بخاری)

۱۴۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّفَّسَ عَنْ مُّؤْمِنٍ کُرْبَةً مِّنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَةً مِّنْ کُرَبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے کسی مومن کی دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی اللہ قیامت

marfat.com
Marfat.com

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيْهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ وَمَنْ بَطَّاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ۔

(رواہ مسلم)

کے روز اس کی تکلیف دور فرمائے گا۔ اور جس نے کسی تنگی والے پر آسانی کی اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور اللہ اپنے بندہ کی مدد میں رہتا ہے جب تک وہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اور جو شخص علم کی تلاش میں نکلا اللہ اس کے ذریعہ سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ اور جب کچھ لوگ اللہ کے گھر میں تلاوت قرآن اور اس کے درس کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور خدا کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں۔ اور اللہ اپنے نزدیک والوں میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ اور جس کے عمل پیچھے رہ جائیں وہاں نسب سبقت نہیں کرتا۔ (مسلم)

۱۴۶ عَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰهُ يُعْطِيْ۔

(متفق علیہ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا کر دیتا ہے۔ میں تو بانٹنے والا ہوں اور اللہ دینے والا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۴۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لوگ بھی کانوں کی طرح ہیں جیسے سونے اور چاندی کی کانیں۔ جاہلیت میں ان کے جو بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں اگر دین میں سمجھ پیدا کریں۔ (مسلم)

۱۴۸ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رض يُذَكِّرُ النَّاسَ فِيْ كُلِّ خَمِيْسٍ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُّ اَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ يَمْنَعُنِيْ مِنْ ذٰلِكَ اَنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُمِلَّكُمْ وَاِنِّيْ اَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شقیق سے منقول ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو لوگوں کو نصیحت کیا کرتے تھے ان سے ایک شخص نے کہا مجھے پسند تھا اے ابو عبدالرحمٰن آپ ہر روز ہمیں نصیحت کیا کرتے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا۔ مجھے ایسا کرنے سے یہی رکاوٹ ہے کہ میں تمہارے تھک جانے کو پسند نہیں کرتا۔ اور میں نصیحت میں وقفہ کرتا ہوں

marfat.com
Marfat.com

يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا۔

(متفق علیہ)

اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وقفہ کیا کرتے تھے کہ کہیں ہم تھک نہ جائیں۔ (بخاری و مسلم)

علم کا اُٹھ جانا

۱۴۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهٗ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَّقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَآءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اُٹھائے گا کہ اپنے بندوں کے دلوں سے علم سلب کرلے لیکن علم علماء کے ختم ہونے سے جاتا رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنائیں گے ان سے پوچھا جائے گا تو وہ بغیر علم کے جواب دیں گے۔ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (بخاری و مسلم)

علم کا چھپانا اور غلط مقصد کے لیے حاصل کرنا

۱۵۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهٗ ثُمَّ كَتَمَهٗ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ۔

(رواہ ابوداود والترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص سے کسی بات کے متعلق پوچھا گیا جس کو وہ جانتا ہے پھر اس نے چھپالیا۔ قیامت کے روز ایسے شخص کے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

۱۵۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِّمَّا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِیْ رِيْحَهَا۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی ایسے علم کو حاصل کیا جس سے اللہ کی مرضی طلب کی جاتی ہے مگر اس نے دنیا کی خاطر اسے حاصل کیا تو قیامت کے روز جنت کی خوشبو بھی اسے حاصل نہ ہوگی۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

فرائض اور قرآن کی تعلیم

۱۵۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قرآن اور فرائض کی

marfat.com
Marfat.com

النَّاسَ فَإِنِّيْ مَقْبُوْضٌ۔

(رواہ الترمذی)

تعلیم حاصل کرو اور لوگوں کو تعلیم دو کیونکہ میں رخصت ہونے والا ہوں۔ (ترمذی)

۱۵۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمِرَآءُ فِی الْقُرْاٰنِ كُفْرٌ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔ (ابوداؤد)

علم تین ہیں

۱۵۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ اٰیَةٌ مُّحْكَمَةٌ اَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ اَوْ فَرِیْضَةٌ عَادِلَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰی ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ (رواہ ابوداؤد وابن ماجة)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ علم تین ہیں۔ محکم آیت قرآنی۔ سنت ثابتہ اور اجتہاد۔ اس کے علاوہ جو کچھ ہے غیر ضروری ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

ریاکار علماء کی سزا

۱۵۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِیْ جَهَنَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ یَوْمٍ اَرْبَعَ مِاَةَ مَرَّةٍ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ یَّدْخُلُهَا قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَآءُوْنَ بِاَعْمَالِهِمْ (رواہ الترمذی) وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ وَاِنَّ مِنْ اَبْغَضِ الْقُرَّاءِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی الَّذِیْنَ یَزُوْرُوْنَ الْاُمَرَآءَ۔

(قَالَ الْمُحَارِبِیُّ یَعْنِی الْجَوَرَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب الحزن سے خدا کی پناہ مانگو۔ صحابہؓ نے پوچھا جب الحزن کیا ہے۔ آنحضرت نے فرمایا دوزخ میں ایک وادی ہے جس سے دوزخ بھی ہر روز چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اس میں کون لوگ داخل ہوں گے۔ آپ نے ارشاد فرمایا یہ وادی ان قاریوں کے لیے بنائی گئی ہے جو اپنی قراءت کی نمائش کرتے ہیں اور درحقیقت خدا کے نزدیک سب سے زیادہ بُرے قراء وہ ہیں جو ظالم بادشاہوں کی ملاقات کو جاتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

طہارت اور پاکیزگی

بیت الخلاء کے آداب

۱۵۶ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَۃَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْھَا وَلٰکِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا (متفق علیہ)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم پاخانہ میں جاؤ تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ پیٹھ۔ ہاں مشرق یا مغرب کی طرف ہو جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرو

۱۵۷ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ نَھَانَا یَعْنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَسْتَنْجِیَ بِالْیَمِیْنِ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَۃِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِرَجِیْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ۔ (رواہ مسلم)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسبات سے منع فرمایا کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کیا کریں۔ یا دائیں ہاتھ سے استنجا کیا کریں۔ یا تین ڈھیلوں سے کم۔ یا نجاست یا ہڈی سے استنجا کیا کریں۔ (مسلم)

۱۵۸ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَتَنَفَّسْ فِی الْاِنَاءِ وَاِذَا اَتَی الْخَلَاءَ فَلَا یَمَسَّ ذَکَرَہٗ بِیَمِیْنِہٖ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پانی پیا کرے تو برتن میں منہ ڈال کر سانس نہ لے اور جب کوئی پاخانہ کرے تو اپنے داہنے ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے (بخاری و مسلم)

طاق ڈھیلے سے استنجا کرو

۱۵۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْیَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْیُوْتِرْ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اسے ناک صاف کرنی چاہیئے۔ اور جو شخص ڈھیلوں سے استنجا کرے اسے طاق عدد ڈھیلے استعمال کرنے چاہئیں۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

راستہ میں پاخانہ کرنا

۱۶۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا اللَّاعِنَیْنِ قَالُوْا وَمَا اللَّاعِنَانِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِیْ یَتَخَلّٰی فِیْ طَرِیْقِ النَّاسِ اَوْ فِیْ ظِلِّهِمْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزوں سے بچو جو لعنت کا سبب ہیں۔ صحابہؓ نے پوچھا وہ دو سبب کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ جو شخص راہ گذر میں پاخانہ کرے یا جہاں لوگ سایہ میں آرام کرتے ہوں وہاں۔ (مسلم)

پاخانہ جاتے وقت پردہ کا خیال رکھنا

۱۶۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتّٰی لَا یَرَاهُ اَحَدٌ۔

(رواہ ابوداود)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو اتنی دور تشریف لے جاتے کہ کوئی آپ کو نہ دیکھتا۔

(ابوداؤد)

نرم زمین پر پیشاب کرو

۱۶۲ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَاَرَادَ اَنْ یَّبُوْلَ فَاَتٰی دِمَثًا فِیْ اَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّبُوْلَ فَلْیَرْتَدْ لِبَوْلِهٖ۔

(رواہ ابوداود)

حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے پیشاب کا ارادہ فرمایا تو آپ نرم زمین میں ایک دیوار کی جڑ میں تشریف لائے اور وہاں پیشاب کیا پھر آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کا ارادہ کرے تو اسے نرم جگہ تلاش کرنی چاہیئے۔ (ابوداؤد)

غسل خانہ میں پیشاب نہ کیا جائے

۱۶۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِیْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ یَغْتَسِلُ فِیْهِ اَوْ یَتَوَضَّاُ فِیْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ۔

(رواہ ابوداود والترمذی والنسائی)

عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے اس میں غسل یا وضو نہ کرے کیونکہ عام طور پر وسوسے اسی سے آتے ہیں۔

(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

سوراخ میں پیشاب نہ کیا جائے

۱۶۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجَسَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ۔ (رواه ابوداود والنسائی)

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ (ابوداؤد)

دو شخص برہنہ ہو کر ایک ساتھ پاخانہ نہ کریں

۱۶۵ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذَالِكَ۔ (رواه ابوداؤد وابن ماجة)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخص پاخانہ کرنے ایک ساتھ نہ جائیں کہ اپنی شرمگاہوں کو کھول لیں اور باتیں کرنے لگیں۔ اس سے اللہ غضبناک ہوتا ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا جائے

۱۶۶ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ رَاٰنِيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ۔

(رواه الترمذی وابن ماجة)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھ لیا۔ اور فرمایا اے عمرؓ کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔ اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۱۶۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُوْلُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا قَاعِدًا۔

(رواه الترمذی والنسائی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو شخص یہ حدیث بیان کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے تو اس حدیث کو سچا نہ مانو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیا ہے۔ (ترمذی۔ نسائی)

پانی سے استنجا کیا جائے

۱۶۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْخَلَاءَ اَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِيْ تَوْرٍ اَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجٰى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ میں جاتے تو میں آپ کے لیے پیالہ یا چمڑے کی چھاگل میں پانی لاتا آپ اس سے استنجا کرتے پھر

marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِاِنَآءٍ اٰخَرَ فَتَوَضَّاَ۔

(رواہ ابوداؤد)

ہاتھ کو زمین پر رگڑتے۔ پھر میں دوسرا پانی لاتا اور آپ وضو فرماتے

(ابوداؤد۔ نسائی)

پاکیزگی خدا کو پسند ہے

۱۶۹ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ لَمَّا نَزَلَتْ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰمَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰى عَلَيْكُمْ فِى الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ قَالُوْا نَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِىْ بِالْمَآءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ (ترجمہ) مسجد قباء میں ایسے لوگ ہیں جو پاکیزگی کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جماعت انصار! اللہ تعالیٰ نے پاکی کے معاملہ میں تمہاری تعریف کی ہے تمہاری پاکی کیا ہے انہوں نے عرض کیا ہم نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اور جنابت سے غسل کرتے ہیں۔ اور پانی سے استنجا کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں وہ یہی ہے۔ اس کو لازم پکڑے رہو۔ (ابن ماجہ)

پاخانہ جانے کی دُعاء

۱۷۰ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَآءَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ میں جاتے تو یہ فرماتے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں سے۔ (بخاری و مسلم)

پاخانہ کے بعد کی دُعاء

۱۷۱ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَآءِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ سے باہر آتے تو فرماتے۔ تعریف اس خدا کو سزاوار ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور عافیت بخشی۔ (ابن ماجہ)

۱۷۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَآءِ قَالَ غُفْرَانَكَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ سے باہر آتے تو فرماتے۔ غُفْرَانَكَ

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں۔ (ترمذی)

پاخانہ کے لیے نیچے بیٹھ کر کپڑا اُٹھانا

۱۷۳ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَۃَ لَمْ یَرْفَعْ ثَوْبَہٗ حَتّٰی یَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب پاخانہ کا ارادہ فرماتے تو جب تک جھک کر زمین کے قریب نہ پہنچ جاتے کپڑا نہ اٹھاتے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

سیدھے اور اُلٹے ہاتھ کے کام

۱۷۴ عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ کَانَتْ یَدُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْیُمْنٰی لِطُھُوْرِہٖ وَطَعَامِہٖ وَکَانَتْ یَدُہُ الْیُسْرٰی لِخَلَائِہٖ وَمَا کَانَ مِنْ اَذًی۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے ہاتھ کو وضو کرنے اور کھانا کھانے میں استعمال فرماتے تھے اور اُلٹے ہاتھ کو استنجا کرنے اور ہر مکروہ کام کو انجام دینے میں۔

(ابوداؤدؒ)

۱۷۵ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ ھٰذِہِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَۃٌ فَاِذَا اَحَدُکُمُ الْخَلَاءَ فَلْیَقُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یہ پاخانے شیاطین اور جنوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں۔ تم میں سے جو شخص پاخانہ میں آئے وہ یہ دعا پڑھے

(ابن ماجہ)

مُوجِبَاتِ وضو

بے وضو نماز نہیں ہوتی

۱۷۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّأَ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بے وضو کی نماز اس وقت تک قبول نہیں کی جاتی جب تک وہ وضو نہ کرے (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۷۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نماز بغیر وضو کے نہیں ہوتی اور خیرات مالِ حرام سے قبول نہیں کی جاتی۔ (مسلم)

جب تک وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو وضو نہ کرے

۱۷۸ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِیْ بَطْنِهٖ شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَیْءٌ اَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے پیٹ میں کچھ قراقر معلوم ہو اور اسے یہ فیصلہ کرنا دشوار ہو جائے کہ ریح نکلی ہے یا نہیں تو وہ مسجد سے ہرگز نہ نکلے جب تک وہ آواز نہ سن لے یا محسوس نہ کر لے (مسلم)

سونے کے بعد وضو کرنا

۱۷۹ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِكَاءُ السَّهِ الْعَيْنَانِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ (رواہ ابوداود)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرین کی حفاظت آنکھیں ہیں جو شخص سو گیا اسے وضو کرنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

مذی سے وضو ہے

۱۸۰ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْیِ فَقَالَ مِنَ الْمَذْیِ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِیِّ الْغُسْلُ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت سے مذی کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا مذی سے وضو ہے اور منی سے غسل۔ (ترمذی)

شرمگاہ کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

۱۸۱ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهٗ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ قَالَ وَهَلْ هُوَ اِلَّا بُضْعَةٌ مِّنْهُ (ابوداؤد)

حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہ آنحضرت سے عضو مخصوص کو چھونے کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس سے وضو ہے یا نہیں تو آپ نے فرمایا وہ تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے وضو کی کیا ضرورت (ابوداؤد)

ایک وضو سے کئی نمازیں

۱۸۲ عَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَّمْ تَكُنْ تَصْنَعُهٗ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهٗ يَا عُمَرُ ۝

علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن کئی نمازیں ایک وضو سے ادا فرمائیں اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آج آپ نے ایسی بات کی جو پہلے نہیں کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے قصداً ایسا کیا۔ (مسلم)

فضائل وضو

وضو کے پورا کرنے کا ثواب

۱۸۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجٰتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰى اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ مَرَّتَيْنِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کیا میں تم کو وہ باتیں نہ بتلادوں جن کے ذریعہ سے اللہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا بے شک یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا۔ مشکل کے وقت وضو کا پورا کرنا۔ اور مسجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا۔ اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ تمہارے لئے دشمن سے حفاظت کا مورچہ ہے۔" (مسلم)

۱۸۴ عَنْ عُثْمَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهٖ۔ (متفق علیہ)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا تو اس کے جسم سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے۔ (بخاری و مسلم)

وضو کے ذریعہ امّت محمدیؐ کی پہچان

۱۸۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمَّتِیْ يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُّطِيْلَ غُرَّتَهٗ فَلْيَفْعَلْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اُمت قیامت کے روز آثار وضو کی وجہ سے بیچ کلیان پکاری جائے گی۔ جس شخص کو قدرت ہو کہ وہ اپنی چمک کو بڑھائے تو اسے ایسا کرنا چاہیئے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

وضو پر وضو کرنا

۱۸۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰى طُهْرٍ كُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے وضو کے باوجود وضو کیا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (ترمذی)

وضو سے گناہ جھڑ جاتے ہیں

۱۸۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ وَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَنْفِهٖ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَّجْهِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَّاْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِّجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ۔ (رواہ النسائی)

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب مسلمان بندہ وضو کے لئے کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ اور جب ناک میں پانی ڈالتا ہے تو ناک کی خطائیں دھل جاتی ہیں۔ اور جب منہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ صاف ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی۔ اور جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔ اور جب مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے کانوں سے بھی۔ اور جب پیر دھوتا ہے تو اس کے پیروں سے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں سے بھی۔ پھر مسجد کی طرف جانا اور نماز پڑھنا اس کے لئے ثواب ہی ثواب ہے۔ (نسائی)

پاکی حاصل نہ کرنے پر عذاب

۱۸۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو قبروں پر گذر ہوا تو آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلخوری میں مبتلا تھا۔ پھر آپ نے ایک تازہ

marfat.com
Marfat.com

بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِيْ كُلِّ قَبْرٍ وَّاحِدَةً قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُّخَفَّفَ مِنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا۔

(متفق علیہ)

سُنی لی۔ اس کے دو حصے کیے اور ہر ایک قبر پر لگا دی۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا۔ شاید ان سے عذاب میں تخفیف ہو جائے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔ (بخاری و مسلم)

مسواک کی فضیلت، اہمیت اور تاکید

۱۸۹ عَنْ عَائِشَةَ رضہ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاكُ مُطَهِّرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ۔ (رواہ النسائی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسواک کرنا منہ کو صاف رکھتا ہے اور خدا کی رضامندی کا سبب ہے۔ (نسائی)

۱۹۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَآءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر میں اپنی اُمت کے لئے مشکل نہ سمجھتا تو انہیں عشاء کی نماز دیر سے پڑھنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (بخاری و مسلم)

۱۹۱ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رضہ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں تشریف لاتے تو پہلے کیا کام کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا مسواک کرتے تھے۔ (مسلم)

چار باتیں انبیاءؑ کی سنت ہیں!

۱۹۲ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْحَيَآءُ وَيُرْوٰى الْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چار کام انبیاء کی سنت میں سے ہیں۔ حیا (یا ختنہ) عطر لگانا۔ مسواک کرنا۔ اور نکاح کرنا۔ (ترمذی)

وضو سے پہلے مسواک

۱۹۳ عَنْ عَائِشَةَ رضہ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَّيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ

حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی رات کو یا دن کو سو کر اُٹھتے تو ہمیشہ وضو سے پہلے

marfat.com
Marfat.com

اِلَّا یَتَسَوَّکُ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّأَ۔ (رواہ ابوداؤد)

مسواک کرتے۔ (ابوداؤد)

۱۹۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاکُ فَیُعْطِیْنِی السِّوَاکَ لِاَغْسِلَہٗ فَاَبْدَأُ بِہٖ فَاَسْتَاکُ ثُمَّ اَغْسِلُہٗ وَاَدْفَعُہٗ اِلَیْہِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پھر مجھے دے دیتے تاکہ میں اسے دھو دوں تو میں اس سے دانت صاف کرنا شروع کر دیتی پھر میں اسے دھوتی اور آپ کو دے دیتی۔ (ابوداؤد)

(رواہ ابوداود)

۱۹۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَسُوْکُ بِسِوَاکٍ فَجَآءَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُھُمَا اَکْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاکَ الْاَصْغَرَ مِنْھُمَا فَقِیْلَ لِیْ کَبِّرْ فَدَفَعْتُہٗ اِلَی الْاَکْبَرِ مِنْھُمَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے خواب میں اپنے آپ کو مسواک کرتے دیکھا تو میرے پاس دو شخص آئے جن میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ تو میں نے مسواک چھوٹے کو دیدی۔ تو مجھے کہا گیا بڑے کو مقدم کرو۔ پس میں نے وہ بڑے کو دے دی۔ (بخاری و مسلم)

(متفق علیہ)

احکامِ جنابت

جنبی سے ملنا جلنا جائز ہے

۱۹۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رض قَالَ لَقِیَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَمَشَیْتُ مَعَہٗ حَتّٰی قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَاَتَیْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَھُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ اَیْنَ کُنْتَ یَا اَبَا ھِرٍّ رض فَقُلْتُ لَہٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَنْجُسُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جنابت کی حالت میں آنحضرت سے ملاقات کی تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا میں آپ کے ساتھ ہو لیا۔ یہاں تک کہ آپ بیٹھ گئے پھر میں چپکے سے نکلا اور اپنے مکان پر آیا۔ میں نے غسل کیا پھر لوٹ کر خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے۔ آپ نے پوچھا اے ابوہریرہ کہاں تھے۔ میں نے پورا واقعہ کہہ دیا۔ آپ نے فرمایا۔ سبحان اللہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔ (بخاری)

(رواہ البخاری)

جنبی آدمی وضو کر کے سو سکتا ہے

۱۹۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ ذَکَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ تُصِیْبُہٗ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

marfat.com
Marfat.com

الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْتَسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نِمْ۔ (متفق علیہ)

ذکر کیا کہ وہ رات کو جنبی ہو جاتے ہیں آپ نے فرمایا وضو کر لیا کرو اور اپنے مخصوص حصہ کو دھو لیا کرو۔ اور پھر سو جایا کرو۔ (بخاری و مسلم)

غسل جنابت کے پانی کا حکم

۱۹۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَوَضَّاَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ۔ (رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی نے ایک لگن میں پانی بھر کر غسل کیا بچے ہوئے پانی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں جنبی تھی۔ آپ نے فرمایا پانی تو جنبی نہیں ہو جاتا۔ (ترمذی)

جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھیں

۱۹۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے۔ (ترمذی)

جنبی کو مسجد میں جانے کی ممانعت

۲۰۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِّهُوْا هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَاِنِّيْ لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَّلَا جُنُبٍ۔ (رواہ ابوداود)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان مکانوں کے دروازے مسجد کے رخ سے پھیر لو کیونکہ میں مسجد سے گزرنے کی جنبی اور حائضہ کو اجازت نہیں دیتا۔ (ابوداؤد)

دو مرتبہ جماع کرنے کی بابت حکم

۲۰۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا (رواہ مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کے پاس جائے اور فارغ ہو کر پھر دوبارہ جانے کا ارادہ کرے تو دونوں کے درمیان وضو کرے (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

غُسل جنابت

دخول اور منی نکلنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے

۲۰۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ۱ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل منی نکلنے سے واجب ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

۲۰۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ اَحَدُکُمْ بَیْنَ شُعَبِھَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَھَدَھَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَاِنْ لَّمْ یُنْزِلْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کے چاروں شانوں کے درمیان بیٹھے پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے منی نکلے یا نہ نکلے۔ (بخاری و مسلم)

احتلام کا حکم

۲۰۴ عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا یَذْکُرُ اِحْتِلَامًا قَالَ یَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِیْ یَرٰی اَنَّہٗ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا یَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَیْہِ قَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ ۲ ھَلْ عَلَی الْمَرْاَۃِ تَرٰی ذٰلِکَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَآءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ۔

(رواہ الترمذی وابوداود)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا۔ جو کپڑوں پر تری پائے۔ اور احتلام ہونا اسے یاد نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل کرے اور اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جسے احتلام کا گمان ہے مگر تری نہیں پاتا آپ نے فرمایا اس پر غسل نہیں۔ اس پر ام سلیمؓ پوچھیں اگر عورت کو یہ صورت پیش آئے تو اس پر غسل ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں عورتیں مردوں ہی کی مانند ہیں۔ (ترمذی)

احتلام کامل سے غسل واجب ہو جاتا ہے

۲۰۵ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رض قَالَتْ قَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ رض نَبِیَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ فَھَلْ عَلَی الْمَرْاَۃِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلیمؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا حق بات کو بیان کرنے میں حیا نہیں کرتا

marfat.com
Marfat.com

إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَغَطَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَ وَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ نَعَمْ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَبِمَ يَشْبَهُهَا وَلَدُهَا۔

(متفق علیہ)

کیا عورت پر بھی غسل واجب ہے جبکہ اس کو احتلام ہو آپ نے فرمایا ہاں جبکہ وہ پانی کو دیکھے۔ یہ سن کر اُم سلیم نے شرم سے منہ ڈھانک لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے فرمایا ہاں خاک آلود ہو تیرا داہنا ہاتھ۔ پھر کس وجہ سے بچہ عورت کے مشابہ ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

غسل کے بعد وضو کی ضرورت نہیں

۲۰۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔ (ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

غسل کا مسنون طریقہ

۲۰۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُوْلَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلٰثَ غُرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَاءَ عَلٰى جِلْدِهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کا غسل فرماتے تو پہلے ہاتھ دھوتے پھر وضو کرتے جیسا کہ نماز کے لئے وضو کرتے پھر اپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے اور اپنے بالوں کی جڑوں میں خلال کرتے پھر اپنے سر پہ دونوں ہاتھوں سے تین چلو پانی ڈالتے پھر اپنے تمام جسم پہ پانی بہاتے۔

(بخاری و مسلم)

غسل میں گندھے ہوئے بالوں کو کھولنے کی ضرورت نہیں

۲۰۸ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِيْ أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيْكِ أَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَأْسِكِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں عورت ہوں اپنے سر کے بال خوب مضبوط گوندھتی ہوں تو کیا میں انہیں جنابت کے غسل کے وقت کھولا کروں آپ نے فرمایا نہیں تمہیں اپنے سر پہ پانی کی تین لپیں ڈالنی کافی ہیں پھر اپنے اوپر پانی بہا لیا کرو تو تم پاک ہو جاؤ گی۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

غسل پردہ میں کرنا چاہیے

۲۰۹ عَنْ يَعْلٰى قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالتَّسَتُّرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ۔

(رواہ ابوداود والنسائی)

حضرت یعلیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو میدان میں ننگا نہاتے ہوئے دیکھا آپ منبر پر چڑھے خدا کی حمد وثنا بیان کی اور پھر فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ حیادار ہے پردہ پوش ہے اور حیا و پردہ پوشی کو محبوب رکھتا ہے تو تم میں سے جب کوئی غسل کرے تو اسے چاہیئے کہ پردہ کرے۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

جمعہ کا غسل

۲۱۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جب تم کوئی جمعہ کی نماز کو آئے تو اسے غسل کرنا چاہیئے۔ (بخاری و مسلم)

سات روز میں ضرور غسل کرو

۲۱۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَّغْتَسِلَ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيْهِ رَاْسَهٗ وَجَسَدَهٗ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سات روز میں ایک دن اپنے سر اور بدن کو دھوئے (بخاری و مسلم)

میت کو غسل دے کر خود بھی غسل کرو

۲۱۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو مردہ کو نہلائے اسے غسل کرنا چاہیئے۔ (ابن ماجہ)

اسلام لانے کے بعد غسل

۲۱۳ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ رض اَنَّهٗ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اسلام

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْتَسِلَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ۔
(رواہ الترمذی وابوداود والنسائی)

لایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ (ابوداؤد)

جمعہ کا غسل واجب نہیں ہے

۲۱۴ عَنْ عِكْرِمَةَ رض قَالَ اِنَّ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ جَآءُوْا فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ اَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِّمَنِ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَّمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ وَسَاُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ كَانَ النَّاسُ مَجْهُوْدِيْنَ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا مُّقَارِبَ السَّقْفِ اِنَّمَا هُوَ عَرِيْشٌ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ وَّعَرِقَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ الصُّوْفِ حَتّٰى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ اٰذٰى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيَاحَ قَالَ يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ فَاغْتَسِلُوْا وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهٖ وَطِيْبِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ جَآءَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ وَلَبِسُوْا غَيْرَ الصُّوْفِ وَكَفَوُا الْعَمَلَ وَوَسِعَ مَسْجِدَهُمْ وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِيْ كَانَ يُؤْذِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِّنَ الْعَرَقِ۔
(رواہ ابوداؤد)

جناب عکرمہ کہتے ہیں کہ عراق والوں میں سے چند لوگ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا۔ اے ابن عباس کیا تمہارا خیال ہے کہ جمعہ کے دن نہانا واجب ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ لیکن پاک کرنے والا ہے اور غسل کرنے والے کے لئے بہتر ہے۔ اور جو غسل نہ کرنا چاہے اس پر ضروری بھی نہیں۔ اور دیکھو میں تمہیں بتاتا ہوں غسل کا رواج کیسے ہوا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم پہلے غریب تھے اون پہنتے تھے۔ اون پیٹھ پر بوجھ لادتے تھے اور ان کی مسجد تنگ تھی۔ چھتیں نیچی تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک گرم دن تشریف لائے۔ اور صورت یہ تھی کہ لوگوں کو ان کے اون کے لباس میں پسینہ آچکا تھا اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ بدبو آرہی تھی اور ایک کو دوسرے سے تکلیف ہو رہی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بدبوؤں کو محسوس کیا تو فرمایا اے لوگو جب یہ دن آیا کرے تو غسل کیا کرو۔ اور ہر شخص جو بہترین تیل اور خوشبو اس کے پاس ہو استعمال کیا کرے۔ ابن عباسؓ نے کہا پھر اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا۔ اور لوگ دوسری قسم کے کپڑے پہننے لگے اور کام کی بھی ضرورت نہ رہی۔ اور مسجدیں بھی وسیع ہو گئیں اور وہ پسینہ جس سے ایک دوسرے کو تکلیف پہنچتی تھی۔ کم ہو گیا۔
(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

تیمّم
مٹی پاک ہے

۲۱۵ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلٰثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَآءَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کو پچھلی امتوں پر تین باتوں پر فضیلت دی گئی ہے ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں۔ اور ہمارے لئے تمام زمین مسجد اور اس کی مٹی پاک کرنے والی بنائی گئی ہے جبکہ ہم پانی نہ پائیں۔ (مسلم)

غسل کے لیے تیمم جائز ہے

۲۱۶ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ كُنَّا فِيْ سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ وَّلَا مَآءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهٗ يَكْفِيْكَ۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرانؓ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے پوچھا اے فلانے تو نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی اس نے کہا میں جنبی ہوں اور پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا تم مٹی استعمال کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے کافی ہے۔

۲۱۷ عَنْ عَمَّارٍ رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اُصِبِ الْمَآءَ فَقَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّا كُنَّا فِيْ سَفَرٍ اَنَا وَاَنْتَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ هٰكَذَا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّيْهِ الْاَرْضَ

حضرت عمارؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہا میں جنبی ہو گیا ہوں اور پانی نہیں ہے حضرت عمارؓ نے عمرؓ سے کہا کیا تمہیں یاد نہیں کہ ہم اور تم دونوں سفر میں تھے اور دونوں جنبی ہو گئے تم نے تو پانی نہ ملنے کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی اور میں خاک میں لوٹا اور پھر نماز پڑھ لی۔ پھر میں نے اس واقعہ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تمہیں اس قدر کافی

marfat.com
Marfat.com

وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَ كَفَّيْهِ۔

(رواہ البخاری)

تھا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور پھونک مار کر مٹی اڑا دی پھر ان سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کیا۔ (بخاری)

۲۱۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ وَلَیْسَ مَعَهُمَا مَآءٌ فَتَیَمَّمَا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَصَلَّیَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَآءَ فِی الْوَقْتِ فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلٰوۃَ بِوُضُوْءٍ وَّلَمْ یُعِدِ الْاٰخَرُ ثُمَّ اَتَیَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَا ذٰلِكَ فَقَالَ لِلَّذِیْ لَمْ یُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلَّذِیْ تَوَضَّاَ وَاَعَادَ لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَیْنِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوسعید خدری رضؓ سے روایت ہے دو شخص سفر میں گئے تو نماز کا وقت آیا اور ان کے پاس پانی نہ تھا انہوں نے پاک مٹی سے تیمّم کر لیا۔ اور نماز پڑھ لی پھر انہوں نے نماز کے وقت کے اندر ہی پانی پا لیا۔ تو ایک نے وضو کر کے نماز لوٹا لی اور دوسرے نے نہیں پھر وہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپ نے اس شخص سے جس نے نماز لوٹائی نہ تھی فرمایا تو نے سنت پر عمل کیا اور تجھ کو تیری نماز کافی ہے اور جس شخص نے وضو کر کے نماز لوٹائی تھی اس سے فرمایا تیرے لیئے دگنا ثواب ہے۔ (ابوداؤد)

۲۱۹ عَنْ جَابِرٍ رضؓ قَالَ خَرَجْنَا فِیْ سَفَرٍ فَاَصَابَ رَجُلًا مِّنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهٗ فِیْ رَاْسِهٖ فَاحْتَلَمَ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ هَلْ تَجِدُوْنَ لِیْ رُخْصَةً فِی التَّیَمُّمِ قَالُوْا مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَّاَنْتَ تَقْدِرُ عَلَی الْمَآءِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِذٰلِكَ قَالَ قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَلَا سَاَلُوْا اِذْ لَمْ یَعْلَمُوْا فَاِنَّمَا شِفَآءُ الْعِیِّ السُّؤَالُ اِنَّمَا کَانَ یَکْفِیْهِ اَنْ یَّتَیَمَّمَ وَیَعْصِبَ عَلٰی جُرْحِهٖ خِرْقَةً ثُمَّ یَمْسَحُ عَلَیْهَا وَیَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهٖ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت جابر رضؓ سے روایت ہے کہ ہم سفر میں تھے ایک آدمی کو تیر لگا اور اس کے سر میں زخم ہو گیا۔ پھر اس کو احتلام ہو گیا۔ اس نے دوستوں سے پوچھا کیا ایسی حالت میں تیمّم جائز ہے۔ انھوں نے کہا ایسی صورت میں جبکہ تو پانی استعمال کرنے پر قادر ہے ہم تیرے لیئے تیمّم کی کوئی وجہ نہیں پاتے۔ اس نے غسل کیا اور مر گیا۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا۔ لوگوں نے اس کو مار ڈالا۔ اللہ ان کو مارے جو بات معلوم نہ تھی پوچھ لیتے۔ کیونکہ نادانی کی بیماری کا علاج سوال ہے اس کو تیمم کافی تھا۔ یا پھر اپنے زخم پر کپڑے کی پٹی پر مسح کرتا اور تمام بدن کو دھو لیتا۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

حیض اور استحاضہ

حائضہ کا حکم

۲۲۰ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهَا وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْيَهُوْدَ فَقَالُوْا مَا يُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلُ اَنْ يَّدَعَ مِنْ اَمْرِنَا شَيْئًا اِلَّا خَالَفَنَا فِيْهِ فَجَاءَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَّعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْيَهُوْدَ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا اَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِّنْ لَّبَنٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ فِيْ اٰثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا اَنَّهٗ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا۔

(رواہ مسلم)

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ یہود کا یہ طریقہ تھا کہ جب عورتیں حائضہ ہوتیں تو وہ ان کے ساتھ کھاتے اور اٹھتے بیٹھتے نہ تھے۔ صحابہ رضؓ نے ان کے اس طرز عمل کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی یَسْئَلُوْنَكَ الخ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحبت کے سوا تم سب کچھ کر سکتے ہو۔ اس بات کی خبر یہود کے پاس پہنچی تو انہوں نے کہا یہ شخص دین کے ہر معاملہ میں ہماری مخالفت کرنا چاہتا ہے اس پر اسید بن حضیرؓ اور عباد بن بشرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہودی ایسا کہتے ہیں۔ تو کیا ہم عورتوں سے حائضہ ہونے کی صورت میں صحبت بھی نہ کر لیا کریں یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ ان دونوں سے ناراض ہو گئے پھر یہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ آئے۔ انہوں نے سامنے سے کسی کو دودھ کا ہدیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاتے دیکھا۔ آپ نے ان دونوں کے پیچھے آدمی دوڑایا۔ اور انہیں بلا کر دودھ پلایا۔ تب ان لوگوں نے یہ محسوس کر لیا کہ آپ ان سے ناراض نہیں ہوئے۔ (مسلم)

حائضہ کا جھوٹا پاک ہے

۲۲۱ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حائضہ

marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرَقَ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ۔

(رواہ مسلم)

ہونے کی حالت میں پانی پیتی تھی۔ پھر وہی پانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی آپ اس جگہ منہ لگا کر جہاں میرا منہ لگا تھا پانی پی جاتے۔ اور میں گوشت کی ہڈی چوستی اسی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی اور آپ اس جگہ منہ رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا۔ (مسلم)

حائضہ سے جماع کی ممانعت

۲۲۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى حَائِضًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا اَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے حائضہ عورت سے جماع کیا یا عورت سے خلاف وضع فطری عمل کیا۔ یا کاہن کے پاس گیا اس نے دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا۔ (ترمذی)

حائضہ سے جماع کرنے کا کفارہ

۲۲۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِاَهْلِهٖ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

(رواہ الترمذی ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے حائضہ ہونے کی صورت میں جماع کر بیٹھے تو اسے نصف دینار صدقہ کرنا چاہیئے۔ (ترمذی)

مستحاضہ کا حکم

۲۲۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہؓ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے استحاضہ کا خون بہت آتا ہے۔ کبھی پاک نہیں ہوتی ہوں۔ تو کیا میں نماز پڑھنا چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں یہ تو رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے۔ جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب جاتا رہے تو خون کو دھو کر نماز پڑھ

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

۲۲۵ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ اِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رض النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ تُصِيْبَهَا الَّذِيْ اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔ (ابوداؤد)

لے۔ (بخاری ومسلم)

حضرت ام سلمہ رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت کو استحاضہ کا خون بہت آتا تھا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ اس بیماری میں مبتلا ہونے سے پہلے جتنے دن اور جتنی راتیں حائضہ رہتی تھی۔ ہر مہینہ اس زمانہ میں نماز چھوڑ دینی چاہیئے۔ جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کر کے ایک لنگوٹ باندھنا چاہیئے اور پھر نماز پڑھنی چاہیئے۔ (ابوداؤد)

۲۲۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں سے مجھ کو حکم دیا کہ چھوٹا بوریا اٹھا کر مجھے دے دو۔ میں نے عرض کیا میں حیض سے ہوں۔ آپ نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ (مسلم)

۲۲۷ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رض عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِيْ حُبَيْشٍ رض اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهٗ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّأِيْ وَصَلِّيْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ۔

(رواہ ابوداود والنسائی)

حضرت عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مستحاضہ ہو جاتی تھیں ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہو خون حیض کا پس وہ سیاہ خون ہے شناخت کیا جا سکتا ہے ایسے وقت نماز سے رکی رہو اور جو دوسرا خون ہو تو وضو کر کے نماز پڑھ لو۔ کیونکہ وہ رگ کا خون ہے۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

احکام وفضائلِ اذان

۲۲۸ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْمَعُ مَدٰى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا اِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاں تک کوئی انسان اور جن اور دنیا کی دوسری چیزیں

marfat.com
Marfat.com

لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ البخاری)

مؤذن کی آواز سنتی ہیں وہ قیامت کے روز مؤذن کے حق میں گواہی دیں گی۔ (بخاری)

۲۲۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ وَّالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمِنٌ اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِیْنَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام ضامن ہے اور مؤذن امین۔ اے خدا تو اماموں کو سیدھا راستہ دکھا اور مؤذن کو بخش دے۔ (ابوداؤد)

۲۳۰ عَنْ مُعَاوِیَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ مؤذن لمبی گردن والے ہوں گے۔ (مسلم)

۲۳۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِیْنَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجة)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ثواب کی خاطر سات سال تک اذان دی اس کے لئے دوزخ سے برأت لکھ دی گئی۔ (ترمذی)

اذان کا جواب دیا جائے

۲۳۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ عَلَیْهِ الشَّفَاعَةُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کی اذان سنو تو اسے دُہراؤ۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ کیونکہ جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا۔ خدا اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ پھر خدا سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک ایسا مرتبہ ہے جو خدا کے کسی ایک ہی بندہ کو مل سکتا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں گا۔ پس جس نے میرے لئے وسیلہ کی دعا مانگی اس کے لئے مجھ پر شفاعت واجب ہو گئی۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

شیطان اذان سے بھاگتا ہے

۲۳۳ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا سَمِعَ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَآءِ قَالَ الرَّاوِيْ وَالرَّوْحَآءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى سِتَّةٍ وَّ ثَلٰثِيْنَ مِيْلًا۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرما رہے تھے جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو بھاگتا ہے۔ یہاں تک کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے۔
(راوی کہتا ہے کہ روحا مدینہ سے ۳۶ میل ہے)
(مسلم)

اذان کے بعد کی دُعا

۲۳۴ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ. حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی:۔ اللّٰھم رب ھذہ الدعوۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ۔ اس کے لئے قیامت کے روز میری شفاعت حلال ہوگی۔ (بخاری)

اذان اور تکبیر کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے

۲۳۵ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَآءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اذان اور تکبیر کے درمیان کی دعا رد نہیں کی جاتی۔
(ابوداؤد۔ ترمذی)

اذان پر اُجرت لینا

۲۳۶ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ

حضرت عثمانؓ بن ابی العاص کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھ کو میری قوم کا امام مقرر کر دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تم کو تمہاری قوم

marfat.com
Marfat.com

مُؤَذِّنًا لَّا يَأْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

کا امام مقرر کیا نماز میں کمزور و ضعیف کا خیال رکھنا اور ایسا مؤذن مقرر کرنا جو اذان کی اجرت نہ لے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

مغرب کی اذان کے بعد کی دُعا

۲۳۷ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔ (ابوداؤد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھایا۔ کہ میں مغرب کی اذان کے بعد یہ دعا مانگوں۔

(ابوداؤد)

۲۳۸ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِیْ غَنَمٍ فِیْ رَاْسِ شَظِيَّةٍ لِّلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّیْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِیْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ مِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ۔

(رواہ ابوداود والنسائی)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پروردگار کو اس چرواہے سے بڑا تعجب ہوتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے میرے اس بندہ کی طرف دیکھو جو اذان دے رہا ہے اور نماز پڑھ رہا ہے۔ یہ مجھ سے ڈرتا ہے۔ میں نے اس بندہ کو بخش دیا اور اس کو جنت میں داخل کروں گا۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

۲۳۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهٗ بِتَاْذِيْنِهٖ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً وَّلِكُلِّ اِقَامَةٍ ثَلٰثُوْنَ حَسَنَةً۔

(رواہ ابن ماجة)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے بارہ سال اذان دی اس کے لیئے جنت واجب ہو گئی اور اس کی اذان پر ہر روز ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر اقامت پر تیس۔ (ابن ماجہ)

۲۴۰ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ دعا پڑھے۔ تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں:

marfat.com
Marfat.com

غُفِرَلَهٗ ذَنْبُهٗ۔

(رواہ مسلم)

(مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت

۲۴۱ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے اور دس خطائیں معاف کر دیتا ہے۔ اور دس درجے بڑھا دیتا ہے۔

(رواہ النسائی)

(نسائی)

۲۴۲ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔ (ترمذی)

(رواہ الترمذی)

۲۴۳ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ کے فرشتے زمین میں گھومتے رہتے ہیں۔ اور مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

(رواہ النسائی)

(نسائی)

۲۴۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری روح واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(رواہ ابوداؤد)

(ابوداؤد)

۲۴۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ اور نہ میری قبر کو عید اور خوشی کی جگہ۔ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ تمہارا درود مجھ تک

marfat.com
Marfat.com

(رواہ النسائی)

۲۴۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَیْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ یُّغْفَرَ لَهٗ وَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهُ اَبَوَاهُ الْکِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ یُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ۔

پہنچتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو۔ (نسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جو رمضان کو پائے اور اپنی بخشش نہ کرائے اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جو ماں باپ یا کسی ایک کے بڑھاپے کو پائے اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں نہ داخل ہو۔ (ترمذی)

(رواہ الترمذی)

۲۴۶ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَّلَا یُسَلِّمُ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔

حضرت ابوطلحہ رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور آپ کے چہرہ پر خوشی ظاہر تھی۔ آپ نے فرمایا۔ میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا تمہارا پروردگار فرماتا ہے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک مرتبہ درود بھیجے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجوں اور جو شخص تمہاری امت میں سے تم پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں (نسائی)

(رواہ النسائی)

۲۴۷ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رض قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْكَ فَکَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِیْ کُلَّهَا قَالَ اِذًا

حضرت ابی بن کعب رضؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں آپ پر درود زیادہ پڑھتا ہوں۔ کتنا وقت درود کے لئے مقرر کروں۔ آپ نے فرمایا جتنا تم چاہو۔ میں نے کہا چوتھائی حصہ۔ آپ نے فرمایا جتنا چاہو اگر زیادہ کردو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا آدھا حصہ آپ نے فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کردو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا تین حصے۔ آپ نے فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کردو تو تمہارے لئے بہتر ہے

marfat.com
Marfat.com

يَكْفِ هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ۔

(رواہ الترمذی)

میں نے کہا پورا وقت درود کے لیے کردوں۔ آپ نے فرمایا۔ اس طرح تمہارے سارے تفکرات جاتے رہیں گے اور تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

(ترمذی)

۲۴۹ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

۲۵۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عمر رض سے روایت ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں پہنچتی جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔ (ترمذی)

۲۵۱ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَاَرِمْتَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم کو پیدا کیا گیا اور اسی روز وفات دیئے گئے۔ اور اسی روز صور پھونکا جائیگا۔ اور اسی روز حشر ہوگا۔ اس روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا۔ جبکہ آپ مٹی ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

(ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

مساجد کا ادب اور تعظیم

۲۵۲ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے

marfat.com
Marfat.com

ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَمَسْجِدِيْ هٰذَا۔ (متفق علیہ)

تین مسجدوں کے اور کسی طرف سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد۔ (بخاری و مسلم)

مسجد نبوی کی فضیلت

۲۵۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِيْ عَلٰى حَوْضِيْ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

بہترین جگہ مسجد ہے

۲۵۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بہترین مقام خدا کے نزدیک مسجدیں ہیں۔ اور بدترین مقام بازار۔ (مسلم)

مسجد بنانے کا ثواب

۲۵۵ عَنْ عُثْمَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ۔ (متفق علیہ)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے لئے مسجد بنائی اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (بخاری و مسلم)

دُور سے مسجد میں آنے کا ثواب

۲۵۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَّنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ بَلَغَنِيْ اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مسجد نبوی کے گرد زمینیں خالی ہوئیں تو بنو سلمہ نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ یہ خبر آنحضرت کو پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم

marfat.com
Marfat.com

قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ ! دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ۔

مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ رکھتے ہو انہوں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ہمارا ایسا ارادہ ہے آپ نے فرمایا اے بنی سلمہ اپنے گھروں میں ہی رہو تمہارے قدم نامۂ اعمال میں لکھے جائیں گے۔

(رواہ مسلم)

گمشدہ چیز مسجد میں تلاش نہ کی جائے

۲۵۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی گمشدہ چیز کو مسجد میں ڈھونڈتا ہو اسے جواب دینا چاہیئے خدا اسے تجھے واپس نہ کرے کیونکہ مسجدیں اس کام کے لیئے نہیں بنائی گئی ہیں۔

(رواہ مسلم)

(مسلم)

پیاز لہسن کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت

۲۵۸ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص اس بدبودار درخت (پیاز۔لہسن) میں سے کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔ کیونکہ جس چیز سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

(متفق علیہ)

(بخاری و مسلم)

قبروں کو سجدہ کرنا

۲۵۹ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ارشاد فرمایا۔ خدا یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا ہے (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۲۶۰ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا يَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ وَصَالِحِيْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّيْ اَنْهٰكُمْ عَنْ ذَالِكَ۔ (رواہ مسلم)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا دیکھو پہلی امتیں اپنے انبیاء و اولیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا کرتی تھیں تم قبروں کو ہرگز سجدہ گاہ نہ بنانا میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں۔ (مسلم)

مسجدوں کو آباد رکھنا

۲۶۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

(رواہ الترمذی وابوداود)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی شخص کو مسجد کی خبر گیری کرتا پاؤ تو اس کے ایمان کے گواہ رہو۔ ——— کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسجدوں کو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہے۔ (ترمذی)

مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۲۶۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (بخاری و مسلم)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

۲۶۳ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ فَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

marfat.com
Marfat.com

(رواہ مسلم)

(مسلم)

سفر سے واپسی پر مسجد میں جانا

۲۶۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَأَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے تشریف لاتے تو عموماً چاشت کے وقت آتے اور سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور دو رکعت پڑھتے پھر مسجد میں بیٹھتے۔

(بخاری و مسلم)

مسجد میں نہ تھوکا جائے

۲۶۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے

(بخاری و مسلم)

گھر میں بھی نماز پڑھی جائے

۲۶۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ مِّنْ صَلٰوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے گھروں میں بھی اپنی نمازوں میں سے کچھ پڑھا کرو اور گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

(بخاری مسلم)

محلوں میں مسجدیں بنانا

۲۶۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ وَاَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ۔

(رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو یہ حکم دیا ہے کہ اپنے محلوں میں مسجدیں بنائیں۔ پاک و صاف رہیں اور خوشبو لگائیں۔

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

مسجدیں جنت کے باغ ہیں

۲۶۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ قِیْلَ وَمَا الرَّتْعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغوں میں جاؤ تو وہاں میوہ کھایا کرو۔ آپ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ جنت کے باغ کیا ہیں آپ نے فرمایا مسجدیں۔ اور پوچھا گیا ان کا میوہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ ہیں۔

(ترمذی)

مسجد میں کونسی باتیں منع ہیں

۲۶۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِی الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَیْعِ وَالْاِشْتِرَاءِ فِیْهِ وَاَنْ یَّتَحَلَّقَ النَّاسُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فِی الْمَسْجِدِ۔

(رواہ ابوداود والترمذی)

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور خرید و فروخت سے بھی۔ اور جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

نماز کا بیان

فضیلت

۲۷۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ فِیْهِ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسًا هَلْ یَبْقٰی مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالُوْا لَا یَبْقٰی مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بتاؤ اگر تم سے کسی کے دروازے کے سامنے نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔ کیا اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی رہ جائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا

marfat.com
Marfat.com

كَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

(متفق علیہ)

اس کا کچھ میل باقی نہ رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تو یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

۲۷۱ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُّهُ لَزَادَنِيْ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل خدا کو زیادہ پسند ہے آپ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا میں نے پوچھا اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا۔ میں نے کہا اس کے بعد آپ نے فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہی باتیں بتائیں۔ اگر میں اور پوچھتا تو اور بتاتے۔

(متفق علیہ)

(بخاری و مسلم)

۲۷۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بندۂ مسلمان اور کفر کے درمیان صرف نماز کی دیوار حائل ہے اور ترک نماز اس فرق کو دور کر دیتا ہے۔ (مسلم)

۲۷۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَ الْكَبَائِرَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک، اور رمضان سے رمضان تک درمیانی عرصہ میں گناہوں کا کفارہ ہیں جبکہ کبائر سے بچا جائے۔ (مسلم)

فرض نمازوں کو خوبی سے ادا کرنا

۲۷۴ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ

حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ پانچ نمازیں اللہ نے فرض کی ہیں جس نے

marfat.com
Marfat.com

أَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَ أَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ أَنْ يَّغْفِرَ لَهُ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

ان کے وضو کو اچھی طرح کیا اور وقت پر ان کو ادا کیا اور ان کے رکوع اور خشوع وخضوع کو پورا کیا اس کے لئے اللہ کا ذمہ ہے کہ اسے بخش دے اور جس نے ایسا نہیں کیا۔ اس کے لئے اللہ پر کوئی ذمہ نہیں ہے چاہے بخش دے اور چاہے عذاب دے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

۲۷۵ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوْا زَكٰوةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيْعُوْا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنی پانچوں نمازیں پڑھا کرو۔ اور رمضان کے روزے رکھا کرو۔ اور اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیا کرو اور اپنے حاکموں کی اطاعت کیا کرو۔ اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(ترمذی)

ترک نماز پر حکم

۲۷۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اعمال میں سے کسی عمل کے ترک کو کفر خیال نہیں کرتے تھے۔ مگر نماز۔ اس کا چھوڑنا ان کے نزدیک موجب کفر تھا۔

(ترمذی)

فجر اور عشاء کی نماز

۲۷۷ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَ لَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ منافقین پر کوئی نماز عشا اور صبح سے زیادہ بھاری نہیں ہے۔ اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ ان نمازوں میں کیا ثواب ہے۔ تو یہ ضرور ان نمازوں میں آئیں اگرچہ سرین کے بل آنا پڑے۔ (بخاری ومسلم)

marfat.com
Marfat.com

بچوں کو نماز کا حکم کرنا

۲۷۸ عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ۔ (رواہ ابوداود)

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو۔ جب وہ سات سال کے ہو جائیں۔ اور جب دس برس کے ہو جائیں تو انہیں مار کر نماز پڑھاؤ۔ اور ان کے بستر علیحدہ کر دو۔ (ابوداؤد)

جماعت کی فضیلت

۲۷۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جماعت کی نماز تنہا نماز سے ۲۷ درجے زیادہ بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

جماعت کی تاکید

۲۸۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَآءَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ کسی خادم کو لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں لکڑیاں جمع کی جائیں۔ پھر میں اذان کہنے کا حکم دوں پھر کسی شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دوں۔ پھر میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر ان میں سے کسی کو معلوم ہو کہ اسے گوشت کی بوٹی ہڈی یا دو اچھے کھر گلے یا بکری کے ملیں گے تو

marfat.com
Marfat.com

وہ مسجد میں نماز عشا کے لئے ضرور آئے۔
(بخاری و مسلم)

بارش اور سردی میں گھر پر نماز پڑھنا

۲۸۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَّمَطَرٍ يَّقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو حکم دیتے تھے۔ جبکہ رات کو ٹھنڈ ہو یا بارش ہو رہی ہو وہ پکار دے کہ گھروں پہ نماز پڑھ لینا۔ (بخاری و مسلم)

عورت کی نماز گھر میں بہتر ہے

۲۸۲ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْمَرْاَةِ فِيْ بَيْتِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِيْ حُجْرَتِهَا وَصَلٰوتُهَا فِيْ مَخْدَعِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِيْ بَيْتِهَا (ابوداؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عورت کی نماز دالان میں صحن سے اور کوٹھڑی میں دالان کی نماز سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

صفوں کو سیدھا رکھا جائے

۲۸۳ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّيْ صُفُوْفَنَا حَتّٰى كَاَنَّمَا يُسَوِّيْ بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَاٰى اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَرَاٰى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهٗ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفوں کو برابر کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ گویا آپ ان کو تیروں سے برابر کرتے۔ اور ہم کو اس کا کافی علم ہو گیا۔ ایک روز آپ تشریف لائے اور نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور قریب تھا کہ تکبیر کہی جائے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ خدا تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔
(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

مَردوں اور عورتوں کی صفیں

۲۸۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَیْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہتر پہلی صف ہے۔ اور عورتوں میں سب سے بہتر آخری صف ہے اور بدترین پہلی صف۔

(مسلم)

نماز عصر کی فضیلت

۲۸۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ تَفُوْتُهٗ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے تو گویا اس کا گھر اور مال لٹ گیا۔

(بخاری و مسلم)

نمازوں کو وقت پر پڑھنا

۲۸۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اول وقت نماز پڑھنا خدا کی رضامندی کا سبب ہے۔ اور اخیر وقت میں پڑھنا خدا کی معافی کا۔ (ترمذی)

۲۸۷ عَنْ عَلِیٍّ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا عَلِیُّ ثَلٰثٌ لَّا تُؤَخِّرْهَا الصَّلٰوةُ اِذَا اَتَتْ وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ وَالْاَیِّمُ اِذَا وَجَدْتَّ لَهَا كُفْوًا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے علی رضہ تین کاموں میں دیر نہ کیا کرو۔ نماز جب اس کا وقت آجائے۔ اور جنازہ جب حاضر ہو۔ اور بیوہ جب اس کا ہمسر مل جائے۔ (ترمذی)

۲۸۸ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز خوب روشنی کر کے پڑھا کرو۔ کیونکہ اس میں

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

۲۸۹ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ اُمَّتِیْ بِخَیْرٍ اَوْ قَالَ عَلَی الْفِطْرَۃِ مَالَمْ یُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ اِلٰی اَنْ تَشْتَبِکَ النُّجُوْمُ۔

ثواب زیادہ ملتا ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری امت بھلائی پر رہے گی۔ یا فرمایا فطرت پر رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز میں ستاروں کے چمک اُٹھنے تک دیر نہ کریں۔ (ابوداؤد)

(رواہ ابوداؤد)

نماز چھوڑنے کا گناہ

۲۹۰ عَنْ بُرَیْدَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَھْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَھَا کَفَرَ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے۔ جس شخص نے نماز کو چھوڑا اس نے کفر کیا۔

(ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

(رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

نماز کے بعد ذکر کرنا

۲۹۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰہَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَ کَبَّرَ اللّٰہَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ فَتِلْکَ تِسْعَۃٌ وَّ تِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامُ الْمِائَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ کی پاکی بیان کی اور ۳۳ مرتبہ تعریف بیان کی اور ۳۳ مرتبہ بڑائی بیان کی یہ ننانوے ہوئے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہہ کر سو پورے کئے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (مسلم)

فرض نمازوں کے بعد دُعا قبول ہوتی ہے

۲۹۲ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الدُّعَآءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سی

marfat.com
Marfat.com

الَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰتِ الْمَكْتُوْبَاتِ۔

(رواہ الترمذی)

دعا جلدی قبول ہوتی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا رات کے اخیر حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

(ترمذی)

صبح کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھنا

۲۹۳ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی پھر بیٹھ کر سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرتا رہا پھر دو رکعت نماز پڑھی اس کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔

(ترمذی)

اذان کے بعد مسجد سے نہ نکلا جائے

۲۹۴ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا اُذِّنَ فِيْهِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(رواہ مسلم)

حضرت ابو الشعثاءؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص اذان کے بعد مسجد سے نکلا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ اس شخص نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(مسلم)

نمازی کے سامنے سے گزرنا

۲۹۵ عَنْ اَبِيْ جُهَيْمٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ سَنَةً۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو جہیمؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اس پر کیا گناہ ہے تو چالیس برس کھڑے رہنا اس کے سامنے سے گزرنے سے بہتر ہے۔ ابو النضر کہتے ہیں میں نہیں جانتا چالیس دن کہا یا مہینے یا چالیس سال۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

سترہ

۲۹۶ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَّرَّ وَرَاءَ ذَالِكَ ۔

(رواہ مسلم)

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اونٹ کے کجاوہ کے پچھلے حصہ کے برابر اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے اور نماز پڑھے تو اب گزرنے والے سے کوئی نقصان نہیں ۔ (مسلم)

سامنے سے گزرنا نماز کو نہیں توڑتا

۲۹۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ شَیْءٌ وَّادْرَءُوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور جس قدر ہو سکے گزرنے والے کو سامنے سے ہٹاؤ۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(ابوداؤد)

سنت نمازیں

۲۹۸ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِیْ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِیَ لَهٗ بَيْتٌ فِی الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد، اور دو مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے۔ (ترمذی)

۲۹۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کی دو رکعتیں (سنت) دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں ۔ (مسلم)

۳۰۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

marfat.com
Marfat.com

بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا۔

(رواہ مسلم)

جو شخص تم میں سے جمعہ کے بعد نماز پڑھے اسے چاہیئے کہ چار رکعتیں پڑھے۔ (مسلم)

۳۰۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ اس شخص پہ رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

۳۰۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مغرب کے بعد بیس رکعت پڑھیں اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (ترمذی)

تہجد کی نماز

۳۰۳ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَاِنَّهٗ دَاْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ لَّكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ وَمُكَفِّرَةٌ لِّلسَّيِّاٰتِ وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْاِثْمِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ رات کو نماز پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ تم سے پہلے نیک بندوں کا طریقہ ہے اور تمہارے لئے تمہارے رب سے نزدیکی کا سبب ہے اور گناہوں کے لئے کفارہ اور گناہوں سے باز رکھنے والی ہے۔ (ترمذی)

۳۰۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِّثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا۔ اے عبداللہ تم فلاں کی طرح نہ ہو جانا۔ کہ وہ رات کو نماز پڑھتا تھا۔ اور پھر چھوڑ دی۔ (بخاری ومسلم)

چاشت کی نماز

۳۰۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

marfat.com
Marfat.com

رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ قَصْرًا مِّنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ۔
(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

جس نے چاشت کے وقت بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔ (ترمذی۔ابن ماجہ)

نماز استخارہ

۳۰۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ قَالَ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهٗ۔
(رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کی تعلیم ایسی دیا کرتے تھے جیسے قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز فرض کے علاوہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے اللّٰھم انی استخیرک بعلمک الخ اور اپنی حاجت کا نام لے۔ (بخاری)

نماز توبہ

۳۰۷ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ قَرَاَ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص کسی گناہ کا مرتکب ہو پھر وہ کھڑا ہو پاکی حاصل کرے پھر نماز پڑھے پھر اللہ سے مغفرت چاہے تو اللہ اسے معاف کر دے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔
(ترمذی۔ابن ماجہ)

امامت

۳۰۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر شخص اذان دے۔ اور جو زیادہ عالم ہو

marfat.com
Marfat.com

(رواہ ابوداؤد)

۳۰۹ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَأُھُمْ بِکِتَابِ اللّٰہِ فَاِنْ کَانُوْا فِی الْقِرَآءَۃِ سَوَآءً فَاَعْلَمُھُمْ بِالسُّنَّۃِ فَاِنْ کَانُوْا فِی السُّنَّۃِ سَوَآءً فَاَقْدَمُھُمْ ھِجْرَۃً فَاِنْ کَانُوْا فِی الْھِجْرَۃِ سَوَآءً فَاَقْدَمُھُمْ سِنًّا وَلَا یَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ سُلْطَانِہٖ وَلَا یَقْعُدْ فِیْ بَیْتِہٖ عَلٰی تِکْرِمَتِہٖ اِلَّا بِاِذْنِہٖ۔

وہ امامت کرے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قوم کی امامت وہ شخص کرے جو ان میں قرآن سب سے زیادہ جانتا ہو۔ اگر سب ہی زیادہ جانتے ہوں۔ تو احکام دین کو زیادہ جاننے والا امامت کرے۔ پھر اگر سب ہی ایسے ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو اس کو امامت کرنی چاہیئے۔ پھر اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔ اور نہ امامت کرے کوئی شخص کسی کے دارالحکومت میں اور نہ کسی کے گھر میں اس کی مسند پر مگر اجازت سے۔

(رواہ مسلم)

۳۱۰ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَۃً فَلْیَؤُمَّھُمْ اَحَدُھُمْ وَاَحَقُّھُمْ بِالْاِمَامَۃِ اَقْرَأُھُمْ۔

(مسلم)

حضرت انسؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو ان میں سے ایک امام بن جائے اور امامت کا مستحق وہ ہے جو زیادہ علم رکھتا ہے۔

(رواہ مسلم)

(مسلم)

اندھے کو امام بنانا جائز ہے

۳۱۱ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ابْنَ اُمِّ مَکْتُوْمٍؓ یَؤُمُّ النَّاسَ وَھُوَ اَعْمٰی۔

(رواہ ابوداود)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ام مکتوم کو امامت کے لئے قائم مقام بنایا حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(ابوداؤد)

ہر مسلمان کے پیچھے نماز جائز ہے

۳۱۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْجِھَادُ وَاجِبٌ عَلَیْکُمْ مَعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم پر ہر امیر

marfat.com
Marfat.com

كُلِّ اَمِيْرٍ بَرًّا كَانَ اَوْفَاجِرًا اَوْاِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ اَوْفَاجِرًا اَوْاِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ اَوْفَاجِرًا اَوْاِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ۔ (رواہ ابوداؤد)

کے ساتھ جہاد واجب ہے۔ نیک ہو یا بد اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو۔ اور نماز ہر مسلمان کے پیچھے واجب ہے نیک ہو یا بد اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو۔ اور جماعت واجب ہے تم پر خواہ نیک ہو یا بد اگرچہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو۔ (ابوداؤد)

تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی

۳۱۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا تُقْبَلُ مِنْهُمْ صَلٰوتُهُمْ مَنْ تَقَدَّمَ قَوْمًا وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَ رَجُلٌ اَتَى الصَّلٰوةَ دِبَارًا وَالدِّبَارُ اَنْ يَّاْتِيَهَا بَعْدَ اَنْ تَفُوْتَهٗ وَرَجُلٌ اَعْتَبَدَ مُحَرَّرَهٗ

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں جن کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔ ایک تو وہ جو کسی قوم کی امامت کرے اور وہ قوم اس سے ناخوش ہو۔ دوسرے وہ شخص جو نماز کو وقت سے پیچھے ڈال دے۔ تیسرا وہ شخص جو آزاد کو غلام بنالے۔ (ابوداؤد)

جماعت کی تاکید

۳۱۴ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو اور دو سے زیادہ ہیں جماعت ہے۔ (ابن ماجہ)

جُمُعَة

جمعہ بہترین دن ہے

۳۱۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَ فِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ان دنوں میں سے جن میں سورج نے اپنی روشنی ڈالی ہے بہترین دن جمعہ ہے۔ اسی دن آدم پیدا کئے گئے۔ اور

marfat.com
Marfat.com

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

(رواہ مسلم)

اسی دن جنت میں داخل کئے گئے اور اسی دن وہاں سے علیٰحدہ کئے گئے۔ اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئے گی۔ (مسلم)

جمعہ کے دن ایک خاص ساعت ہے

۳۱۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ یَّسْاَلُ اللّٰهَ فِیْهَا خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک خاص ساعت ہے۔ جو مسلمان بندہ اسے پاکر اس میں خدا سے سوال کرتا ہے تو خدا اسے ضرور دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۳۱۷ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِیْ تُرْجٰی فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰی غَیْبُوْبَةِ الشَّمْسِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ساعت کو جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے تلاش کرو جمعہ کے دن عصر کے بعد سے آفتاب کے غروب ہونے تک۔ (ترمذی)

جمعہ کی نماز کی تاکید

۳۱۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَیَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے لکڑی کے منبر پر یہ فرماتے سنا ہے کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ خدا تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور غافل لوگوں میں شمار ہونے لگیں گے۔ (مسلم)

۳۱۹ عَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِهٖ۔

(رواہ الترمذی ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سستی سے تین جمعوں کی نمازوں کو ترک کر دے گا اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

جمعہ کی فضیلت

۳۲۰ عَنْ سَلْمَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَّيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهٖ اَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيْبِ بَيْتِهٖ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيْ مَا كُتِبَ لَهٗ ثُمَّ يُنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى۔

(رواہ البخاری)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن نہلائے اور جس قدر ممکن ہو سکے پاکی حاصل کرے اور تیل لگائے یا خوشبو جو گھر میں موجود ہو۔ پھر گھر سے نماز کو نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان مسجد میں گھس کر نہ بیٹھے پھر جس قدر خدا نے اس پر نماز فرض کی ہے اس کو پڑھے پھر جب امام خطبہ پڑھے تو خاموش بیٹھا رہے تو اس کے وہ تمام گناہ جو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس نے کئے ہیں معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(بخاری)

خطبہ خاموشی سے سُنا جائے

۳۲۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو۔ اس وقت اگر تو نے اپنے مسلمان بھائی سے یہ بھی کہا کہ خاموش رہو۔ تو تو نے بھی لغو کام کیا

(بخاری و مسلم)

کسی کو اس کی جگہ سے نہ اُٹھاؤ

۳۲۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ اِلٰى مَقْعَدِهٖ فَيَقْعُدُ فِيْهِ وَلٰكِنْ يَقُوْلُ اِفْسَحُوْا۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کو جمعہ کے دن اس کی جگہ سے نہ اٹھائے اور پھر اس کی جگہ خود بیٹھنے کا ارادہ کرے۔ لیکن اس کو چاہیئے کہ کشادگی کی خواہش کرے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

نماز جمعہ کا وقت

۳۲۳ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی الْجُمُعَۃَ حِیْنَ تَمِیْلُ الشَّمْسُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے تھے۔ جبکہ سورج ڈھل جاتا تھا۔ (بخاری)

۳۲۴ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَکَّرَ بِالصَّلٰوۃِ وَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوۃِ یَعْنِی الْجُمُعَۃَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت سردی کے دنوں میں جمعہ کی نماز سویرے پڑھتے اور سخت گرمی کے دنوں میں دیر سے پڑھتے۔ (بخاری)

جمعہ کی اذان

۳۲۵ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ رض قَالَ کَانَ النِّدَاءُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَوَّلُہٗ اِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ عَلَی الْمِنْبَرِ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ رض وَعُمَرَ رض فَلَمَّا کَانَ عُثْمَانُ رض وَکَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَی الزَّوْرَاءِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں جمعہ کی پہلی اذان وہ تھی جو امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد دی جاتی تھی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے زمانوں میں بھی اسی پر عمل رہا۔ پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا۔ اور لوگوں کی زیادتی ہوئی تو تیسری اذان بڑھائی گئی۔ جو مدینہ کے بازار زوراء میں کہی جاتی تھی۔ (تیسری اذان سے مراد پہلی آذان ہے) (بخاری)

خطبوں کے درمیان وقفہ

۳۲۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ خُطْبَتَیْنِ کَانَ یَجْلِسُ اِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰی یَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَخْطُبُ ثُمَّ یَجْلِسُ وَلَا یَتَکَلَّمُ ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَخْطُبُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے۔ آپ منبر پر جا کر بیٹھتے پھر جب مؤذن اذان سے فارغ ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور کوئی بات نہ کرتے۔ پھر کھڑے ہوتے

marfat.com
Marfat.com

(رواہ ابوداود)

۳۲۷ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهٗ قَصْدًا۔

(رواہ مسلم)

اور دوسرا خطبہ پڑھتے۔ (ابوداؤد)

حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے۔ اور ان کے درمیان بیٹھتے تھے۔ اور ان دونوں خطبوں میں قرآن پڑھتے اور نصیحت کرتے تھے۔ اور آپ کی نماز اوسط درجہ کی ہوتی تھی۔ اور خطبہ بھی اوسط درجہ کا ہوتا تھا۔

(مسلم)

عِیدَین

۳۲۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَاَوَّلُ شَيْءٍ يَّبْدَاُ بِهِ الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوْصِيْهِمْ وَيَاْمُرُهُمْ وَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهٗ اَوْ يَاْمُرُ بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ ثُمَّ يَنْصَرِفُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدگاہ تشریف لے جاتے۔ سب سے پہلے نماز پڑھتے پھر پلٹتے اور لوگوں کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاتے۔ جبکہ لوگ اپنی صفوں پر بیٹھے ہوتے آپ انہیں نصیحت کرتے ہدایت فرماتے اور احکام دیتے اور اگر کہیں کوئی لشکر بھیجنا چاہتے تو اس کا حکم دیتے اور اگر کوئی حکم دینا ہوتا تو دیتے اور پھر لوٹ جاتے۔

(بخاری و مسلم)

۳۲۹ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ۔

(رواہ ابوداود)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو مدینہ والوں کے دو دن خوشی منانے کے مقرر تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا یہ دن کیسے ہیں۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانہ میں ان دنوں میں کھیلا کودا کرتے تھے۔ آپ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کے بدلے ان سے بہتر دن دے دیئے ہیں۔ اور وہ دن عید الاضحیٰ اور یوم فطر عید ہیں۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

عیدین کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہے

۳۳۰ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ایک دو بار نہیں کئی مرتبہ بغیر اذان اور تکبیر کے۔

(مسلم)

عیدین کا خطبہ نماز کے بعد

۳۳۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ رض وَعُمَرُ رض يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ خطبہ سے پہلے عیدین کی نماز پڑھتے تھے۔

(بخاری و مسلم)

مسجد میں عید کی نماز

۳۳۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ اِنَّهٗ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن بارش ہو گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہ کو مسجد میں عید کی نماز پڑھائی۔ (ابوداؤد)

عید کی دو رکعتیں ہیں

۳۳۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید فطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی اور نہ تو ان دو رکعتوں سے پہلے اور نہ بعد میں کوئی اور نماز ادا کی۔ (بخاری و مسلم)

عیدین کی تکبیریں

۳۳۴ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ سَاَلْتُ اَبَا مُوْسٰى

حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

marfat.com
Marfat.com

وَحُذَيْفَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ اَبُوْمُوْسٰى كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا تَكْبِيْرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ صَدَقَ۔

(رواہ ابوداؤد)

میں نے ابوموسیٰ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید فطر اور عید قربان کی نمازوں میں کس طرح تکبیریں کہتے تھے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ چار تکبیریں کہتے تھے جس طرح جنازہ کی نماز میں کہی جاتی ہیں۔ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی۔ (ابوداؤد)

عیدگاہ میں مختلف راستوں سے جانا

۳۳۵ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدٍ خَالَفَ الطَّرِيْقَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن مختلف راستوں سے آتے جاتے تھے (بخاری)

عیدالاضحیٰ کے دن کیا کرنا چاہیے

۳۳۶ عَنِ الْبَرَآءِ رض قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهٖ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ نُصَلِّيَ فَاِنَّمَا هُوَ شَاةُ لَحْمٍ عَجَّلَهُ لِاَهْلِهٖ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِيْ شَيْءٍ۔

(متفق علیہ)

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عید قربان کے دن ہمیں خطبہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے پہلے ہمیں آج کے دن نماز پڑھنی چاہیئے۔ پھر لوٹ کر قربانی کرنی چاہیئے۔ جس نے ایسا کیا اس نے سنت پر عمل کیا اور جس نے ہماری نماز پڑھنے سے پہلے ہی ذبح کر لیا تو وہ قربانی گوشت کی بکری ہے۔ جس کو اس نے اپنے گھر والوں کے لئے جلدی سے ذبح کر لیا ہے۔ قربانی نہیں۔ (بخاری و مسلم)

عیدین کے دن کھانا

۳۳۷ عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عید فطر کے دن جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ کھا نہ لیتے عید کو نہ جاتے۔ اور عید قربان کے روز اس وقت

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

تک کچھ نہ کھاتے جب تک نماز نہ پڑھ لیتے۔
(ترمذی۔ابن ماجہ)

قُربانی

عشرہ ذی الحجہ کے فضائل

۳۳۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَالِكَ بِشَيْءٍ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں جس میں نیک کام اللہ کے نزدیک عشرۂ ذی الحجہ میں نیک کام کرنے سے زیادہ محبوب ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ خدا کی راہ میں جہاد۔ آپ نے فرمایا خدا کے راستہ میں جہاد بھی ان دنوں میں نیک کام کرنے سے زیادہ محبوب نہیں۔ بجز اس صورت کے کوئی شخص اپنی جان اور مال کے ساتھ خدا کے راستہ میں نکلے اور دونوں میں سے ایک بھی واپس نہ لائے۔
(بخاری)

۳۳۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يُّتَعَبَّدَ لَهٗ فِيْهَا مِنْ عَشْرِ ذِى الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ کسی دن خدا کی عبادت زیادہ پسند نہیں۔ عشرہ کے ہر دن کا روزہ خدا کے نزدیک سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور عشرہ کی ہر رات کا قیام شب قدر میں قیام کے برابر ہے۔
(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

قربانی کا ثواب

۳۴۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ الْمَكَانِ قَبْلَ اَنْ يَقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قربانی کے دن کوئی عمل ایسا نہیں جو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ ہو۔ اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا۔ اور قربانی کا خون اللہ کے یہاں زمین پر گرنے سے پہلے ہی قبول ہو جاتا ہے۔ تم قربانی کر کے اپنے دلوں کو خوش کیا کرو۔ (ترمذی)

قربانی حضرت ابراہیم کی سنت ہے

۳۴۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رض قَالَ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت زید بن ارقم رضؓ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یہ قربانیاں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس سے ہم کو کیا ثواب ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اور اون یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا اور اون کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی ہے۔

قربانی کرنے والے کے لیے ہدایات

۳۴۲ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا فِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يَقْلِمَنَّ ظُفُرًا وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ

حضرت ام سلمہ رضؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عید قربان کا پہلا عشرہ آئے اور تم میں کچھ لوگ قربانی کا ارادہ کریں تو نہ اپنے بال مونڈائیں اور نہ ترشوائیں اور نہ ناخن کٹوائیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ۔

(رواہ مسلم)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بقرعید کا چاند دیکھے اور قربانی کا ارادہ رکھے اس کو چاہیئے کہ نہ تو بال منڈائے اور نہ ترشوائے اور نہ ناخن کٹوائے۔ (مسلم)

قربانی کا دنبہ

۳۴۳ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ رض أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمِدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا دنبہ لانے کا حکم دیا جس کے سر پر سینگ ہوں وہ سیاہی میں چلتا ہو۔ (یعنی اس کے پاؤں سیاہ ہوں) اور سیاہی میں بیٹھتا ہو۔ یعنی اس کا پیٹ اور سینہ سیاہ ہو اور سیاہی میں دیکھتا ہو یعنی اس کا آنکھوں کا حلقہ سیاہ ہو پس ایسا آپ کی قربانی کے لئے لایا گیا۔ اور آپ نے فرمایا اے عائشہ چھری لے آؤ۔ پھر آپ نے فرمایا پتھر پر چھری کو تیز کرو۔ اس کے بعد آپ نے چھری کو ہاتھ میں لیا اور دنبہ کو لٹایا۔ اور پھر بسم اللہ اللھم تقبل من محمد وآل محمد ومن امۃ محمد کہہ کر اس کو ذبح کر ڈالا۔ (مسلم)

عیدگاہ میں قربانی

۳۴۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں ذبح و نحر کیا کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

گائے اور اونٹ کی قربانی

۳۴۵ عَنْ جَابِرٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجُزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گائے اور اونٹ کی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے

marfat.com
Marfat.com

(رواہ مسلم وابوداود) کافی ہے۔ (مسلم - ابوداؤد)

قربانی کی دُعاء

۳۴۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذِّبْحِ كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عید قربان کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دنبوں کو ذبح کیا جو سینگ دار ابلق اور خصی تھے۔ جب آپ نے ان کو قبلہ رخ کیا تو یہ دعا پڑھی

اِنِّی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض علی ملۃ ابراھیم حنیفا وما انا من المشرکین ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین اللھم منک ولک عن محمد وامتہ بسم اللہ واللہ اکبر، اس کے بعد ذبح کیا۔

(ابوداؤد - ابن ماجہ)

عیب دار جانور کی قربانی نہ کی جائے

۳۴۷ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو یہ حکم دیا ہے کہ جس جانور کو ہم قربان کریں۔ اس کی آنکھ کان کو اچھی طرح دیکھ لیں کہ ان میں کوئی نقصان نہ ہو اور یہ حکم دیا ہے کہ ہم اس جانور کو ذبح نہ کریں جس کا کان اگلی طرف سے کٹا ہو یا پچھلی طرف سے اور نہ اس کو جس کا لٹکا ہو لمبائی میں یا گولائی میں۔

(ترمذی - ابوداؤد - نسائی - ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

قربانی کے جانور کی عمر

۳۴۸ عَنْ مُجَاشِعٍ رض مِنْ بَنِیْ سُلَیْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ یُوَفِّیْ مِمَّا یُوَفِّیْ مِنْہُ الثَّنِیُّ۔

(رواہ ابوداؤد، والنسائی، وابن ماجۃ)

حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جذع یعنی وہ دنبہ یا بھیڑ جو چھ ماہ سے زیادہ کی ہو کافی ہے اس چیز سے کہ کفایت کرے اس کو ثنی۔ یعنی سال بھر سے زیادہ کا دنبہ یا بکری۔ یعنی چھ ماہ کا دنبہ بھی قربانی کے لئے اسی طرح کافی ہے۔ جس طرح سال بھر سے زیادہ کا۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

۳۴۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّۃً اِلَّا اَنْ یَّعْسُرَ عَلَیْکُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَۃً مِنَ الضَّاْنِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ذبح کرو مسنہ کو (یعنی اس جانور کو ذبح کرو جو ایک سال کا پورا ہو چکا ہو) اگر مسنہ ملنا مشکل ہو تو ذبح کرو دنبہ یا بھیڑ کے جذعہ کو (یعنی ایک سال سے کم عمر والے کو۔ (مسلم)

جنازہ اور نماز جنازہ

تلقین

۳۵۰ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتٰکُمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مرنے والوں کو کلمہ کی تلقین کیا کرو۔ (مسلم)

مریض کے سامنے اچھی باتیں کی جائیں

۳۵۱ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ اَوِ الْمَيِّتَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ۔ (رواہ مسلم)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم مریض یا قریب المرگ کے پاس جاؤ تو دعا کرو کیونکہ فرشتے تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔ (مسلم)

میّت کے لیے دُعاء

۳۵۲ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِىْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهٗ فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِىْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهٗ فِىْ عَقِبِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوسلمہؓ کے پاس تشریف لائے جبکہ ان کی آنکھیں پتھرا گئی تھیں۔ آپؐ نے انہیں بند کر دیا پھر آپ نے فرمایا۔ جب روح قبض کی جاتی ہے تو اس کے ساتھ بینائی بھی جاتی رہتی ہے۔ یہ سن کر ان کے گھر والے رونے چیخنے لگے۔ آپ نے فرمایا بنک دعا کرو کیونکہ فرشتے تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا۔ اے خدا ابوسلمہ کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں ان کا درجہ بلند فرما۔ اور ان کے پسماندگان میں سے کسی شخص کو ان کا جانشین بنا۔ اور اے پروردگار ہمیں اور انہیں بخش دے اور ان کی قبر کشادہ کر اور منور کر۔ (مسلم)

کلمۂ طیّبہ پر خاتمہ

۳۵۳ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کا آخری کلام کلمہ طیبہ ہوگا۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد)

میّت پر آنسو بہانا

۳۵۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ رض وَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمانؓ بن مظعون

marfat.com
Marfat.com

هُوَ مَيِّتٌ وَّهُوَ يَبْكِيْ حَتّٰى سَالَ دُمُوْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَجْهِ عُثْمَانَ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

کا بوسہ لیا جبکہ وہ انتقال کر چکے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم رو رہے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے آنسو عثمانؓ کے چہرے پر بہنے لگے۔ (ترمذی)

بیمار کی عیادت

۳۵۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ جنازہ کے ساتھ جانا۔ دعوت قبول کرنا۔ چھینک کا جواب دینا۔ (بخاری ومسلم)

عیادت کی فضیلت

۳۵۶ عَنْ ثَوْبَانَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان جب کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے۔ تو بہشت کی میوہ خوری میں رہتا ہے۔ جب تک عیادت سے واپس نہ آئے۔ (مسلم)

۳۵۷ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ اٰدَمَ! مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِيْ عِنْدَهٗ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائے گا۔ اے آدم کے بیٹے میں بیمار ہوا لیکن تو نے میری عیادت نہیں کی وہ جواب میں کہے گا اے میرے پروردگار میں کس طرح تیری عیادت کر سکتا ہوں۔ حالانکہ تو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اللہ فرمائے گا کیا تجھ کو یاد نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ اگر تو اس کی عیادت کرتا۔ تو مجھ کو اس کے پاس ہی پاتا۔ یعنی میری خوشنودی تجھ کو وہاں

marfat.com
Marfat.com

نصیب ہوتی۔ (مسلم)

عیادت کے موقعہ پر تسلّی دینا

۳۵۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰی اَعْرَابِیٍّ یَعُوْدُہٗ وَکَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰی مَرِیْضٍ یَعُوْدُہٗ فَقَالَ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقَالَ لَہٗ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی قَالَ کَلَّا بَلْ حُمّٰی تَفُوْرُ عَلٰی شَیْخٍ کَبِیْرٍ تُزِیْرُہُ الْقُبُوْرَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ اِذًا۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کو تشریف لے گئے اور آپ کی عادت یہ تھی کہ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو اس کے پاس بیٹھ کر فرماتے لا باس طہور ان شاء اللہ :۔ یعنی کچھ اندیشہ نہیں یہ بیماری تجھ کو پاک کرنے والی ہے۔ چنانچہ آپ نے دیہاتی سے بھی یہی فرمایا۔ دیہاتی بولا نہیں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک بخار ہے جو بہت بوڑھے شخص پر جوش مارتا ہے اور اس کو قبر میں لے جائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو اسی طرح سے ہوگا۔ (بخاری)

بیمار کے لئے دُعاء

۳۵۹ عَنْ عَآئِشَۃَ رض قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَکٰی مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَہٗ بِیَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَالَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سیدھا ہاتھ اس پر پھیرتے اور فرماتے۔ اے پروردگار لوگوں کے درد بیماری کو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے۔ نہیں ہے شفا مگر تیری شفا وہ شفا جو نہ چھوڑے کسی بیماری کو۔

(بخاری و مسلم)

معمولی بیماری میں عیادت

۳۶۰ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رض قَالَ عَادَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ وَّجَعٍ کَانَ بِعَیْنِیْ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت زید بن ارقم رضی کہتے ہیں کہ میری آنکھوں میں درد تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت کی

(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

عیادت میں دُعا

۳۶۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا شُفِيَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ کہے دعا کرتا ہوں میں اللہ بزرگ و برتر سے جو مالک ہے عرش عظیم کا یہ کہ وہ تجھ کو شفا دے تو اللہ اس کو شفا دے دیتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

مریض کی دل دہی کرنا

۳۶۲ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهٗ فِيْ اَجَلِهٖ فَاِنَّ ذَالِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَّيُطَيِّبُ بِنَفْسِهٖ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی مریض کی مزاج پرسی کو جاؤ تو اس کو تسکین دو اور اس کے رنج و غم کو دور کرو۔ یہ تسکین و تشفی اگرچہ حکم الٰہی کو نہیں روکتی لیکن مریض کے دل کو ضرور خوش کر دیتی ہے۔

(ترمذی)

غیر مسلم کی عیادت

۳۶۳ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ غُلَامٌ يَهُوْدِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِهٖ فَقَالَ لَهٗ اَسْلِمْ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ وَهُوَ عِنْدَهٗ فَقَالَ اَطِعْ اَبَا الْقَاسِمِ فَاَسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی کا لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کو تشریف لے گئے اور اس کے سرہانے بیٹھ کر آپ نے فرمایا۔ اسلام قبول کر لے۔ لڑکے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے باپ نے کہا ابوالقاسم کی اطاعت کر۔ چنانچہ لڑکے نے اسلام قبول کر لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْقَذَهٗ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ البخاری)

وہاں سے واپس ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اس خداوند بزرگ و برتر کو ہی ہر قسم کی تعریف سزاوار ہے جس نے اس لڑکے کو دوزخ سے نجات دی۔

(بخاری)

نیک بندے کے اعمال بیماری میں لکھے جاتے ہیں

۳۶۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا كَانَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ حَسَنَةٍ مِّنَ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرِضَ قِيْلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهٖ اُكْتُبْ لَهٗ مِثْلَ عَمَلِهٖ اِذَا كَانَ طَلِيْقًا حَتّٰى اُطْلِقَهٗ اَوْ اَكْفِتَهٗ اِلَيَّ۔

(رواہ فی شرح السنۃ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ عبادت کے صحیح راستہ پر ہوتا ہے۔ اور پھر بیمار ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس فرشتہ کو جو اس کے اعمال لکھنے پر مقرر ہوتا ہے حکم دیتا ہے کہ وہ تندرستی کی حالت میں جو نیک کام کرتا تھا۔ تو انھیں لکھتا رہ۔ یہاں تک کہ میں اسے تندرست کر دوں یا اپنے پاس بلالوں۔

(شرح السنہ)

طاعون میں مرنا شہادت ہے

۳۶۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ لِّكُلِّ مُسْلِمٍ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون میں مرنا ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(بخاری و مسلم)

شہداء پانچ ہیں

۳۶۶ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّهَدَآءُ خَمْسَةٌ اَلْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِيْقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيْدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہداء پانچ ہیں۔ ایک طاعون میں دوسرا جو پیٹ کی بیماری میں مرے تیسرا جو پانی میں ڈوب کر مر جائے۔ چوتھا جو دیوار یا چھت کے نیچے دب کر مر جائے۔ پانچواں جو خدا کی راہ میں شہید ہو جائے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

طاعون کے مقام پر نہ جاؤ

۳۶۷ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعُوْنُ رِجْزٌ اُرْسِلَ عَلٰى طَائِفَةٍ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَوْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدِمُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِّنْهُ۔ (متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ طاعون ایک عذاب ہے جو بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر بھیجا گیا تھا۔ یا آپ نے فرمایا ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے۔ پس جب تم سنو کہ کسی مقام پر طاعون ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔ اور جب اسی جگہ طاعون پھیل جائے جہاں تم رہتے ہو تو وہاں سے بھاگ کر دوسری جگہ نہ جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

بخار میں مبتلا ہونا

۳۶۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيْضًا فَقَالَ اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ هِيَ نَارِيْ اُسَلِّطُهَا عَلٰى عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار کی عیادت کی اور فرمایا تجھ کو خوشخبری ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بخار میری آگ ہے جس کو میں اپنے مؤمن بندے پر مسلط کرتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن اس کے لئے دوزخ کی آگ کا بدلہ قرار پائے گا۔ (ابن ماجہ)

عیادت کب کرنی چاہیے

۳۶۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوْدُ مَرِيْضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثٍ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن بعد مریض کی عیادت کرتے تھے۔ (ابن ماجہ)

مریض سے دعا کراؤ

۳۷۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ يَدْعُ لَكَ فَاِنَّ دُعَآءَهٗ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی مریض کی عیادت کو جاؤ تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے اس

marfat.com
Marfat.com

كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

لئے کہ اس کی دعا فرشتوں کی مانند ہوتی ہے۔

(ابن ماجہ)

مریض کے پاس زیادہ نہ بیٹھا جائے

۳۷۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِيْفُ الْجُلُوْسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِي الْعِيَادَةِ عِنْدَ الْمَرِيْضِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَثُرَ لَغَطُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ قُوْمُوْا عَنِّيْ۔

(رواہ رزین)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ امر سنت میں داخل ہے کہ مریض کے پاس کم بیٹھے اور شور و غل نہ کرے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب لوگوں نے شور و غل اور اختلاف کیا تو آپ نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔

(رزین)

سفر میں مرنا شہادت

۳۷۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں مرنا شہادت ہے۔

(ابن ماجہ)

موت کی آرزو نہ کی جائے

۳۷۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّزْدَادَ خَيْرًا وَّاِمَّا مُسِيْئًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّسْتَعْتِبَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے۔ اس لئے کہ اگر وہ نیکوکار ہے تو ممکن ہے اس کے اعمال صالحہ میں زیادتی ہو جائے۔ اگر بدکار ہے تو ممکن ہے وہ آئندہ خدا کو خوش کر سکے۔

(بخاری)

موت کس طرح مانگے

۳۷۴ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کو کوئی

marfat.com
Marfat.com

الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهُ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔

(متفق علیہ)

تکلیف پہنچے تو وہ مرنے کی آرزو نہ کرے اور اگر اس قسم کی تمنا ضروری ہو تو یہ کہے۔ اے اللہ زندہ رکھ مجھ کو اس وقت تک جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو۔ اور موت دے مجھ کو اس وقت جبکہ میرا مرنا بہتر ہو۔

(بخاری و مسلم)

اچانک موت

۳۷۵ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ اَخْذَةُ الْاَسَفِ۔ (رواہ ابوداود)

وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ اَخْذَةُ اَسَفٍ لِّلْكَافِرِ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِ۔

عبید اللہ بن خالد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ناگہانی موت غضب الٰہی کی پکڑ ہے۔

(ابوداؤد)

بعض روایتوں میں یہ الفاظ بھی ہیں کافر کے لیے غضب الٰہی کی پکڑ ہے۔ اور مومن کے لئے رحمت ہے۔

(بیہقی)

موت کے وقت کی حالت

۳۷۶ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَابٍّ وَّهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنِّيْ اَخَافُ ذُنُوْبِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ قَلْبِ عَبْدٍ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُوْهُ وَاٰمَنَهٗ مِمَّا يَخَافُ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے پاس پہنچے جبکہ وہ دم توڑ رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا تم اپنے آپ کو کس حال میں پاتے ہو۔ یعنی تمہارے دل میں خدا کی رحمت کی امید ہے یا غضب الٰہی کا خوف۔ اس نے کہا یا رسول اللہ میں اپنے دل میں خدا کی رحمت کی امید رکھتا ہوں اور اپنے گناہوں سے خوف زدہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی بندے کے دل میں ایسے وقت نہیں جمع ہوتیں یہ باتیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی امید کو پورا کرتا ہے۔ اور خوف سے امن میں رکھتا ہے۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

مرنے سے پہلے خدا کی رحمت پر اعتقاد

۳۷۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِثَلٰثَةِ اَيَّامٍ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات سے تین روز پہلے یہ فرماتے سنا ہے کہ نہ مرے تم میں سے کوئی مگر یہ کہ خدا کے متعلق نیک گمان رکھتا ہو۔ (مسلم)

مومن اور گنہ گار کی موت

۳۷۸ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رض اَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَ الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَ الْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ ایک جنازہ لایا گیا۔ آپ نے فرمایا یہ راحت پانے والا ہے۔ یا آپ نے فرمایا کہ اس سے دوسروں کو راحت نصیب ہوئی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راحت پانے والا کون ہے۔ اور وہ کون ہے جس سے دوسروں کو راحت نصیب ہوئی۔ آپ نے فرمایا مومن بندہ راحت پاتا ہے مرنے کے بعد دنیا کے رنج و آلام سے اور دنیا کی تکلیفوں سے اور چلا جاتا ہے خدا کی رحمت میں۔ فاجر و بدکار بندہ کے مرنے سے راحت پاتے ہیں خدا کے بندے اور شہر اور درخت اور جانور اس کے شر سے۔ (بخاری و مسلم)

سورۂ یٰسین پڑھنے کا حکم

۳۷۹ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُوْا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والوں کے سامنے سورہ یٰسین پڑھا کرو۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

میّت کو غسل دینا

۳۸۰ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رض قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهٗ فَقَالَ اِغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَالِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذَالِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهٗ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا وَّابْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا وَقَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلٰثَةَ قُرُوْنٍ فَاَلْقَيْنٰهَا خَلْفَهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم آپ کی بیٹی (زینبؓ) کو غسل دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو تین یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر تم اس کی ضرورت سمجھو۔ اور آخر میں کافور یا کوئی چیز کافور میں سے ڈالو۔ اور جب تم غسل دینے سے فارغ ہو جاؤ تو مجھ کو اطلاع دو۔ پس ہم جب غسل سے فارغ ہوئے تو آپ کو خبر کی۔ آپ نے اپنا تہہ بند ہماری طرف پھینک دیا۔ اور فرمایا اس تہہ بند کو میت کے بدن سے لگا کر بچھا دو۔ اور ایک روایت میں یہ ہے کہ غسل دو اس کو طاق تین یا پانچ یا سات بار اور شروع کرو غسل کو دائیں جانب سے۔ اور وضو کے اعضاء سے۔ ام عطیہ کہتی ہیں کہ ہم نے میت کے بالوں کو تین چوٹیاں گوندھیں اور ان کو کمر کی جانب ڈال دیا۔

(بخاری و مسلم)

میت کو کفن دینا

۳۸۱ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ يَّمَانِيَةٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ مِّنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یمن کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا۔ جو سحول کے بنے ہوئے تھے۔ اور روئی کے تھے ان کپڑوں میں کرتہ اور عمامہ نہ تھا۔

(بخاری و مسلم)

۳۸۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَفَّنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

marfat.com
Marfat.com

اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهٗ۔

(رواہ مسلم)

جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اس کو چاہیئے کہ اچھا کفن دے۔ (مسلم)

۳۸۳ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغَالُوْا فِي الْكَفَنِ فَاِنَّهٗ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيْعًا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زیادہ قیمتی کپڑا کفن میں نہ لگاؤ۔ اس لیے کہ وہ جلد چھین لیا جاتا ہے یعنی خراب ہو جاتا ہے (ابوداؤد)

شہداء کو ان ہی کپڑوں میں دفن کیا جائے جو وہ پہنے ہوں

۳۸۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُّنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ يُّدْفَنُوْا بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ۔

(رواہ ابوداود)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد کی نسبت فرمایا ان کے جسموں سے ہتھیار اور چمڑہ (پوستین وغیرہ) اتار لئے جائیں اور پھر ان کو ان کے کپڑوں اور خون سمیت دفن کر دیا جائے۔ (ابوداؤد)

۳۸۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهٗ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوْهُ بِطِيْبٍ وَّلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہی تھے اونٹنی نے گرا دیا اور وہ مر گیا اور وہ حج کا احرام باندھے ہوئے تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم دیا اس کو بیری کے پتوں کے پانی میں غسل دو۔ اور دو کپڑوں کا کفن دو۔ اور نہ خوشبو لگاؤ اور نہ اس کے سر کو ڈھانکو۔ کیونکہ قیامت کے روز یہ شخص لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

(بخاری و مسلم)

مشایعت جنازہ

جنازہ جلد لے جاؤ

۳۸۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْرَعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ سِوٰى ذَالِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهٗ عَنْ رِّقَابِكُمْ۔

(متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جنازہ جلدی لے جاؤ کرو۔ کیونکہ اگر مرنے والا صالح ہے تو اس کے لئے بھلائی ہے اسے بھلائی کی طرف جلد پہنچاؤ۔ اور اگر وہ صالح نہیں ہے تو برائی ہے۔ لہٰذا اسے تم اپنی گردن سے اتارو۔ (بخاری)

۳۸۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِیْ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ لِاَهْلِهَا يَا وَيْلَهَا اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الْاِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْاِنْسَانُ لَصَعِقَ

(رواہ البخاری)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جنازہ تیار کیا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنی گردن پر اٹھاتے ہیں اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے میری منزل کی طرف جلد لے چلو اور اگر بدکار ہوتا ہے تو کہتا ہے ہائے مجھے تم کہاں لے جا رہے ہو۔ اس کی آواز انسان کے سوا سب سنتے ہیں اگر انسان سنے تو بے ہوش ہو جائے۔ (بخاری)

جنازہ کے ساتھ جانا

۳۸۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ پس جو شخص اس کے ساتھ ہو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک رکھ نہ دیا جائے۔ (بخاری و مسلم)

۳۸۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا وَّكَانَ مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِّثْلُ اُحُدٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مسلمان کے جنازے کے ساتھ گیا۔ ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے اور نماز پڑھی اور دفن سے فارغ ہونے تک اس کے ساتھ رہا۔ اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔ ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ اور جو شخص نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ گیا اسے ایک قیراط

marfat.com
Marfat.com

بِقِیْرَاطٍ - (متفق علیہ) ثواب ملے گا۔ (بخاری ومسلم)

میّت پر سو آدمیوں کے نماز پڑھنے کا ثواب

۳۹۰ عَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَیِّتٍ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَبْلُغُوْنَ مِائَةً کُلُّھُمْ یَشْفَعُوْنَ لَہٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِیْہِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی میت پر مسلمانوں کی ایک جماعت جن کی تعداد سو تک پہنچتی ہو نماز پڑھے یہ سب اس کی شفاعت کریں تو یہ شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ (مسلم)

میّت کے پیچھے چلنا

۳۹۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْجَنَازَةُ مَتْبُوْعَةٌ وَّلَا تُتْبَعُ لَیْسَ مَعَھَا مَنْ تَقَدَّمَھَا۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جنازہ کے پیچھے چلنا چاہیئے آگے نہیں جو اس سے آگے بڑھ گیا وہ اس کے ساتھ نہ رہا۔ (ترمذی)

میّت کو کاندھا دینا

۳۹۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَّحَمَلَھَا ثَلٰثَ مِرَارٍ فَقَدْ قَضٰی مَا عَلَیْہِ مِنْ حَقِّھَا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جنازہ کے ساتھ گیا اور تین بار اس کو کاندھا دیا۔ اس نے اپنا حق ادا کر دیا۔ (ترمذی)

تدفین

۳۹۳ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَبِعَ جَنَازَةً لَمْ یَقْعُدْ حَتّٰی تُوْضَعَ فِی اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَہٗ حِبْرٌ مِّنَ الْیَھُوْدِ فَقَالَ لَہٗ اِنَّا ھٰکَذَا نَصْنَعُ یَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ

حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو اس وقت تک نہ بیٹھتے جب تک اسے قبر میں نہ رکھ دیا جاتا۔ ایک یہودی عالم آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا اے محمد

marfat.com
Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوْھُمْ۔

(رواہ الترمذی وابن داؤد وابن ماجۃ)

صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میت کے دفن کرنے یا لحد میں اتارنے سے پہلے ہی بیٹھ جاتے اور فرماتے اس معاملہ میں تم یہودیوں کی مخالفت کرو۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

احکامِ قبر

قبر کی بلندی

۳۹۴ عَنْ سُفْیَانَ التَّمَّارِ اَنَّہٗ رَاٰی قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا۔

(رواہ البخاری)

حضرت سفیان تمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اونٹ کے کوہان کی طرح بنی ہوئی دیکھی۔ (بخاری)

۳۹۵ عَنْ اَبِی الْھَیَّاجِ الْاَسَدِیِّ رض قَالَ قَالَ لِیْ عَلِیٌّ اَلَا اَبْعَثُکَ عَلٰی مَا بَعَثَنِیْ عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَدَعَ تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَہٗ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّیْتَہٗ۔

(رواہ مسلم)

ہیاج اسدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس کام کو انجام دینے کے لئے نہ بھیجوں جسے انجام دینے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا۔ وہ کام یہ ہے کہ تم کوئی تصویر بغیر مٹائے اور کوئی اونچی قبر بغیر برابر کئے ہوئے نہ چھوڑو۔ (مسلم)

قبر پر عمارت بنانا

۳۹۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ یُّبْنٰی عَلَیْہِ وَاَنْ یُّقْعَدَ عَلَیْہِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو گچ کرنے اور اس پر عمارت بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسلم)

۳۹۷ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّجْلِسَ اَحَدُکُمْ عَلٰی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں

marfat.com
Marfat.com

جَمْرَةٍ فَتَحْرِقَ ثِيَابَهُ فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَنْ يَّجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ۔

(رواہ مسلم)

سے اگر کوئی انگارے پر بیٹھے اور وہ اس کے کپڑوں کو جلا کر جلد تک پہنچ جائے۔ تو یہ اس کے لئے قبر پہ بیٹھنے سے بہتر ہے۔ (مسلم)

۳۹۸ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْهَا وَاَنْ تُوْطَأَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو گچ کرنے اور ان پر لکھنے سے اور ان کو روندنے سے منع کیا ہے۔ (ترمذی)

قبر کے سرہانے پتھر گاڑنا

۳۹۹ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ اُخْرِجَ بِجَنَازَتِهٖ فَدُفِنَ وَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَّاْتِيَهٗ بِحَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهَا فَقَامَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِيْ يُخْبِرُنِيْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَسَرَ عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَاْسِهٖ وَقَالَ اُعْلِمُ بِهَا قَبْرَ اَخِيْ وَاَدْفِنُ اِلَيْهِ مَنْ مَّاتَ مِنْ اَهْلِيْ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت مطلب بن ابی وداعہؓ کہتے ہیں۔ جب عثمانؓ بن مظعون کا انتقال ہوا تو ان کا جنازہ لایا گیا اور دفن کیا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پتھر لانے کا حکم دیا۔ وہ شخص اسے اٹھا نہ سکا۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس طرف تشریف لے گئے۔ اور آستینیں چڑھائیں۔ مطلب کہتے ہیں کہ جس شخص نے مجھ سے یہ روایت بیان کی ہے۔ اس نے ذکر کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھوں کی سفیدی انھیں کھولتے وقت ظاہر ہوئی جو اب تک میری نظر میں پھر رہی ہے پھر آپ نے اس پتھر کو اٹھایا اور ان کے سرہانے رکھ دیا۔ اور کہا میں اپنے بھائی کی قبر پہ یہ نشان رکھتا ہوں اور میرے اہل و عیال میں سے جو مرے گا میں اسے ان کے پاس دفن کروں گا۔ (ابوداؤد)

قبر میں جنازہ اتارنا

۴۰۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَاَسْرَجَ لَهٗ بِسِرَاجٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میت کو اتارنے کے

marfat.com
Marfat.com

فَاَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتَ لَاَوَّاهًا تَلَّاءً لِّلْقُرْاٰنِ۔

(رواہ الترمذی)

کے لیے قبر میں داخل ہوئے۔ رات کے وقت۔ آپ کے لیے چراغ روشن کیا گیا۔ اور آپ نے میت کو قبلہ کی طرف سے قبر کے اندر اتارا۔ اور فرمایا۔ اللہ تجھ پر رحم کرے تو بہت رونے والا اور قرآن کا بہت پڑھنے والا تھا۔ (ترمذی)

۴۰۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ الْمَیِّتَ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی میت کو قبر کے اندر اتارتے تو فرماتے۔ بسم اللہ و باللہ وعلی ملۃ رسول اللہ۔ (ترمذی)

شہیدوں کو مقامِ شہادت پر دفن کرنا

۴۰۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ لَمَّا كَانَ یَوْمُ اُحُدٍ جَآءَتْ عَمَّتِیْ بِاَبِیْ لِتَدْفِنَهٗ فِیْ مَقَابِرِنَا فَنَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلٰی اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کی لڑائی ہوئی اور اس میں مسلمان شہید ہوئے تو میری پھوپھی میرے والد کی نعش کو لے کر آئیں تاکہ ان کو اپنے مقبرہ میں دفن کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ایک منادی نے اعلان کیا کہ شہیدوں کو ان کے شہید ہونے کی جگہ پہنچا دو۔ تاکہ ان کو وہیں دفن کیا جائے۔ (ترمذی)

۴۰۳ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ رض بِالْحَبَشِیِّ وَهُوَ مَوْضِعٌ فَحُمِلَ اِلٰی مَكَّةَ فَدُفِنَ بِهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ اَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ رض فَقَالَتْ ؎

وَكُنَّا كَنَدْمَانَیْ جَذِیْمَةَ حِقْبَةً ؛ مِنَ الدَّهْرِ حَتّٰی قِیْلَ لَنْ یَّتَصَدَّعَا
فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَاَنِّیْ وَمَالِكًا ؛ لِطُوْلِ اجْتِمَاعٍ لَمْ نَبِتْ لَیْلَةً مَّعَا

ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ جب عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی موضع حبشی میں وفات ہوئی تو ان کی میت کو مکہ میں لایا گیا اور دفن کر دیا گیا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حج کی غرض سے مکہ میں آئیں تو اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر رض کی قبر پر گئیں اور یہ شعر پڑھے

ترجمہ:۔ ہم دونوں بہن بھائی مانند دو ہمنشینوں جذیمہ کے تھے جو مدت دراز تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوئے۔ یہاں تک کہ کہا گیا یہ کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ جب عرصہ دراز تک ساتھ رہنے کے بعد

marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ لَوْ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتَ اِلَّا حَيْثُ مُتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ۔

(رواہ الترمذی)

ہم جدا ہوئے۔ تو پھر ایک رات کو بھی ایک جا نہ ہوئے اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ خدا کی قسم اگر اس وقت میں تیرے پاس موجود ہوتی جبکہ تجھ کو دفن کیا گیا تو میں ہرگز تجھ کو یہاں دفن نہ کرنے دیتی۔ بلکہ وہاں دفن کرتی۔ جہاں تو مرا تھا۔ اور اگر تیری وفات کے وقت میں تیرے پاس موجود ہوتی تو تیری زیارت کو نہ آتی۔ (ترمذی)

میت پر آنسو بہانا

۴۰۴ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْفَنُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَاَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيْكُمْ مِنْ اَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ رض اَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِيْ قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِيْ قَبْرِهَا۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے دفن میں شریک تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے پاس بیٹھے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے آج کی رات اپنی بیوی سے صحبت نہ کی ہو۔ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں ہوں آپ نے فرمایا۔ ان کی قبر میں اتر جاؤ۔ چنانچہ وہ قبر میں اتر گئے۔ (بخاری)

پکار کر رونے کی ممانعت

۴۰۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ اشْتَكٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رض شَكْوٰى لَهٗ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رض وَّسَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رض وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهٗ فِيْ غَاشِيَةِ فَقَالَ قَدْ قَضٰى قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَكَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کچھ بیمار ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم تھے۔ جب آپ ان کے پاس پہنچے تو انہیں غشی میں پایا۔ آپ نے پوچھا کیا انتقال

marfat.com
Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ وَاِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ۔

(متفق علیہ)

ہوگیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے۔ جب لوگوں نے حضور کو روتے دیکھا تو وہ بھی رونے لگے آپ نے ارشاد فرمایا۔ درحقیقت اللہ عذاب نہیں دیتا آنکھوں کے آنسو اور دل کے غم کے سبب۔ ہاں خدا عذاب دیتا ہے اس کے سبب اور زبان کی طرف اشارہ کیا۔ اور میت کو اس کے اعزاء کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۴۰۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ ہم میں سے نہیں ہے جس نے رخسار پیٹے اور گریبان چاک کیا۔ اور نوحہ و ماتم زمانہ جاہلیت کی طرح کیا۔

۴۰۷ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ لَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ رض قُلْتُ غَرِيْبٌ فِيْ اَرْضِ غُرْبَةٍ لَاَبْكِيَنَّهٗ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّاْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ اِذَا اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تُسْعِدَنِيْ فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ اَبْكِ۔

(رواہ مسلم)

(بخاری و مسلم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے اپنے دل میں کہا مسافر تھے پردیس میں انتقال ہوا ہے ہائے میں ایسا روؤں گی کہ لوگ اس کا ذکر کیا کریں گے۔ میں نے ان پر رونے کی تیاری کی۔ ایک عورت میری مدد کے لئے آنے لگی۔ اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور آپ نے فرمایا کیا اس گھر میں دوبارہ شیطان کو داخل کرنا چاہتی ہے جہاں سے اسے اللہ تعالیٰ نے دو بار نکالا ہے۔ پس میں رونے سے رک گئی۔ اور نہ روئی۔ (مسلم)

نوحہ پر لعنت

۴۰۸ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور

marfat.com
Marfat.com

النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ۔

(رواہ ابوداؤد)

برضا نوحہ سننے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

(ابوداؤد)

صدمہ پر صبر کرنا چاہیے

۴۰۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَۃٍ تَبْکِیْ عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اِتَّقِی اللّٰہَ وَاصْبِرِیْ قَالَتْ اِلَیْکَ عَنِّیْ فَاِنَّکَ لَمْ تُصَبْ مُصِیْبَتِیْ وَلَمْ تَعْرِفْہُ فَقِیْلَ لَھَا اِنَّہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْ بَابَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَہٗ بَوَّابِیْنَ فَقَالَتْ لَمْ اَعْرِفْکَ فَقَالَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَۃِ الْاُوْلٰی۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک عورت سے ہوا جو قبر کے پاس بیٹھی ہوئی رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا خدا سے ڈر اور صبر کر۔ عورت نے جواب دیا جاؤ اپنا کام کرو۔ تم پر میری سی مصیبت کہاں پڑی ہے اور تم اس کا حال کیا جانو۔ اس سے کہا گیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس پر عورت نادم ہوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہاں اس نے دربانوں کو نہ پایا۔ تب اس نے عرض کیا میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا پورا صبر وہ ہے جو ابتدائے مصیبت میں کیا جائے۔

(بخاری و مسلم)

ایک اور دو بچوں کے مرنے کا ثواب

۴۱۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ لَہٗ فَرَطَانِ مِنْ اُمَّتِیْ اَدْخَلَہُ اللّٰہُ بِھِمَا الْجَنَّۃَ فَقَالَتْ عَائِشَۃُ رض فَمَنْ کَانَ لَہٗ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِکَ قَالَ وَمَنْ کَانَ لَہٗ فَرَطًا یَا مُوَفَّقَۃُ فَقَالَتْ فَمَنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِکَ قَالَ فَاَنَا فَرَطُ اُمَّتِیْ لَنْ یُّصَابُوْا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے جس کے دو نابالغ بچے مر جائیں خدا اسے ان کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ کی امت میں سے جس کا ایک بچہ مرا ہو۔ آپ نے فرمایا "اے توفیق دی ہوئی نیک عورت اور جس کا ایک بچہ مرا ہو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں آپ کی امت سے جس کا ایک بچہ بھی نہ گزرا ہو۔ آپ نے فرمایا۔ میں اپنی امت میں سے

marfat.com
Marfat.com

بِمِثْلِیْ۔

(رواہ الترمذی)

اس کا قائم مقام ہوں کیونکہ میرے وصال کے صدمہ کے برابر انہیں کوئی صدمہ نہیں ہوا۔ (ترمذی)

میّت کے گھر والوں کو کھانا پہنچانا

۴۱۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَعْفَرٍ رض قَالَ لَمَّا جَآءَ نَعْیُ جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَاھُمْ مَا یُشْغِلُھُمْ۔

(رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب جعفر کی موت کی خبر آئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو۔ کیونکہ صدمہ نے انہیں مصروف کر رکھا ہے۔ (ترمذی)

جاہلیت کے طریقوں پر عمل نہ کرنا

۴۱۲ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رض وَاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَۃٍ فَرَاَی قَوْمًا قَدْ طَرَحُوْا اَرْدِیَتَھُمْ یَمْشُوْنَ فِیْ قُمُصٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبِفِعْلِ الْجَاھِلِیَّۃِ تَاْخُذُوْنَ اَوْ بِصَنِیْعِ الْجَاھِلِیَّۃِ تَشَبَّھُوْنَ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ کُمْ عَلَیْکُمْ دَعْوَۃً تَرْجِعُوْنَ فِیْ غَیْرِ صُوَرِکُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا اَرْدِیَتَھُمْ وَلَمْ یَعُوْدُوْا لِذٰلِکَ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عمران بن حصین اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی لوگوں کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی چادریں پھینک دی تھیں اور صرف کرتے پہنے ہوئے جنازہ کے ساتھ چل رہے تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جاہلیت کا طریقہ اختیار کرتے ہو۔ اور جاہلیت کے فعل کی مشابہت کرتے ہو۔ میں نے ارادہ کیا ہے کہ تمہیں بددعا دوں۔ کہ تمہاری صورتیں مسخ ہو جائیں۔ راوی کہتا ہے یہ سن کر ان لوگوں نے اپنی چادریں اوڑھ لیں اور اس حرکت کا پھر اعادہ نہ کیا۔ (ابن ماجہ)

عزیزوں کی موت پر صبر کرنا

۴۱۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ مَا لِعَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ عِنْدِیْ جَزَآءٌ اِذَا قَبَضْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں کسی مومن بندے کی

marfat.com
Marfat.com

صَفِيَّهُ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ
اِلَّا الْجَنَّةَ۔

(رواہ البخاری)

۴۱۴ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض قَالَ اَرْسَلَتْ
اِبْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِلَيْهِ اَنَّ اِبْنًا لِّيْ قُبِضَ فَاْتِنَا فَاَرْسَلَ
يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا
اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهُ
بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ
فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ
لَيَاْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ
وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رض وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رض وَ
زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رض وَرِجَالٌ فَرُفِعَ
اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ
عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَّا رَسُوْلَ
اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَا هٰذَا
فَقَالَ هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ
قُلُوْبِ عِبَادِهٖ فَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ
مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَآءَ۔

(متفق علیہ)

پیاری روح کو قبض کرتا ہوں اور وہ اس پر صبر کرتا ہے اور ثواب کا طالب ہوتا ہے تو اس کے لئے میرے پاس جنت سے بہتر کوئی جزا نہیں ہوتی۔ (بخاری)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب نے آپ کے پاس ایک آدمی کو بھیجا۔ کہ میرا لڑکا دم توڑ رہا ہے۔ آپ نے اس کے جواب میں سلام کے بعد کہلا بھیجا۔ کہ خدا ہی کے لئے ہے وہ چیز جو اس نے لی۔ اسی کے لیے ہے وہ چیز جو اس نے دی۔ اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک وقت مقرر ہے۔ پس تم صبر کرو اور ثواب کی طالب رہو۔ حضرت زینبؓ نے دوبارہ آدمی بھیجا اور تشریف لانے کے لئے قسم دی۔ آپ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ کے ساتھ اس وقت سعد بن عبادہؓ۔ معاذ بن جبل۔ ابی بن کعبؓ۔ زید بن ثابتؓ اور دوسرے صحابہ تھے۔ بچہ آپ کے سامنے لایا گیا یا آپ کی گود میں دے دیا گیا۔ اس وقت نزع کی حالت تھی۔ آپ کی آنکھیں اس کو دیکھ کر بہنے لگیں۔ سعدؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ خدا کی رحمت ہے جس کو خدا نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کیا ہے۔ اور خدا اپنے بندوں میں سے ان ہی پر مہربانی کرتا ہے جو رحم کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۴۱۵ عَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِيْ اُمَّتِيْ
مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ اَلْفَخْرُ
فِي الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ وَ
الْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ

حضرت ابو مالک اشعریؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایام جاہلیت کی چار باتیں ہیں۔ جن کو میری امت کے لوگ نہ چھوڑیں گے حسب پر فخر کرنا۔ نسب پر طعن کرنا۔ ستاروں سے پانی طلب کرنا۔ نوحہ کرنا۔ اور نوحہ کرنے والی عورت

marfat.com
Marfat.com

النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قِطْرَانٍ وَّدِرْعٌ مِّنْ جَرَبٍ۔ (رواہ مسلم)

اگر اپنے مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے دن کھڑی کی جائے گی اس حال میں کہ اس کے جسم پر قطران اور خارش کا کرتہ ہوگا۔ (مسلم)

۴۱۶ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مَّيِّتٍ يَّمُوْتُ فَيَقُوْمُ بَاكِيْهِمْ فَيَقُوْلُ وَاجَبَلَاهُ وَاسَيِّدَاهُ وَنَحْوَ ذٰلِكَ اِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكَيْنِ يَلْهَزَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ اَهٰكَذَا كُنْتَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کوئی شخص مرتا ہے اور اس کے عزیزوں میں سے کوئی رونے والا یہ کہہ کر روتا ہے۔ اے پہاڑ اے سردار اور اسی کی مانند تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو میت پر متعین کرتا ہے کہ وہ مکے مارتے اور یہ کہتے ہیں کہ کیا تو ایسا ہی تھا۔ (ترمذی)

۴۱۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتْبَعَ جَنَازَةٌ مَّعَهَا رَانَّةٌ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت ہو۔ (ابن ماجہ)

بیٹے کی موت پر صبر کا ثواب

۴۱۸ عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلٰٓئِكَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ۔ فَيَقُوْلُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ مَاذَا قَالَ عَبْدِیْ فَيَقُوْلُوْنَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ ابْنُوْا لِعَبْدِیْ بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ بَيْتَ الْحَمْدِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب کسی مومن بندے کا بیٹا مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کر لی۔ وہ کہتے ہیں ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ نے کیا کہا۔ وہ کہتے ہیں تیری تعریف کی اور انا للہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر بناؤ۔ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

زیارتِ قبور

۴۱۹ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب زیارت کیا کرو۔ کیونکہ یہ دنیا سے بے رغبت کرتا ہے اور آخرت کو یاد دلاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

۴۲۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ فَقَالَ اِسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی پس آپ روئے اور ان لوگوں کو بھی رلایا جو آپ کے گرد تھے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ میں نے اپنے پروردگار سے اجازت چاہی تھی کہ میں اپنی اور ان کی بخشش کی دعا مانگوں لیکن مجھ کو اجازت نہیں ملی۔ اور میں نے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت چاہی تھی۔ اس کی مجھ کو اجازت مل گئی۔ پس تم قبروں کی زیارت کیا کرو۔ اس لئے کہ وہ موت کی یاد دلاتی ہے۔

(مسلم)

۴۲۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔ (ترمذی)

قبرستان میں پڑھنے کی دُعا

۴۲۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں قبروں پر گزرے تو ان کی طرف منہ کیا اور یہ الفاظ کہے: یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

۴۲۳ عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ۔

(رواہ مسلم)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو سکھاتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہیں۔ ترجمہ:- اے گھر والو مومنو اور مسلمانو تم پر سلامتی ہو ہم بھی اگر اللہ نے چاہا تو تم سے آکر ملیں گے اور ہم اللہ سے تمہارے لئے اور اپنے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

۴۲۴ عَنْ عَآئِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں قیام فرماتے تو آخری شب میں اُٹھ کر مدینہ کے قبرستان میں تشریف لے جاتے اور فرماتے سلامتی ہو تم پر اے قوم مومنین اور تمہارے پاس وہ چیز آئی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا کل کو (یعنی قیامت کے دن کو) اور تم کو مہلت دی گئی ایک مدت معین تک۔ اور ہم بھی اگر اللہ نے چاہا تمہارے پاس آنے والے ہیں۔ اے اللہ بقیع والوں کو بخش دے۔ (مسلم)

نماز جنازہ کی دُعاء

۴۲۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کی نماز پڑھاتے تو یہ دُعا پڑھتے: اللھم اغفر لحینا ومیتنا و شاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان۔ اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تفتنا بعدہ۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

مرنے والوں کی خوبیوں کا ذکر کرنا

۴۲۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتٰكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مرنے والوں کی اچھائیوں کا ذکر کیا کرو۔ اور ان کی برائیوں سے پرہیز کرو۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

مومن کو تکلیف پر ثواب

۴۲۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حُزْنٍ وَّلَا اَذًى وَّلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان کو جو مشقت و تکلیف اور جو رنج و غم اور ملال پہنچتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی کانٹا بھی اس کے چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کی خطاؤں کو دور کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۴۲۸ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوْبَةَ فِی الدُّنْيَا وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ اَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهٖ حَتّٰى يُوَافِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو جلدی کر کے دنیا ہی میں اسے سزا دے دیتا ہے اور جب کسی بندہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اس کی سزا کو روک لیتا ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے روز اسے پوری سزا دے گا۔ (ترمذی)

۴۲۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِیْ نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان مرد اور عورت کو اس کے نفس۔ اولاد اور مال میں تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

۴۳۰ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهٖ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی میں نے آپ کی دعا کو یاد کر لیا آپ فرما رہے تھے۔ اے اللہ اس کو بخش دے اس پر رحم فرما اس کو عافیت دے اس کو معاف کر اس کی مہمانی کو عمدہ کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کو کشادہ فرما اور اس کو پانی برف اور اولہ سے دھو دے اور اس کو غلطیوں سے ایسا پاک وصاف فرما۔ جیسا کہ تو نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کیا۔ اور اس کے گھر سے بہتر گھر اس کو عطا فرما۔ اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما۔ اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی اس کو عطا فرما۔ اور قبر کے عذاب یا فرمایا اس کو دوزخ کے عذاب سے پناہ دے۔ اور ایک روایت میں ہے اس کو قبر کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے تمنا کی کہ یہ مرنے والا میں ہوتا۔

(مسلم)

زکوٰۃ

۴۳۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کو اللہ نے مال دیا۔ اور اس نے اس کی زکوٰۃ نہ دی تو اس کا مال قیامت کے دن گنجے سانپ کی صورت میں جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوں گے پیش کیا جائے گا۔ پھر وہ اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا۔ میں تیرا مال ہوں۔ میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر

marfat.com
Marfat.com

يَبْخَلُوْنَ الْاٰيَةَ۔

(رواہ البخاری)

آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

(بخاری)

۴۳۲ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ یَکُوْنُ لَہٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّھَا اِلَّا اُتِیَ بِھَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَعْظَمَ مَا یَکُوْنُ وَ اَسْمَنَہٗ تَطَاُہٗ بِاَخْفَافِھَا وَتَنْطَحُہٗ بِقُرُوْنِھَا کُلَّمَا جَازَتْ اُخْرَاھَا رُدَّتْ عَلَیْہِ اُوْلٰھَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص کے پاس اونٹ یا گائیں یا بکریاں ہوں اور وہ ان کا حق (یعنی زکوٰۃ) ادا نہ کرے تو قیامت کے دن یہ چیزیں بہت بڑی اور فربہ شکل میں لائی جائیں گی اور اپنے پیروں سے اسے کچلیں گی اور سینگوں سے ماریں گی۔ اور ان کی جماعت پچھلے بعد دیگرے اسی طرح کرتی رہیں گی۔ یہاں تک کہ لوگوں کے حساب وکتاب کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری ومسلم)

۴۳۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَی الصَّدَقَۃِ فَقِیْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ وَّخَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا یَنْقِمُ ابْنُ جَمِیْلٍ اِلَّا اَنَّہٗ کَانَ فَقِیْرًا فَاَغْنَاہُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَاَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّکُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَہٗ وَاَعْتُدَہٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَھِیَ عَلَیَّ وَمِثْلُھَا مَعَھَا ثُمَّ قَالَ یَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْہِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ کا عامل بنا کر بھیجا۔ آپ کو کسی نے خبر دی کہ ابن جمیل۔ خالد بن ولید اور عباس رضی اللہ عنہم نے زکوٰۃ نہیں دی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن جمیل نے زکوٰۃ دینے سے اس لیے انکار کیا ہے کہ وہ مفلس وفقیر تھا اور اب اللہ اور اس کے رسول نے اس کو دولت مند بنا دیا ہے اور خالد بن ولید پس تم لوگ اس پر ظلم کرتے ہو۔ اس لئے کہ اس نے اپنی زرہیں اور جنگ کا تمام سامان جہاد کے لئے وقف کر رکھا ہے اور عباس ان کی زکوٰۃ مجھ پر واجب ہے اور مثل اس کے اور بھی۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا۔ اے عمر رضی اللہ عنہ کیا تم کو معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے۔

(بخاری ومسلم)

۴۳۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ کَانَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے

marfat.com
Marfat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِيْ بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى۔ (متفق علیہ)

روایت ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی قوم زکوٰۃ لاتی تو آپ دعا دیتے اے اللہ فلاں قوم پر رحم فرما۔ ایک دفعہ میرے باپ زکوٰۃ لے کر آئے۔ تو آپ نے دعا فرمائی اے اللہ ابی اوفیٰ پر رحم فرما۔ (بخاری و مسلم)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيْثَ فَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ قَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت والذین یکنزون الذھب والفضۃ نازل ہوئی تو مسلمانوں پر بہت گراں گزری عمرؓ نے کہا میں تمہاری مشکل کو آسان کروں گا۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ آیت آپ کے اصحاب پر گراں گزری ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ صرف اسی لیے فرض کی ہے کہ تمہارے باقی مال کو پاک کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسی لیے میراث مقرر کی ہے۔ راوی کہتا ہے اس کے بعد آپ نے کوئی لفظ فرمایا جو مجھے یاد نہیں رہا۔ تاکہ تمہارے وارث اس سے فائدہ اٹھائیں۔ راوی کہتا ہے یہ سن کر حضرت عمرؓ نے تکبیر کہی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں انسان کے بہترین خزانہ کی اطلاع نہ دوں۔ وہ خزانہ صالح عورت ہے جسے تو اس کی طرف دیکھے تو خوش کر دے اور جب اسے کوئی حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے۔ اور جب وہ نظروں سے اوجھل ہو تو اس کے مال اور عزت کی حفاظت کرے۔ (ابوداؤد)

زکوٰۃ کب واجب ہوتی ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مال حاصل کیا تو اس مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک اس پر سال نہ گزر جائے (ابوداؤد۔ ترمذی)

زکوٰۃ کتنی چیز پر واجب ہوتی ہے

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذُوْدٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ۔

(رواہ الترمذی)

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ اور پانچ راس اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں۔

(بخاری و مسلم)

زمین کی پیداوار پر زکوٰۃ

۴۳۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ عُشْرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس زمین کو آسمان نے سیراب کیا ہو۔ یا چشموں نے یا خود زمین سرسبز و شاداب ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہے۔ اور جس چیز کو کنویں سے پانی دیا گیا ہو۔ اس میں پیداوار کا بیسواں حصہ واجب ہے،

(بخاری)

چاندی کی زکوٰۃ

۴۳۸ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ فَهَاتُوْا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَاِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معاف کی ہیں نے ان گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ (جو تجارت کے لئے نہ ہوں) اور ادا کرو تم زکوٰۃ چاندی کی چالیس درہم پر ایک درہم (اگر دو سو درہم سے زیادہ ہوں) اور ایک سو نوے درہموں میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور جب پورے دو سو درہم ہو جائیں تو ان میں پانچ درہم واجب ہیں۔

(ترمذی)

غلّہ اور کھجور کا نصاب

۴۳۹ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ۔ (رواہ النسائی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غلہ اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ جب تک ان کی مقدار تیس من تک نہ پہنچ جائے۔ (نسائی)

زیور کی زکوٰۃ کا حکم

۴۴۰ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہمارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ عورتو اپنے مال کی زکوٰۃ نکالو۔ اگرچہ وہ تمہارے زیور ہی میں سے ہو۔ کیونکہ تم میں سے قیامت کے دن اکثر دوزخی ہوں گی۔ (ترمذی)

۴۴۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ اَتَتَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ اَيْدِيْهِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا اَتُؤَدِّيَانِ زَكٰوةَ هٰذَا قَالَتَا لَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبَّانِ اَنْ يُّسَوِّرَكُمَا اللّٰهُ بِسِوَارَيْنِ مِنْ نَّارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَاَدِّيَا زَكٰوةَ هٰذَا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے دو کڑے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کیا تم ان کڑوں کی زکوٰۃ دیتی ہو انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اس کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تم کو آگ کے دو کڑے پہنائے۔ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا تو تم ان کی زکوٰۃ ادا کرو۔ (ترمذی)

ترکاریوں میں زکوٰۃ نہیں ہے

۴۴۲ عَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْعَرَايَا صَدَقَةٌ وَّلَا فِيْ اَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْجَبْهَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ترکاریوں میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ اور نہ ان درختوں میں جو کسی کو مستعار دے دی جائیں۔ اور نہیں ہے زکوٰۃ تیس من سے کم کی مقدار کی۔ اور نہ کام کے جانوروں

marfat.com
Marfat.com

صَدَقَةٌ قَالَ الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَ الْبِغَالُ وَالْعَبِيْدُ۔

(رواہ الدارقطنی)

میں زکوٰۃ ہے۔ اور جبہ میں زکوٰۃ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ جبہہ سے مراد گھوڑا۔ خچر اور غلام ہے۔

(دار قطنی)

وقت سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کی اجازت

۴۴۳ عَنْ عَلِیٍّ رض اَنَّ الْعَبَّاسَ رض سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ تَعْجِیْلِ صَدَقَتِہٖ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَہٗ فِیْ ذَالِکَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جلد زکوٰۃ ادا کرنے کی بابت سوال کیا۔ یعنی سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کی بابت پوچھا آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں

۴۴۴ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِ صَدَقَۃٌ فِیْ عَبْدِہٖ وَلَا فِیْ فَرَسِہٖ وَ فِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ لَیْسَ فِیْ عَبْدِہٖ صَدَقَۃٌ اِلَّا صَدَقَۃُ الْفِطْرِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مسلمان کے غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ مگر صدقہ فطر واجب ہے۔

(بخاری و مسلم)

زکوٰۃ پوری ادا کرنے کا حکم

۴۴۵ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِیْکٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیَاْتِیْکُمْ رُکَیْبٌ مُبْغَضُوْنَ فَاِذَا جَاؤُکُمْ فَرَحِّبُوْا بِھِمْ وَخَلُّوْا بَیْنَھُمْ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس ایک چھوٹا سا قافلہ آئے گا۔ یعنی زکوٰۃ لینے کے لئے عامل آئیں گے جو مبغوض ہوں گے یعنی ان کو لوگ اپنا دشمن سمجھیں گے۔ اس لئے کہ وہ مال لینے آئیں گے۔ پس جس وقت تمہارے پاس ان

marfat.com
Marfat.com

وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُوْنَ فَاِنْ عَدَلُوْا فَلَا نَفْسِهِمْ وَاِنْ ظَلَمُوْا فَعَلَيْهِمْ وَارْضُوْهُمْ فَاِنَّ تَمَامَ زَكٰوتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوْا لَكُمْ۔

(رواہ ابوداؤد)

میں سے کوئی آئے تو تم اس کو مرحبا کہو اور اس کی خدمت میں زکوٰۃ کا مال حاضر کرو اور کوئی چیز ان کے اور اپنے درمیان حائل نہ رکھو۔ اگر وہ زکوٰۃ لینے میں انصاف سے کام لیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر ظلم کریں تو اس کا وبال ان پر ہوگا۔ اور تم راضی کرو زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو اور پوری زکوٰۃ دے دینا ان کی رضامندی ہے۔ اور عامل کو چاہیئے کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے۔ (ابوداؤد)

۴۴۶ عَنْ عَمْرِ بْنِ شُعَيْبٍ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اَلَا مَنْ وُلِّيَ يَتِيْمًا لَهٗ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے درمیان خطبہ دیا۔ اور فرمایا خبردار جو شخص کسی یتیم کا سرپرست ہو اور اس یتیم کے پاس مال ہو تو اس سرپرست کو چاہیئے کہ وہ اس مال سے تجارت کرے اور بغیر تجارت کے اس کو نہ چھوڑے ورنہ زکوٰۃ اس کو ختم کر دے گی۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

زکوٰۃ وصول کرنے کا ثواب

۴۴۷ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت رافع بن خدیج رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو عامل زکوٰۃ دیانت سے کام لے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے راستہ میں جہاد کرے یہاں تک کہ اپنے گھر لوٹے۔ (ابوداؤد)

عامل کو کوئی چیز چھپانی نہیں چاہیے

۴۴۸ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عُمَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ

حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جس کسی کو کسی کام پر مامور کریں یعنی

marfat.com
Marfat.com

نَكَتَمْنَا مَخِيطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولًا يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ مسلم)

عامل یا حاکم بنائیں۔ پھر وہ ہم سے سوئی برابر یا اس سے زیادہ کسی چیز کو چھپائے۔ تو یہ چھپانا خیانت ہو گی۔ اور قیامت کے دن وہ اسی چیز کو لے کر آئے گا۔

(مسلم)

زکوٰۃ لینے والا ہدیہ قبول نہ کرے

۴۴۹ عَنْ اَبِیْ حُمَیْدِ السَّاعِدِیِّ رض قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ یُقَالُ لَہُ ابْنُ اللُّتَبِیَّۃِ عَلَی الصَّدَقَۃِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ ھٰذَا لَکُمْ وَھٰذَا اُھْدِیَ لِیْ فَخَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِّنْکُمْ عَلٰی اُمُوْرٍ مِّمَّا وَلَّانِیَ اللّٰہُ فَیَاْتِیْ اَحَدُھُمْ فَیَقُوْلُ ھٰذَا لَکُمْ وَھٰذِہٖ ھَدِیَّۃٌ اُھْدِیَتْ لِیْ فَھَلَّا جَلَسَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْہِ اَوْ بَیْتِ اُمِّہٖ فَیَنْظُرُ اَیُھْدٰی لَہٗ اَمْ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْہُ شَیْئًا اِلَّا جَاءَ بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَحْمِلُہٗ عَلٰی رَقَبَتِہٖ اِنْ کَانَ بَعِیْرًا لَّہٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرًا لَّہٗ خُوَارٌ اَوْ شَاۃً تَیْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ بِیَدَیْہِ حَتّٰی رَاَیْنَا عُفْرَۃَ اِبْطَیْہِ ثُمَّ قَالَ اللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ اللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلۂ ازد کے ایک شخص کو جس کا نام ابن لتبیہ تھا زکوٰۃ کا عامل بنا کر بھیجا اس نے مدینہ میں واپس آکر مسلمانوں سے کہا یہ مال تمہارا ہے یعنی یہ تو وصول کی ہوئی زکوٰۃ ہے اور یہ مال مجھ کو تحفہ کے طور پر دیا گیا ہے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیا۔ اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا۔ میں تم میں سے چند آدمیوں کو کسی کام پر بھیجتا ہوں جس کا مجھے خدا نے حکم دیا ہے۔ پس تم میں سے ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے یہ تمہارا سامان ہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے ادا کیا گیا ہے۔ کیوں نہ بیٹھا وہ شخص اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر اور دیکھتا کہ اس کے پاس ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی چیز استحقاق کے بغیر لے گا۔ وہ قیامت کے دن اس کے گردن پر سوار ہو گی۔ اگر وہ چیز اونٹ ہو گا تو اس کی آواز ہو گی۔ گائے ہو گی تو اس کی آواز ہو گی اور بکری ہو گی تو اس کی آواز ہو گی۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اس قدر کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ اور فرمایا اے اللہ میں نے تیرا حکم پہنچا دیا

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ) اے اللہ میں نے تیرا حکم پہنچا دیا۔ (بخاری و مسلم)

زکوٰۃ نہ دینے پر لڑنے کی اجازت

۴۵۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْبَکْرٍ بَعْدَهٗ وَکَفَرَ مَنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض لِاَبِیْ بَکْرٍ رض کَیْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَی اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ رض وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ فَاِنَّ الزَّکٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰی مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَیْتُ اَنَّ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ رض لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے خلیفہ ہوئے۔ عربوں میں سے جن کو کافر ہونا تھا کافر ہوئے۔ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لڑنے کا ارادہ کیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تم لوگوں سے کس بنیاد پر لڑو گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑوں جب تک وہ کلمہ طیبہ کا اقرار نہ کر لیں جس نے اس کا اقرار کر لیا۔ اس نے مجھ سے اپنی جان اور مال کو بچا لیا۔ مگر اس کے حق کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ نے فرمایا۔ خدا کی قسم میں اس شخص سے لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرے گا۔ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ خدا کی قسم اگر مجھ کو بکری کا بچہ دینے سے انکار کریں گے جس کو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیا کرتے تھے تو میں ان کے انکار پر لڑوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ خدا کی قسم بات کچھ نہ تھی مگر میں نے دیکھا کہ خدا نے ابوبکرؓ کے سینہ کو کھول دیا ہے لڑنے کے لئے۔ پھر مجھ کو معلوم ہوا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے درست تھی اور وہ حق پر تھے

(متفق علیہ) (بخاری و مسلم)

زکوٰۃ لینے والے کو خوش کر دو

۴۵۱ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَ قَالَ

حضرت جریرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ۔

(رواہ مسلم)

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو تم کو چاہیئے کہ وہ تمہارے پاس سے اس حال میں واپس جائے کہ وہ تم سے راضی ہو۔ (مسلم)

۴۵۲ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ رض قَالَ قُلْنَا اِنَّ اَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا اَفَنَكْتُمُ مِنْ اَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ قَالَ لَا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت بشیر بن خصاصیہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں۔ کیا ایسی حالت میں ہم اپنے مال چھپا لیا کریں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ (ابوداؤد)

مویشی کی زکوٰۃ کس طرح وصول کی جائے

۴۵۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ اِلَّا فِيْ دُوْرِهِمْ۔

(رواہ ابوداؤد)

عمرو بن شعیب بواسطۂ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ لینے والا جانوروں کو کھنچوا کر نہ منگوائے۔ اور نہ زکوٰۃ دینے والا مویشی کو دور لے جائے۔ بلکہ مویشی کی زکوٰۃ ان کے گھروں میں وصول کی جائے۔ (ابوداؤد)

زکوٰۃ نہ دینے پر عذاب

۴۵۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سونے یا چاندی کا مالک ہو اور وہ اس کے حق کو ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے لئے (اس سونے چاندی) کی تختیاں بنائی جائیں گی جن کو آگ میں تپایا جائے گا۔ اور ان تختیوں سے اس کے پہلوؤں۔ پیشانی اور پشت کو داغ دیا جائے گا۔ اور جب وہ ٹھنڈی ہو جائیں گی۔ تو پھر ان کو دوزخ

marfat.com
Marfat.com

بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِيْنُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهُ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطِحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا

کی آگ میں گرم کیا اور تپایا جائے گا۔ اور پھر داغ دیا جائے گا۔ اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہے گا۔ اور یہ دن جس روز کیا جائے گا۔ اتنا بڑا ہوگا جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سالوں کے برابر ہوگی یہاں تک کہ بندوں کا حساب کتاب ختم ہو جائے گا۔ اور جنت میں جانے والوں کو جنت میں اور دوزخیوں کو دوزخ میں بھیج دیا جائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو سن کر آپ سے پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ (یہ حکم تو زر نقد کا ہے) اونٹوں کا حکم کیا ہے آپ نے فرمایا اونٹوں والا بھی اگر اونٹوں کے حق (زکوٰۃ) کو ادا نہ کرے اور اونٹوں کا ایک حق یہ بھی ہے کہ جس روز ان کو پانی پلایا جائے ان کا دودھ دوھا جائے تو قیامت کے دن اونٹوں کے مالک کو منہ کے بل اوندھا اونٹوں کے سامنے ایک ہموار میدان میں ڈالا جائے گا۔ اور اس کے سارے اونٹ مع بچوں کے وہاں موجود ہوں گے یعنی تعداد میں پورے ہوں گے اور اونٹوں کا مالک ان میں سے ایک کو بھی کم نہ پائے گا۔ یہاں تک کہ ایک بچہ بھی کم نہ ہوگا۔ اور یہ اونٹ اور بچے جو خوب فربہ ہوں گے اپنے پاؤں سے اپنے مالک کو روندیں گے اور کچلیں گے اور اپنے دانتوں سے کاٹیں گے اور جب ان اونٹوں کی ایک قطار روند کر کچل کر اور کاٹ کر چلی جائے گی تو دوسری قطار آئے گی اور روندے گی کچلے گی اور کاٹے گی اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہے گا اور جس دن یہ ہوگا اس دن کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہوگی۔ یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا۔ اور وہ جنت اور دوزخ کی جانب اپنی اپنی راہ اختیار کریں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا یا رسول اللہ گایوں اور بکریوں کے مالک کا

marfat.com
Marfat.com

كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ فَالْخَيْلُ ثَلٰثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَعَدَّاءً عَلٰى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَّ رَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَّ كُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَّ

کیا حال ہوگا۔ آپ نے فرمایا۔ گایوں اور بکریوں کے مالک کو جو ان کا حق (زکوٰۃ) ادا نہ کرے قیامت کے دن ہموار میدان میں منہ کے بل ڈالا جائے گا۔ اور اس کی گایوں اور بکریوں میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔ ان کے سینگ مڑے نہ ہوں گے ٹوٹے نہ ہوں گے اور نہ وہ بلا سینگ کے ہوں گی۔ یعنی سب کے سروں پر سینگ ہوں گے اور سالم ہوں گے یہ گائیں اور بکریاں اپنے سینگوں سے اپنے مالک کو ماریں گی اپنے کھروں سے کچلیں گی اور روندیں گی جب ایک قطار اپنا کام کر کے چلی جائے گی تو دوسری قطار آ کر اپنا کام کرے گی۔ اور برابر اسی طرح ہوتا رہے گا۔ اور جس دن یہ ہوگا اس کی مقدار پچاس ہزار برس کے برابر ہوگی۔ یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا۔ اور وہ اپنے اپنے راستوں کو جنت دوزخ کی طرف اختیار کر لیں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بیان کو سن کر پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑوں کا کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو آدمی کے لئے گناہ کا سبب ہوتے ہیں اور ایک آدمی کے لئے پردہ ہوتے ہیں اور ایک آدمی کے لئے ثواب کا سبب ہوتے ہیں۔ پس وہ گھوڑے جو گناہ کا سبب ہوتے ہیں اس شخص کے گھوڑے ہیں جن کو اس نے فخر و ریا کے لئے باندھا یا مسلمانوں سے دشمنی کے لیئے۔ اور وہ گھوڑے جو آدمی کے لئے پردہ ہیں اس شخص کے گھوڑے ہیں جن کو اس نے خدا کی راہ میں کام لینے کے لئے باندھا ہے۔ اور ان کی پشت اور گردنوں میں وہ خدا کے حق کو فراموش نہیں کرتا۔ یہ گھوڑے اس شخص کے لئے پردہ ہوں گے۔ اور وہ گھوڑے جو

marfat.com
Marfat.com

وَلَا تُقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَدَدَ اٰثَارِهَا وَاَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيْدُ اَنْ يَّسْقِيَهَا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا اُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰيَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔

(رواہ مسلم)

ثواب کا سبب ہوتے ہیں اس شخص کے گھوڑے ہیں جن کو اس نے مسلمانوں کے لئے خدا کی راہ میں لڑنے کو باندھا ہے۔ اور چراگاہوں اور سبزہ میں رکھا۔ اس چراگاہ اور سبزہ میں سے جس قدر وہ گھوڑے کھاتے ہیں۔ اس کے حساب میں سبزہ کی مقدار کے موافق نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور ان کی لید اور پیشاب کا بھی نیکیوں میں شمار ہے۔ اور جو گھوڑا رسی توڑ کر ایک یا دو میدانوں میں دوڑتا ہے خدا تعالیٰ اس کے قدموں کے نشانات اور لید کو بھی نیکیوں میں لکھتا ہے۔ اور ان کا مالک جب ان کو نہر پر لے جاتا ہے اور وہ نہر سے پانی پیتے ہیں اگرچہ مالک کا ارادہ ان کو پانی پلانے کا نہ ہو تو پانی کی مقدار کے موافق اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ بیان سن کر صحابہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گدھوں کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا۔ مجھ پر گدھوں کا حکم نازل نہیں کیا گیا۔ مگر صرف یہ ایک جامع آیت فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ۔ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ۔ یعنی جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا اس کا بدلہ اسے ملے گا۔ اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا اس کا بدلہ اسے مل جائے گا۔

(مسلم)

کان اور دفینہ کی زکوٰۃ

۴۵۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الْمَعْدِنِ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر جانور کسی کو زخمی کر دے تو معاف ہے۔ کنویں میں گر کر مر جائے یا کنواں کھودنے میں کوئی مر جائے تو معاف ہے۔ کان کھودنے میں کوئی مر جائے تو معاف ہے۔ اور

marfat.com
Marfat.com

کان یا دفینہ میں سے پانچواں حصہ واجب ہے۔
(بخاری ومسلم)

(متفق علیہ)

حلال اور حرام کو مخلوط نہ کیا جائے

۴۵۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَهْلَكَتْهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس مال میں زکوٰۃ مخلوط ہو جاتی ہے۔ یعنی اس میں سے زکوٰۃ نکالی نہیں جاتی تو وہ مال ضائع ہو جاتا ہے۔

(رواہ البخاری فی تاریخہ)

(بخاری وتاریخ)

۴۵۷ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ قَالَ يَكُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ۔

اور حمیدی نے اتنا اور زیادہ کیا ہے " واجب ہوتی ہے تجھ پر زکوٰۃ اور تو اس کو نہیں نکالتا اس طرح حرام مال حلال کو ضائع کر دیتا ہے۔

۴۵۸ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهٗ هٰذَا الْكِتٰبَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْبَحْرَيْنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذِهٖ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا رَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِيْ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَهَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلٰثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰى فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّثَلٰثِيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰى فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِيْنَ اِلٰى سِتِّيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَلِ فَاِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَّسِتِّيْنَ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو بحرین کی طرف روانہ کیا تو یہ ہدایت لکھوائی۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے یہ بیان ہے اس زکوٰۃ کا جس کو رسول خدا نے خدا کے حکم سے فرض کیا ہے پس جب زکوٰۃ کو اس کے طریقے کے موافق طلب کیا جائے تو دے دی جائے اور جو زیادہ مانگا جائے نہ دی جائے۔ چوبیس اونٹوں یا اس سے کم میں زکوٰۃ واجب ہے۔ اس طرح کہ ہر پانچ اونٹوں پر ایک بکری اور جب پورے پچیس اونٹ ہو جائیں تو ایک برس کا اونٹ کا مادہ بچہ پینتیس تک۔ اور چھتیس سے پینتالیس تک دو برس کا مادہ بچہ اور چھیالیس سے ساٹھ تک تین برس کا مادہ بچہ۔ اور اکسٹھ سے پچہتر تک وہ اونٹنی جو چار برس کی ہو کر پانچویں برس میں داخل ہو گئی ہو اور چھیہتر سے نوے تک دو مادہ بچے۔ دو دو برس کے

marfat.com
Marfat.com

وَسَبْعِيْنَ اِلٰى تِسْعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهٗ اِلَّا اَرْبَعٌ مِّنَ الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ رَبُّهَا فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيْهَا شَاةٌ وَّمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَّعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّيُعْطِي شَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَ يُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَّيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَةُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّلَيْسَتْ

اور اکیانوے سے ایک سو بیس تک دو اونٹنیاں تین تین برس کی۔ اور جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر چالیس کی زیادتی پر دو برس کی اونٹنی۔ اور پچاس کی زیادتی پر تین برس کی اونٹنی۔ اور جس کے پاس صرف چار ہی اونٹ ہوں ان پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ مگر مالک جو چاہے نفل کے طور پر دیدے۔ جب پانچ اونٹ ہو جائیں تو ایک بکری واجب ہے۔ اور جس شخص کے پاس اتنے اونٹ ہوں کہ ان میں چار برس کی اونٹنی جو پانچویں سال میں لگ گئی ہو واجب ہوتی ہو اور اس کے پاس چار برس کی اونٹنی نہ ہو تین برس کی ہو تو تین برس کی اونٹنی ہی قبول کر لی جائے۔ اور میسّر ہوں تو دو بکریاں اس کے ساتھ اور دے دی جائیں۔ یا بیس درہم دے دیئے جائیں۔ اور جس شخص کے پاس اتنے اونٹ ہوں کہ ان میں تین برس کی اونٹنی واجب ہوتی ہے اور اس کے پاس تین برس کی اونٹنی نہ ہو بلکہ چار برس کی ہو تو چار برس کی اونٹنی اس سے لی جائے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اس کو دو بکریاں یا بیس درہم واپس دے دے۔ اور جس شخص کے پاس اس قدر اونٹ ہوں کہ ان میں تین برس کی اونٹنی نہ ہو۔ دو برس کی ہو تو دو برس کی اونٹنی اس سے لے لی جائے۔ اور زکوٰۃ لینے والا دو بکریاں یا بیس درہم اس سے لے لے اور جس کے پاس اتنے اونٹ ہوں کہ ان میں دو برس کی اونٹنی واجب ہوتی ہو اور اس کے پاس دو برس کی اونٹنی نہ ہو تو تین برس کی اونٹنی لے لی جائے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے۔ اور جس کے پاس اتنے اونٹ ہوں کہ ان میں دو برس کی اونٹنی واجب

marfat.com
Marfat.com

عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَ
يُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ فَاِنْ لَّمْ
يَكُنْ عِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهٗ ابْنُ
لَبُوْنٍ فَاِنَّهٗ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهٗ شَيْءٌ وَفِيْ
صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ
اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى
عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ
عَلٰى مِائَتَيْنِ اِلٰى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ
فَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِّنْ
اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَّاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ
اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ رَبُّهَا وَلَا تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ
هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَّلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا
شَآءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ
وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ
وَمَا كَانَا مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ
بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَّةِ رُبُعُ
الْعُشْرِ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعِيْنَ
وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ
رَبُّهَا۔

(رواه البخاری)

(اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهٖ وَلِمَنْ سَعٰى
فِيْهِ وَلِوَالِدَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔)

ہوتی ہو اور اس کے پاس دو برس کی اونٹنی نہ ہو برس دن کی ہو تو برس دن ہی کی پہلے لے اور زکوٰۃ دینے والا بیس درہم یا دو بکریاں اور دے دے۔ اور جس کے پاس اس قدر اونٹ ہوں کہ ان میں برس دن کی اونٹنی واجب ہوتی ہے اور اس کے پاس دو برس کی اونٹنی ہو تو دو برس کی لے جائے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور برس روز کی اونٹنی نہ ہو دو برس کا اونٹ ہو تو وہی لے لیا جائے اور کچھ واپس نہ دیا جائے اور بکریوں کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اگر بکریاں چرنے والی ہوں تو چالیس بکریوں پر ایک بکری۔ اور چرنے والی بکریاں اگر چالیس سے کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ ان کا مالک بطور نفل کچھ چاہے تو دے دے۔ اور زکوٰۃ میں نہ تو عمدہ اور قیمتی بکری دی جائے اور نہ عیب دار۔ اور یہی حکم اونٹوں کا ہے اور گایوں کا۔ اور زکوٰۃ میں بوک نہ لیا جائے البتہ اگر زکوٰۃ لینے والا کسی مصلحت سے بوک لینا چاہے تو مضائقہ نہیں۔ اور متفرق جانوروں کو اکٹھا نہ کیا جائے اور زکوٰۃ کے خوف سے جانوروں کو علیحدہ علیحدہ نہ کیا جائے۔ اور جو نصاب شرعی دو حصہ داروں کے درمیان واجب ہو اس کو دونوں برابر بانٹ لیں۔ چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے۔ اگر کسی کے پاس صرف ایک سو نوے درہم ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ البتہ ان کا مالک نفل کے طور پر کچھ دینا چاہے تو دے دے۔ (بخاری)

صدقہ وزکوٰۃ کے مستحق

۴۵۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ بِتَمَرَةٍ فِي الطَّرِيْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا۔

(متفق علیہ)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راستہ پر جا رہے تھے کہ ایک کھجور پڑی پائی۔ آپ نے فرمایا اگر مجھ کو اس امر کا یقین ہوتا کہ یہ کھجور زکوٰۃ کی نہیں ہے تو میں اس کو کھا لیتا۔

(بخاری و مسلم)

۴۶۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ اَخَذَ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرمایا۔ اور کھجور پھینک دینے کے لئے بطور تنبیہ کے کخ کخ کہا۔ اور پھر فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم لوگ (یعنی بنو ہاشم) صدقہ و زکوٰۃ نہیں کھاتے۔ (بخاری و مسلم)

۴۶۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ قِيْلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ كُلُوْا وَلَمْ يَاْكُلْ وَاِنْ قِيْلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهٖ فَاَكَلَ مَعَهُمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی شخص کھانا لے کر آتا تو آپ اس سے دریافت فرماتے یہ ہدیہ ہے یا صدقہ۔ اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو آپ صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے تم کھاؤ اور خود نہ کھاتے اور کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو آپ کھانے کی طرف ہاتھ بڑھا دیتے۔ اور صحابہؓ کے ساتھ کھا لیتے۔

(بخاری و مسلم)

مسکین کون ہے

۴۶۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِيْ لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيْهِ وَلَا يُفْطَنُ بِهٖ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں سے مانگتا پھرتا ہے اور اس کو ایک لقمہ یا دو لقمے یا ایک کھجور یا دو کھجوریں دی جاتی ہیں۔ بلکہ مسکین وہ شخص ہے جو اس قدر مال نہ رکھتا ہو جو اس کو بے پروا بنا دے۔ اور نہ

marfat.com
Marfat.com

وَلَا يَقُوْمَ فَيَسْأَلَ النَّاسَ ۔

(متفق علیہ)

کسی کو اس کا محتاج ہونا معلوم ہو کہ اس کو صدقہ دیا جائے اور نہ وہ کسی سے مانگنے کے لئے جائے۔

(بخاری و مسلم)

مالدار اور تندرست لوگوں کو زکوٰۃ لینا ناجائز ہے

۶۳/۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ ۔

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار کے لئے زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔ اور نہ اس شخص کے لئے جو تندرست اور طاقتور ہو۔

(ترمذی)

۶۴/۴ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ رض قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلَانِ اَنَّهُمَا اَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلَاهُ مِنْهَا فَرَفَعَ فِيْنَا النَّظَرَ وَخَفَضَهُ فَرَاٰنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَّلَا لِقَوِيٍّ مُّكْتَسِبٍ ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار کہتے ہیں کہ مجھ سے دو آدمیوں نے بیان کیا کہ وہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ اس وقت زکوٰۃ کا مال تقسیم فرما رہے تھے۔ انہوں نے آپ سے زکوٰۃ کا مال طلب کیا۔ آپ نے ان کو غور سے دیکھا اور پھر نظر نیچی کر لی۔ اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تم کو دے دوں لیکن اس مال میں تو غنی کا حصہ نہیں۔ اور اس شخص کا جو کسب کی قوت رکھتا ہو۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

۶۵/۴ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ رض مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا اَوْ لِغَارِمٍ اَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهٖ اَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهٗ جَارٌ مِّسْكِيْنٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِيْنِ فَاَهْدَى

حضرت عطاء بن یسار سے مرسلاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زکوٰۃ غنی کے لئے حلال نہیں ہے۔ مگر صرف پانچ آدمیوں کے لیے حلال ہے ایک تو خدا کی راہ میں لڑنے والے کے لئے۔ دوسرے عامل زکوٰۃ کے لئے تیسرے تاوان بھرنے والے کے لئے چوتھے اس شخص کے لئے جو کسی مفلس سے زکوٰۃ کا مال خریدے

marfat.com
Marfat.com

الْمِسْكِيْنُ لِلْغَنِيِّ۔

(رواہ ابوداؤد)

پانچویں اس شخص کے لئے جس کا ہمسایہ غریب ہو۔ اور اس کو زکوٰۃ دی گئی ہو۔ اور اس نے زکوٰۃ کے مال میں سے اس غنی کو ہدیہ دیا ہو۔ (ابوداؤد)

مالدار بننے کے لئے سوال کرنا

۴۶۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص لوگوں سے اس لیے سوال کرے کہ ان سے مال لے کر اپنا مال بڑھائے وہ گویا آگ کا انگارہ مانگتا ہے۔ اب اس کو اختیار ہے۔ وہ بہت مانگے یا کم مانگے۔ (مسلم)

محنت مزدوری سوال کرنے سے بہتر ہے

۴۶۷ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَاْتِيَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهَا فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهٗ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوْهُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت زبیر بن عوام کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص اپنی رسی لے اور لکڑیوں کا ایک گٹھا پشت پر لاد کر لائے اور اس کو فروخت کرے اور اللہ تعالیٰ معاش کے اس ذریعہ سے اس کی عزت و آبرو کو برقرار رکھے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے بھیک مانگے جائے وہ اس کو دیں یا نہ دیں۔ (بخاری)

سوال کرنے سے بچو

۴۶۸ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ اِنَّ اُنَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى نَفِدَ مَا عِنْدَهٗ فَقَالَ مَا يَكُوْنُ عِنْدِيْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے چند آدمیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپ نے ان کا سوال پورا کر دیا۔ پھر انہوں نے دوبارہ مانگا۔ آپ نے پھر دے دیا یہاں تک کہ جو کچھ آپ کے پاس تھا ختم ہو گیا۔ پھر

marfat.com
Marfat.com

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ۔

(متفق علیہ)

آپ نے فرمایا مال میں سے جو چیز میرے پاس ہو گی میں تم سے بچا کر اس کو جمع نہ کروں گا۔ اور جو شخص سوال کرنے سے بچے اللہ اس کو بچاتا ہے۔ اور جو شخص بے پروائی ظاہر کرتا ہے اللہ اس کو بے پروا کر دیتا ہے۔ اور جو شخص صبر کا طالب ہوتا ہے اللہ اس کو صبر عطا کرتا ہے اور کسی کو صبر سے زیادہ وسیع بخشش نہیں دی گئی۔

(بخاری و مسلم)

۴۶۹ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ وَعِنْدَهُ مَا يُغْنِيْهِ فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ قَالَ النُّفَيْلِيُّ وَهُوَ أَحَدُ رُوَاتِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَمَا الْغِنٰى الَّذِيْ لَا يَنْبَغِيْ مَعَهُ الْمَسْئَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيْهِ وَيُعَشِّيْهِ وَقَالَ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ أَنْ يَكُوْنَ لَهُ شِبَعُ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ۔ (رواہ ابوداود)

حضرت سہل بن حنظلہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے سوال کیا اور اس کے پاس اس قدر مال ہے کہ اس کو غنی کر دے تو پھر وہ بہت سی آگ مانگتا ہے۔ راوی حدیث نفیلی کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا غنی کیا حد ہے کہ اس کے بعد سوال کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا۔ رات اور دن کو پیٹ بھر کھانے کے بقدر اور ایک جگہ فرمایا۔ دن اور رات کے کھانے کے بقدر۔

(ابوداؤد)

سوال نہ کرنے پر جنت کی ضمانت

۴۷۰ عَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَكَفَّلُ لِيْ أَنْ لَّا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا وَأَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ أَنَا فَكَانَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص میرے ساتھ اس کا عہد کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہ کرے گا تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا۔ ثوبان کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس کا عہد کرتا ہوں اس کے بعد ثوبان کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

۴۷۱ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رض قَالَ دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَشْتَرِطُ عَلَيَّ اَنْ لَا تَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَلَا سَوْطَكَ اِنْ سَقَطَ مِنْكَ حَتّٰى تَنْزِلَ اِلَيْهِ فَتَاْخُذَهٗ۔

(رواہ احمد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو طلب فرمایا۔ اور مجھ سے اس کا عہد لیا کہ تو لوگوں سے کبھی کوئی چیز نہ مانگ چنانچہ میں نے اس کا اقرار کیا۔ پھر آپ نے فرمایا یہاں تک کہ اگر تیرا چابک بھی گر جائے تو سواری سے اتر اور خود اٹھا۔ (احمد)

۴۷۲ عَنِ ابْنِ الْفَرَاسِيِّ اَنَّ الْفَرَاسِيَّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاِنْ كُنْتَ لَابُدَّ فَسَلِ الصَّالِحِيْنَ

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

ابن الفراسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فراسی رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا میں سوال کروں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ لیکن اگر ضروری ہو تو نیک لوگوں سے مانگو۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

۴۷۳ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ فَقَالَ اَمَا فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ فَقَالَ بَلٰى حِلْسٌ نَّلْبَسُ بَعْضَهٗ وَنَبْسُطُ بَعْضَهٗ وَقَعْبٌ نَّشْرَبُ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ ائْتِنِيْ بِهِمَا فَاَتَاهُ بِهِمَا فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ قَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا قَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ فَاَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰى اَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْاٰخَرِ قَدُّوْمًا فَاْتِنِيْ بِهٖ فَاَتَاهُ بِهٖ فَشَدَّ فِيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سوال کرتا ہوا آیا۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا تیرے گھر میں کچھ بھی نہیں ہے اس نے عرض کیا ایک موٹی کملی ہے جس کا ایک حصہ بچھا لیتا ہوں اور ایک حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں پانی پیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ان دونوں چیزوں کو لے آؤ۔ وہ شخص دونوں چیزیں لے آیا۔ آپ نے ان دونوں چیزوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا۔ کون خریدتا ہے ایک شخص نے کہا میں ان کو ایک درہم قیمت پر خریدتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ایک درہم سے زیادہ کون دام لگاتا ہے۔ دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپ نے ان الفاظ کو دہرایا۔ ایک شخص نے کہا میں دو درہم میں ان کو خریدتا ہوں۔ آپ نے دونوں چیزیں اس کو دے دیں۔ اور اس سے دو درہم لے کر انصاری کو دے دیئے۔ اور پھر

marfat.com
Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْدًا بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا اَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيْعُ فَجَآءَهٗ وَقَدْ اَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرٰى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَجِيْئَ الْمَسْئَلَةُ نُكْتَةً فِيْ وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِثَلٰثَةٍ لِذِيْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ اَوْ لِذِيْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ اَوْ لِذِيْ دَمٍ مُوْجِعٍ -

(رواہ ابوداؤد)

اس انصاری سے فرمایا۔ ان میں سے ایک درہم کا تو سامان خورد و نوش خرید لے اور اپنے گھر والوں کے پاس پہنچا دے اور دوسرے درہم کی کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آ۔ چنانچہ وہ کلہاڑی خرید لایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس کلہاڑی میں اپنے ہاتھ سے لکڑی کا دستہ ڈالا اور پھر اس کو کلہاڑی دے کر فرمایا جاؤ اور لکڑیاں جمع کر کے بیچو اور اب پندرہ دن تک میں تجھے نہ دیکھوں۔ وہ شخص چلا گیا اور لکڑیاں لا لا کر بیچنے لگا۔ پھر ایک دن وہ شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اس وقت اس کے پاس دس درہم تھے۔ اس نے اس رقم میں سے کچھ تو کپڑا خریدا اور کھانے کی چیزیں۔ پھر اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ تیرے لیے اس سے بہتر ہے کہ تو مانگتا پھرے۔ اور قیامت کے دن تیرے چہرے پر سوال کا داغ ہو۔ سوال کرنا صرف تین شخصوں کو جائز ہے۔ ایک تو اس مفلس کو جس کو افلاس نے زمین پر گرا دیا ہو۔ دوسرے اس قرضدار کو جس کا قرض بھاری ہو۔ تیسرے اس شخص کو جو کسی کی دیت کا ضامن ہوا اور اس کے ادا کرنے کی قوت نہ رکھتا ہو۔ (ابوداؤد)

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو اپنا حق لینا جائز ہے

۴۷۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَآءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ خُذْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجھ کو زکوٰۃ وصول کرنے کی اجرت عطا فرماتے تو میں یہ عرض کرتا کہ مجھ سے زیادہ جو شخص محتاج ہو اس کو

marfat.com
Marfat.com

فَتَمَوَّلْ وَتَصَدَّقْ بِهٖ فَمَا جَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَآئِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

(متفق علیہ)

دے دیجئے۔ آپ فرماتے لے لو۔ اور اپنے مال میں شامل کرلو اور خیرات کردو۔ پس جو چیز اس مال میں سے تم کو بغیر طمع اور خواہش کے ملے اس کو لے لو۔ اور جو اس طرح نہ ملے اس کے پیچھے مت پڑو۔

(بخاری و مسلم)

سوال تین آدمیوں کو جائز ہے

۴۷۵ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهٗ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلٰثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهٗ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُوْلَ ثَلٰثَةٌ مِّنْ ذَوِى الْحِجَا مِنْ قَوْمِهٖ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ يَا قَبِيْصَةُ سُحْتًا يَّاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا۔

(رواہ مسلم)

حضرت قبیصہ بن مخارق کہتے ہیں کہ میں نے ایک قرضہ کی ضمانت قبول کی پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا تھوڑے دن ٹھہرو۔ ہمارے پاس زکوٰۃ کا مال آنے والا ہے اس میں سے دلوا دیں گے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ قبیصہ سوال کرنا صرف تین آدمیوں کو جائز ہے ایک تو اس کو جو کسی کے قرضہ کا ضامن ہو۔ اس کو صرف اس قدر مانگنا جائز ہے کہ وہ اس سے قرضہ کو ادا کردے اور اس کے بعد پھر نہ مانگے۔ دوسرے اس شخص کو جس کو کوئی مصیبت پیش آئے مثلاً فاقہ اور محلہ کے تین آدمی اس بات کی شہادت دیں کہ وہ فاقہ سے ہے اس کو بھی مانگنا جائز ہے صرف اس قدر کہ وہ زندگی کو قائم رکھ سکے۔ ان لوگوں کے سوا قبیصہ کسی کو سوال کرنا درست نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص ان تینوں صورتوں کے سوا سوال کرے گا تو یہ سوال حرام ہوگا۔ اور وہ حرام کا مال کھائے گا

(مسلم)

۴۷۶ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ اِلَّا

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار آدمی کے لئے سوال کرنا جائز نہیں ہے۔

marfat.com
Marfat.com

لِغِنًى فَقْرٍ مُنْسِيٍ اَوْ غَرَمٍ مُفْسِدٍ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهٖ مَالَهٗ كَانَ خُمُوْشًا فِيْ وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهٗ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ۔

(رواہ الترمذی)

اور نہ کسی صحیح و تندرست آدمی کے لئے مگر جس کو فقر نے پست کر دیا ہو۔ یا تاوان نے ہلاک کر دیا ہو اور جس شخص نے اپنا مال بڑھانے کے لئے سوال کیا تو قیامت کے دن اس کے چہرے پر خراشیں ہوں گی اور گرم پتھر دوزخ کے کھانے کو ملیں گے۔ پس جس شخص کا دل چاہے کم کرلے یا زیادہ کرے۔

(ترمذی)

خرچ کرنے کی فضیلت

۴۷۷ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِيْ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِيْ اَنْ لَّا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلٰثُ لَيَالٍ وَّعِنْدِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا شَيْءٌ اُرْصِدُهٗ لِدَيْنٍ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے پسند نہیں کہ تین راتیں بھی اس پر گزریں اور میرے پاس کچھ باقی ہو مگر تھوڑا بہت جو دینی کاموں کے لئے رکھا ہو۔ (بخاری)

۴۷۸ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُوْلُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَّيَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں بندے صبح کرتے ہوں مگر دو فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ایک ان میں سے کہتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا فرما۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کے مال میں ہلاکت دے۔ (بخاری و مسلم)

۴۷۹ عَنْ اَسْمَآءَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفِقِيْ وَلَا تُحْصِيْ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خرچ کرتی

marfat.com
Marfat.com

فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ اَنْفِقِيْ مَا اسْتَطَعْتِ :

(متفق علیہ)

ہو اور شمار نہ کرو۔ کبھی اللہ بھی تم پر شمار نہ کرنے لگے۔ اور مال کو بند نہ کرو کہیں اللہ بھی تم پر بند کر لے۔ جتنا ہو سکے خرچ کرتی رہو۔ (بخاری و مسلم)

۴۸۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ۔

(متفق علیہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (بخاری و مسلم)

۴۸۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَآءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظلم سے بچو کیوں کہ قیامت کے روز یہ بہت سی ظلمتوں کا سبب ہوگا۔ اور بخل سے بچو۔ کیونکہ بخل نے تم سے پہلوں کو ہلاک کیا۔ اسی کی وجہ سے انہوں نے خون بہائے اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کر لیا۔ (مسلم)

۴۸۲ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن میں دو باتیں جمع نہیں ہوتیں۔ بخل اور بدخلقی۔ (ترمذی)

صدقۂ فطر

۴۸۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِیْ فِجَاجِ مَكَّةَ اَلَا اِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی گلیوں میں ایک منادی کو یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ صدقۂ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے خواہ

marfat.com
Marfat.com

كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ اَوْ سِوَاهُ اَوْ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ۔

(رواه الترمذی)

مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد (نصف صاع) گیہوں میں سے اور اس کے سوا دوسری کھانے کی چیزوں میں سے ایک صاع۔

(ترمذی)

۴۸۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَ الْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَرَ بِهَا اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ۔ (متفق علیه)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر ایک صاع جَو یا کھجور یا جَو غلام پر اور آزاد مرد پر اور عورت پر بچے پر اور بڑے پر مسلمانوں میں سے واجب کیا ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ وہ نماز کو جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

(بخاری و مسلم)

۴۸۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ فِيْ آخِرِ رَمَضَانَ اَخْرِجُوْا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ۔ (رواه ابوداؤد والنسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان کے اخیر میں اپنے روزوں کا صدقہ نکال دیا کرو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صدقہ واجب کیا ہے۔ ایک صاع کھجور یا جَو یا آدھا صاع گیہوں آزاد پر اور غلام پر مرد ہو یا عورت۔ بچہ ہو یا بڑا۔

(ابوداؤد)

۴۸۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ۔

(رواه ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر کو روزوں کو بے ہودہ باتوں اور لغو کلام سے پاک کرنے کے لئے واجب کیا ہے اور غریبوں کو کھلانے کے واسطے۔

(ابوداؤد)

۴۸۷ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ۔

(متفق علیه)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نکالتے تھے صدقۂ فطر گیہوں میں سے ایک صاع اور جو میں سے ایک صاع اور کھجوروں میں سے ایک صاع۔ اور پنیر سے ایک صاع اور خشک انگور سے ایک صاع۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

صدقہ وخیرات

۴۸۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِّنْ کَسْبٍ طَیِّبٍ وَلَا یَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّیِّبَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتَقَبَّلُهَا بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ یُرَبِّیْهَا لِصَاحِبِهَا کَمَا یُرَبِّیْ اَحَدُکُمْ فَلُوَّهٗ حَتّٰی تَکُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کھجور کے برابر حلال کی کمائی میں سے خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ حلال کمائی ہی کی خیرات قبول فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بڑی قدر کے ساتھ قبول کرتا ہے اور پھر اسے صدقہ دینے والے کے لئے بڑھاتا رہتا ہے جیسا کہ تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کو پرورش کرکے بڑا کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(بخاری ومسلم)

تین شخصوں کو خدا دوست رکھتا ہے

۴۸۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ یَرْفَعُهٗ قَالَ ثَلٰثَةٌ یُحِبُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتْلُوْا کِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ یَتَصَدَّقُ بِیَمِیْنٍ یُخْفِیْهَا اُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهٖ وَرَجُلٌ کَانَ فِیْ سَرِیَّةٍ فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهٗ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخص ہیں جن کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ ایک تو وہ جو رات کو اٹھ کر کھڑا ہو اور قرآن کی تلاوت کرے دوسرا وہ شخص جو (نفل) صدقہ دے دائیں ہاتھ سے اس طرح کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں شامل ہو اس کے ساتھیوں کو شکست ہو گئی ہو اور وہ دشمن کے سامنے کھڑا رہے۔

(ترمذی)

صدقہ خدا کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے

۴۹۰ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیْتَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صدقہ خدا کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اور بری موت کو دور

marfat.com
Marfat.com

السُّوْءِ۔ (رواہ الترمذی) کرتا ہے۔ (ترمذی)

ہر نیکی صدقہ ہے

۴۹۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ وَاِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَّاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ اِنَاءِ اَخِيْكَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر نیکی اچھائی ہے۔ اور یہ بات بھی نیکی میں داخل ہے کہ اپنے چہرہ کو بشاش بنا کر تو اپنے بھائی سے ملاقات کرے اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں پانی بھر دے۔ (ترمذی)

۴۹۲ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰى جُوْعٍ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰى مُسْلِمًا عَلٰى ظَمَاٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ۔

(رواہ ابوداود والترمذی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کسی ننگے مسلمان کو کپڑا پہنائے۔ اللہ تعالےٰ اس کو بہشت کے سبز حلوں میں سے حلہ پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بہشت کے پھلوں میں سے پھل کھلائے گا۔ اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے اللہ اس کو مہر کی ہوئی شراب میں سے پلائے گا۔

(ابوداؤد۔ ترمذی)

اہل وعیال پر خرچ کرنا

۴۹۳ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلٰى اَهْلِهٖ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةً۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان جب اپنے اہل وعیال پر کچھ خرچ کرتا ہے اور اس سے ثواب کی توقع رکھتا ہے تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہی شمار ہوتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

۴۹۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

(رواہ ابوداؤد)

کون سا صدقہ افضل ہے۔ آپ نے فرمایا تھوڑے مال والے کا زیادہ کوشش کرنا یعنی محنت مشقت سے جو کچھ حاصل ہو اس میں سے دینا اور ابتدا کر تو صدقہ کی ان لوگوں سے جن کا نفقہ تجھ پر واجب ہے۔

(ابوداؤد)

رشتہ داروں پر خرچ کرنا

۴۹۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ رض اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا مِّنْ نَّخْلٍ وَكَانَ اَحَبُّ اَمْوَالِهٖ اِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ رض فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ قَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ رض اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَاِنَّ اَحَبَّ مَالِىْ اِلَىَّ بَيْرُحَاءَ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْجُوْا بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ اَرَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ ذَالِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّىْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِى الْاَقْرَبِيْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ کے انصار میں کھجوروں کے اعتبار سے ابوطلحہؓ بہت مالدار تھے اور سب سے زیادہ پسند ان کو وہ باغ تھا جس کا نام بیرحاء تھا اور یہ باغ مسجد نبوی کے مقابل تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس باغ میں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون ۝ - یعنی ہرگز نیکی کو نہ پاؤ گے جب تک اس چیز کو خرچ نہ کرو گے (خدا کی راہ میں) جو تم کو زیادہ محبوب ہے۔ اس پر ابوطلحہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ اور میرا باغ بیرحاء مجھے اپنے مال میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اور میں اس کو خدا کے نام پر صدقہ کرتا ہوں۔ اور اس سے نیکی کی امید رکھتا ہوں۔ اور امید ہے کہ وہ خدا کے نزدیک میرے لئے ذخیرہ ہوگا یا رسول اللہ آپ جہاں مناسب سمجھیں اس کو خرچ کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا۔ شاباش۔ یہ نفع دینے والا مال ہے۔ تم نے

marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ رض اَفْعَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهَا اَبُوْطَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهٖ وَبَنِيْ عَمِّهٖ۔

(متفق علیہ)

جو کچھ کہا میں نے سن لیا۔ اب میرے نزدیک مناسب یہ ہے کہ تو اس باغ کو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دے ابو طلحہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ایسا ہی کروں گا۔ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے باغ کو اپنے رشتہ داروں اور چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔

(بخاری و مسلم)

مُردہ کو صدقہ کا ثواب

۴۹۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ قَالَ نَعَمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری ماں اچانک مر گئی اگر اس کو بات چیت کرنے کا موقعہ ملتا تو وہ ضرور صدقہ و خیرات کی وصیت کرتی۔ پس اگر میں صدقہ دوں تو کیا اس کو ثواب ملے گا۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔

(بخاری و مسلم)

۴۹۷ عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّيْ بِجَارِيَةٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ اَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيْرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ صُوْمِيْ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّيْ عَنْهَا۔

(رواہ مسلم)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقہ دی تھی۔ اب میری ماں مر گئی ہے کیا میں اس کو واپس لے لوں۔ آپ نے فرمایا تیرا ثواب تجھ کو مل گیا اور میراث نے اس لونڈی کو تیری طرف واپس کر دیا۔ عورت نے پھر پوچھا یا رسول اللہ میری ماں پر مہینے بھر کے روزے واجب تھے کیا میں اس کی طرف سے یہ روزے رکھ لوں۔ آپ نے فرمایا اس کی طرف سے روزے رکھ لے۔ پھر اس نے پوچھا میری ماں نے کبھی حج نہیں کیا کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں۔ آپ نے فرمایا ہاں اس کی طرف سے حج کر لے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

صدقہ دے کر واپس لینے کی ممانعت

۴۹۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ الَّذِيْ كَانَ عِنْدَهٗ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِيَهٗ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَبِيْعُهٗ بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهٖ وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ وَاِنْ اَعْطَاكَهٗ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو خدا کی راہ میں گھوڑے پر سوار کیا اس نے اس گھوڑے کو خراب کر دیا۔ میں نے ارادہ کیا کہ اسے خرید لوں میرا خیال تھا کہ وہ اس کو سستا بیچ ڈالے گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا میں اس کو خرید لوں آپ نے فرمایا ہرگز اس کو نہ خریدو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ لے۔ اگرچہ وہ تجھ کو ایک درہم میں دے۔ اس لئے کہ اپنے صدقہ کو واپس لینا ایسا ہے جیسا کہ کتا قے کرے اور اس کو پھر چاٹ لے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں آپ نے فرمایا اس صدقہ کو واپس نہ لے۔ اس لئے کہ صدقہ کو واپس لینے والا اس شخص کی مانند ہے جو قے کر کے اس کو چاٹ لے۔

(بخاری و مسلم)

صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا

۴۹۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَّالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا۔ اور معاف کر دینے سے اللہ عزت دیتا ہے۔ اور جو شخص تواضع اختیار کرے اللہ اس کو بلند کر دیتا ہے۔

(مسلم)

بہترین صدقہ

۵۰۰ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رض قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَاَيُّ الصَّدَقَةِ

حضرت سعد بن عبادہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

اَفْضَلُ قَالَ الْمَآءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَّقَالَ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

ام سعدؓ انتقال کر گئیں۔ کون سا صدقہ زیادہ بہتر ہے آپ نے فرمایا۔ پانی۔ پس سعدؓ نے کنواں کھودا اور کہا یہ ام سعدؓ کے لئے ہے۔ (ابوداؤد)

۵۰۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ وَحَكِیْمِ بْنِ حِزَامٍ رضہ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو تونگری کے بعد ہو۔ اور ابتدا کر ان لوگوں سے جن کا تم پر بار ہو۔ (بخاری)

روزہ

رمضان کی فضیلت

۵۰۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَفِیْ رِوَایَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَفِیْ رِوَایَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب رمضان شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۵۰۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ اَوَّلُ لَیْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے مہینہ کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جن قید کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پس ان میں سے کوئی دروازہ

marfat.com
Marfat.com

نُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِيْ مُنَادِيًا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

نہیں کھولا جاتا۔ اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ پس ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا۔ اور ایک پکارنے والا پکارتا ہے اے بھلائی کے چاہنے والے متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے ٹھہر جا۔ اور اللہ بہت سے بندوں کو آگ سے آزاد کرتا ہے۔ اور یہ صورت ہر رات ہوتی ہے۔

(ترمذی)

۵۰۴ عَنْ سَلْمَانِ الْفَارِسِيِّ رض قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ اَدَّىٰ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدَّىٰ فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدَّىٰ سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمَوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُّزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبان کے آخری دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے خطبہ دیا۔ اور فرمایا۔ اے لوگو! ایک بڑے مہینہ نے تم پر سایہ ڈالا ہے جو بڑا بابرکت مہینہ ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیے ہیں۔ اور اس کی رات کی عبادت نفل قرار دی ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں کسی (نفل) نیکی سے خدا کی قربت تلاش کرے۔ اس کا ثواب اتنا ہی ہے جتنا فرض کا رمضان کے مہینہ کے سوا دوسرے مہینوں میں ہے۔ اور جو شخص اس مہینہ میں فرض کو ادا کرے اس کا ثواب اتنا ہے جتنا کہ رمضان کے سوا دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کرنے کا ثواب ہے۔ اور یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے۔ اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ غمخواری کا مہینہ ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مؤمن کا رزق زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور جو شخص اس مہینہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے وہ اس کے لیے گناہوں کی بخشش کا سبب ہوتا ہے۔ اور دوزخ کی آگ سے نجات کا ذریعہ۔ اور روزہ دار کے برابر اس کو ثواب

marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِنْ مَّآءٍ وَّمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَّا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

ملتا ہے۔ اور اس سے روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ ہم نے عرض کیا یارسول ہم سب کے پاس اتنا سامان نہیں ہے کہ اس سے ہم روزہ داروں کے روزے افطار کرائیں۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا فرماتا ہے۔ جو دودھ کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ سے کسی کا روزہ افطار کرائے۔ اور جو شخص روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے ایسا سیراب کرے گا کہ پھر کبھی اس کو پیاس نہ لگے گی۔ یہاں تک کہ وہ جنت میں جائے۔ اور یہ مہینہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کی ابتداء میں رحمت ہے۔ درمیان میں مغفرت اور اخیر میں دوزخ سے نجات۔ اور جس شخص نے اس مہینہ میں اپنے غلام سے کم کام لیا۔ اور اس کے کام میں تخفیف کر دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔ اور دوزخ سے نجات دیتا ہے۔ (بیہقی)

روزہ دار کا ثواب

۵۰۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے رمضان کے روزے ان پر اعتقاد اور حصول ثواب کی نیت سے رکھے اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جو شخص رمضان کی راتوں میں عبادت کے لئے کھڑا ہوا ایمان اور ثواب کی خاطر اس کے بھی گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہوا اس کے بھی اگلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ حَسَنَةٌ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِاْةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَ اَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَ طَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخَلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْكِ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرُءٌ صَائِمٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کا ہر نیک کام بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک نیکی دس سے سات سو تک لکھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مگر روزہ کی یہ صورت نہیں کیونکہ وہ میرے واسطے ہے اور میں خود ہی اس کا اجر دوں گا۔ روزہ دار میری وجہ سے اپنی شہوت اور اپنے کھانے کو چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خدا سے ملنے کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بدبو خدا کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔ اور روزے ڈھال ہیں۔ تو جب تم میں سے کسی کے روزہ ہو تو وہ فحش گفتگو نہ کرے۔ اور نہ لغو بکے۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑے تو کہدے میں روزہ سے ہوں۔

(بخاری و مسلم)

۵۰۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ میں جھوٹ بولنا اور برے کام کرنا نہ چھوڑے تو خدا کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

(بخاری)

۵۰۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ وَّلَا مَرَضٍ لَمْ یَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ کُلِّهٖ وَاِنْ صَامَهٗ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بغیر عذر اور بیماری کے رمضان کا ایک دن کا روزہ نہ رکھا تو پوری زندگی کے روزے اس کا بدل نہیں ہو سکتے۔

(ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

سحری کھانا

۵۰۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہمارے اور اہلِ کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔ (مسلم)

۵۰۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سحری کھاؤ۔ اس لئے کہ سحر کے کھانے میں برکت ہے۔ (بخاری و مسلم)

افطار میں دیر نہ کرنا

۵۱۰ عَنْ سَهْلٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ۔

(متفق علیہ)

حضرت سہیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لوگ جب تک جلد افطار کرتے رہیں گے۔ بھلائی میں رہیں گے۔ (بخاری و مسلم)

۵۱۱ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى رُطَبَاتٍ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَيْرَاتٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّآءٍ۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب سے پہلے افطار فرماتے تھے چند تازہ کھجوروں سے اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے اور اگر خشک کھجوریں نہ ہوتیں تو چند چلو پانی پی لیتے۔ (ترمذی)

۵۱۲ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى مَآءٍ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تم میں سے افطار کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ وہ کھجور سے افطار کرے۔ اس لئے کہ کھجور برکت کا سبب ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے اس لئے کہ پانی پاک کرنے والا ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

افطار کی دُعاء

۵۱۳ عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ رض قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ جب افطار فرماتے تو کہتے اے خدا تیرے ہی واسطے روزہ رکھا ہے اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا ہے۔ (ابوداؤد)

چاند دیکھ کر روزہ رکھو

۵۱۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوُا الْھِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰی تَرَوْہُ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاقْدِرُوْا لَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَاِنْ غُبِّیَ عَلَیْکُمُ الشَّھْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَیْلَۃً فَلَا تَصُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوْہُ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاَکْمِلُوا الْعِدَّۃَ ثَلٰثِیْنَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک رمضان کا چاند نہ دیکھو روزہ نہ رکھو اور روزہ کو افطار کرنا ہو تو اندازہ کرو۔ یعنی تیس دن پورے کر لو اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پس تم اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک چاند نہ دیکھو اگر تمہارے سامنے ابر ہو جائے تو پورے تیس دن شمار کر لو۔ (بخاری و مسلم)

۵۱۵ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَھْرَا عِیْدٍ لَا یَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُوالْحِجَّۃِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے۔ (یعنی رمضان اور ذی الحجہ کے دونوں مہینے انتیس انتیس دن کے نہیں ہوتے یا ثواب میں کم نہیں ہوتے۔) (بخاری و مسلم)

رمضان سے پہلے روزہ رکھنا

۵۱۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَقَدَّمَنَّ اَحَدُکُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ یَوْمٍ اَوْ یَوْمَیْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے

marfat.com
Marfat.com

إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ۔ (متفق علیہ)

روزہ نہ رکھے۔ مگر وہ شخص جو روزہ رکھنے کا عادی ہو۔ اس دن کا روزہ رکھ سکتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

مشتبہ دن کا روزہ

۵۱۷ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رض قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے مشکوک دن میں روزہ رکھا۔ اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ (ابوداؤد)

چاند کی شہادت

۵۱۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ يَعْنِي هِلَالَ رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں نے چاند دیکھا ہے۔ یعنی رمضان کا چاند۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تو اس کی گواہی دیتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے کہا ہاں۔ پھر آپ نے پوچھا کیا تو اس کا اقرار کرتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔ اس نے کہا ہاں۔ اس کے بعد آپ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ اے بلال لوگوں کو آگاہ کر دے کہ کل سے روزہ رکھیں۔ (ابوداؤد)

۵۱۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ثُمَّ يَصُومُ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلٰثِينَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے دنوں کا شمار رکھتے تھے۔ اس قدر احتیاط کے ساتھ کہ کسی اور مہینہ کے دنوں کی اتنی پروا نہ کرتے تھے پھر رمضان کا چاند دیکھ کر آپ روزہ رکھتے۔ اگر ابر ہو جاتا اور انتیس کا چاند نظر نہ آتا۔ تو آپ

marfat.com
Marfat.com

پورے تیس دن کرکے روزہ رکھتے۔

(رواہ ابوداؤد)

(ابوداؤد)

روزہ کی نیت کا وقت

۵۲۰ عَنْ حَفْصَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهٗ (ترمذی)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر سے پہلے روزہ کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں ہے۔ (ترمذی)

روزہ میں بھول کر کھالینا

۵۲۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا پی لے تو وہ اپنے روزہ کو پورا کرے۔ اس لئے کہ جو کچھ بھول کر اس نے کھایا پیا ہے وہ خدا نے اس کو کھلایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

سفر میں روزہ کی رخصت

۵۲۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصُوْمُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيْرَ الصِّيَامِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ حمزہ بن عمر اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کیا میں سفر میں روزہ رکھا کروں اور یہ بہت روزے رکھتے تھے۔ آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے تو روزہ رکھو اور جی چاہے نہ رکھو۔ (بخاری و مسلم)

۵۲۳ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ اَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان کی سولہ کو جہاد کو نکلے تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھا اور کچھ نے نہ رکھا۔ پس نہ روزہ دار نے غیر روزہ دار پر اعتراض کیا اور نہ غیر روزہ دار نے روزہ دار پر۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَ مِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الصُّوَّامُوْنَ وَقَامَ الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْاَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْاَجْرِ۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو ہم میں سے کچھ روزہ دار تھے اور کچھ غیر روزہ دار۔ پس ہم نے ایک گرم دن ایک جگہ منزل کی۔ پس روزہ دار ضعف کی وجہ سے گر پڑے اور غیر روزہ دار کھڑے ہو گئے انہوں نے خیمے کھڑے کئے اور سواریوں کو پانی پلایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج افطار کرنے والے ثواب لے گئے۔ (بخاری و مسلم)

۵۲۴ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ رض اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنے آپ میں سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کی قدرت پاتا ہوں تو کیا روزہ رکھنے سے مجھے گناہ ہوگا آپ نے فرمایا یہ تو اللہ کی طرف سے رخصت ہے جس نے اس عطیہ کو قبول کیا تو بہتر ہے اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا اس پر بھی گناہ نہیں۔ (مسلم)

۵۲۵ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمَ عَنِ الْمُسَافِرِ وَعَنِ الْمُرْضِعِ وَالْحُبْلٰى۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ نے نے مسافر کے لئے آدھی نماز کم کر دی ہے اور روزہ مسافر سے۔ دودھ پلانے والی سے اور حاملہ سے معاف کر دیا۔ (ابوداؤد)

۵۲۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَرَاٰى زِحَامًا وَّرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے کہ ایک جگہ لوگوں کو جمع دیکھا اور ایک شخص کو دیکھا جس پر دھوپ سے بچاؤ کے لئے سایہ کیا گیا تھا۔ آپ نے پوچھا یہ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا روزہ دار ہے۔ آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَرَفَعَهٗ اِلٰى يَدَيْهِ لِيَرَاهُ النَّاسُ فَاَفْطَرَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَذٰلِكَ فِىْ رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض يَقُوْلُ قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَفْطَرَ فَمَنْ شَآءَ صَامَ وَمَنْ شَآءَ اَفْطَرَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کو روانہ ہوئے۔ آپ نے اس سفر میں مقام عسفان تک روزہ رکھا پھر عسفان میں پہنچ کر آپ نے پانی منگایا۔ اور ہاتھ میں پانی لے کر لوگوں کو دکھانے کے لئے اونچا کیا اور پھر پی لیا۔ یعنی روزہ نہیں رکھا۔ اور یہ رمضان کا مہینہ تھا۔ اس کے بعد ابن عباسؓ لوگوں سے کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا ہے اور نہیں بھی رکھا۔ پس جس کا جی چاہے روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

(بخاری و مسلم)

۵۲۷ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ حَمُوْلَةٌ تَاْوِىْ اِلٰى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ اَدْرَكَهٗ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس اچھی سواری ہو جو آرام سے اس کو منزل تک پہنچا دے اس کو چاہیئے کہ وہ روزہ رکھے جہاں رمضان آجائے

(ابوداؤد)

روزہ میں غسل جنابت جائز ہے

۵۲۸ عَنْ عَآئِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِىْ رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِّنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُوْمُ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں۔ بعض دفعہ رمضان کے زمانہ میں آپ کو جنابت میں صبح ہو جاتی تو آپ غسل فرماتے اور روزہ رکھ لیتے۔

(بخاری و مسلم)

روزہ میں عورت سے اختلاط

۵۲۹ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّآئِمِ فَرَخَّصَ لَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روزہ کی حالت میں عورت کو مس کرنے کے

marfat.com
Marfat.com

وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَسَاَلَهٗ فَنَهَاهُ فَاِذَا الَّذِیْ رَخَّصَ لَهٗ شَیْخٌ وَّاِذَا الَّذِیْ نَهَاهُ شَابٌّ۔

(رواہ ابوداؤد)

متعلق پوچھا۔ آپ نے اسے اجازت دے دی پھر آپ کے پاس دوسرا شخص آیا اس نے بھی آپ سے یہی سوال کیا۔ آپ نے اس دوسرے کو منع فرمایا۔ جس شخص کو آپ نے اجازت دی تھی وہ بوڑھا تھا اور جسے منع فرمایا تھا۔ وہ جوان تھا۔

ابوداؤد

روزہ میں قے آنا

۵۳۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَیْءُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَیْسَ عَلَیْهِ قَضَاءٌ وَّمَنِ اسْتَقَاءَ عَمَدًا فَلْیَقْضِ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو آپ سے آپ قے آجائے اور وہ روزہ دار ہو تو اس پر قضا نہیں ہے۔ اور جس نے جان بوجھ کر قے کی وہ قضا کرے۔

(ترمذی)

روزہ میں مسواک کرنا

۵۳۱ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ رض قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا اُحْصِیْ یَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار مرتبہ مسواک کرتے دیکھا۔ حالانکہ آپ روزہ دار ہوتے۔

(ترمذی)

روزہ میں سرمہ لگانا

۵۳۲ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكَتْ عَیْنَیَّ اَفَاَكْتَحِلُ وَاَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا میری آنکھ دکھنے آگئی ہے کیا میں سرمہ لگالوں حالانکہ میں روزہ دار ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ "ہاں"

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

روزہ کن باتوں سے نہیں ٹوٹتا

۵۳۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا یُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ الْحِجَامَۃُ وَالْقَیْءُ وَالْاِحْتِلَامُ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں سے روزہ نہیں جاتا سینگی سے اور احتلام وقے سے۔ (ترمذی)

روزہ میں جماع کر لینے کا کفارہ

۵۳۴ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلَکْتُ قَالَ مَالَکَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰی اِمْرَاَتِیْ وَاَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ تَجِدُ رَقَبَۃً تُعْتِقُھَا قَالَ لَا قَالَ فَھَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَصُوْمَ شَھْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ قَالَ لَا قَالَ ھَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا قَالَ لَا۔ قَالَ فَاجْلِسْ فَمَکَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَیْنَنَا نَحْنُ عَلٰی ذَالِکَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِیْہِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِکْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ اَیْنَ السَّآئِلُ قَالَ اَنَا قَالَ خُذْ ھٰذَا فَتَصَدَّقْ فَقَالَ الرَّجُلُ عَلٰی اَفْقَرَ مِنِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَوَاللّٰہِ مَا بَیْنَ لَابَتَیْھَا یُرِیْدُ الْحَرَّتَیْنِ اَھْلُ بَیْتٍ اَفْقَرَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ فَضَحِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی بَدَتْ اَنْیَابُہٗ ثُمَّ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو ہلاک ہو گیا آپ نے پوچھا کیا ہوا۔ اس نے کہا میں نے روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی غلام ہے کہ اس کو آزاد کر دے اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تو اتنی طاقت رکھتا ہے کہ مسلسل دو مہینے کے روزے رکھ سکے۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جا۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی خاموش بیٹھ گئے۔ غرض ہم اسی طرح بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا۔ آپ نے پوچھا سائل کہاں ہے۔ اس نے کہا میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور خیرات کر دے۔ اس نے کہا یارسول اللہ کیا اس شخص کو خیرات دوں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو۔ قسم ہے خدا کی مدینہ کی دونوں طرفوں میں کوئی گھر والا میرے گھر والوں سے زیادہ محتاج نہیں ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک

marfat.com
Marfat.com

اَطْعِمْهُ اَهْلَكَ۔ (متفق علیہ)

کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہوگئیں۔ اور فرمایا کھلا اپنے گھر والوں کو۔ (بخاری و مسلم)

روزہ کی قضا کرنا

۵۳۵ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ يَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقْضِيَ اِلَّا فِيْ شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ تَعْنِي الشُّغْلَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے قضا روزے ہوتے تھے۔ لیکن میں ان کو شعبان کے سوا کسی مہینہ میں قضا کرنے کی قوت نہ رکھتی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ چونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور کی خدمت میں زیادہ مشغول رہتی تھیں۔ اس لئے حیض کے قضا روزے اس مہینہ میں رکھتی تھیں۔ (بخاری)

حائضہ کو روزہ کی قضا کا حکم

۵۳۶ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ رض اَنَّهَا قَالَتْ لِعَائِشَةَ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رض كَانَ يُصِيْبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت معاذہ عدویہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا بات ہے کہ حائضہ عورت روزہ قضا کرتی ہے اور نماز قضا نہیں کرتی۔ حضرت عائشہ رض نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ مصیبت ہم کو پیش آتی تھی۔ پس ہم کو روزہ کی قضا کی حکم کیا جاتا تھا۔ اور نماز کی قضا کا حکم نہیں کیا جاتا تھا۔ (مسلم)

مردے کے قضا روزے

۵۳۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مر جائے اور اس کے ذمہ قضا روزے ہوں تو روزہ رکھے یعنی فدیہ دے اس کی طرف سے اس کا وارث۔ (بخاری و مسلم)

۵۳۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مر جائے

marfat.com
Marfat.com

شَهْرِ رَمَضَانَ فَلْيُطْعِمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنٌ۔

(رواہ الترمذی)

اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں تو چاہئے کہ کھانا کھلایا جائے ہر روزہ کے بدلہ ایک مسکین کو۔

(ترمذی)

نفل روزے

۵۳۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ رض قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رض اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهٗ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كُلَّهٗ اِلَّا رَمَضَانَ وَلَا اَفْطَرَ كُلَّهٗ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا میں نہیں جانتی کہ آپ نے کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں۔ سوائے رمضان کے اور کوئی مہینہ ایسا بھی نہیں گزرا کہ آپ نے اس میں بالکل روزے نہ رکھے ہوں۔ یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی۔

(مسلم)

عید کے روز روزہ کی ممانعت

۵۴۰ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(بخاری و مسلم)

۵۴۱ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بقر عید کے پہلے عشرہ میں روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

(مسلم)

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا

۵۴۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھ کو خبر دی گئی ہے کہ اے عبداللہ کہ تو

marfat.com
Marfat.com

وَتَقُوْمُ اللَّيْلَ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَاَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَاِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّ اِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّاِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا لَا صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ صَوْمُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صُمْ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّاقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذَالِكَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاؤُدَ صِيَامُ يَوْمٍ وَّاِفْطَارُ يَوْمٍ وَاقْرَاْ فِيْ كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ مَّرَّةً وَّ لَا تَزِدْ عَلٰى ذَالِكَ۔

(متفق علیہ)

دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے (روزانہ) میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کر روزہ بھی رکھ اور روزہ کو ترک بھی کر۔ رات کو عبادت بھی کر اور سو بھی۔ اس لئے کہ تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے۔ جس شخص نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔ مہینہ میں تین دن کے روزے ہمیشہ کے روزوں کے برابر ہیں۔ تو ہر مہینہ میں صرف تین دن کے روزے رکھ اور مہینہ میں ایک قرآن پڑھ۔ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی قوت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تو پھر بہتر بن روزے رکھ یعنی داؤد علیہ السلام کا روزہ۔ ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ۔ اور سات راتوں میں ایک قرآن۔ اور اس پر زیادہ نہ کر۔ (بخاری و مسلم)

نفل روزوں میں آنحضرتؐ کا طریقہ

۵۴۳ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَاِنِّيْ اِذًا صَائِمٌ ثُمَّ اَتَانَا يَوْمًا اٰخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ اَرِيْنِيْهِ فَلَقَدْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا فَاَكَلَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس آئے اور فرمایا۔ کیا تمہارے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا میں اس وقت روزہ دار ہوں۔ پھر اسی طرح ایک روز آپ اور آئے اور اسی طرح پوچھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے پاس ہدیہ میں حَیْس (مالیدہ) آیا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھ کو دکھاؤ۔ صبح کو میں نے روزہ کا ارادہ کر لیا تھا۔ پھر آپ نے اس کو کھا لیا۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

پے در پے روزے رکھنا

۵۴۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِی الصَّوْمِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّكَ تُوَاصِلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ وَاَیُّكُمْ مِثْلِیْ اِنِّیْ اَبِیْتُ یُطْعِمُنِیْ رَبِّیْ وَ یَسْقِیْنِیْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزوں کو ملا دینے سے منع فرمایا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ تو ملا دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کون سا مجھ جیسا ہے۔ بے شک میں رات گزارتا ہوں اور میرا رب مجھ کو کھلاتا پلاتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

نفل روزے

۵۴۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلٰوةُ اللَّیْلِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔ اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔

(مسلم)

پیر کے دن کا روزہ

۵۴۶ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَیْنِ فَقَالَ فِیْهِ وُلِدْتُّ وَفِیْهِ اُنْزِلَ عَلَیَّ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیر کے دن کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا اسی روز میری ولادت ہوئی۔ اور اسی روز مجھ پر قرآن نازل ہونا شروع ہوا۔ (مسلم)

۵۴۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ۔ (رواہ الترمذی والنسائی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی۔ نسائی)

marfat.com
Marfat.com

شوال کے روزے

۵۴۸ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رض اَنَّہٗ حَدَّثَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَہٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّھْرِ۔
(رواہ مسلم)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو ایسا ہے جیسے اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔ (مسلم)

جہاد میں روزہ

۵۴۹ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بَعَّدَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا۔
(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جہاد میں روزہ ایک دن کا رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو دوزخ سے ستر سال کے لئے دور کر دے گا۔ (بخاری و مسلم)

۵۵۰ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ جَعَلَ اللّٰہُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ النَّارِ خَنْدَقًا کَمَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔
(رواہ الترمذی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے جہاد میں ایک دن کا روزہ رکھا اللہ اس کے اور آگ کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے گا جتنا آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ (ترمذی)

ہر مہینہ کے تین روزے

۵۵۱ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ذَرٍّ رض اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّھْرِ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ فَصُمْ ثَلٰثَ عَشْرَۃَ وَاَرْبَعَ عَشْرَۃَ
۵۵۲ وَخَمْسَ عَشْرَۃَ۔ (رواہ الترمذی والنسائی)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے ابوذر جب مہینہ میں تم تین روزے رکھو تو تیرہ، چودہ پندرہ کا رکھو۔ (ترمذی۔ نسائی)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُفْطِرُ اَیَّامَ الْبِیْضِ فِیْ حَضَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضر و سفر میں ایام بیض

marfat.com
Marfat.com

وَّلَا سَفَرٍ۔ (رواہ النسائی)

کے روزے نہ چھوڑتے تھے۔ (نسائی)

عاشورہ کا روزہ

۵۵۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ صِيَامًا يَّوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِيْ تَصُوْمُوْنَهٗ فَقَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ فَصَامَهٗ مُوْسٰى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُوْمُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے۔ تو آپ نے یہود کو عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ یہ کونسا دن ہے۔ جس میں تم روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ بہت بڑا دن ہے اللہ نے اس روز موسیٰؑ اور ان کی قوم کو نجات دی۔ اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکریہ کے طور پر اس دن کا روزہ رکھا۔ لہٰذا ہم بھی رکھتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم تمہارے سے زیادہ موسیٰؑ کے حقدار اور ان سے قریب ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھا۔ اور صحابہؓ کو اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(بخاری و مسلم)

روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے

۵۵۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَّزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(ابن ماجہ)

تراویح

۵۵۵ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِّنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلّٰى ۔۔۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات (رمضان میں) نکلے۔ آپ نے

marfat.com
Marfat.com

الْمَسْجِدَ وَصَلّٰى رِجَالٌ بِصَلٰوتِهٖ فَاَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوْا فَاجْتَمَعَ اَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلُّوْا مَعَهٗ فَاَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوْا فَكَثُرَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَصَلُّوْا بِصَلٰوتِهٖ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ اَهْلِهٖ حَتّٰى خَرَجَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ وَلٰكِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوْا عَنْهَا فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ۔ (رواہ البخاری)

مسجد میں نماز پڑھی صحابہ رض نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی صبح کو لوگوں نے آپس میں گفتگو کی دوسرے روز پہلے سے زیادہ لوگ جمع ہوئے۔ اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر اس بات کا چرچا ہوا اور تیسرے روز پہلے سے بھی زیادہ لوگ جمع ہوئے آپ نے نماز پڑھائی۔ چوتھی رات اس قدر لوگ جمع ہوئے کہ مسجد تنگ ہو گئی۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم صرف صبح کی نماز کے لئے نکلے نماز کے بعد آپ صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کلمۂ شہادت کے بعد فرمایا۔ مجھ پر تمہارا آنا پوشیدہ نہیں رہا۔ لیکن میں اس بات سے ڈرا کہ تم پر یہ نماز فرض نہ ہو جائے اور تم اسے ادا نہ کر سکو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور یہ نماز اسی طرح تھی۔ (بخاری)

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے رمضان میں ایمان اور طلب ثواب کی خاطر نماز پڑھی تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ابن شہاب کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور معاملہ اسی طرح رہا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے شروع میں بھی یہی دستور رہا۔ (بخاری)

۵۵۶ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ اَنَّهٗ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَيْلَةً فِيْ رَمَضَانَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ اَوْزَاعٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهٖ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ بِصَلٰوتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ اَرٰى لَوْ جَمَعْتُ هٰؤُلَاءِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ رمضان میں ایک رات مسجد کی طرف نکلا۔ لوگ مختلف طریقوں سے نماز پڑھ رہے تھے۔ تنہا بھی اور اپنے قبیلے کے ساتھ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ ان کو ایک قاری پر جمع کر دوں۔ تو زیادہ

marfat.com
Marfat.com

عَلٰى قَارِئٍ وَّاحِدٍ لَكَانَ اَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهٗ لَيْلَةً اُخْرٰى وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ نِعْمَةَ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ وَالَّتِيْ تَنَامُوْنَ عَنْهَا اَفْضَلُ مِنَ الَّتِيْ تَقُوْمُوْنَ يُرِيْدُ اٰخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ اَوَّلَهٗ۔

(رواہ البخاری)

بہتر ہو۔ پھر آپ نے ارادہ پختہ کیا۔ اور حضرت ابیؓ بن کعب کی امامت میں سب کو جمع کر دیا۔ پھر ایک دوسری رات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا۔ اور لوگ اپنے امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا ہی اچھی بدعت ہے۔ جس نماز سے لوگ سو رہے ہیں یہ اس سے بہتر ہے جو وہ پڑھیں گے۔ آپ کی مراد اخیر رات کی نماز سے تھی۔ لوگ اوّل شب میں نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے۔ (بخاری)

شعبان کی پندرہویں کا روزہ

۵۵۷ عَنْ عَلِيٍّ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا يَوْمَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهٗ اَلَا مِنْ مُّسْتَرْزِقٍ فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مُبْتَلًى فَاُعَافِيَهٗ اَلَا كَذَا وَكَذَا حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

(رواہ ابن ماجة)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب شعبان کی پندرھویں آئے تو اس کی رات میں عبادت کرو اور دن کا روزہ رکھو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں غروب آفتاب سے آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کیا کوئی بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اسے بخش دوں۔ کیا کوئی روزی چاہنے والا ہے کہ میں اسے روزی دوں۔ کیا کوئی تکلیف میں ہے کہ میں اس کی تکلیف دور کر دوں۔ کیا کوئی ایسا ہے کیا کوئی ایسا ہے یہاں تک کہ صبح ہو۔ (ابن ماجہ)

شب قدر

۵۵۸ عَنْ عَآئِشَةَ رضہ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ شب قدر کو تلاش کرو۔ رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق راتوں میں۔ (بخاری)

۵۵۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

قَالَ الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقٰى فِي سَابِعَةٍ تَبْقٰى فِي خَامِسَةٍ تَبْقٰى۔

(رواہ البخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ شب قدر کو تلاش کرو رمضان کی آخری دس راتوں میں۔ اکیسویں رات میں تئیسویں رات میں اور پچیسویں رات میں۔

(بخاری)

۵۶۰ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ خَرَجْتُ لِاُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰى فُلَانٌ وَّ فُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرًا لَّكُمْ فَالْتَمِسُوْهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَ الْخَامِسَةِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں شب قدر کی خبر دینے کے لئے نکلے پس مسلمانوں میں سے دو شخص جھگڑا کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا میں اس لئے نکلا تھا کہ تمہیں شب قدر کی خبر دوں تو فلاں فلاں شخص لڑ بیٹھے اور میں بھلا دیا گیا۔ اور ممکن ہے کہ یہ تمہارے لئے بہتر ہو۔ پس تم اسے انتیسویں ستائیسویں اور پچیسویں رات میں ڈھونڈا کرو۔

(بخاری)

۵۶۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اِنَّ رِجَالًا مِّنْ اَصْحٰبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي سَبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاَتْ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيْهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کو رمضان کی آخری سات راتوں میں شب قدر خواب کے اندر دکھائی گئی۔ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ متفق ہوئے تمہارے خواب آخری سات راتوں پر۔ پس جو شخص تلاش کرنا چاہے شب قدر کو تلاش کرے وہ آخری سات راتوں میں۔ (بخاری و مسلم)

رمضان کے اخیر عشرہ میں عبادت

۵۶۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ وَاَحْيٰى لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رمضان کا اخیر عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کمر کس لیتے خود رات کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

شب قدر رمضان میں ہوتی ہے

۵۶۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ فَقَالَ ھِیَ فِیْ کُلِّ رَمَضَانَ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شب قدر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ہر رمضان میں ہوتی ہے۔

(ابوداؤد)

شب قدر کی دعا

۵۶۴ عَنْ عَائِشَۃَ رض قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَیُّ لَیْلَۃٍ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِیْھَا قَالَ قُوْلِیْ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر مجھ کو شب قدر معلوم ہو جائے تو بتلائیے اس میں کیا دعا کروں۔ آپ نے فرمایا یہ دعا مانگو اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

(ترمذی)

شب قدر کی علامت

۵۶۵ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ رض قَالَ سَاَلْتُ اُبَیَّ ابْنَ کَعْبٍ رض فَقُلْتُ اِنَّ اَخَاکَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ یَقُوْلُ مَنْ یَّقُمِ الْحَوْلَ یُصِبْ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَہُ اللّٰہُ اَرَادَ اَنْ لَّا یَتَّکِلَ النَّاسُ اَمَا اِنَّہٗ قَدْ عَلِمَ اَنَّھَا فِیْ رَمَضَانَ وَاَنَّھَا فِیْ عَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَاَنَّھَا لَیْلَۃُ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا یَسْتَثْنِیْ اِنَّھَا لَیْلَۃُ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ فَقُلْتُ بِاَیِّ شَیْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِکَ یَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَۃِ اَوْ بِالْاٰیَۃِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّھَا تَطْلُعُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابی بن کعب سے پوچھا تمہارے (دینی) بھائی ابن مسعود کہتے ہیں کہ جو شخص سال کی تمام راتوں میں عبادت کرے وہ شب قدر کو پالے گا۔ ابی بن کعب نے کہا خدا ان پر رحم کرے انہوں نے اس خیال سے یہ کہا ہے کہ کہیں لوگ اس رات پر بھروسہ نہ کریں۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم تھا کہ شب قدر رمضان میں ہے اور رمضان کے اخیر عشرہ میں ہے اور وہ ستائیسویں رات ہے۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔ میں نے کہا آپ کس دلیل سے ایسا کہتے ہیں انہوں نے کہا ان علامات یا نشانیوں سے جن سے ہم

marfat.com
Marfat.com

يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا۔

(رواہ مسلم)

کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ کیا ہے۔ یعنی یہ کہ اس رات کی صبح کو آفتاب نکلتا ہے تو اس میں روشنی نہیں ہوتی۔ یعنی بہت کم ہوتی ہے۔
(مسلم)

اکیسویں اور تئیسویں رات

۵۶۶ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ فِیْ قُبَّۃٍ تُرْکِیَّۃٍ ثُمَّ اَطْلَعَ رَاْسَہٗ فَقَالَ اِنِّیْ اَعْتَکَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ اَلْتَمِسُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃَ ثُمَّ اعْتَکَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ ثُمَّ اُتِیْتُ فَقِیْلَ لِیْ اِنَّھَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ کَانَ اعْتَکَفَ مَعِیْ فَلْیَعْتَکِفِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَقَدْ اُرِیْتُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃَ ثُمَّ اُنْسِیْتُھَا وَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَسْجُدُ فِیْ مَاءٍ وَطِیْنٍ مِنْ صَبِیْحَتِھَا فَالْتَمِسُوْھَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَالْتَمِسُوْھَا فِیْ کُلِّ وِتْرٍ قَالَ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَکَانَ الْمَسْجِدُ عَلٰی عَرِیْشٍ فَوَکَفَ الْمَسْجِدُ فَبَصُرَتْ عَیْنَایَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی جَبْھَتِہٖ اَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ مِنْ صَبِیْحَۃِ اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔ پھر درمیانی عشرہ میں ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا۔ پھر خیمہ سے اپنا سر بلند کر کے فرمایا۔ میں نے پہلے عشرہ میں شب قدر کی تلاش میں اعتکاف کیا تھا۔ پھر میں نے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا۔ میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور مجھ سے کہا کہ شب قدر اخیر عشرہ میں ہے پس جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کا ارادہ کرے تو اسے اخیر عشرہ میں اعتکاف کرنا چاہیئے۔ درحقیقت مجھے یقینی طور پر وہ رات بتلا دی گئی تھی۔ لیکن پھر بھلا دی گئی۔ میں نے اپنے آپ کو شب قدر کی صبح کو (خواب میں) کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔ تم لوگ اسے اخیر عشرہ میں تلاش کرو۔ اور ہر طاق رات میں ڈھونڈو۔ راوی کہتے ہیں کہ (اس روز) شب قدر کو بارش ہوئی۔ اور مسجد کھجور کی شاخوں کی بنی ہوئی تھی اس لئے مسجد ٹپکی پس میری دونوں آنکھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کی پیشانی پر کیچڑ کے نشان تھے اکیسویں کی صبح کو۔
(بخاری و مسلم)

۵۶۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اُنَیْسٍ رض قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ بَادِیَۃً اَکُوْنُ فِیْھَا وَاَنَا اُصَلِّیْ فِیْھَا بِحَمْدِ اللّٰہِ فَمُرْنِیْ بِلَیْلَۃٍ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا گھر جنگل میں ہے۔ میں وہیں رہتا ہوں اور وہیں

marfat.com
Marfat.com

أُنْزِلُهَا إِلَى هٰذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَنْزِلْ لَيْلَةَ ثَلٰثٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقِيْلَ لِابْنِهِ كَيْفَ كَانَ أَبُوْكَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ لِحَاجَةٍ حَتّٰى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ فَإِذَا صَلَّى الصُّبْحَ وَجَدَ دَابَّتَهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَلَحِقَ بِبَادِيَتِهِ۔

(رواہ ابوداود)

وہیں نماز پڑھتا ہوں۔ پس بتلائیے مجھ کو ایک رات یعنی شب قدر کہ میں اس میں مسجد نبوی کے اندر حاضر ہو کر عبادت کروں آپ نے فرمایا تئیسویں رات کو آجاؤ۔ حضرت عبداللہ کے بیٹے سے پوچھا گیا کہ تمہارے باپ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بائیسویں تاریخ کو نماز عصر کے بعد مسجد نبوی میں داخل ہوتے اور صبح تک کسی کام کے لیے نہ نکلتے۔ صبح کی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکلتے اور اپنی سواری پر جو مسجد سے باہر موجود ہوتی سوار ہو کر اپنے جنگل چلے آتے۔

(ابو داؤد)

اعتکاف

۵۶۸ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنُ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِيْ قُبِضَ وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ فِي الْعَامِ الَّذِيْ قُبِضَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (جبریل کے ذریعہ) قرآن ہر سال ایک مرتبہ پیش کیا جاتا تھا جس سال آپ کا وصال ہوا قرآن دو مرتبہ پیش کیا گیا اور آپ ہر سال دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ جس سال آپ کا وصال ہوا آپ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔

(بخاری)

۵۶۹ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهٖ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض کی۔ پھر آپ کی بیویوں نے اعتکاف کیا۔ (بخاری و مسلم)

اعتکاف کی فضیلت

۵۷۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ وَهُوَ يَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ وہ گناہوں سے علیحدہ رہتا ہے اور نیکیاں اس

marfat.com
Marfat.com

كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا۔
(رواہ ابن ماجۃ)

کے واسطے جاری کردی جاتی ہیں۔ اس شخص کی طرح جو تمام نیکیاں کرتا ہو۔
(ابن ماجہ)

اعتکاف کے مسائل

۵۷۱ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ اَدْنٰى اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاَرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کی حالت میں ہوتے تو اپنا سر میری طرف جھکا دیتے۔ پس میں کنگھی کر دیتی۔ اور آپ گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے۔ بغیر حاجت انسانی کے۔
(بخاری و مسلم)

۵۷۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتِ السُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ اَنْ لَّا يَعُوْدَ مَرِيْضًا وَّلَا يَشْهَدَ جَنَازَةً وَّ لَا يُبَاشِرَهَا وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ اِلَّا بِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَلَا اعْتِكَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ وَّلَا اعْتِكَافَ اِلَّا فِيْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اعتکاف کرنے والے کے لئے سنت یہ ہے کہ وہ مریض کی عیادت نہ کرے۔ اور نماز جنازہ میں شریک نہ ہو۔ اور نہ عورت کو چھوئے اور نہ اس سے مجامعت کرے۔ اور نہ نکلے کسی کام کے لئے سوائے ضروری حاجتوں کے اور اعتکاف روزہ ہی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اعتکاف ایسی مسجد میں ہوتا ہے جہاں نماز باجماعت ہوتی ہو۔
(ابوداؤد)

۵۷۳ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ وَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ لیکن ایک سال اعتکاف نہیں کیا۔ پھر جب دوسرا سال آیا تو بیس دن کا اعتکاف کیا۔
(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

نذر کا اعتکاف

۵۷۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے اسلام قبول کرنے سے پہلے یہ نذر کی تھی

marfat.com
Marfat.com

فَوْفِ بِنَذْرِكَ ۔

(متفق علیہ)

کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا۔ آپ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اعتکاف

۵۷۵ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِيْ مُعْتَكَفِهٖ ۔

(رواہ ابن ماجۃ وابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو صبح کی نماز پڑھتے اور پھر اپنے اعتکاف کی جگہ میں چلے جاتے۔ (ابوداؤد)

۵۷۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ فَلَا يُعَرِّجُ يَسْأَلُ عَنْهُ ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں بیمار کی عیادت کرتے۔ پس آپ مسجد سے سیدھے جاتے اور مریض کے پاس زیادہ دیر نہ ٹھہرتے اور اس کو پوچھ کر چلے آتے۔ (ابوداؤد)

رمضان کے مہینہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت

۵۷۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدُ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ كَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِيْ رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے اور لوگوں کو نفع پہنچانے کے اعتبار سے تمام لوگوں میں زیادہ سخی تھے۔ اور خاص طور سے رمضان میں آپ کی سخاوت بہت بڑھ جاتی تھی۔ جبریل ماہ رمضان کی ہر رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے تھے۔ اور آپ ان کے سامنے قرآن پڑھتے تھے۔ پس جبریل علیہ السلام آپ سے ملاقات کرتے تو آپ کی سخاوت میٹھی لانے والی ہوا سے بھی بڑھ جاتی۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

فضائل قرآن

۵۷۸ عَنْ عُثْمَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں بہترین وہ شخص ہے جو خود قرآن کی تعلیم حاصل کرے۔ اور دوسروں کو قرآن کی تعلیم دے۔ (بخاری)

۵۷۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قرآن کا ماہر نیکوکار بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس کے لئے پڑھنا مشکل ہے۔ اس کو دُہرا ثواب ہے۔ (بخاری و مسلم)

۵۸۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلٰى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دو قسم کے آدمیوں کے علاوہ کسی پر حسد جائز نہیں۔ ایک تو وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت دی ہو اور وہ شب و روز اس میں مشغول رہتا ہو۔ اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے دولت دی ہو اور وہ شب و روز اس کو (اللہ کے راستہ میں خرچ کر رہا ہو۔ (بخاری و مسلم)

قرآن نہ پڑھنے والے کی مثال

۵۸۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِيْ لَيْسَ فِيْ جَوْفِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ۔

(رواہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بیشک وہ شخص جس کے پاس قرآن کا کچھ حصہ نہیں ہے۔ وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

قرآن پڑھنے والے کا مرتبہ

۵۸۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِقْرَاْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَاِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ اٰخِرِ اٰيَةٍ تَقْرَاُ بِهَا۔

(رواه الترمذی وابوداؤد والنّسائی)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قیامت کے روز) صاحب قرآن سے کہا جائے گا۔ قرآن پڑھو اور ترقی کرتے رہو۔ اور تجوید سے پڑھو۔ جیسا کہ تم دنیا میں تجوید سے پڑھتے تھے۔ تمہارا مرتبہ اخیر آیت پر ہے۔ جس کو تم پڑھو گے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی)

کلامِ الٰہی کی فضیلت

۵۸۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِي السَّآئِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ۔

(رواه الترمذی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس شخص کو قرآن نے مجھ سے دعا اور مانگنے سے مشغول رکھا میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔ اور تمام کلاموں پر اللہ کے کلام کی فضیلت ایسی ہی ہے۔ جیسے مخلوق پر اللہ تعالیٰ کی فضیلت۔

(ترمذی)

قرآن کے ہر حرف کے بدلہ نیکی

۵۸۴ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ۔

(رواه الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن سے ایک حرف پڑھا۔ اس کے لئے ایک نیکی ہے۔ اور ہر نیکی دس گنا تک دی جاتی ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم حرف ہے۔ بلکہ الف حرف ہے لام حرف ہے میم حرف ہے۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

قرآن کی تلاوت کا والدین کو ثواب

۵۸۵ عَنْ مُعَاذِ الْجُهَنِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِيْ بُيُوْتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيْكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِيْ عَمِلَ بِهٰذَا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایک تاج پہنایا جائے گا۔ جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بہتر ہوگی۔ جو تمہارے دنیا کے گھروں میں ہوتی ہے۔ اگر وہ تمہارے گھروں میں ہو۔ پھر ایسے شخص کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے۔ جس نے قرآن پر عمل کیا۔ (ابوداؤد)

قرآن پر عمل کرنے کا ثواب

۵۸۶ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَ فَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے قرآن کو پڑھا اور یاد کیا۔ اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کی شفاعت اس کے دس ایسے گھر والوں کے حق میں قبول کرے گا جن کے لئے دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

قرآن کو خوش الحانی سے پڑھنا

۵۸۷ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ۔ (رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔ (ابوداؤد)

۵۸۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ ہم میں سے نہیں۔ جس قرآن خوش الحانی کے ساتھ نہیں

marfat.com
Marfat.com

(رواہ البخاری) پڑھا۔ (بخاری)

قرآن بھلا دینے کا عذاب

۵۸۹ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اِمْرَئٍ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَجْذَمَ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص قرآن پڑھے پھر اس کو بھلا دے وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز ایسی حالت میں ملے گا کہ جذامی کی طرح اس کے بدن کے ٹکڑے ہوں گے۔ (ابوداؤد)

تین دن سے کم میں قرآن پڑھنا

۵۹۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فِيْ اَقَلَّ مِنْ ثَلٰثٍ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے تین دن سے کم میں قرآن ختم کیا وہ نہیں سمجھا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

بلند آواز سے اور آہستہ قرآن پڑھنا

۵۹۱ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی)

حضرت عقبہ بن عامر رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قرآن کو بآواز بلند پڑھنے والا ایسا ہے۔ جیسے صدقہ کو علانیہ دینے والا اور قرآن کو آہستہ پڑھنے والا ایسا ہے۔ جیسے صدقہ کا پوشیدہ دینے والا۔ (نسائی۔ ترمذی۔ ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت

۵۹۲ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ رض اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ رض عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

حضرت یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے متعلق پوچھا۔ تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت واضح اور

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی)

صاف تھی آپ ہر حرف کو واضح کرتے تھے۔
(ترمذی۔ابوداؤد۔نسائی)

قرآن پڑھ کر سوال کرنا

۵۹۳ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض اَنَّهٗ مَرَّ عَلٰى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ بِهٖ فَاِنَّهٗ سَيَجِيْءُ اَقْوَامٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَسْئَلُوْنَ بِهِ النَّاسَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قصہ خوان پر گزرے کہ وہ قرآن پڑھ کر سوال کر رہا ہے۔ آپ نے انا للہ پڑھی اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص قرآن پڑھے وہ اللہ تعالیٰ سے اس کے ذریعے سوال کرے۔ کیونکہ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن کی تلاوت کے ذریعہ لوگوں سے مانگیں گے۔ (ترمذی)

خدا کے مخصوص بندے

۵۹۴ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ اَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں اللہ کے کچھ مخصوص بندے ہوتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ قرآن والے ہیں۔ جو اللہ کے اہل اور اس کے خاص بندے ہیں۔ (ابن ماجہ)

قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے

۵۹۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْاٰنِ يٰسٓ وَمَنْ قَرَأَ يٰسٓ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یٰسین ہے۔ اور جس شخص نے یٰسین کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ دس قرآنوں کے پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔
(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے

۵۹۶ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیَعْجِزُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ فِیْ لَیْلَۃٍ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالُوْا وَ کَیْفَ یَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایک تہائی قرآن کیوں کر پڑھے۔ آپ نے فرمایا قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (مسلم)

سورۂ بقرہ اور آل عمران

۵۹۷ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رض قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُؤْتٰی بِالْقُرْاٰنِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاَھْلِہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ بِہٖ یَتَقَدَّمُہٗ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ وَاٰلِ عِمْرَانَ کَاَنَّھُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَیْنَھُمَا شَرْقٌ اَوْ کَاَنَّھُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَیْرٍ صَوَآفَّ تُحَآجَّانِ عَنْ صَاحِبِھَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے روز قرآن لایا جائے گا۔ اور وہ لوگ جو قرآن پر عمل کرتے ہیں ان کو لایا جائے گا اس طرح کہ سورۂ بقرہ اور آل عمران اُن کے آگے ہوں گی۔ گویا وہ دو ابریں یا دو سیاہ سائبان جن کے درمیان چمک ہوگی۔ یا پرندوں کی دو صفوں کی طرح آئیں گی اور اپنے پڑھنے والے کے لئے سفارش کریں گی۔ (مسلم)

قبر کے عذاب سے نجات کا ذریعہ

۵۹۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ ضَرَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خِبَآءَہٗ عَلٰی قَبْرٍ وَّھُوَ لَا یَحْسِبُ اَنَّہٗ قَبْرٌ فَاِذَا فِیْہِ اِنْسَانٌ یَقْرَأُ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ حَتّٰی خَتَمَھَا فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھِیَ الْمَانِعَۃُ ھِیَ الْمُنْجِیَۃُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے اپنے خیمہ کو قبر پر لگایا اور انہیں معلوم نہ تھا کہ قبر ہے۔ اچانک انہیں معلوم ہوا کہ کوئی آدمی سورۂ ملک پڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو پورا کیا۔ یہ صحابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس واقعہ کی خبر دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ سورۃ قبر کے عذاب کو روکنے والی ہے

marfat.com
Marfat.com

تُنْجِيْهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ۔
(رواہ الترمذی)

یہ نجات دینے والی ہے۔ اپنے پڑھنے والے کو قبر کے عذاب سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

سورۂ دُخان کی فضیلت

۵۹۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِیْ لَيْلَةٍ اَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے سورۂ دخان کو رات میں پڑھا۔ وہ اس حالت میں صبح کرے گا۔ کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے بخشش طلب کرتے ہوں گے۔ (ترمذی)

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

۶۰۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيْضًا مِّنْ فَوْقِهٖ فَرَفَعَ رَأْسَهٗ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَآءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِیٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ اِلَّا اُعْطِيْتَهٗ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی۔ تو انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور کہا یہ آسمان کا دروازہ ہے جو آج کھولا گیا اور پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا جبریل علیہ السلام نے کہا یہ فرشتہ زمین پر آج ہی اترا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں اترا۔ فرشتہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور کہا۔ دو نوروں کی خوشخبری حاصل کیجئے یہ دونوں نور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخیر آیتیں۔ آپ ان دونوں کا ایک حرف بھی پڑھیں گے تو ثواب دیا جائے گا۔ (مسلم)

معوذتین

۶۰۱ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عجیب آیات ہیں جو

marfat.com
Marfat.com

اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

(رواہ مسلم)

آج کی رات نازل کی گئی ہیں ان کے مانند آج تک نہیں دیکھی گئیں۔ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں۔ (مسلم)

مسبّحات

۶۰۲ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَءُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ اٰيَةٍ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات کو پڑھا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ کہ ان سورتوں میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

حج

۶۰۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ اَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (ص) فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلٰثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَآئِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوْهُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا۔ اور فرمایا۔ اے لوگو تم پر حج فرض کیا گیا ہے تو حج کرو۔ ایک شخص نے پوچھا ہر سال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ سن کر آپ خاموش ہو گئے۔ یہاں تک کہ اس نے تین مرتبہ یہی پوچھا۔ آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر فرض ہو جاتا اور تم اسے نہ کر سکتے۔ پھر فرمایا جب تک میں خود بیان نہ کروں تم مجھ سے کسی فعل کے متعلق نہ پوچھا کرو۔ تم سے پہلے لوگ سوالات کی زیادتی اور نبیوں سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اسے اپنی بساط کے مطابق بجا لاؤ۔ اور جب میں تم کو کسی کام سے منع کروں تو اسے چھوڑ دو۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۶۰۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

(متفق علیه)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ واسطے حج کیا اور اس میں نہ فحش گفتگو کی اور نہ گناہ کیا تو وہ پیدائش کے دن کی طرح پاک وصاف لوٹے گا۔

(بخاری ومسلم)

۶۰۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ کَفَّارَةٌ لِّمَا بَیْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔

(متفق علیه)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ سوائے جنت کے اور کچھ نہیں ہے

(بخاری مسلم)

۶۰۶ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ وَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْهِ اَنْ یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا وَّذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی یَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا۔

(رواه الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص کے پاس توشہ اور سواری ہو جو اسے بیت اللہ تک پہنچا دے اور پھر بھی اس نے حج نہ کیا تو کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا۔

(ترمذی)

۶۰۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْیَتَعَجَّلْ۔ (رواه ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

۶۰۸ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ اَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

(رواه ابوداؤد وابن ماجة)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے۔ جو شخص بیت المقدس سے خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کے لئے احرام باندھے اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں یا یہ فرمایا کہ اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

حجِ بدل

۶۰۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ اِنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِیْضَةَ اللّٰهِ عَلٰی عِبَادِهٖ فِی الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِیْ شَیْخًا كَبِیْرًا لَّا یَثْبُتُ عَلَی الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَالِكَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے کہا خدا کے فرض نے جو اس کے بندوں پر ہے حج کے بارے میں میرے باپ کو بہت بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے کہ وہ سواری پہ نہیں بیٹھ سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا۔ "ہاں" اور یہ واقعہ حجۃ الوداع کا ہے۔

(بخاری و مسلم)

عورت تنہا حج کو نہ جائے

۶۱۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ وَّلَا تُسَافِرَنَّ اِمْرَاَةٌ اِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اكْتُتِبْتُ فِیْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتْ اِمْرَاَتِیْ حَاجَّةً قَالَ اذْهَبْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اجنبی مرد اور عورت ایک جگہ تنہا جمع نہ ہوں۔ اور کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں فلاں جہاد میں میرا نام لکھا گیا ہے اور میری بیوی نے حج کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔ (بخاری و مسلم)

حج پر سامان لے کر جانا

۶۱۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ اَهْلُ الْیَمَنِ یَحُجُّوْنَ فَلَا یَتَزَوَّدُوْنَ وَ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یمن والے حج کرتے تھے اور توشہ لے کر نہ چلتے تھے اور کہتے تھے ہم تو خدا پہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ جب مکہ آتے تو لوگوں سے سوال کرتے اس پہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ توشہ اور سوال سے پرہیز کرو کیونکہ بہترین توشہ سوال سے پرہیز کرنا ہے۔

(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

حج سے رُک جانا

۶۱۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَدْ اُحْصِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهٗ وَجَامَعَ نِسَآءَهٗ وَنَحَرَ هَدْيَهٗ حَتّٰى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حج سے روکا گیا۔ آپ نے سر منڈایا اور اپنی عورتوں سے خلوت کی۔ اور اپنی قربانی کو ذبح کیا اور اگلے سال عمرہ کیا۔ (بخاری)

۶۱۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُوْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَاهُ وَحَلَقَ وَقَصَّرَ اَصْحَابُهٗ۔ (رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ (عمرہ کے لئے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے کفارِ قریش نے راستہ میں ہم کو روک دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قربانی کے جانوروں کو ذبح کیا اور سر منڈایا۔ اور آپ کے صحابہ نے بال ترشوا لئے۔ (بخاری)

۶۱۴ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رض قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ اَنْ يَّحْلِقَ وَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ بِذٰلِكَ۔ (رواہ البخاری)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈانے سے پہلے قربانی کی اور صحابہؓ کو بھی حکم دیا کہ وہ بھی سر منڈانے سے پہلے قربانی کریں۔ (بخاری)

۶۱۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّهٗ قَالَ اَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ حُبِسَ اَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا فَيُهْدِيَ اَوْ يَصُوْمَ اِنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کیا تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کافی نہیں ہے کہ اگر تم میں سے کوئی شخص حج سے روکا جائے تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کر کے حلال ہو جائے اور آئندہ سال حج کرے اور جانور کی قربانی کرے یا روزے رکھے۔ اگر قربانی کا جانور میسر نہ ہو۔ (بخاری)

۶۱۶ عَنْ عَآئِشَةَ رض قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ رض فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ اَرَدْتِّ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُنِيْ اِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زبیر کی بیٹی ضباعہؓ کے یہاں تشریف لے گئے اور ان سے پوچھا شاید تم حج کا ارادہ رکھتی ہو۔ انہوں نے کہا (ہاں ارادہ تو ہے) لیکن قسم ہے

marfat.com
Marfat.com

لَهَا حُبِّيْ وَاشْتَرِطِيْ وَقُوْلِي اَللّٰهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ۔

(متفق علیہ)

اللہ کی میں اپنے آپ کو بیمار پاتی ہوں۔ آپ نے فرمایا تم حج کا احرام باندھو اور شرط کرو۔ اور یہ کہو اے اللہ میرے احرام سے حلال ہونے کی جگہ وہ ہے جہاں میں روک دی جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

٦١٧ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّبَدِّلُوْا الْهَدْيَ الَّذِيْ نَحَرُوْا عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِيْ عُمْرَةِ الْقَضَاءِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ ان جانوروں کے بدلہ میں جو تم نے حدیبیہ کے سال ذبح کئے تھے قضاء کے عمرہ میں اور جانور ذبح کرو۔

(ابوداؤد)

٦١٨ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو الْاَنْصَارِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ۔

(رواہ الترمذی والنسائی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص کا پاؤں ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام سے حلال ہو گیا اور اس پر آئندہ سال حج واجب ہے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

حج قیام عرفات ہے

٦١٩ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَجُّ عَرَفَةٌ مَّنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ اَيَّامُ مِنًى ثَلٰثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔ (ترمذی، ابوداؤد، النسائی، ابن ماجہ)

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ حج عرفہ ہے۔ جس نے عرفہ کو پا لیا اس نے حج کو پا لیا۔ اور منیٰ کے تین دن ہیں۔ جو شخص جلدی کرے اور دو دن کے بعد چلا آئے اس پر گناہ نہیں اور جو شخص تین دن سے زیادہ قیام کرے۔ اس پر گناہ نہیں۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

احرام باندھنے کے مقامات

٦٢٠ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ اَهْلِهٖ وَكَذَاكَ وَكَذَاكَ حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا۔

(متفق علیہ)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے کے مقامات مقرر کئے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لئے جحفہ اور نجد والوں کے لئے قرن منازل اور یمن والوں کے لئے یلملم۔ یہ تمام مقامات احرام باندھنے کے ہیں۔ اور جو شخص ان شہروں کا نہ ہو اور ان مقامات میں سے کسی مقام سے گذرے وہ اسی مقام سے احرام باندھے اور یہ احرام ان لوگوں کے لئے ہے جو حج وعمرہ کے ارادہ سے ادھر سے گزریں۔ اور جو لوگ ان مقامات کے اندر رہتے ہیں وہ اپنے گھر سے احرام باندھیں۔ اسی طرح یہاں تک کہ مکہ والے مکہ سے احرام باندھیں۔

(بخاری ومسلم)

عمرہ کا ثواب

۶۲۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُمْرَةً فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔ (بخاری ومسلم)

بچّہ کا حج

۶۲۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُوْنَ فَقَالُوْا مَنْ اَنْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ص فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مقام روحا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قافلہ ملا آپ نے پوچھا تم کون لوگ ہو۔ انہوں نے کہا۔ ہم مسلمان ہیں۔ قافلہ والوں نے پوچھا تم کون ہو۔ آپ نے فرمایا اللہ کا رسول۔ پھر قافلہ کی ایک عورت نے اپنے بچہ کو دکھا کر آپ سے پوچھا کیا اس بچہ پر بھی حج ہے آپ نے فرمایا ہاں اور تجھ کو بھی ثواب ہے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

مرنے والے کی طرف سے حج کرنا

۶۲۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ اَتٰی رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُخْتِیْ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ وَاِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَ عَلَیْهَا دَیْنٌ اَکُنْتَ قَاضِیَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ دَیْنَ اللّٰهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میری بہن نے حج کی نذر مانی تھی اور وہ مر گئی۔ آپ نے فرمایا۔ اگر اس پر قرض ہوتا تو کیا تو اس کو ادا کرتا۔ اس نے عرض کیا ہاں۔ آپ نے فرمایا تو پھر خدا کا قرض بھی ادا کرو۔ اور اس کا ادا کرنا ضروری ہے اور مناسب ہے۔

(بخاری و مسلم)

احرام میں خوشبو لگانا

۶۲۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ کُنْتُ اُطَیِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ یُّحْرِمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ یَّطُوْفَ بِالْبَیْتِ بِطِیْبٍ فِیْهِ مِسْكٌ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام میں آپ کے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی۔ اور احرام باندھنے سے پہلے جب آپ بیت اللہ کے طواف کر جاتے اس وقت بھی خوشبو لگاتی۔ اور اس خوشبو میں مشک بھی ہوتا تھا۔ گویا میں اب بھی آپ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔ اس حال میں کہ آپ احرام باندھے ہوئے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

حج و عمرہ کا احرام

۶۲۵ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا۔ اور بعض نے حج و عمرہ دونوں کا احرام باندھا۔ اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔ جس نے صرف عمرہ کا

marfat.com
Marfat.com

الْعُمْرَةَ فَحَلَّ وَاَنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اَوْجَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ۔ (متفق علیہ)

احرام باندھا تھا وہ تو حلال ہو گیا اور جس نے صرف حج کا یا حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا وہ حلال نہ ہوا یہاں تک کہ قربانی کا دن آ گیا۔ (بخاری و مسلم)

تلبیہ کہنا

۶۲۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَا يَزِيْدُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند آواز سے اس طرح تلبیہ کہتے سنا۔ حاضر ہوں میں تیری خدمت میں اے اللہ حاضر ہوں تیری خدمت میں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں تیری خدمت میں۔ ساری تعریفیں اور نعمت تیرے ہی لئے ہیں۔ اور بادشاہت بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں آپ ان کلمات سے زیادہ نہ کہتے تھے۔

(بخاری و مسلم)

۶۲۷ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ

(رواہ الترمذی و ابوداؤد والنسائی و ابن ماجۃ)

حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھ کو حکم دیا کہ اپنے صحابہ کو اس امر کا حکم دوں کہ وہ احرام باندھتے وقت یا لبیک کہتے وقت اپنی آوازوں کو بلند کریں۔

(ترمذی)

تلبیہ کی فضیلت

۶۲۸ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّيْ اِلَّا لَبّٰى مَنْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان جب لبیک کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں کے پتھر درخت اور مٹی کے ڈھیلے سب لبیک کہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ادھر کی اور ادھر کی ساری زمین۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

خانۂ کعبہ کا طواف

۶۲۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعٰى ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ وَّمَشٰى اَرْبَعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج یا عمرہ کا طواف کرتے تو اول کے تین پھیروں میں تیز قدم چلتے اور چار پھیرے معمولی رفتار سے کرتے پھر دو رکعت نماز پڑھتے اور صفا و مروہ کی سعی کرتے۔ (بخاری و مسلم)

صفا و مروہ کے درمیان سعی

۶۳۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ رَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ثَلٰثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا وَّكَانَ يَسْعٰى بِبَطْنِ الْمَسِيْلِ اِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین پھیروں میں جلدی کی اور چار پھیروں میں معمولی رفتار سے چلے اور جب آپ صفا و مروہ کی سعی کرتے تو وادی میں دوڑ کر چلتے۔ (مسلم)

حجرِ اسود کو بوسہ دینا

۶۳۱ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ رض قَالَ سَئَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ اِسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهٗ وَيُقَبِّلُهٗ۔ (رواہ البخاری)

زبیر بن عربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کو بوسہ دینے کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود کو ہاتھ لگاتے اور بوسہ دیتے دیکھا ہے۔ (بخاری)

۶۳۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر طواف کیا اور حجر اسود کو لکڑی یا لاٹھی سے جس کا سر خمدار تھا بوسہ دیا۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

ارکانِ حج

۶۳۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَکَّةَ فَاَقْبَلَ اِلَی الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ طَافَ بِالْبَیْتِ ثُمَّ اَتَی الصَّفَا فَعَلَاهُ حَتّٰی یَنْظُرَ اِلَی الْبَیْتِ فَرَفَعَ یَدَیْهِ فَجَعَلَ یَذْکُرُ اللّٰهَ مَا شَآءَ وَیَدْعُوْا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہو کر حجر اسود کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کو بوسہ دیا۔ پھر بیت اللہ کا طواف کیا اس کے بعد صفا و مروہ پر چڑھے اور وہاں سے بیت اللہ کو دیکھ کر دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور اللہ کا ذکر کیا جس قدر چاہا اور دعا مانگی۔

(ابوداؤد)

۶۳۴ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ یُزَاحِمُ عَلَی الرُّکْنَیْنِ زِحَامًا مَّا رَاَیْتُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُزَاحِمُ عَلَیْهِ قَالَ اِنْ اَفْعَلْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ مَسْحَهُمَا کَفَّارَةٌ لِّلْخَطَایَا وَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِهٰذَا الْبَیْتِ اُسْبُوْعًا فَاَحْصَاهُ کَانَ کَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ لَا یَضَعُ قَدَمًا وَّلَا یَرْفَعُ اُخْرٰی اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةً وَّکَتَبَ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً۔

(رواہ الترمذی)

عبید اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ابن عمرؓ دونوں رکنوں کو چھونے میں لوگوں پر ہجوم کرتے اس قدر کہ اصحاب رسول اللہ میں سے میں نے کسی کو اتنا ہجوم کرتے نہیں دیکھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر میں ایسا کروں تو تعجب نہ کرو۔ اس لئے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ان دونوں کو ہاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے اور میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جو شخص اس بیت کا سات مرتبہ طواف کرے اور اس کے واجبات و سنن وغیرہ کی حفاظت کرے تو اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا کہ ایک غلام کو آزاد کرنے کا۔ اور آپ کو یہ بھی فرماتے سنا ہے کہ جو قدم طواف میں رکھا جائے اور جو قدم اٹھایا جائے ہر قدم پہ اللہ تعالیٰ گناہ دور کرتا اور نیکی لکھتا ہے۔

(ترمذی)

۶۳۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا بَیْنَ الرُّکْنَیْنِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان یہ کہتے سنا ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ و قنا

marfat.com
Marfat.com

عَذَابَ النَّارِ۔ (رواہ ابوداؤد)

(ابوداؤد)

۶۳۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوَافُ حَوْلَ الْبَیْتِ مِثْلَ الصَّلٰوۃِ اِلَّا اَنَّکُمْ تَتَکَلَّمُوْنَ فِیْہِ فَمَنْ تَکَلَّمَ فِیْہِ فَلَا یَتَکَلَّمَنَّ اِلَّا بِخَیْرٍ۔

(رواہ الترمذی والنسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بیت اللہ کے گرد طواف کرنا نماز کے مانند ہے۔ لیکن تم طواف کی حالت میں بات چیت کرتے ہو۔ (آئندہ) جو شخص کوئی بات کرے نیکی کی بات کرے۔ (ترمذی)

طواف کی دُعا

۶۳۷ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَافَ بِالْبَیْتِ سَبْعًا وَّلَمْ یَتَکَلَّمْ اِلَّا بِسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُحِیَتْ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّاٰتٍ وَّکُتِبَ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّرُفِعَ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّمَنْ طَافَ فَتَکَلَّمَ وَھُوَ فِیْ ذٰلِکَ الْحَالِ خَاضَ فِی الرَّحْمَۃِ بِرِجْلَیْہِ کَخَائِضِ الْمَآءِ بِرِجْلَیْہِ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سات مرتبہ بیت اللہ کا طواف کرے اور ان پھیروں میں بجز سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کے کچھ نہ کہے تو اس کے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں اور جو شخص طواف کرے اور اسی کی مانند اور کلمات پڑھے تو وہ رحمت کے دریا میں اس طرح داخل ہو جاتا ہے جس طرح تم دریا میں اپنے پاؤں سے داخل ہوتے ہو۔ (ابن ماجہ)

حائضہ عورت طواف نہ کرے

۶۳۸ عَنْ عَآئِشَۃَ رض قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نَذْکُرُ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کُنَّا بِسَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ لَعَلَّکِ نُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ ذٰلِکَ شَیْءٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَافْعَلْ مَا یَفْعَلُ الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلے اور ہم صرف حج کا ذکر کر رہے تھے جب ہم مقام سرف میں پہنچے تو مجھ کو حیض آنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی۔ آپ نے پوچھا شاید تم کو خون آنے لگا۔ میں نے عرض کیا ہاں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ نے ابن آدم

marfat.com
Marfat.com

تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِيْ۔

(متفق علیہ)

کی بیٹیوں پر مقدر کر دیا ہے۔ پس تم وہ افعال ادا کرو جو حاجی کرتے ہیں مگر بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرو جب تک پاک نہ ہو جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

ارکانِ عرفات

۶۳۹ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِيْ رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میں نے اس جگہ قربانی کی ہے اور سارا منیٰ قربانی کی جگہ ہے۔ پس قربانی کرو تم اپنے خیموں پر۔ اور کھڑا ہوا میں اس جگہ اور عرفات کا سارا میدان کھڑے ہونے کی جگہ ہے اور قیام کیا میں نے اس جگہ اور مزدلفہ کی تمام جگہ قیام کرنے کی ہے۔ (مسلم)

۶۴۰ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّكُلُّ مِنًى مَّنْحَرٌ وَّكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَّمَنْحَرٌ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عرفات کا سارا میدان ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ قربانی کی جگہ ہے اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ اور مکہ کا راستہ اور ہر گلی قربانی کی جگہ ہے۔ (ابوداؤد)

عرفہ کی دُعا

۶۴۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الترمذی)

عمرو بن شعیب بواسطۂ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے عرفہ کے دن کی دعا بہترین دعاؤں میں سے ہے اور بہترین ان چیزوں کی جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

۶۴۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَّمَنْ دَانَ دِيْنَهَا يَقِفُوْنَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوْا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ فَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُوْنَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ اَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ اَنْ يَّاْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيْضُ مِنْهَا فَذَالِكَ قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش اور ان کے ہم مذہب مزدلفہ میں قیام کرتے تھے اور ان کو شجاع و بہادر کہا جاتا تھا۔ اور عرب کے باقی قبائل عرفات میں ٹھہرتے تھے۔ اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ عرفات میں آئیں اور قیام کریں۔ اور پھر وہاں سے لوٹیں۔ اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا۔ ثم افیضوا من حیث افاض الناس۔

(بخاری و مسلم)

۶۴۳ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ رض اَنَّهٗ سَمِعَ الشَّرِيْدَ يَقُوْلُ اَفَضْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْاَرْضَ حَتّٰى اَتٰى جَمْعًا۔

(رواہ ابوداؤد)

یعقوب بن عاصم بن عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے شرید کو یہ کہتے سنا ہے کہ واپس ہوا میں عرفات سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ پس نہیں قدم لگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمین پر یہاں تک کہ پہنچے مزدلفہ میں۔ (ابوداؤد)

نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

۶۴۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِجَمْعٍ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بِاِقَامَةٍ وَّلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (مزدلفہ) میں مغرب اور عشا کی نمازوں کو جمع کیا اور ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ تکبیر کہی۔ اور ان کے درمیان میں نہ تو سنتیں پڑھیں اور نہ نفل اور نہ ان کے پیچھے کچھ پڑھا۔ (بخاری)

۶۴۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا لِمِيْقَاتِهَا اِلَّا صَلٰوتَيْنِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ وَّصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيْقَاتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناوقت نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ مگر دو نمازوں کو یعنی مغرب اور عشا کی نمازوں کو آپ نے (مزدلفہ) میں جمع کیا۔ اور اس روز فجر کی نماز وقت سے

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

۶۴۶ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ اَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ یُوْسُفَ عَامَ نَزَلَ بِابْنِ الزُّبَیْرِ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ کَیْفَ تَصْنَعُ فِی الْمَوْقِفِ یَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ سَالِمٌ اِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ السُّنَّةَ فَهَجِّرْ بِالصَّلٰوةِ یَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رض صَدَقَ اِنَّهُمْ کَانُوْا یَجْمَعُوْنَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِی السُّنَّةِ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ اَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَالِمٌ وَهَلْ یَتَّبِعُوْنَ فِیْ ذٰلِكَ اِلَّا سُنَّتَهٗ۔ (رواہ البخاری)

پہلے پڑھی۔ (بخاری و مسلم)

ابن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سالم بن عبداللہ نے مجھ سے بیان کیا کہ حجاج بن یوسف نے جس سال عبداللہ بن زبیر کو قتل کیا اُس سال عبداللہ بن عمر سے پوچھا کہ عرفہ میں ٹھہرنے کے دن ہم کیا کریں۔ سالم نے کہا اگر تو سنت پر عمل کرنا چاہتا ہے تو عرفہ کے دن ظہر و عصر کو سویرے پڑھو۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا سالم نے سچ کہا۔ صحابہ طریقۂ سنت کو ادا کرنے کے لئے ظہر و عصر کو جمع کرتے تھے۔ ابن شہاب کہتے ہیں میں نے سالم سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے سالم نے کہا ہم اس معاملہ میں سنت رسول ہی کا اتباع کرتے ہیں۔ (بخاری)

رمی جمار

۶۴۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ اَفَاضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ وَّعَلَیْهِ السَّکِیْنَةُ وَاَمَرَهُمْ بِالسَّکِیْنَةِ وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ وَّاَمَرَهُمْ اَنْ یَّرْمُوْا بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّیْ لَا اَرَاکُمْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو سکون و طمانیت سے چلے۔ اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ بھی سکون و طمانیت سے چلیں۔ اور وادی محسر میں آپ تیز قدم چلے۔ اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ چھوٹی چھوٹی کنکریوں سے رمی جمار کریں۔ اور ایک موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ شاید میں تم کو آئندہ سال نہ دیکھوں گا۔ (ترمذی)

۶۴۸ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ رَمٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ یَوْمَ النَّحْرِ ضُحًی وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ پر کنکریاں ماریں چاشت کے وقت اور اس کے بعد دن ڈھلے۔ (بخاری و مسلم)

۶۴۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض اَنَّهٗ اِنْتَهٰی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

marfat.com
Marfat.com

إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى فَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَّسَارِهٖ وَمِنًى عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَمَى الَّذِيْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔ (متفق علیہ)

ہے کہ وہ جمرہ عقبہ پر پہنچے اور اس طرح کھڑے ہوئے کہ بیت اللہ کو بائیں جانب کیا اور منیٰ کو داہنی طرف اور سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہا اور پھر لوگوں سے کہا اسی طرح کنکریاں ماری ہیں اس شخص نے جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی۔ (بخاری و مسلم)

۶۵۰ عَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِاِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جمروں پر کنکریاں مارنا۔ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا صرف ذکر الٰہی کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ (ترمذی)

۶۵۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلِاسْتِجْمَارُ وِتْرٌ وَرَمْيُ الْجِمَارِ وِتْرٌ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وِتْرٌ وَالطَّوَافُ وِتْرٌ وَاِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِوِتْرٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ استنجا طاق ہے اور رمی جمار بھی طاق ہے اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا بھی طاق ہے اور جب تم میں سے کوئی شخص اگر وغیرہ کی دھونی لے تو طاق مرتبہ لے۔ (مسلم)

کنکریاں کس طرح ماری جائیں

۶۵۲ عَنْ وَبَرَةَ رض قَالَتْ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رض مَتٰى اَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهٖ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْئَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَاهُ۔

(رواہ البخاری)

وبرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں کنکریاں کب ماروں انہوں نے کہا جب تیرا امام کنکریاں مارے اس وقت تو بھی مار۔ میں نے دوبارہ بھی پوچھا تو انہوں نے کہا ہم انتظار کرتے تھے۔ جب دن ڈھل جاتا تھا تو ہم کنکریاں مارتے تھے۔ (بخاری)

۶۵۳ عَنْ سَالِمٍ رض عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِيْ جَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ طَوِيْلًا يَدْعُوْا وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ

حضرت سالم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نزدیک کے جمرہ پر سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے بعد اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھتے اور نرم زمین پہ پہنچ کر قبلہ رخ کھڑے ہوتے

marfat.com
Marfat.com

يَرْمِي الْوُسْطٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُوْا وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْمُ طَوِيْلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَّلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْلُ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ۔ (رواہ البخاری)

اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا مانگتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ پھر جمرۂ وسطیٰ پر سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھتے اور نرم زمین پر پہنچ کر قبلہ رُخ کھڑے ہوتے دیر تک اور دعا مانگتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور پھر جمرہ ذات العقبہ پر نالے میں کھڑے ہو کر سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر اللہ اکبر کہتے۔ اور اس کے قریب دیر تک نہ ٹھہرتے پھر واپس آتے اور کہتے اسی طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔ (بخاری)

قربانی

۶۵۴ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ رض بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن حضرت عائشہ رض کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی۔ (مسلم)

قربانی میں شرکت

۶۵۵ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ۔ (رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کی۔ اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے اور گائے سات آدمیوں کی طرف سے۔ (مسلم)

قصاب کی اجرت

۶۵۶ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهٖ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُوْدِهَا وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيْهِ مِنْ عِنْدِنَا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ آپ کے اونٹوں کی خبر گیری کروں۔ اور ان کے گوشت کو خیرات کر دوں اور چمڑہ اور جھولیں بھی صدقہ کر دوں۔ اور قصائی کی مزدوری اس سے نہ دوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

نے ارشاد فرمایا مزدوری ہم اپنے پاس سے دیں گے۔
(بخاری و مسلم)

سر منڈانا

۶۵۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَاْسَهٗ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَاُنَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنا سر منڈایا اور صحابہ میں سے بھی بعض نے سر منڈایا اور بعض نے بال ترشوائے۔ (بخاری و مسلم)

۶۵۸ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى مِنًى فَاَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتٰى مَنْزِلَهٗ بِمِنًى وَّنَحَرَ نُسُكَهٗ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلَّاقِ وَنَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْاَيْمَنَ فَحَلَقَهٗ ثُمَّ دَعَا اَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيَّ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَ الشِّقَّ الْاَيْسَرَ فَقَالَ اَحْلِقْ فَحَلَقَهٗ فَاَعْطَاهُ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اِقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں تشریف لائے پھر جمرۂ عقبہ کے پاس آئے اور وہاں کنکریاں ماریں پھر منا میں قیام گاہ پر آئے اور اپنی قربانی کے جانوروں کو ذبح کیا پھر مونڈنے والے کو طلب کیا اور اپنے سر کی داہنی سمت اس کے سامنے کی۔ اور اس نے سر مونڈا۔ پھر ابو طلحہ انصاری کو بلایا اور منڈے ہوئے بال ان کو دیے پھر اپنے سر کی بائیں طرف مونڈنے والے کے سامنے کی اور فرمایا مونڈو۔ اس نے مونڈ دیا۔ یہ بال بھی آپ نے ابو طلحہ کو دیئے۔ اور فرمایا ان کو لوگوں میں تقسیم کر دو۔
(بخاری و مسلم)

سر منڈانے کی فضیلت

۶۵۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ قَالَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا۔ اے اللہ سر منڈانے والوں پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا اور سر کے بال ترشوانے والوں پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے فرمایا۔ اے اللہ سر منڈانے والوں پر رحم فرما صحابہ نے پھر پوچھا اور ترشوانے والوں

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

پر یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے فرمایا اور بال ترشوانے والوں پر بھی۔ (بخاری ومسلم)

عورتیں سر نہ منڈائیں

۶۶۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى النِّسَآءِ الْحَلْقُ إِنَّمَا عَلَى النِّسَآءِ التَّقْصِيْرُ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سر منڈانا عورتوں کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ سر کے بال ترشوانا ان پر واجب ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

حج کے ارکان میں تقدیم وتاخیر

۶۶۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِّلنَّاسِ يَسْأَلُوْنَهٗ فَجَآءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ فَقَالَ اِذْبَحْ وَلَا حَرَجَ فَجَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ فَقَالَ اِرْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ۔

(متفق علیہ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ فَقَالَ اِرْمِ وَلَا حَرَجَ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَقَالَ اَفَضْتُ اِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ اِرْمِ وَلَا حَرَجَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں منیٰ کے اندر قیام پذیر ہوئے تاکہ لوگ آپ سے مسائل دریافت کریں۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ناواقفیت کے سبب میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ذبح کر اور پھر سر منڈالے کوئی حرج نہیں ہے۔ دوسرا شخص آیا اس نے کہا میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کرلی آپ نے فرمایا اب کنکریاں مارلے کوئی حرج نہیں ہے مختصر یہ کہ تقدیم وتاخیر کے جو مسائل آپ سے دریافت کئے گئے۔ آپ نے سب کے جواب میں یہی کہا اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے۔ (بخاری ومسلم)

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے آپ نے فرمایا اب کنکریاں مارلو کوئی گناہ نہیں ہے۔ ایک اور شخص آیا اس نے کہا کنکریاں مارنے سے پہلے میں نے طواف

marfat.com
Marfat.com

کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا اب کنکریاں مارے کوئی گناہ نہیں۔

طوافِ رخصت

۶۶۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ اِلَّا اَنَّهٗ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ (حج سے فارغ ہوکر) ہر طرف جارہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک بیت اللہ سے اپنے آخری عہد کو پورا نہ کرے (یعنی طواف رخصت) مگر یہ طواف حیض والی عورتوں سے موقوف کردیا گیا ہے۔

(بخاری ومسلم)

خطبۂ حج

۶۶۳ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رض قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى حِيْنَ ارْتَفَعَ الضُّحٰى عَلٰى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ وَعَلِيٌّ يُعَبِّرُ عَنْهُ وَالنَّاسُ بَيْنَ قَائِمٍ وَّقَاعِدٍ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں چاشت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے درمیان خطبہ دیتے دیکھا۔ آپ شہباء پر سوار تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے بیان کو دہراتے جاتے تھے۔ اور بعض لوگ کھڑے تھے اور بعض بیٹھے تھے۔ (ابوداؤد)

محرم کا لباس

۶۶۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيْصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَحَدٌ لَّا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا محرم کپڑوں میں کیا کیا پہن سکتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم نہ تو قمیص پہنے۔ نہ عمامہ باندھے نہ پائجامہ پہنے نہ ٹوپی اوڑھے نہ برساتی اوڑھے اور نہ موزے پہنے مگر جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے

marfat.com
Marfat.com

وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ۔ (متفق علیہ)

وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ۔

مگر پاؤں کے اوپر سے اس کو کھول دے نہ ان کپڑوں میں سے کوئی کپڑا پہنے جس میں زعفران اور ورس کی خوشبو لگی ہو۔ (بخاری و مسلم)

بخاری کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں احرام کی حالت میں عورت نہ نقاب ڈالے اور نہ دستانے پہنے۔

احرام میں آنکھ کا علاج

۶۶۵ عَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ اِذَا اشْتَكٰى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَدَهُمَا بِالصَّبِرِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نسبت فرمایا کہ احرام کی حالت میں اگر اس کی آنکھیں دکھیں تو وہ بیر کا لیپ کرے۔ (مسلم)

احرام میں تیل کا استعمال

۶۶۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ يَعْنِيْ غَيْرَ الْمُطَيَّبِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں زیتون کا وہ تیل استعمال کر لیتے تھے جس میں خوشبو نہ ہوتی تھی۔ (ترمذی)

غیر محرم کا شکار

۶۶۷ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رضہ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاَوْا حِمَارًا وَّحْشِيًّا قَبْلَ اَنْ يَّرَاهُ فَلَمَّا رَاَوْهُ تَرَكُوْهُ حَتّٰى رَاٰهُ اَبُوْ قَتَادَةَ رضہ فَرَكِبَ فَرَسًا لَّهٗ فَسَاَلَهُمْ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حدیبیہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے۔ ان کے ساتھی احرام باندھے ہوئے تھے اور وہ احرام میں نہ تھے۔ ان کے دوستوں نے ایک گورخر کو دیکھا اور ابو قتادہؓ نے نہ دیکھا انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ پھر ابو قتادہؓ نے بھی اس کو دیکھ لیا۔ پس سوار ہوئے وہ اپنے گھوڑے پر اور اپنے دوستوں سے اپنا چابک مانگا۔

marfat.com
Marfat.com

فَاَبَوْا فَتَنَاوَلَهُ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهُ ثُمَّ اَكَلَ فَاَكَلُوْا فَنَدِمُوْا فَلَمَّا اَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِّنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهُ فَاَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا۔

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَّحْمِهَا۔

(متفق علیہ)

انہوں نے انکار کر دیا۔ ابو قتادہؓ نے گھوڑے سے اتر کر خود چابک لے لیا۔ اور پھر گورخر پر حملہ کیا اور اس کو مار لیا۔ پھر کھایا۔ ابو قتادہؓ اور ان کے ساتھیوں نے۔ پھر پشیمان ہوئے۔ اس کے بعد جب یہ سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تمہارے پاس اس گوشت میں سے کچھ باقی ہے۔ ہم نے عرض کیا ہمارے پاس ایک پایہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پایہ کو لے لیا۔ اور تناول فرمایا۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب یہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ کیا تم میں سے کسی نے ابو قتادہؓ سے کہا تھا۔ یا اشارہ کیا تھا کہ اس پر حملہ کرے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کھاؤ اس گوشت میں سے جو باقی رہا ہو۔

(بخاری و مسلم)

احرام کی حالت میں موذی جانوروں کو مارنا

۶۶۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَّا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ پانچ چیزیں ہیں جن کو حرم میں احرام کی حالت میں مارنا گناہ نہیں ہے۔ چوہا۔ کوا۔ چیل۔ بچھو۔ کٹ کھنا کتا۔

(بخاری و مسلم)

حج و عمرہ کا ثواب

۶۶۹ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ حج کے بعد عمرہ کرو کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو ایسا

marfat.com
Marfat.com

الْكَبِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔

(رواہ الترمذی والنسائی)

مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے۔ سونے اور چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔ اور حج مبرور کا ثواب صرف جنت ہے۔

(ترمذی۔ نسائی)

عورتوں کا جہاد حج و عمرہ ہے

۶۷۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيْهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا عورتوں پر جہاد ہے۔ آپ نے فرمایا ان پر جہاد ہے جس میں قتال نہیں ہے۔ یعنی حج اور عمرہ۔ (ابن ماجہ)

اللہ کے وفود

۶۷۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں اگر دعا کرتے ہیں تو خدا قبول فرماتا ہے اور اگر اس سے بخشش چاہتے ہیں تو وہ ان کو بخش دیتا ہے۔

(ابن ماجہ)

۶۷۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَفْدُ اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ الْغَازِیْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ

(رواہ النسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ کے وفد تین ہیں مجاہد۔ حاجی اور عمرہ کرنے والا۔

(نسائی)

حج کا ترک کرنا

۶۷۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرُوْرَةَ فِی الْاِسْلَامِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج اور نکاح کا ترک کرنا اسلام میں نہیں ہے۔

(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

مکہ مکرمہ کے فضائل

۶۷۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ مَا أَطْيَبَكِ مِنْ بَلَدٍ وَّأَحَبَّكِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمِيْ أَخْرَجُوْنِيْ مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے متعلق ارشاد فرمایا تو کیا اچھا شہر ہے اور مجھے کتنا پسند ہے۔ اگر مجھے میری قوم تجھے چھوڑنے پر مجبور نہ کرتی تو تیرے سوا اور کہیں سکونت اختیار نہ کرتا۔ (ترمذی)

۶۷۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ حَمْرَاءَ رض قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللّٰهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ وَلَوْلَا أَنِّيْ أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام حزورہ پر کھڑے ہوئے یہ فرماتے سنا قسم ہے خدا کی تو خدا کی زمینوں میں بہترین زمین ہے اور خدا کی زمینوں میں خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اگر مجھ کو تجھ سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی نہ نکلتا۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۶۷۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا وَقَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيْهِ لِأَحَدٍ قَبْلِيْ وَلَمْ يَحِلَّ لِيْ إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوْتِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا۔ اب (مکہ سے) ہجرت کی ضرورت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیتی اب بھی باعث ثواب ہے۔ جب جہاد کے لیے بلائے جاؤ تو نکل پڑو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی دن فرمایا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اس شہر کو محترم کیا ہے۔ جس دن کہ اس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا۔ پس وہ محترم ہے اللہ کی طرف سے قیامت کے دن تک۔ اور بلاشبہ اس شہر میں مجھ سے پہلے کسی کے لیے جنگ حلال نہیں ہوئی۔ اور میرے لئے بھی صرف دن کی ایک ساعت کے لیے حلال ہوئی۔ پس وہ محترم ہے اللہ کی طرف سے قیامت کے دن تک۔ نہ اس کا خاردار درخت کاٹا جائے۔ اور نہ شکاری جانور بھگائے جائیں۔ اور نہ وہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے۔ مگر وہ شخص

marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخَرَ۔

(متفق علیہ)

اٹھا سکتا ہے جو اس کا اعلان کر کے مالک تک پہنچائے اور نہ وہاں کی گھاس کاٹی جائے۔ یہ سن کر عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ اذخر کی تو اجازت ہے؟ کیونکہ وہ عام ضرورت کی چیز ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں اذخر کی اجازت ہے۔ (بخاری و مسلم)

۶۷۷ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحِ الْعَدَوِیِّ رض اَنَّہٗ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ رض وَھُوَ یَبْعَثُ الْبُعُوْثَ اِلٰی مَکَّۃَ اِئْذَنْ لِّیْ اَیُّھَا الْاَمِیْرُ اُحَدِّثْکَ قَوْلًا قَامَ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ یَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْہُ اُذُنَایَ وَ وَعَاہُ قَلْبِیْ وَاَبْصَرَتْہُ عَیْنَایَ حِیْنَ تَکَلَّمَ بِہٖ حَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ مَکَّۃَ حَرَّمَھَا اللّٰہُ وَلَمْ یُحَرِّمْھَا النَّاسُ فَلَا یَحِلُّ لِاِمْرِئٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْفِکَ بِھَا دَمًا وَّلَا یَعْضِدَ بِھَا شَجَرَۃً فَاِنْ اَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْھَا فَقُوْلُوْا لَہٗ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَذِنَ لِرَسُوْلِہٖ وَلَمْ یَاْذَنْ لَّکُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِیْ فِیْھَا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُھَا الْیَوْمَ کَحُرْمَتِھَا بِالْاَمْسِ وَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ فَقِیْلَ لِاَبِیْ شُرَیْحٍ مَا قَالَ لَکَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِکَ مِنْکَ یَا اَبَا شُرَیْحٍ اِنَّ الْحَرَمَ لَا یُعِیْذُ عَاصِیًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَۃٍ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے کہا جب وہ مکہ پر لشکر کشی کر رہا تھا اے امیر مجھے اجازت دے کہ تجھ سے ایک حدیث بیان کر دوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کل فتح مکہ کے دن ارشاد فرمائی تھی۔ میرے کانوں نے اسے سنا ہے میرے دل نے اسے یاد رکھا ہے اور میری آنکھوں نے اس کا مشاہدہ کیا ہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمانا شروع کیا تو پہلے خدا کی حمد و ثنا کی اور پھر فرمایا۔ یقیناً خدا نے مکہ کو محترم کیا ہے نہ کہ انسانوں نے۔ پس کسی مومن کو جائز نہیں کہ وہ اس میں خون بہائے اور درخت کاٹے اگر کوئی اللہ کے رسول کی جنگ کی وجہ سے جائز سمجھے تو اس سے کہہ دو کہ خدا نے اپنے رسول کو اجازت دے دی تھی اور کسی کو اجازت نہیں دی۔ اور مجھے بھی خدا نے دن کی ایک ساعت میں اجازت دی تھی۔ اور اس کے بعد اس کی حرمت کل کی طرح ہو گئی ہے۔ اور جو شخص حاضر ہے وہ غیر حاضر کو یہ خبر سنا دے۔ ابوشریح رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا آپ کو عمرو بن سعد نے کیا جواب دیا۔ ابوشریح نے کہا عمر نے کہا اے ابوشریح میں اس حدیث کے متعلق تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ حرم پناہ نہیں دیتا گنہگار اور قتل کر کے بھاگنے والے کو اور نہ قصور کر کے بھاگنے والے کو۔ (بخاری و مسلم)

۶۷۸ عَنْ عَیَّاشِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ الْمَخْزُوْمِیِّ رض قَالَ قَالَ

حضرت عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی

marfat.com
Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا۔

(رواہ ابن ماجۃ)

نے ارشاد فرمایا۔ یہ امت بھلائی کے ساتھ رہے گی جب تک وہ مکہ کی حرمت کی تعظیم کرتے رہیں گے جیسا کہ کرنی چاہیئے اور جب یہ عظمت نہ کریں گے۔ ہلاک ہو جائیں گے۔

(ابن ماجہ)

۶۷۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ هُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حجر اسود جنت سے آیا ہے اور وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا۔ بنی آدم کی خطاؤں نے اسے سیاہ کر دیا۔

(ترمذی)

مدینہ منورہ کی فضیلت

۶۸۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا تَنْفِي الْكِيْرُ خُبْثَ الْحَدِيْدِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے اس بستی میں ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا جو سب سے ممتاز ہے لوگ اسے یثرب کہتے ہیں۔ اور دراصل وہ مدینہ ہے۔ وہ برے آدمیوں کو اس طرح نکال پھینکتا ہے۔ جس طرح مٹی لوہے کے میل کو۔

(بخاری و مسلم)

۶۸۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ لَابَتِيْهَا اَنْ لَّا يُرَاقَ فِيْهَا دَمٌ وَّلَا تُحْمَلَ فِيْهَا سِلَاحٌ لِّقِتَالٍ وَّلَا تُخْبَطَ فِيْهَا شَجَرَةٌ اِلَّا لِعَلَفٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بلاشبہ ابراہیمؑ نے مکہ کو بزرگی دی اور اسے محترم کر دیا۔ اور میں نے بزرگی دی مدینہ کو اس کی دونوں حدود کے اندر نہ بہایا جائے خون اس میں اور نہ اٹھائے جائیں اس میں ہتھیار جنگ کے لئے اور اس کا کوئی درخت نہ کاٹا جائے سوائے چارہ کی ضرورت کے۔

(مسلم)

مدینہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا

۶۸۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وُعِكَ اَبُوْبَكْرٍ رض وَبِلَالٌ رض فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُہٗ فَقَالَ اللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ كَحُبِّنَا مَكَّۃَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْھَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِھَا وَمُدِّھَا وَانْقُلْ حُمَّاھَا فَاجْعَلْھَا بِالْجُحْفَۃِ۔

(متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بخار آنے لگا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کی بیماری کی خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ تو مدینہ کو ہمارا دوست بنا جس طرح تو نے مکہ کو بنایا تھا۔ بلکہ اس سے زیادہ دوست بنا تو مدینہ کی آب و ہوا کو اور برکت دے ہمارے لئے مدینہ کے صاع اور مد میں۔ اور دور کر دے اس کے بخار کو۔ اور بھیج دے اس کی بیماری کو جحفہ میں۔ (بخاری و مسلم)

مدینہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

۶۸۳ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلٰی جُدُرَاتِ الْمَدِیْنَۃِ اَوْضَعَ رَاحِلَتَہٗ وَاِنْ كَانَ عَلٰی دَابَّۃٍ حَرَّكَھَا مِنْ حُبِّھَا۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے اور آپ کی نگاہ دیواروں پر پڑتی تو آپ مدینہ کی محبت کی وجہ سے اونٹ کو دوڑانے لگتے اور اگر گھوڑے پر سوار ہوتے تو اسے بھگاتے۔ (بخاری)

مدینہ کی سختی پر صبر

۶۸۴ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَصْبِرُ عَلٰی لَاْوَاءِ الْمَدِیْنَۃِ وَشِدَّتِھَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِیْ اِلَّا كُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ کی سختی اور بھوک پر میری امت میں سے جو شخص صبر کرے گا میں ضرور قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (مسلم)

مدینہ کی خیر و برکت

۶۸۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا رَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرَۃِ جَاءُوْا بِہٖ اِلَی النَّبِیِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کوئی نیا پھل دیکھتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاَنَا اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْعُوْا اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَّهُ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ۔ (رواہ مسلم)

میں لاتے۔ جب آپ اسے لیتے تو فرماتے اے خدا برکت دے ہمارے پھل میں۔ برکت دے ہمارے شہر میں برکت دے ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمارے مد میں اے خدا ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا نبی تھا اور میں تیرا بندہ تیرا دوست اور تیرا نبی ہوں۔ اس نے مکہ کے لئے تجھ سے دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے دعا کرتا ہوں اس سے دگنی۔ راوی کہتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی سب سے چھوٹے بچے کو بلاتے اور اسے وہ پھل دے دیتے۔ (مسلم)

اہلِ مدینہ طاعون اور دجّال سے محفوظ رہیں گے

۶۸۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلٰئِكَةٌ لَّا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ کے دروازوں پر فرشتے متعین ہیں ان سے نہ طاعون داخل ہوگا اور نہ دجال۔ (بخاری و مسلم)

اہلِ مدینہ سے مکر کی سزا

۶۸۷ عَنْ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِيْدُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَحَدٌ اِلَّا انْمَاعَ كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔ (متفق علیہ)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مدینہ والوں سے جو کوئی دغا کرے گا۔ وہ اس طرح گھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک گھل جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

فتوحات کی پیشینگوئی اور مدینہ کی سکونت

۶۸۸ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَّبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ فتح کیا جائے گا یمن اور روانہ ہوگی مدینہ سے ایک جماعت جو کوچ کرے گی اپنے اہل و عیال اور متبعین کے

marfat.com
Marfat.com

يَعْلَمُوْنَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبَسُوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَيُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبَسُوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ -

ساتھ۔ اور مدینہ بہتر تھا ان کے لیے اگر وہ جانتے۔ اور فتح کیا جائے گا شام پس روانہ ہوگی ایک جماعت اپنے اہل و عیال اور متبعین کے ساتھ۔ اور مدینہ بہتر تھا ان کے لئے اگر وہ جانتے۔ اور فتح کیا جائے گا عراق پس روانہ ہوگی ایک قوم اپنے اہل و عیال اور متبعین کے ساتھ اور مدینہ بہتر تھا اس کے لئے اگر وہ جانتی۔ (بخاری و مسلم)

مدینہ بُرے لوگوں کو اپنے اندر نہیں رکھتا

۶۸۹ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رض اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهٗ فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى ثُمَّ جَاءَهٗ فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا -

(متفق علیہ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنے پر آپ سے بیعت کی۔ اس کو بخار آنے لگا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میری بیعت مجھ کو واپس کر دو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا۔ وہ دوبارہ حاضر ہوا تو آپ نے پھر انکار کر دیا۔ پھر تیسری مرتبہ حاضر ہوا اور آپ نے انکار کر دیا۔ اس پر وہ دیہاتی بغیر اجازت کے مدینہ سے چلا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ بھٹی کی مانند ہے۔ میل کچیل کو دور کر دیتا ہے اور اپنے اچھے کو خالص کر لیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۶۹۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِيَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خُبْثَ الْحَدِيْدِ -

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک مدینہ اپنے شریروں کو اس طرح نہ نکال دے۔ جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو نکال دیتی ہے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

مدینہ میں مرنے کی فضیلت

۶۹۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَفْعَلْ فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص اس کی طاقت رکھے کہ مدینہ میں مرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ مدینہ میں مرے، میں ان کے لئے شفاعت کروں گا۔ (ترمذی)

مدینہ کا نام طابہ بھی ہے

۶۹۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی سَمَّی الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ۔ (رواہ مسلم)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔ (مسلم)

اسلام کے شہروں میں مدینہ سب سے اخیر میں اجڑیگا

۶۹۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ قَرْیَۃٍ مِّنْ قُرَی الْاِسْلَامِ خَرَابًا الْمَدِیْنَۃُ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اسلام کے شہروں میں سب سے اخیر میں مدینہ اجڑے گا (قیامت کے قریب)۔ (ترمذی)

دجال کا رعب مدینہ تک نہ پہنچے گا

۶۹۴ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْمَدِیْنَۃَ رُعْبُ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ لَھَا یَوْمَئِذٍ سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ عَلٰی کُلِّ بَابٍ مَلَکَانِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ تک مسیح دجال کا رعب نہ پہنچے گا۔ اس روز مدینہ کے سات دروازے ہوں گے۔ ہر دروازہ پہ دو فرشتے متعین ہوں گے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

نکاح

۶۹۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے جوانو! تم میں سے جو شخص نفقہ اور مہر کی طاقت رکھے اسے نکاح کر لینا چاہیئے کیونکہ نکاح نگاہ کو بہت روکنے والا اور شرمگاہ کو بہت محفوظ رکھنے والا ہے۔ اور تم میں سے جو شخص اس کی طاقت نہ رکھے۔ اس کو چاہیئے کہ روزہ رکھے۔ اس لئے کہ روزہ شہوت کو ختم کر دیتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

۶۹۶ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رض قَالَ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ ابْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا۔

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمانؓ بن مظعون کو عورتوں سے ترک تعلق کی اجازت نہیں دی۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے۔ تو ہم سب خصی ہو جاتے۔

(بخاری و مسلم)

۶۹۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عورت سے شادی چار خوبیوں کی وجہ سے کی جاتی ہے۔ جمال کی وجہ سے مال کی وجہ سے خاندان کی وجہ سے اور دین کی وجہ سے۔ تو تم دیندار عورت سے شادی کرو۔ تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔ (بخاری و مسلم)

عورت بہترین سرمایہ ہے

۶۹۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ

marfat.com
Marfat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْیَا کُلُّھَا مَتَاعٌ وَّخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْاَۃُ الصَّالِحَۃُ۔

(رواہ مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ساری دنیا سرمایہ ہے اور دنیا کا بہترین سرمایہ نیک بخت عورت ہے۔

(مسلم)

قریشی عورت کی فضیلت

۶۹۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ نِسَآءٍ رَاکِبَاتِ الْاِبِلِ صَالِحُ نِسَآءِ قُرَیْشٍ اَحْنَاہُ عَلٰی وَلَدٍ فِیْ صِغْرِہٖ وَاَرْعَاہُ عَلٰی زَوْجٍ فِیْ ذَاتِ یَدِہٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ پر سوار ہونیوالی عورتیں میں بہترین عورتیں قریش کی نیک بخت عورتیں ہیں۔ جو اپنے بچے پر بچپن کے زمانہ میں بہت شفقت کرتی ہیں۔ اور اپنے خاوند کے مال کی حفاظت کرتی ہیں۔

(بخاری و مسلم)

خدا تین شخصوں کی مدد کرتا ہے

۷۰۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَۃٌ حَقٌّ عَلَی اللّٰہِ عَوْنُھُمُ الْمُکَاتَبُ الَّذِیْ یُرِیْدُ الْاَدَآءَ وَالنَّاکِحُ الَّذِیْ یُرِیْدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاھِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

(رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ پر تین شخصوں کی مدد ضروری ہے۔ غلام مکاتب جو اپنی قیمت ادا کرنا چاہے۔ نکاح کرنے والا جو بدکاری سے بچنے کا ارادہ کرے۔ اور خدا کے راستہ میں جہاد کرنے والا۔

(ترمذی)

دیندار کا پیام منظور کرلو

۷۰۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اِلَیْکُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِیْنَہٗ وَخُلُقَہٗ فَزَوِّجُوْہُ اِلَّا تَفْعَلُوْہُ تَکُنْ فِتْنَۃٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِیْضٌ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تمہیں وہ شخص پیام بھیجے جس کی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس سے تم (اپنی بیٹیوں) کا نکاح کردو۔ اگر تم ایسا نہ کروگے تو دنیا میں فتنہ ہوگا۔ اور بڑا فساد پھیلے گا۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

نکاح محبت پیدا کرتا ہے

۷۰۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّیْنِ مِثْلَ النِّکَاحِ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دو محبت کرنے والوں میں نکاح کی مانند محبت بڑھانے والی چیز تم نے نہ دیکھی ہو گی۔ (ابن ماجہ)

عورت کی خوبیاں

۷۰۳ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ یَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَی اللّٰہِ خَیْرًا لَّہٗ مِنْ زَوْجَۃٍ صَالِحَۃٍ اِنْ اَمَرَھَا اَطَاعَتْہُ وَاِنْ نَظَرَ اِلَیْھَا سَرَّتْہُ وَاِنْ اَقْسَمَ عَلَیْھَا اَبَرَّتْہُ وَاِنْ غَابَ عَنْھَا نَصَحَتْہُ فِیْ نَفْسِھَا وَمَالِہٖ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مومن نے خدا کے تقویٰ کے بعد کوئی چیز نیک عورت سے زیادہ بہتر نہیں حاصل کی ایسی نیک عورت کہ اگر اسے حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے اور اگر اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے تو اسے خوش کرے اور اگر اسے قسم دے تو اسے پورا کرے اور اگر وہ موجود نہ ہو تو اپنی عصمت اور اس کے معاملہ میں خیر خواہی کرے۔ (ابن ماجہ)

محبت کرنیوالی عورت سے نکاح کرو

۷۰۴ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اس عورت سے نکاح کرو۔ جو شوہر سے محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہو۔ اس لئے کہ میں تمہاری کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

عورت کو دیکھ کر نکاح کرو

۷۰۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّ فِيْ اَعْيُنِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا۔

(رواہ مسلم)

کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں ایک انصاری عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا ایک نظر دیکھ لو کیونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ خرابی ہوتی ہے۔ (مسلم)

۷۰۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ الْمَرْاَةَ فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى مَا يَدْعُوْهُ اِلٰى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیام بھیجنے کا ارادہ کرے تو اگر وہ اس کا چہرہ مہرہ دیکھ سکے تو دیکھ لے۔ (ابوداؤد)

۷۰۷ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رض قَالَ خَطَبْتُ امْرَاَةً فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ اِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهٗ اَحْرٰى اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا۔

(رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت کو پیغام بھیجا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے اس کو دیکھ لیا ہے میں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اسے دیکھ لو کیونکہ نکاح سے پہلے دیکھ لینا طرفین میں محبت کرنے کے لیے بہت مناسب ہے۔ (ترمذی)

کسی کے پیام پر پیام دینا

۷۰۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَنْكِحَ اَوْ يَتْرُكَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پیام پر پیام نہ بھیجے یہاں تک کہ وہ نکاح کرلے یا چھوڑ دے۔ (بخاری و مسلم)

اعلانِ نکاح

۷۰۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالدُّفُوْفِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس تقریب نکاح کا اعلان کیا کرو۔ اور یہ جلسہ مسجدوں میں کیا کرو۔ اور اس موقعہ پہ دف بجایا کرو۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

متعہ کی ابتدائی اجازت کا ذکر

۱۰۷۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدُمُ الْبَلْدَةَ لَيْسَ لَهٗ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ بِقَدْرِ مَا يُرٰى اَنَّهَا تُقِيْمُ فَتَحْفَظُ لَهٗ مَتَاعَهٗ وَتُصْلِحُ لَهٗ شَيْئًا حَتّٰى اِذَا نَزَلَتِ الْاٰيَةُ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَاهُمَا فَهُوَ حَرَامٌ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ متعہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا ایک شخص کسی شہر میں آتا تھا وہاں اس کی جان پہچان نہ ہوتی تھی تو وہاں جب تک ٹھہرنا ہوتا اتنی مدت کے لئے نکاح کر لیتا پس وہ عورت اس کے سامان کی نگہبانی کرتی اور اس کے لئے کھانا وغیرہ پکاتی یہاں تک کہ یہ آیت اتری:

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آیت کی رو سے منکوحہ بیبیوں اور باندیوں کے سوا ہر عورت حرام ہے۔

(ترمذی)

شادی میں لڑکیوں کو گانے کی اجازت

۱۱۷۔ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى قَرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَاَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ فِيْ عُرُسٍ وَاِذَا جَوَارٍ يُغَنِّيْنَ فَقُلْتُ اَيْ صَاحِبَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَا اِجْلِسْ اِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَاِنْ شِئْتَ فَاذْهَبْ فَاِنَّهٗ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرُسِ۔ (رواہ النسائی)

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود رضی اللہ عنہ انصاری کے ساتھ ایک شادی میں گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کچھ لڑکیاں گا رہی ہیں۔ میں نے کہا اے اصحاب رسول اور اے اصحاب بدر تمہارے سامنے ایسا کام ہوتا ہے انہوں نے کہا چاہے بیٹھ جاؤ اور ہمارے ساتھ گیت سنو اور چاہے چلے جاؤ۔ درحقیقت ہمیں شادی کے موقعہ پر گیت کی اجازت دی گئی ہے۔ (نسائی)

شادی کے بعد ولیمہ کرنا

۱۱۲۔ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رض اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ اِنِّيْ تَزَوَّجْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے کپڑوں پہ زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا یہ کیا

marfat.com
Marfat.com

اِمْرَأَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

(متفق علیہ)

انہوں نے جواب دیا میں نے ایک عورت سے پانچ درہم وزن سونے کے مہر پر شادی کی ہے۔ آپ نے فرمایا خدا تمہیں مبارک کرے۔ ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک ہی بکری کا ہو۔

(بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا

۷۱۳ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ اَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَنٰى بِزَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَاَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ خلوت کی تو آپ نے لوگوں کو گوشت روٹی پیٹ بھر کر کھلایا۔

(بخاری و مسلم)

ولیمہ میں تکلف کی ضرورت نہیں

۷۱۴ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى وَلِيْمَتِهٖ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرَ وَالْاَقِطَ وَالسَّمْنَ۔ (رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین رات قیام فرمایا جن میں حضرت صفیہ سے خلوت کی۔ میں نے مسلمانوں کو آپ کے ولیمہ میں مدعو کیا۔ اس ولیمہ میں نہ روٹی تھی اور نہ گوشت آپ نے دسترخوان بچھانے کا حکم دیا وہ بچھا دیئے گئے اور ان پر کھجوریں پنیر اور گھی رکھ دیا گیا۔

(بخاری)

ولیمہ کی دعوت قبول کرنا چاہیئے

۷۱۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا۔

(متفق علیہا)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو جب ولیمہ میں بلایا جائے تو اسے قبول کرنا چاہیئے

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

اجازت کے بغیر نکاح نہ کرو

۱۶۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْاَیِّمُ حَتّٰی تُسْتَاْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰی تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَیْفَ اِذْنُهَا قَالَ اَنْ تَسْكُتَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت حاصل نہ کر لی جائے اور اسی طرح کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے دریافت نہ کر لیا جائے۔ آپ نے فرمایا۔ کنواری کی اجازت یہ ہے کہ خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

بیوہ عورت خود نکاح کی مجاز ہے

۱۷۔ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِیَ ثَیِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهٗ۔

(رواہ البخاری)

حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہا کہتی ہیں وہ بیوہ تھیں ان کا نکاح ان کے والد نے کسی کے ساتھ کر دیا۔ اور وہ اس نکاح سے خوش نہ تھیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق عرض کیا۔ آپ نے وہ نکاح رد کر دیا۔ (بخاری)

ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

۱۸۔ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

نکاح کے لیے گواہ ضروری ہیں

۱۹۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغَایَا الَّتِیْ یَنْكِحْنَ اَنْفُسَهُنَّ بِغَیْرِ بَیِّنَةٍ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورتیں گواہوں کے بغیر نکاح کر لیتی ہیں وہ زنا کرنے والی ہیں۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

خاموشی اجازت ہے

۷۲۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَتِيْمَةُ تُسْتَاْمَرُ فِیْ نَفْسِهَا فَاِنْ صَمَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا۔

(رواه الترمذی وابوداؤد والنسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کنواری عورت سے نکاح کے معاملہ میں اجازت حاصل کی جائے اگر وہ خاموش رہے تو اسی کو اجازت سمجھا جائے اور اگر انکار کرے تو اس پر جبر نہ کیا جائے۔ (ترمذی)

۷۲۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اِنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِیَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رواه ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا ہے اور وہ اس نکاح سے ناخوش ہے۔ آپ نے اس کو نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا۔ (ابوداؤد)

مہر ادا کرنے کی تاکید

۷۲۲ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ الشُّرُوْطِ اَنْ تُوْفُوْا بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ

(متفق علیه)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان شرطوں میں جن کا پورا کیا جانا نہایت ضروری ہے وہ شرط ہے جس کے ذریعہ تم نے اپنے لئے عورتوں کی شرم گاہوں کو حلال کیا ہے۔ (یعنی مہر) (بخاری و مسلم)

عورت کسی کو طلاق دلوا کر خود نکاح نہ کرے

۷۲۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا۔

(متفق علیه)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت اپنی بہن کو طلاق دلوانے کی کوشش نہ کرے تاکہ اس کے پیالہ کو خالی کر دے اور خود اس سے نکاح کرے۔ اس لئے کہ جو کچھ اس کے لئے مقدر کیا گیا ہے وہ اس کے ہی لیے ہے۔" (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

شغار ناجائز ہے

۷۲۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ یُّزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَہٗ عَلٰی اَنْ یُّزَوِّجَہُ الْاٰخَرُ ابْنَتَہٗ وَ لَیْسَ بَیْنَھُمَا صَدَاقٌ ۔

(متفق علیہ)

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِی الْاِسْلَامِ ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا نکاح کسی کے ساتھ اس شرط سے کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اس کے ساتھ کر دے۔ اور دونوں نکاحوں میں مہر کچھ نہ ہو۔

(بخاری و مسلم)

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اسلام میں شغار جائز نہیں ہے۔

رضاعت کی مقدار

۷۲۵ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ رض قَالَتْ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَۃُ اَوِ الرَّضْعَتَانِ وَفِیْ رِوَایَۃِ عَائِشَۃَ رض قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّۃُ وَالْمَصَّتَانِ ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا ایک یا دو گھونٹ دودھ پی لینا نکاح کو حرام نہیں کرتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ایک بار یا دو بار دودھ کی چسکی بھر لینا نکاح کو حرام نہیں کرتا۔ (مسلم)

۷۲۶ عَنْ عَائِشَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْھَا وَعِنْدَھَا رَجُلٌ فَکَاَنَّہٗ کَرِہَ ذٰلِکَ فَقَالَتْ اِنَّہٗ اَخِیْ فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُکُنَّ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَۃُ مِنَ الْمَجَاعَۃِ ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ اس وقت ان کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا آپ کو ناگوار معلوم ہوا پس انہوں نے کہا۔ یہ میرا دودھ شریک بھائی ہے آپ نے فرمایا۔ غور کرو اور سوچو تمہارا بھائی کون ہو سکتا ہے۔ دودھ پینے کا اعتبار بھوک کے وقت ہے۔

(بخاری و مسلم)

کن عورتوں سے نکاح حرام ہے

۷۲۷ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوِ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ اَخِيْهَا وَ الْمَرْاَةُ عَلٰى خَالَتِهَا وَالْخَالَةُ عَلٰى بِنْتِ اُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى وَلَا الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس سے کہ پھوپھی کے ساتھ بھتیجی کو یا بھتیجی کے ساتھ پھوپھی کو نکاح میں جمع کیا جائے اور خالہ بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے اور نہ چھوٹی کا نکاح بڑی پر اور نہ بڑی کا نکاح چھوٹی پر کیا جائے (چھوٹی سے مراد بھانجی، بھتیجی اور بڑی سے مراد خالہ اور پھوپھی ہے)

۷۲۸ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رض قَالَ مَرَّ بِیْ خَالِیْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ رض وَمَعَهٗ لِوَاءٌ فَقُلْتُ اَيْنَ تَذْهَبُ فَقَالَ بَعَثَنِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ اَتِيْهِ بِرَاْسِهٖ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے ماموں ابو بردہ بن دینار رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور ان کے ہاتھ میں جھنڈا یا نشان تھا۔ میں نے پوچھا کہاں جا رہے ہو۔ انہوں نے کہا ایک شخص نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سر کاٹ کر لانے کا حکم دیا ہے۔

(ترمذی)

۷۲۹ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِیِّ رض عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِیْ اُخْتَانِ قَالَ اخْتَرْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ضحاک بن فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ آپ نے فرمایا دونوں میں سے ایک کو انتخاب کر لو۔

(ترمذی)

۷۳۰ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهٗ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَاِنْ لَّمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحِ ابْنَتَهَا وَاَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةً فَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّنْكِحَ اُمَّهَا دَخَلَ بِهَا اَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے پھر اس سے ہمبستر ہو تو اس کے لئے اس کی بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ اور جو شخص نکاح کرے کسی عورت سے تو پھر اس کی ماں سے نکاح حرام ہے۔ خواہ اس عورت سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو۔

(ترمذی)

۷۳۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنَ الصِّهْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نسب کے اعتبار سے سات عورتوں سے نکاح حرام ہے اور نکاح

marfat.com
Marfat.com

سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ۔ (الآیۃ) ۔

(رواہ البخاری)

کے ذریعہ سے جو رشتہ اور قرابت قائم ہو اس سے بھی سات عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

(بخاری)

متعہ کی ممانعت

۳۲۔ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلٰثًا ثُمَّ نَهٰى عَنْهَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت سلمۃ بن اکوع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال صرف تین دن کے لئے متعہ کی اجازت دے دی تھی پھر اس سے منع فرما دیا۔ (مسلم)

نکاح میں خطبہ پڑھا جائے

۳۳۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيْهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نکاح میں خطبہ نہ پڑھا جائے وہ نکاح ایسا ہے جیسے کٹا ہوا ہاتھ (ترمذی)

بیوی کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح کرنا

۳۴۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی بیوی کی پھوپھی اور خالہ سے (اس کی موجودگی میں) نکاح نہ کیا جائے۔

(بخاری و مسلم)

رضاعی رشتوں کی حرمت

۳۵۔ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نسب سے جو رشتے حرام ہیں وہی رضاعت سے حرام ہیں۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

۷۳۶ عَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ فِيْ بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَاِنَّهَا اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِيْ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهٗ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اپنے چچا (حمزہ رضی اللہ عنہ) کی بیٹی کی خواہش رکھتے ہیں وہ قریش کی ایک خوبصورت لڑکی ہے۔ آپ نے فرمایا تم کو معلوم نہیں حمزہ میرا دودھ شریک بھائی ہے۔ اور خدا نے جو چیزیں نسب سے حرام فرمائی ہیں وہی رضاعت سے حرام قرار دی ہیں۔ (مسلم)

مہر کی مقدار

۷۳۷ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ رض قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهٗ لِاَزْوَاجِهٖ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ اُوْقِيَةً وَنَشٌّ قَالَتْ اَتَدْرِيْ مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوْقِيَةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِاَةِ دِرْهَمٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر آپ کی بیویوں کے لیے بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا نش کو جانتے ہو میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا نصف اوقیہ اور یہ سب ملا کر پانچ سو درہم ہوئے۔ (مسلم)

۷۳۸ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رض اَنَّ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلٰى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَضِيْتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ فَاَجَازَهٗ۔

(رواہ الترمذی)

عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنی فزارہ کی ایک عورت نے ایک جوڑا جوتی پر ایک شخص سے نکاح کر لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے اپنے آپ کو صرف دو جوتیوں کے بدلہ حوالہ کر دیا۔ اور اسی پر راضی ہو گئی۔ اس نے کہا ہاں۔ آپ نے اس نکاح کو باقی رکھنے کی اجازت دے دی۔ (ترمذی)

ولیمہ کا کھانا غریبوں کا حق ہے

۷۳۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ولیمہ کا وہ کھانا برا

marfat.com
Marfat.com

الْوَلِيْمَةِ يُدْعَىٰ لَهَا الْاَغْنِيَآءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَآءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

(متفق علیہ)

کھانا ہے۔ جس میں خوشحال اور دولتمندوں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے اور جس شخص نے دعوت سے انکار کیا اس نے خدا و رسول کی نافرمانی کی۔

(بخاری و مسلم)

ولیمہ کی دعوت

۷۴۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَّخَرَجَ مُغِيْرًا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو کھانے پر بلایا جائے اور وہ دعوت قبول نہ کرے تو اس نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ اور جو شخص بغیر بلائے کسی کے ہاں کھانے پر چلا جائے تو وہ چوروں کی طرح آیا اور مال لوٹ کر واپس ہوا۔ (ابوداؤد)

۷۴۱ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ اَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِيْ سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (شادی میں) پہلے دن کا کھانا حق ہے۔ دوسرے دن کا کھانا سنت ہے۔ اور تیسرے دن کا کھانا اپنے آپ کو مشہور کرنا ہے اور جو کوئی اپنے آپ کو مشہور کرے گا۔ اللہ اس کو رسوا کرے گا۔ (ترمذی)

بیوی کو سفر میں لے جانا

۷۴۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے جس کا نام قرعہ میں نکل آتا آپ اسی کو سفر میں لے جاتے۔ (بخاری و مسلم)

باری مقرر کرنا

۷۴۳ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ رض عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ مِنَ

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انس رضی اللہ عنہ

marfat.com
Marfat.com

السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ أَبُوْ قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ أَنَّ أَنَسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(متفق علیہ)

نے بیان کیا ہے کہ سنت طریقہ یہ ہے جب بیوہ عورت کے بعد جب کوئی شخص کسی کنواری عورت سے نکاح کرے تو سات روز تک کنواری بیوی کے پاس رہے اور پھر باری مقرر کرے اور جب کنواری کے بعد کسی بیوہ سے شادی کرے تو تین دن اس کے پاس رہے اور پھر باری مقرر کرے۔ ابو قلابہ کہتے ہیں اگر میں چاہوں تو کہہ سکتا ہوں کہ انس رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

طلاق، خلع، عدت

۷۴۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ حلال کاموں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ کام خدا کے نزدیک طلاق ہے۔ (ابوداؤد)

۷۴۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ اِلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوْهِ وَالْمَغْلُوْبِ عَلٰى عَقْلِهٖ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر طلاق واقع ہو جاتی ہے مگر بے عقل اور مغلوب العقل کی۔ (ترمذی)

۷۴۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ رض اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا اَعْتِبُ عَلَيْهِ فِيْ خُلُقٍ وَلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بن قیس کے اخلاق اور اس کے دین میں مجھ کو عیب نظر نہیں آتا۔ لیکن میں اسلام میں کفر کو پسند نہیں کرتی آپ نے پوچھا کیا تو اس کا باغ (جو اس نے مہر میں دیا ہے) واپس کر دے گی۔ اس نے کہا ہاں آپ نے ثابت بن قیس کو بلا کر کہا تو اپنا باغ اس سے لے لے اور اس کو ایک طلاق دے دے۔ (بخاری)

۷۴۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ہیں جن کا ہنسی میں یا واقعی طور سے کہنا حقیقت ہے۔ نکاح، طلاق اور رجعت۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

ماہواری کے دنوں میں طلاق دینا

۴۸۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَأَةً لَّهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ فَتَطْهُرَ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَفِيْ رِوَايَةٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا اَوْ حَامِلًا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے بہت ناخوش ہوئے اور فرمایا عبداللہ اپنی بیوی کو واپس کرے اور اس کو چاہیے کہ وہ اس کو اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اس کے بعد طلاق دینا ضروری ہو تو پاک ہونے کی حالت میں اس کو طلاق دے اور اس عرصہ میں اس کو ہاتھ نہ لگائے۔ اور یہی ہے وہ عدت جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس میں ان کو طلاق دی جائے۔ دوسری روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں کہ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا عبداللہ کو حکم دو کہ وہ رجوع کرے اور پھر اس کو پاکی یا حمل کی حالت میں طلاق دی۔

(بخاری ومسلم)

تین طلاقیں دینا

۴۸۹ عَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ رض اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَأَتَهٗ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ فَاَخْبَرَ بِذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ اِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتَّ اِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ اِلَّا وَاحِدَةً

رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق بائن دی۔ پھر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی اور عرض کیا خدا کی قسم میں نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کی قسم تو نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا۔ رکانہ نے کہا خدا کی قسم میں نے ایک ہی طلاق

marfat.com
Marfat.com

فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ رض وَالثَّالِثَةَ فِيْ زَمَانِ عُثْمَانَ رض۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجۃ)

کا ارادہ کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بیوی کو ان کی طرف لوٹا دیا۔ پھر رکانہ نے اپنی بیوی کو دوسری طلاق حضرت عمرؓ کی خلافت میں دی۔ اور تیسری طلاق حضرت عثمانؓ کے عہد میں۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجۃ)

۷۵۰ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ رض قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهٗ ثَلٰثَ تَطْلِيْقَاتٍ جَمِيْعًا فَقَامَ غَضْبَانَ ثُمَّ قَالَ اَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ حَتّٰى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَقْتُلُهٗ۔

(رواہ النسائی)

محمود بن لبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلایا گیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دی ہیں۔ آپ غضبناک ہو کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا خدا کی کتاب کے ساتھ کھیلا جاتا ہے حالانکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ یہ سن کر صحابہ کی جماعت میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اس کو قتل کر دوں۔ (نسائی)

خلع کا مطالبہ علامتِ نفاق ہے

۷۵۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ۔

(رواہ النسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے خاوند کی نافرمانی کرنے والی عورتیں اور خلع طلب کرنے والی عورتیں منافق ہیں۔ (نسائی)

طلاق بائن کے بعد پہلے شوہر سے طلاق

۷۵۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ رض وَمَا مَعَهٗ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رفاعہ قرظیؓ کی بیوی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ اس نے مجھ کو تین طلاقیں دیں۔ پھر میں نے عبدالرحمٰنؓ بن زبیر سے نکاح کر لیا۔ اور نہیں ہے اس کے پاس مگر ہُدبہ کپڑے کے مانند۔ آپ نے دریافت کیا تو پھر رفاعہؓ کے پاس جانا چاہتی ہے اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا تو اس وقت تک رفاعہ سے نکاح نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ عبدالرحمٰنؓ تیرا ذائقہ

marfat.com
Marfat.com

عُسَيْلَتِكَ۔

(متفق علیہ)

نہ چکھ لے اور تو اس سے مزہ نہ پالے۔

(بخاری و مسلم)

حلالہ کا بیان

۷۵۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(ابن ماجہ)

وضع حمل کے بعد نکاح

۷۵۴ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تَنْكِحَ فَاَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ۔ (رواہ البخاری)

مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اپنے شوہر کے مرنے کے بعد کچھ عرصہ بعد سبیعہ اسلمیہ نے بچہ جنا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور نکاح کی اجازت طلب کی آپ نے اس کو اجازت دے دی اور اس نے نکاح کر لیا۔ (بخاری)

عدت کا بیان

۷۵۵ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ رض وَزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِاِمْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا۔ (متفق علیہ)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان عورت کو جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔ مگر شوہر کا سوگ چار مہینہ دس تک کیا جائے۔ (بخاری و مسلم)

۷۵۶ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا اَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میری بیٹی کا شوہر مر گیا ہے اور اس کی آنکھیں دکھتی ہیں کیا میں اس کے سرمہ لگا

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا کُلُّ ذٰلِکَ یَقُوْلُ لَا ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا ھِیَ اَرْبَعَۃُ اَشْھُرٍ وَّعَشْرٌ وَّقَدْ کَانَتْ اِحْدٰکُنَّ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ تَرْمِیْ بِالْبَعْرَۃِ عَلٰی رَأْسِ الْحَوْلِ۔

(متفق علیہ)

دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اس عورت نے دو تین مرتبہ دریافت کیا اور آپ نے ہر بار یہی فرمایا کہ نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا عدت چار مہینے اور دس دن کی ہے اور ایام جاہلیت میں تو بیوہ ہونے کے بعد سال بھر تک عدت میں رہتی تھیں۔ اور مینگنیاں پھینکا کرتی تھیں۔ (بخاری و مسلم)

عدت میں کیا کرنا چاہیے

۷۶۵ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفّٰی عَنْھَا زَوْجُھَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّیَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَۃَ وَلَا الْحُلِیَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَکْتَحِلُ۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس عورت کا خاوند مر جائے تو وہ نہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہنے اور نہ گیرو کے رنگ کا نہ زیور پہنے اور نہ مہندی لگائے اور نہ سرمہ۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

مہندی کے ساتھ کنگھی نہ کرو

۷۶۶ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رض قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ تُوُفِّیَ اَبُوْ سَلَمَۃَ رض وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَیَّ صَبِرًا فَقَالَ مَا ھٰذَا یَا اُمَّ سَلَمَۃَ رض قُلْتُ اِنَّمَا ھُوَ صَبِرٌ لَیْسَ فِیْہِ طِیْبٌ فَقَالَ اِنَّہٗ یَشُبُّ الْوَجْہَ فَلَا تَجْعَلِیْہِ اِلَّا بِاللَّیْلِ وَتَنْزِعِیْہِ بِالنَّھَارِ وَلَا تَمْتَشِطِیْ بِالطِّیْبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَاِنَّہٗ خِضَابٌ قُلْتُ بِاَیِّ شَیْءٍ اَمْتَشِطُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِیْنَ بِہٖ رَأْسَکِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب میرے شوہر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے میں نے اس وقت اپنے چہرہ پر ایلوا لگا رکھا تھا۔ آپ نے پوچھا ام سلمہ یہ کیا ہے میں نے عرض کیا یہ ایلوا ہے جس میں کسی قسم کی خوشبو نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا ایلوا چہرہ کو چمکدار بنا دیتا ہے اس لیے تم اگر لگاؤ تو رات کے وقت لگاؤ اور دن کو دھو ڈالو۔ اور خوشبو کے ساتھ کنگھی نہ کرو۔ اور نہ مہندی کے ساتھ کنگھی کرو۔ اس لیے کہ مہندی کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کے ساتھ کنگھی کروں۔ فرمایا بیری کے پتوں کو سر پر اتنا ڈال کہ وہ تیرے سر کو ڈھانپ

marfat.com
Marfat.com

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

ہیں۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

مباشرت کا بیان

۵۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ إِمْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِيْ قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہود کہا کرتے تھے کہ جو شخص عورت کی پشت کی جانب سے شرمگاہ کے اگلے حصہ میں جماع کرے تو بچہ بھینگا پیدا ہوگا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ نساؤکم حرث لکم الخ یعنی بیویاں اور لونڈیاں تمہاری کھیتی ہیں تم کو اختیار ہے جس طرح چاہو جماع کرو۔ (بخاری و مسلم)

عزل کرنا

۵۸ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَآءِ يَكُوْنُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَّمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا منی کے سارے پانی سے بچہ نہیں بنتا۔ اور جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی چیز اس کو روک نہیں سکتی۔ (مسلم)

۵۹ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أُنَاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جدامہ بنت وہب کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ لوگوں کی ایک جماعت کو مخاطب کر کے فرما رہے تھے۔ میں نے ارادہ کیا تھا لوگوں کو غیلہ سے منع کر دوں۔ لیکن جب میں نے دیکھا کہ روم اور فارس کے لوگ اپنی اولاد کی موجودگی میں غیلہ کرتے ہیں۔ اور وہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا (تو میں نے اپنا ارادہ ترک کر دیا) پھر لوگوں نے آپ سے عزل کی بابت پوچھا۔ آپ نے فرمایا عزل کرنا بچہ کو خفیہ طریقہ سے دفن کر دینا ہے۔ اور یہ اس آیت کے مفہوم میں داخل ہے۔ واذا الموءدۃ سئلت (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

مباشرت کا ناجائز طریقہ

۷۶۰ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ

(رواه الترمذی وابن ماجة)

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔ تم عورتوں کے پاخانہ کے مقام میں صحبت نہ کیا کرو۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

۷۶۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ اَتٰى اِمْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا۔

(رواه ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی عورت کی مقعد میں بدفعلی کرے وہ ملعون ہے۔

(ابوداؤد)

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

۷۶۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهٗ كَسَرْتَهٗ وَاِنْ تَرَكْتَهٗ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ۔

(متفق علیه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے ساتھ بھلائی کیا کرو۔ اس لیے کہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں جو ٹیڑھی چیز ہے اور پسلی میں سب سے ٹیڑھی چیز اوپر کا حصہ ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرے گا تو پسلی کو توڑ دے گا اور اپنے حال پر چھوڑ دے گا تو اس کا ٹیڑھا پن دور نہ ہوگا۔ اس لیے عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنا ہی مناسب ہے۔ (بخاری و مسلم)

۷۶۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ۔

(رواه مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی مسلمان مرد کسی مسلمان عورت سے بغض نہ رکھے اس لیے کہ اگر کسی کی ایک عادت ناپسندیدہ ہوگی تو دوسری عادت پسندیدہ۔

(مسلم)

۷۶۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ علیہ وسلم کے پاس کھیلا کرتی تھی اور

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ وَكَانَ لِيْ صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِيَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَنْقَمِعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِيَ۔ (متفق علیہ)

میری سہیلیاں بھی میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں جب آپ تشریف لاتے میری سہیلیاں آپ سے شرم کے سبب چھپ جاتیں۔ آپ ان کو میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتیں۔ (بخاری و مسلم)

عورتوں سے علیحدگی اختیار کرنا

۷۶۷ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ آلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِّسَآئِهٖ شَهْرًا وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهٗ فَاَقَامَ فِيْ مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعًا وَّ عِشْرِيْنَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک مہینہ کا ایلاء کیا۔ آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی۔ اور آپ انتیس دن تک بالاخانہ پر رہے تھے۔ پھر جب نیچے تشریف لائے تو لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ آپ نے تو ایک مہینہ کا ایلاء کیا تھا اور آج انتیس ہی دن ہوئے آپ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

(بخاری)

لعان

۷۶۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَّامْرَأَتِهٖ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد اور عورت کے درمیان لعان کیا اور پھر عورت اور مرد کے درمیان جدائی کردی۔ اور بچہ عورت کے ساتھ رہا۔

(بخاری و مسلم)

۷۶۹ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رض وَاَبِيْ بَكْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص اور ابوبکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرے اور وہ اس حقیقت سے واقف ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَغَارُ وَغَیْرَةُ اللّٰهِ اَنْ یَّاْتِیَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے اور اللہ تعالیٰ کی غیرت یہ ہے کہ مسلمان بندہ اس کام کو نہ کرے جس کو خدا نے حرام قرار دیا ہے۔

(بخاری و مسلم)

استبراء

۷۰۔ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَفَعَهٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ سَبَایَا اَوْطَاسٍ لَا تُوْطَأُ حَامِلٌ حَتّٰی تَضَعَ وَلَا غَیْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتّٰی تَحِیْضَ حَیْضَةً۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان قیدیوں کی نسبت جو غزوہ اوطاس میں گرفتار ہوئے تھے فرمایا۔ حاملہ عورت سے جب تک وہ بچہ نہ جن لے جماع نہ کیا جائے۔ اور غیر حاملہ سے بھی اس وقت تک صحبت نہ کی جائے جب تک اس کو حیض نہ آجائے۔

(ابوداؤد)

۷۱۔ عَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ لَا یَحِلُّ لِاِمْرِئٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْقِیَ مَاءَهٗ زَرْعَ غَیْرِهٖ یَعْنِیْ اِتْیَانَ الْحُبَالٰی وَلَا یَحِلُّ لِاِمْرِئٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّقَعَ عَلَی امْرَأَةٍ مِنَ السَّبْیِ حَتّٰی یَسْتَبْرِئَهَا وَلَا یَحِلُّ لِاِمْرِئٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّبِیْعَ مَغْنَمًا حَتّٰی یُقْسَمَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ حنین کے دن فرمایا۔ جو شخص خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنا پانی دوسرے کی کھیتی میں ڈالے۔ اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ لڑائی میں گرفتار کی ہوئی لونڈی سے جماع کرے جب تک وہ پاک نہ ہو لے۔ اور جو شخص خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے اس کو بیچ ڈالے۔

(ابوداؤد)

شوہر کے مال میں سے خرچ کرنا

۷۲۔ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ وَّلَيْسَ يُعْطِيْنِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ وَوَلَدِيْ إِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ

(متفق علیہ)

کہ عتبہ کی بیٹی ہندہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسفیان (میرا شوہر) نہایت بخیل آدمی ہے مجھ کو اس قدر نہیں دیتا جو میرے اور میری اولاد کے لیے کافی ہو البتہ اگر میں اس کے مال میں سے بقدر ضرورت نکال لوں اس طرح کہ اس کو خبر نہ ہو تو مصارف پورے ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بقدر ضرورت اس کے مال میں سے لے لیا کرو اور اپنے اور اس کی اولاد کے شرعی حق کے برابر خرچ کر لیا کرو۔ (بخاری و مسلم)

بیوی بچوں پر خرچ کرنا

۷۷۳ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب خداوند تعالیٰ تم میں سے کسی کو مال عطا فرمائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اپنی ذات پر خرچ کرتے اور پھر اپنے گھر والوں پر۔ (مسلم)

غلاموں سے حسن سلوک

۷۷۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيْقُ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مالک پر غلام کا روٹی کپڑا فرض ہے اور غلام سے صرف اتنا کام لیا جائے جو اس کی طاقت کے موافق ہو۔ (مسلم)

۷۷۵ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ اَخَاهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهٗ مِنَ الْعَمَلِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں جن کو خداوند تعالیٰ نے تمہارا ماتحت بنایا ہے جس شخص کو خدا تعالیٰ کسی بھائی کا مالک بنائے اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے غلام کو وہی چیز کھلائے جو خود کھاتا ہے اور ویسا ہی کپڑا پہنائے جیسا کہ خود

marfat.com
Marfat.com

مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ۔

(متفق علیہ)

پہنتا ہے اور اس سے اتنا کام نہ لے جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔ اور اگر کوئی ایسا کام اس سے لیا جائے جو اس کی طاقت سے زیادہ ہے تو اس میں خود اس کو مدد دے۔

(بخاری و مسلم)

بچوں کی تربیت و پرورش

۷۷۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُحُدٍ وَّأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِي ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشَرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ احد کے سال میں جبکہ میری عمر چودہ سال کی تھی مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے مجھ کو واپس کر دیا۔ پھر جنگ خندق کے سال میں جبکہ میری عمر پندرہ سال کی تھی دوبارہ مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا۔ تو آپ نے مجھے شرکت کی اجازت دے دی۔ (بخاری و مسلم)

۷۷۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ سَقَانِي وَنَفَعَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میرا شوہر چاہتا ہے کہ میرے بیٹے کو لے جائے حالانکہ وہ اب اس قابل ہوا ہے کہ مجھ کو پانی پلاتا ہے اور نفع پہنچاتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے سے فرمایا۔ یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے ان میں سے جس کو تو پسند کرے اس کا ہاتھ پکڑ لے۔ لڑکے نے ماں کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اور وہ اس کو لے گئی۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

غلام اور لونڈی کو آزاد کرنے کا ثواب

۷۷۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے مسلمان غلام کو آزاد کرے گا۔ خداوند تعالیٰ اس غلام

marfat.com
Marfat.com

بِكُلِّ عَضْوٍ مِّنْهُ عَضْوًا مِّنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهٗ بِفَرْجِهٖ۔

(متفق علیہ)

کے ہر عضو کے بدلہ اس کے مالک کے عضو کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔ یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدلہ شرمگاہ کو۔ (بخاری و مسلم)

باپ کے احسانات کا بدلہ

۷۷۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِیْ وَلَدٌ وَالِدَهٗ اِلَّا اَنْ يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهٗ فَيُعْتِقَهٗ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی بیٹا اپنے باپ کے احسانات کا بدلہ نہیں اتار سکتا۔ مگر اس صورت میں جبکہ باپ کسی کا مملوک ہو اور یہ اس کو خرید کر آزاد کر دے۔ (مسلم)

آزادی کے لیے شرط رکھنا

۷۸۰ عَنْ سَفِيْنَةَ رض قَالَ كُنْتُ مَمْلُوْكًا لِاُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اَعْتِقُكَ وَ اَشْتَرِطُ عَلَيْكَ اَنْ تَخْدِمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ فَقُلْتُ اِنْ لَّمْ تَشْتَرِطِيْ عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَاَعْتَقَتْنِيْ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ۔

(رواہ ابن ماجۃ وابوداؤد)

حضرت سفینہ کہتے ہیں کہ میں ام سلمہ کی ملکیت میں تھا انہوں نے مجھ سے کہا میں تجھ کو اس شرط سے آزاد کرتی ہوں کہ جب تک تو زندہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے۔ میں نے عرض کیا اس شرط کی ضرورت نہیں۔ میں جب تک زندہ رہوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہ ہوں گا چنانچہ ام سلمہ نے مجھ کو آزاد کر دیا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی شرط مجھ پر لگا دی۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

غلام سے پردہ کرنا

۷۸۱ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ عِنْدَ اَحَدِكُنَّ مُكَاتَبٌ اِحْدَاكُنَّ وَفَاءٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ۔

حضرت ام سلمہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جس کے پاس کوئی ایسا مکاتب ہو جس کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ اس سے اپنا بدل کتابت ادا کر سکے تو اس کو (مالکہ کو)

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابنِ ماجہ)

چاہیئے کہ وہ اس غلام سے پردہ کرے۔
(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

غلام کا مال مالک کا ہے

۷۸۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهٗ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهٗ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ السَّيِّدُ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص اپنے غلام کو آزاد کرے اور غلام کے پاس مال ہو۔ تو وہ مال اس کے مالک کا ہے۔ البتہ اگر مالک یہ کہہ دے کہ غلام اپنے مال کا بھی مالک ہے۔
(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے

۷۸۳ عَنْ سَمُرَةَ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص محرم قرابت دار کا مالک ہو وہ قرابت دار محرم آزاد ہے۔
(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

قسم کھانا

۷۸۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اس طرح قسم کھایا کرتے تھے نہیں۔ قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی۔
(بخاری)

صرف خدا کی قسم کھانا

۷۸۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَآئِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تم کو اس سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم کھاؤ۔ اگر قسم کھانا ضروری ہو تو خدا کی قسم کھاؤ۔ ورنہ خاموش رہو (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْتِ وَلَا بِاٰبَائِكُمْ (رواہ مسلم)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہ بتوں کی قسم کھاؤ اور نہ اپنے باپوں کی۔ (مسلم)

قسم پر اصرار نہ کرنا

۷۸۶ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰی يَمِيْنٍ فَاَرٰی غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِیْ وَاَتَيْتُ الَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں اور وہ چیز بہتر ہے تو میں اپنی قسم توڑ دوں گا۔ اور اس سے بہتر چیز پر عمل کروں گا۔ (بخاری و مسلم)

۷۸۷ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَنْ يَّلِجَ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ فِیْ اَهْلِهٖ اٰثَمُ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُّعْطِیَ كَفَّارَتَهُ الَّتِیْ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے خدا کی تمہارا اپنی قسم پر جو اپنے گھر والوں کے متعلق ہو اصرار یا ضد کرنا خدا کے نزدیک اس سے زیادہ گناہ رکھتا ہے۔ جتنا کہ قسم کو توڑنا اور اس کا کفارہ دے دینا۔ (بخاری و مسلم)

غیر اللہ کی قسم کھانا

۷۸۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ (ترمذی)

قسم کے ساتھ ان شاء اللہ کہنا

۷۸۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے قسم کھائی اور اس کے ساتھ ان شاء اللہ بھی کہا۔ (تو قسم کے خلاف کرنے میں) اس پر

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابوداؤد النسائی وابن ماجۃ) گناہ نہیں۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم

۷۹۰ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَھَدَ فِی الْیَمِیْنِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِی الْقَاسِمِ بِیَدِہٖ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھانے میں مبالغہ فرماتے تو اس طرح کہتے نہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوالقاسم کی جان ہے۔ (ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم

۷۹۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ کَانَتْ یَمِیْنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم اس طرح ہوتی تھی نہیں میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

نذر ماننا

۷۹۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض وَابْنِ عُمَرَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوْا فَاِنَّ النَّذْرَ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْقَدَرِ شَیْئًا وَاِنَّمَا یُسْتَخْرَجُ بِہٖ مِنَ الْبَخِیْلِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم نذر نہ مانو اس لیے کہ نذر تقدیر میں سے کسی چیز کو دور نہیں کرتی البتہ اس ذریعہ سے بخیل کا کچھ مال خرچ کرایا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

نذر پوری کرنا

۷۹۳ عَنْ عَائِشَۃَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰہَ فَلْیُطِعْہُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ یَّعْصِیَہٗ فَلَا یَعْصِہٖ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر کرے اس کو چاہیئے کہ اپنی نذر کو پورا کرے۔ اور خدا کی اطاعت کرے۔ اور جو شخص خدا کی نافرمانی کی نذر کرے وہ اپنی نذر کو پورا نہ کرے اور خدا کی نافرمانی نہ کرے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

۷۹۴ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيْ مَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ۔

(رواہ مسلم)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں ہے اور نہ اس چیز کی نذر پورا کرنا جائز ہے۔ جس کا وہ مالک نہ ہو۔ (مسلم)

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ خدا کی نافرمانی کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں ہے۔

نذر کا کفارہ

۷۹۵ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نذر کا کفارہ بھی قسم کا ہی کفارہ ہے۔ (مسلم)

دوسرے کی طرف سے نذر پوری کرنا

۷۹۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ سَعْدَ ابْنَ عُبَادَةَ رض اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَاَفْتَاهُ اَنْ يَّقْضِيَهٗ عَنْهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کا مسئلہ پوچھا جو ان کی ماں نے مانی تھی اور اس کو پورا کرنے سے پہلے وہ انتقال کر گئیں۔ آپ نے فرمایا تم نذر کو پورا کرو۔ (بخاری و مسلم)

پیادہ پا حج کی نذر

۷۹۷ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى شَيْخًا يَّهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى عَنْ تَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ لَغَنِيٌّ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان کے کاندھوں پر ہاتھ رکھے راستہ چل رہا تھا۔ آپ نے پوچھا اس کا کیا حال ہے۔ لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی ہے۔ کہ (خانہ کعبہ کو) پیادہ پا جائے آپ نے فرمایا۔ اپنی جان کو اس قسم کی تکلیف میں ڈالنے کی خدا کو پروا نہیں ہے۔ اس کے بعد اس بوڑھے

marfat.com
Marfat.com

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رض قَالَ اِرْکَبْ اَیُّهَا الشَّیْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ ۔

(رواہ مسلم)

کو حکم دیا کہ وہ سواری پر جائے۔ (بخاری و مسلم)

اور مسلم کی روایت میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ منقول ہیں۔ کہ آپ نے اس بوڑھے سے فرمایا۔ اے بوڑھے سوار ہو جا۔ اس لئے کہ خداوند تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پروا ہے۔ (مسلم)

کسبِ حلال و حرام

پاک روزی اور حلال کی کمائی

۹۸۷ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ كَانَ یَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کھایا کسی نے کبھی کوئی کھانا جو بہتر ہو۔ اس کھانے سے جو اپنے ہاتھ کی محنت سے کما کر کھائے اور خدا کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے۔ (بخاری)

۹۹۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لَّا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا وَّقَالَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ یَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَّمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَّغُذِّیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ پاک ہے پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بھی اسی کا حکم دیا ہے جس کا حکم اپنے رسولوں کو دیا ہے چنانچہ فرمایا ہے۔ اے رسولو کھاؤ پاک چیزوں میں سے اور نیک کام کرو۔ اور فرمایا ہے۔ اے ایمان والو کھاؤ پاک کھانوں میں سے جو ہم نے تم کو دیئے ہیں۔ پھر آپ نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے۔ پراگندہ بال اور غبار آلودہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے پروردگار، اے پروردگار، حالانکہ اس کا کھانا حرام اس کا لباس حرام اور حرام ہی میں پرورش کیا گیا ہے۔ پھر کیونکر ایسے

marfat.com
Marfat.com

(رواہ مسلم)

شخص کی دعا قبول کی جائے۔ (مسلم)

حلال وحرام کی پروانہ کی جائیگی

۸۰۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِّنَ الْحَرَامِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک زمانہ آئے گا کہ انسان اس مال کے متعلق جو اس نے حاصل کیا ہے پروا نہ کرے گا کہ وہ حلال ہے یا حرام۔ (بخاری)

مشتبہ چیزوں سے بچنا

۸۰۱ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَیِّنٌ وَّبَیْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ وَّیَعْلَمُهُنَّ كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِیْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ كَالرَّاعِیْ یَرْعٰی حَوْلَ الْحِمٰی یُوْشِكُ اَنْ یَّرْتَعَ فِیْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًی اَلَا وَاِنَّ حِمَی اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ۔

(متفق علیہ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں جن کی حقیقت سے بہت سے لوگ واقف ہیں۔ پس جو شخص شبہ کی چیزوں سے بچا اس نے اپنا دین پاک کیا اور اپنی آبرو کو محفوظ رکھا۔ اور جو شخص شبہ کی چیزوں میں مبتلا ہوا۔ وہ حرام میں مبتلا ہوا اس کی کیفیت اس چرواہے کی سی ہے۔ جو کھیت کی منڈیر کے پاس اپنے جانوروں کو چرائے اور ہر وقت اس کا خطرہ رہے کہ کوئی جانور کھیت میں گھس جائے۔ خبردار ہو کہ ہر بادشاہ کی ایک حد مقرر ہے اور خدا کی حد حرام چیزیں ہیں آگاہ ہو کہ انسان کے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ جب تک یہ ٹھیک رہتا ہے سارا بدن ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو سارا بدن خراب ہو جاتا ہے اور وہ دل ہے۔ (بخاری و مسلم)

چند چیزوں کی حرمت

۸۰۲ عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ۔

(رواہ البخاری)

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے خون کی قیمت سے کتے کی قیمت سے زانی عورت کی خرچی سے۔ اور لعنت فرمائی ہے سود کھانے والے پر سود دینے والے پر اور جسم کو گودنے والے اور گدوانے والے پر اور تصویر بنانے والے پر۔

(بخاری)

۸۰۳ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ تُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے سال مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ خداوند تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے شراب کا بیچنا مردار کا بیچنا سور کا بیچنا۔ اور بتوں کا بیچنا حرام قرار دیا ہے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردار کی چربی کی بابت بتائیے وہ کشتیوں پر مل جاتی ہے اس سے چمڑوں کو چکنا کیا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس سے نفع اٹھانا جائز نہیں ہے۔ وہ حرام ہے۔ اس کے بعد ہی آپ نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ یہود پر لعنت فرمائے جب اللہ تعالیٰ نے مردار کی چربی کو حرام قرار دیا۔ تو وہ چربی کو پگھلاتے اور بیچ ڈالتے اور اس کی قیمت کھا جاتے۔

(بخاری)

سینگی لگانیکی اُجرت

۸۰۲ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ حَجَمَ اَبُوْ طَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَاَمَرَ اَهْلَهٗ اَنْ يُخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو طیبہ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سینگی کھینچی۔ آپ نے اس کو ایک صاع کھجوریں دیے جانے کا حکم دیا۔ اور اس کے مالکوں سے کہا۔ کہ وہ اس کی اجرت میں سے کم لیا کریں۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بہترین کھانا

۸۰۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ۔

(رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز تم کھاتے ہو اس میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد بھی تمہارے کسب میں سے ہے۔

(ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

احتیاط کا حکم

۸۰۵ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِّمَا بِهٖ بَاْسٌ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بندہ اس وقت تک پرہیزگاروں کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک وہ ان چیزوں کو نہ چھوڑ دے جن میں کوئی برائی نہیں ہے تاکہ اس طریقہ سے ان چیزوں سے بچ سکے جن میں برائی ہے۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

شرابیوں پر لعنت

۸۰۶ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَاٰكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيَ لَهٗ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے معاملہ میں دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ پھلوں کے نچوڑنے والے پر۔ نچڑوانے والے پر۔ پینے والے پر۔ اٹھانے والے پر۔ اس شخص پر جس کے لئے شراب اٹھا کر لے جائی جائے گی۔ پلانے والے پر۔ بیچنے والے پر۔ شراب کا قیمت کھانے والے پر خریدنے والے پر۔ اس شخص پر جس کے لئے خریدی گئی۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

۸۰۷ عَنْ نَافِعٍ رض قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رض فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَالَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَنْكَشِفَ لَهُ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں شام کی طرف مال تجارت بھیجا کرتا تھا ایک دفعہ میں نے عراق کی طرف بھیجنا چاہا پس میں ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور ان سے کہا۔ اے ام المومنین میں اب تک شام کی طرف مال بھیجتا تھا اس دفعہ میں نے عراق کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ ایسا نہ کرو۔ تم اپنی پہلی تجارت کیوں نہیں کرتے۔ درحقیقت میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جب خدا تم میں سے کسی کے رزق کی کوئی صورت پیدا کردے تو وہ اس ذریعہ معاش کو نہ چھوڑے۔ حتیٰ کہ مفید نہ رہے۔ یا نقصان رساں ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

مشتبہ چیز نہ کھاؤ

۸۰۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ رض غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رض يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ أَتَدْرِي مَا هٰذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذٰلِكَ فَهٰذَا الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ رض يَدَهُ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک غلام تھا جو انہیں کمائی میں سے کچھ حصہ دیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ کچھ لے کر آیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کھا لیا۔ اس کے بعد غلام نے کہا تم جانتے ہو یہ چیز کیسے ملی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ پوچھا کیسی ہے اس نے کہا میں نے ایک شخص کو زمانہ جاہلیت میں مستقبل کی باتیں بتائی تھیں۔ اور میں یہ فن کچھ یوں ہی جانتا تھا۔ واقعہ یہ تھا کہ میں نے اسے دھوکہ دیا تھا۔ اس نے مجھے یہ چیز دی۔ تو یہ آپ نے کھایا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے منہ میں ہاتھ ڈالا اور جو کچھ پیٹ میں تھا اسے قے کر کے نکال دیا۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

آدابِ تجارت

معاملات میں نرمی کا حکم

۸۰۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى۔

(رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا اس شخص پر رحمت کرے۔ جو بیچنے میں۔ خریدنے میں۔ اور تقاضہ کرنے میں نرمی کرتا ہے۔ (بخاری)

معاملات میں اخلاق سے کام لو

۸۱۰ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوْحَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ وَقِيْلَ لَهٗ اُنْظُرْ قَالَ مَا اَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ اَنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَاُجَازِيْهِمْ فَاُنْظِرُ الْمُوْسِرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَاَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔

(متفق علیہ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ پہلی کسی امت میں ایک شخص تھا فرشتہ اس کی جان لینے کے لئے آیا اس سے کہا گیا تو نے کوئی بھلائی کا کام کیا ہے۔ اس نے کہا مجھے یاد نہیں اسے کہا گیا غور کر، اس نے کہا مجھے اس کے سوا کوئی نیکی یاد نہیں کہ میں دنیا میں لوگوں سے معاملہ کرتا تھا اور ان سے احسان کرتا تھا۔ امیر کو مہلت دیتا تھا۔ اور غریب سے درگزر کرتا تھا اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔

(بخاری و مسلم)

خرید و فروخت کے وقت قسم نہ کھاؤ

۸۱۱ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهٗ يُنَفِّقُ ثُمَّ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم خرید و فروخت میں زیادہ قسم کھانے سے بچو۔ کیونکہ اس طرح بکری تو

marfat.com
Marfat.com

يَمْحَقُ۔

(رواہ مسلم)

زیادہ ہو جاتی ہے لیکن برکت جاتی رہتی ہے۔

(مسلم)

۸۱۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْحَلَفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قسم سے مال بک جاتا ہے لیکن برکت جاتی رہتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

دیانت دار تاجر کی فضیلت

۸۱۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سچا امانت دار تاجر نبیوں۔ ولیوں اور شہیدوں کے زمرہ میں ہوگا۔

(ترمذی)

تجارت کے ساتھ صدقہ و خیرات

۸۱۴ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَةَ رض قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ)

حضرت قیس بن ابی غزرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سماسرہ (دلال) کہا جاتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ نے پہلے سے بہتر ہمارا نام رکھا آپ نے فرمایا اے تاجروں کی جماعت۔ خرید و فروخت میں، بیکار گفتگو اور قسما قسمی ہوتی ہے۔ تم تجارت میں صدقہ و خیرات کو شامل کر لو۔ (ابوداؤد)

جھوٹی قسم کھا کر مال نہ بیچو

۸۱۵ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ رض خَابُوْا وَخَسِرُوْا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تین شخص ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہ کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

marfat.com
Marfat.com

مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ۔

(رواہ مسلم)

ابوذر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ بدبخت اور نیکی سے محروم کون ہیں؟ آپ نے فرمایا ایک تو پائنچے دراز کرنے والا۔ دوسرا احسان جتانے والا۔ تیسرا وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچے۔

(مسلم)

خرید و فروخت میں اختیار

۸۱۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے والا اور بیچنے والا دونوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اختیار رکھتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہوں۔ مگر بیع خیار (اس میں علیحدگی کے بعد بھی اختیار باقی رہتا ہے۔)

(بخاری و مسلم)

۸۱۷ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

(متفق علیہ)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خریدار اور فروخت کرنے والے اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں۔ اگر خریدنے والا اور بیچنے والا دونوں سچ بولیں اور چیز کی حقیقت بیان کر دیں تو ان کی بیع میں برکت دی جاتی ہے۔ اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں۔ تو ان کی بیع کی برکت مٹا دی جاتی ہے۔

(بخاری و مسلم)

۸۱۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يُّفَارِقَ صَاحِبَهٗ خَشْيَةَ اَنْ يَّسْتَقِيْلَهٗ۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے اور بیچنے والا دونوں اختیار رکھتے ہیں جب تک علیحدہ نہ ہوں مگر جبکہ بیع اختیار رہے۔ اور دونوں میں سے کسی کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ معاملہ کرتے ہی اس جگہ سے اٹھ کھڑا

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی ابوداؤد)

۸۱۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَتَفَرَّقَنَّ اِثْنَانِ اِلَّا عَنْ تَرَاضٍ۔

(رواہ ابوداؤد)

ہو اس خیال سے کہ دوسرے کو فسخ بیع کا اختیار نہ رہے (ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خریدار اور بیچنے والا اس وقت تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں جب تک کہ بیع پہ دونوں راضی نہ ہو جائیں۔ (ابوداؤد)

ممنوع بیع کا بیان

۸۲۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ یَّبِیْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَیْلًا وَّاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ یَّبِیْعَهٗ بِزَبِیْبٍ كَیْلًا وَعِنْدَ مُسْلِمٍ وَّاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ یَّبِیْعَهٗ بِكَیْلِ طَعَامٍ نَهٰی عَنْ ذَالِكَ كُلِّهٖ۔

(متفق علیہ)

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهُمَا نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ یُّبَاعَ مَا فِیْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَیْلٍ مُّسَمًّی اِنْ زَادَ فَلِیْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَیَّ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کے تازہ پھلوں کو خشک پھلوں کے بدلے فروخت کرے۔ مثلاً اگر پھل کھجوریں ہیں تو اس طرح بیچے کہ خشک کھجوروں کے پیمانے مقرر کرے اور تازہ کھجوروں کا درخت پر اندازہ کرے۔ اور اگر پھل انگور ہو تو خشک انگوروں کے پیمانے مقرر کرے اور تازہ انگوروں کا درختوں پر اندازہ کرے۔ اسی طرح اور جو بھی پھل ہوں اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں اگر کھیتی ہو تو اس کو اس طرح فروخت کرے کہ غلہ کے پیمانے مقرر کرے اور کھیت کے غلہ کا اندازہ کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قسم کی تمام بیعوں سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اور بخاری و مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے اور پھر فرمایا مزابنہ فروخت کرنا ان پھلوں کا ہے جو درختوں پہ لگے ہوئے ہیں۔ مثلاً کھجوریں۔ خشک پھلوں کے بدلہ میں پیمانہ مقرر کرکے اور یہ شرط کرے کہ اگر درختوں کے پھل زیادہ ہوئے تو میرے لئے ہیں۔ اور اس مقدار سے کم نکلے جو دی گئی ہے تو کمی کا پورا کرنا

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

۸۲۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةٍ وَّالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الثَّمَرَ فِيْ رُؤُوْسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ وَّالْمُحَابَرَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ۔

(رواہ مسلم)

اس کے ذمہ ہے جس نے خشک پھل لیے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ، محاقلہ، اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ محاقلہ یہ ہے کہ بیچ ڈالے کوئی شخص اپنی کھڑی کھیتی کو بدلہ میں سو فرق غلہ کے اور مزابنہ یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص ان کھجوروں کو جو درخت پر ہیں بدلہ میں سو فرق کھجوروں کے۔ اور مخابرہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی زمین کو تہائی پر کاشت کرنے کے لئے دے دی پیداوار کی تہائی یا چوتھائی پر۔ (مسلم)

پھلوں کو بیچنے کا حکم

۸۲۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو اس وقت تک بیچنے سے جب تک ان کی پختگی ظاہر نہ ہو جائے۔ منع فرمایا ہے اور یہ ممانعت خریدار اور بیچنے والے دونوں کے لیے ہے۔ (بخاری و مسلم)

۸۲۳ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَ يَاْمَنَ الْعَاهَةَ۔

(رواہ مسلم)

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے پھل اور درختوں کو اس وقت تک بیچنے سے جب تک ان کے پھل سرخ و زرد نہ ہو جائیں اور کھیتی کے خوشوں کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

چند سال کے لیے درخت نہ بیچو

۸۲۴ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سال کا میوہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور آفت کے وقت کمی کر دینے کا حکم دیا ہے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۸۲۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانُوْا يَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ اَعْلَى السُّوْقِ فَيَبِيْعُوْنَهٗ فِيْ مَكَانِهٖ فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِهٖ فِيْ مَكَانِهٖ حَتّٰى يَنْقُلُوْهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ بلندی کی جانب کے بازار میں غلہ خریدتے تھے اور پھر اسی جگہ اس کو بیچ ڈالتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے ان لوگوں کو اس سے منع فرمایا۔ اور کہا جب تک غلہ کو اس کی جگہ سے منتقل نہ کر دیا جائے اس کو فروخت نہ کیا جائے۔

(ابوداؤد)

چند تجارتی احکام

۸۲۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِبَيْعٍ وَّلَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّلَا تَصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَالِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَّحْلُبَهَا اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ۔

(متفق علیہ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُّصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا۔ تم آگے جا کر غلہ لانے والے قافلہ سے نہ ملو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر نہ بیچے۔ اور تناجش نہ کرو۔ اور شہری دیہاتی آدمی کا مال فروخت نہ کرے۔ اور اونٹ اور بکری کے تھنوں میں دودھ کو جمع نہ کرو۔ پس جو شخص ایسے جانور کو خریدے تو دودھ دوھنے کے بعد اس کو دونوں باتوں کا اختیار ہے۔ اگر وہ راضی ہو تو جانور کو رکھ لے۔ اور خوش نہ ہو تو جانور کو واپس کر دے۔ اور واپسی کے ساتھ ایک صاع کھجوریں دے دے۔ (بخاری و مسلم)

اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں جو شخص خریدے ایسی بکری کو جس کے تھنوں میں دودھ جمع ہو تو اس کو تین دن تک اختیار ہے۔ اگر واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور دیدے۔ گیہوں نہ دے۔

۸۲۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصاۃ اور بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔ (بیع حصاۃ سے مراد یہ ہے کہ کنکری پھینک کر بیع کی جائے۔ اور بیع غرر یہ ہے کہ ایسی چیز کی بیع کی جائے جس پر نہ قدرت ہو اور نہ قبضہ میں ہو۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اُجرت

۸۲۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری)

پانی بیچنے کی ممانعت

۸۲۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ (رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی کو بیچنے سے منع کیا ہے جو اپنی ضرورت سے زیادہ ہو۔ (مسلم)

۸۳۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَاُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نہ بیچا جائے زیادہ پانی کو اس خیال سے کہ اس کے ذریعہ گھاس فروخت کی جائے گی۔ (یعنی جنگل میں پانی ہو اس کو اس لیے فروخت کیا جائے کہ چرانے والے پانی کی وجہ سے اس جگہ کی گھاس کو خرید لیں گے۔ اور پانی قیمت پر ملنے سے وہ گھاس کی خریداری پر مجبور ہوں گے۔) (بخاری و مسلم)

خرید و فروخت میں فریب نہ دو

۸۳۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فِيْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهٗ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهٗ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّیْ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر کے قریب سے گزرے اور اس ڈھیر میں اپنا ہاتھ داخل کیا آپ کو کچھ تری محسوس ہوئی آپ نے فرمایا اے غلہ کے مالک یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر مینہ برس گیا تھا۔ آپ نے فرمایا تر غلہ کو تو نے اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ اس کو دیکھ لیتے پھر فرمایا جس نے فریب کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بیع عربان

۸۳۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمرو بن شعیب بواسطہ اپنے والد اپنے دادا کے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے۔ (بیع عربان کی صورت یہ ہے کہ خریدار بیچنے والے کو ایک معمولی سی رقم بطور بیعانہ یا سائی کے دیدے اور کہے اگر بیع کا معاملہ میرے تمہارے درمیان ہو گیا تو یہ رقم مجرا ہو جائے گی۔ اور بیع نہ ہوئی تو یہ رقم تیرے پاس رہے گی میں واپس نہ لوں گا۔) (ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

بیع مضطر

۸۳۳ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مضطر، بیع غرر اور پھل کو پختہ ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ (ابوداؤد)

جب تک چیز موجود نہ ہو فروخت نہ کرو

۸۳۴ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رض قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدِيْ ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس چیز کے بیچنے سے منع فرمایا جو میرے پاس موجود نہیں ہے۔ (ترمذی)

نیلام

۸۳۵ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا وَقَدَحًا فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَا الْحِلْسَ وَالْقَدَحَ فَقَالَ رَجُلٌ اَخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹاٹ اور پیالہ بیچنے کا ارادہ کیا اور فرمایا یہ پیالہ اور ٹاٹ کون خریدتا ہے ایک شخص نے کہا میں ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ فَاَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمَيْنِ فَبَاعَهُمَا مِنْهُ۔

(رواه الترمذی وابوداؤد وابن ماجة)

وسلم نے فرمایا۔ ایک درہم سے زیادہ کوئی خریدار ہے ایک شخص نے دو درہم آپ کو دیے۔ اور آپ نے ان دونوں چیزوں کو اس کے ہاتھ فروخت کر دیا۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

۸۳۶ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ اَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَلْعَنُهُ

(رواه ابن ماجة)

واثلہ بن اسقع کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص عیب دار چیز کو بیچے اور اس کے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ ہمیشہ غضب الٰہی کا شکار رہتا ہے اور فرشتے ہمیشہ اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(ابن ماجہ)

خریداری کے اختلاف میں بیچنے والے کا قول معتبر ہوگا

۸۳۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفَا الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ۔

(رواه الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب خریدار اور بیچنے والے میں اختلاف ہو جائے۔ تو بیچنے والے کا قول معتبر ہوگا۔ اور خریدار کو بیع کے قائم رکھنے یا فسخ کر دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(ترمذی)

بیع کا ایک خاص واقعہ

۸۳۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِّنْ رَجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِيْ اشْتَرَى الْعَقَارَ فِيْ عَقَارِهٖ جَرَّةً فِيْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِيْ اشْتَرَى الْعَقَارَ لَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَائِعُ الْاَرْضِ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِيْ تَحَاكَمَا اِلَيْهِ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص نے دوسرے سے زمین خریدی خریدنے کے بعد زمین سے ایک گھڑا سونے کا نکلا۔ وہ شخص بیچنے والے کے پاس گیا اور کہا یہ سونا لے لو میں نے تم سے صرف زمین خریدی تھی سونا نہیں خریدا تھا۔ بیچنے والے نے کہا میں نے تم کو زمین اور جو کچھ زمین کے اندر ہے۔ فروخت کیا تھا۔ دونوں نے ایک شخص کو حکم بنایا۔ اور اپنا معاملہ پیش کیا۔ حکم نے کہا تمہارے اولاد ہے۔ ایک نے

marfat.com
Marfat.com

لِیْ غُلَامٌ وَقَالَ الْاٰخَرُ لِیْ جَارِیَۃٌ فَقَالَ اَنْکِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِیَۃَ وَانْفِقُوْا عَلَیْھَا مِنْہُ وَتَصَدَّقُوْا۔

(متفق علیہ)

کہا میرے یہاں لڑکا ہے دوسرے نے کہا میرے یہاں لڑکی ہے۔ حکم نے فیصلہ کیا ان دونوں کی آپس میں شادی کردو اور سونے کو ان پر خرچ کردو۔ اور خیرات بھی کرو۔

(بخاری و مسلم)

بیع سلم

۸۳۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وَھُمْ یُسْلِفُوْنَ فِی الثِّمَارِ السَّنَۃَ وَالسَّنَتَیْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلْیُسْلِفْ فِیْ کَیْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور مدینہ کے لوگ پھلوں میں سال دو سال اور تین سال کی بیع کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا جو شخص بیع سلم کرے اس کو چاہیئے کہ معین پیمانہ، معین وزن اور معین مدت کے ساتھ کرے۔

(بخاری و مسلم)

رہن رکھنا

۸۴۰ عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتِ اشْتَرٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ یَّھُوْدِیٍّ اِلٰی اَجَلٍ وَّرَھَنَہٗ دِرْعًا لَّہٗ مِنْ حَدِیْدٍ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ غلہ ایک مدت معینہ کے وعدہ پر خرید کیا اور اس کے پاس اپنے لوہے کی زرہ رہن رکھ دی۔ (بخاری و مسلم)

۸۴۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الظَّھْرُ یُرْکَبُ بِنَفَقَتِہٖ اِذَا کَانَ مَرْھُوْنًا وَّلَبَنُ الدَّرِّ یُشْرَبُ بِنَفَقَتِہٖ اِذَا کَانَ مَرْھُوْنًا وَعَلَی الَّذِیْ یَرْکَبُ وَیَشْرَبُ النَّفَقَۃُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر سواری کا جانور رہن ہو تو اس پر جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے اس کے بدلہ میں اس پر سواری کی جائے اور اگر دودھ والا جانور رہن ہو تو اس کے مصارف کے عوض اس کا دودھ پیا جائے۔ اور جو شخص سواری کرے اور دودھ پیئے وہی ان کا خرچ اٹھائے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

بیع سلم کی ایک شرط

۸۴۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلَا یَصْرِفْہُ اِلٰی غَیْرِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّقْبِضَہٗ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی سے بیع سلم کا معاملہ کرے وہ چیز کے قبضہ میں آنے سے پہلے بیع کو دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

گرانی کے خیال سے غلہ کو نہ روکو

۸۴۳ عَنْ مَعْمَرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَکَرَ فَھُوَ خَاطِئٌ۔

(رواہ مسلم)

حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (گرانی کے خیال سے) غلہ کو جو شخص روکے وہ گنہ گار ہے۔ (مسلم)

۸۴۴ عَنْ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَالْمُحْتَکِرُ مَلْعُوْنٌ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تاجر کو رزق دیا جاتا ہے اور غلہ کو روکنے اور نہ بیچنے والا ملعون ہے۔

(ابن ماجہ)

دیوالیہ کا حکم

۸۴۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ اَفْلَسَ فَاَدْرَکَ رَجُلٌ مَالَہٗ بِعَیْنِہٖ فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ مِنْ غَیْرِہٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص مفلس ہو جائے اور بیچنے والے اپنی چیز کو درست حالت میں پالے تو وہی اس کا حقدار ہے (یعنی ایک شخص نے کسی کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کی پھر خریدار مفلس ہو گیا اور وہ چیز موجود ہے تو بیچنے والا اس کا زیادہ مستحق ہے دوسرے قرضخواہوں کے مقابلہ میں۔)

marfat.com
Marfat.com

قرضدار کو مہلت دی جائے

۸۴۶ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّنَجِّيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُّعْسِرٍ اَوْ يَضَعْ عَنْهُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ خداوند تعالیٰ قیامت کی سختیوں سے اس کو بچائے وہ تنگدست کو مہلت دے یا اپنا قرض معاف کردے۔

(مسلم)

قرض کو خوبی کے ساتھ ادا کرو

۸۴۷ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رض قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَآءَتْهُ اِبِلٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَقْضِیَ الرَّجُلَ بَكْرَهٗ فَقُلْتُ لَا اَجِدُ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهٖ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَآءً۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جوان اونٹ لیا۔ پھر صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں ایک جوان اونٹ قرض خواہ کو دے دوں میں نے عرض کیا ان اونٹوں میں ایک جوان اونٹ ہے جو اس کے اونٹ سے بہتر ہے اور ساتویں برس میں لگا ہے آپ نے فرمایا وہی اس کو دے دو۔ اس لئے کہ بہتر شخص وہ ہے جو قرض کو خوبی کے ساتھ ادا کرے۔

(مسلم)

قرضدار کی نمازِ جنازہ

۸۴۸ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِیَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوْا لَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِیَ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِیَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوْا ثَلٰثَةُ دَنَانِيْرَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا صحابہ نے عرض کیا جنازہ کی نماز پڑھ لیجئے آپ نے پوچھا اس پر قرض تو نہیں ہے۔ صحابہ نے عرض کیا نہیں آپ نے نماز پڑھ لی۔ پھر ایک جنازہ اور لایا گیا آپ نے پوچھا اس پر قرض ہے کہا گیا ہاں آپ نے پوچھا کچھ چھوڑا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا تین دینار۔ آپ نے اس پر بھی نماز پڑھ لی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا آپ نے

marfat.com
Marfat.com

قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْقَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

(رواہ البخاری)

پوچھا اس پر قرض ہے عرض کیا تین دینار۔ فرمایا کچھ چھوڑ کر مرا۔ عرض کیا کچھ نہیں فرمایا تم اپنے دوست پر نماز پڑھ لو۔ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اس کی نماز پڑھ لیجئے اس کا قرض میں ادا کردوں گا آپ نے اس پر نماز پڑھ لی۔ (بخاری)

قرض ادا کرنے کی نیت

۸۴۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں سے قرض لے اور اس کے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ قرض خدا اس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص اس نیت سے قرض لے کہ اس کو ادا نہ کرے گا تو خدا اس کے مال کو تلف اور ضائع کر دیتا ہے۔ (بخاری)

خدا قرض معاف نہیں کریگا

۸۵۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے مگر قرض معاف نہیں کیا جائے گا۔ (مسلم)

قرضدار کی روح معلق رہتی ہے

۸۵۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے۔ جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

تجارت میں شرکت

۸۵۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض رَفَعَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِیْکَیْنِ مَالَمْ یَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ مِنْ بَیْنِهِمَا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں دو شریکوں کے درمیان تیسرا ہوں جب تک وہ ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہیں کرتے اور جب وہ خیانت اور بددیانتی کرنے لگتے ہیں تو میں ان سے جدا ہو جاتا ہوں۔ (ابوداؤد)

تین چیزوں میں برکت ہوتی ہے

۸۵۳ عَنْ صُهَیْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ فِیْهِنَّ الْبَرَکَةُ اَلْبَیْعُ اِلٰی اَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَاِخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِیْرِ لِلْبَیْتِ لَا لِلْبَیْعِ۔ (رواہ ابن ماجہ)

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے تین چیزوں میں برکت ہوتی ہے وعدہ پر مال بیچنا، شرکت۔ گیہوں میں جو ملا لیں گھر کے لئے بیچنے کے لیے نہیں۔ (ابن ماجہ)

انصار و مہاجرین کی شرکت

۸۵۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اِخْوَانِنَا النَّخِیْلَ قَالَ لَا تَکْفُوْنَنَا الْمُؤْنَةَ وَنُشْرِکُکُمْ فِی الثَّمَرَةِ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (کہ جب مہاجر مدینہ آئے) تو انصار نے عرض کیا کہ ہمارے اور ہمارے بھائیوں (مہاجرین) کے درمیان کھجوروں کے درخت تقسیم فرما دیجئے۔ آپ نے فرمایا میں درخت تقسیم نہیں کرتا تم اتنا کرو کہ مہاجرین کی مدد کے طور پر محنت و مشقت گوارا کر لو۔ ہم پیداوار میں تمہارے شریک رہیں گے۔ انصار نے اس کو قبول کر لیا۔ (بخاری)

دوسرے کیلیے مال خریدنا

۸۵۵ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْبَارِقِیِّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِیْنَارًا لِیَشْتَرِیَ لَهٗ شَاةً فَاشْتَرٰی لَهٗ شَاتَیْنِ

حضرت عروۃ بن ابوالجعد بارقی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک دینار بکری خریدنے کے لئے دیا۔ انہوں نے آپ کے لئے ایک دینار میں

marfat.com
Marfat.com

فَبَاعَ اَحَدَهُمَا بِدِيْنَارٍ وَّاَتَاهُ بِشَاةٍ وَّدِيْنَارٍ فَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِهٖ بِالْبَرَكَةِ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيْهِ۔

(رواہ البخاری)

دو بکریاں خریدیں پھر ایک بکری کو ایک دینار کے عوض بیچ دیا۔ اور ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی خرید و فروخت میں برکت کی دعا کی پھر اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں نفع ہوتا تھا۔

(بخاری)

کسی کی چیز عاریت لینا

۸۵۶ عَنْ قَتَادَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا مِنْ اَبِيْ طَلْحَةَ يُقَالُ لَهَا الْمَنْدُوْبُ فَرَكِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَاَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَّاِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا۔

(متفق علیہ)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے انس رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ایک دفعہ اس خیال سے کہ کفار کا لشکر قریب آگیا ہے۔ مدینہ میں اضطراب پیدا ہوگیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے گھوڑا مانگا جس کو مندوب (سست قدم) کہا جاتا تھا۔ آپ اس پر سوار ہو کر چلے گئے۔ اور واپس آکر فرمایا خوف کی کوئی بات نہیں ہے۔ اور ہم نے تو اس گھوڑے کو تیز رفتار پایا۔

(بخاری و مسلم)

۸۵۷ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَاْخُذْ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی لاٹھی ہنسی مذاق میں اس خیال سے نہ لے کر وہ اس کو رکھ لے گا۔ جو شخص اپنے بھائی سے لاٹھی لے وہ اس کو واپس کر دے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

غصب کی ممانعت

۸۵۸ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهٗ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص بالشت بھر زمین ظلم سے حاصل کرے گا تو قیامت کے روز

marfat.com
Marfat.com

سَبْعَ اَرَضِيْنَ۔

(متفق علیہ)

۸۵۹ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَّيْتَةً فَهِيَ لَهٗ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

۸۶۰ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَاَفْسَدَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِيْ بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلٰى اَهْلِهَا۔ (ابوداؤد وابن ماجہ)

ساتوں زمینوں کا طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(بخاری ومسلم)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص مردہ زمین کو زندہ کرے وہ اسی کی ہے اور ظالم کی اولاد کا کوئی حق نہیں۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت حرام بن سعد بن محیصہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ براءؓ بن عازب کی اونٹنی باغ میں گھس گئی اور باغ کو خراب کر دیا۔ اس مقدمہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا کہ دن میں باغ کی حفاظت باغ والوں پر ہے اور جو مویشی رات کے وقت باغوں کو خراب کریں ان کا تاوان مویشی کے مالکوں پر ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

سُود

۸۶۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ۔

(رواہ مسلم)

۸۶۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبٰوا سَبْعُوْنَ جُزْءًا اَيْسَرُهَا اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

۸۶۳ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّبٰوا وَاِنْ كَثُرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے پر، سود دینے والے پر اور گواہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے وہ سب گناہ میں برابر ہیں۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا گناہ ستر حصے ہے جن میں سے چھوٹا حصہ اس گناہ کے برابر ہے جو کسی شخص کو اپنی ماں کے ساتھ حرام کرنے سے ہو۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ درحقیقت سود اگرچہ بہت

marfat.com
Marfat.com

فَاِنَّ عَاقِبَتَهٗ تَصِيْرُ اِلٰى اَقَلَّ۔
(رواہ ابن ماجۃ)

بہت ہو لیکن انجام کار وہ کم ہو ہی جاتا ہے۔
(ابن ماجہ)

۸۶۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةً اُسْرِیَ بِیْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَآءِ يَا جِبْرِيْلُ قَالَ هٰؤُلَآءِ اٰكِلَةُ الرِّبٰوا۔ (رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں معراج کی رات ایک ایسی قوم پر گزرا جس کے پیٹ گھروں کی مانند بڑے تھے۔ ان میں سانپ تھے جو باہر سے معلوم ہو رہے تھے۔ میں نے پوچھا جبریلؑ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا یہ سود خوار ہیں۔
(ابن ماجہ)

خشک پھلوں کے بدلے تازہ پھل نہ خریدو

۸۶۵ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شَرْیِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ فَقَالَ نَعَمْ فَنَهَاهُ عَنْ ذَالِكَ۔ (رواہ الترمذی ابوداؤد النسائی ابن ماجہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجور کے بدلے تازہ کھجور خریدنے کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا کیا تازہ کھجوروں کا وزن خشک ہو کر کم ہو جاتا ہے۔ کہا گیا ہاں آپ نے اس کی بیع سے منع فرمایا۔
(ترمذی)

قرضدار کی چیز سے فائدہ نہ اُٹھائے

۸۶۶ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدٰى اِلَيْهِ اَوْ حَمَلَهٗ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهُ وَلَا يَقْبَلْهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ جَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ قَبْلَ ذَالِكَ۔
(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے اور پھر مقروض اسے ہدیہ بھیج دے یا اپنی سواری پر سوار کرائے پس سواری پر سوار نہ ہو اور نہ ہدیہ قبول کرے لیکن اس صورت میں کوئی حرج نہیں جب پہلے سے یہ لین دین چلا آ رہا ہو۔
(ابن ماجہ)

بیع مثل بالمثل

۸۶۷ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلذَّهَبُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیچا جائے سونا

marfat.com
Marfat.com

بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلًا بِمِثْلٍ سَوَآءً بِسَوَآءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ الْاَ ت فَبِيْعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ۔

(رواہ مسلم)

سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو بدلہ میں جو کے اور کھجور بدلہ میں کھجور کے اور نمک بدلہ میں نمک کے مثل بہ مثل یعنی برابر اور دست بدست۔ اور جبکہ مختلف ہوں یہ قسمیں تو فروخت کرو جس طرح تم چاہو۔ بشرطیکہ معاملہ دست بدست ہو۔ (مسلم)

۸۶۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مَثَلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مَثَلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ۔ (متفق علیہ)

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہ بیچو سونے کے بدلہ میں سونے کو مگر بالکل برابر۔ اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر۔ اور نہ چاندی کو بدلے چاندی کے مگر بالکل برابر اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ بیچو ان میں سے کسی کو اس طرح کہ ایک موجود ہو اور دوسری موجود نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نہ بیچو سونا سونے کے بدلہ میں اور نہ چاندی چاندی کے بدلہ میں مگر ہموزن یعنی دونوں برابر برابر۔

۸۶۹ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مَثَلًا بِمِثْلٍ۔

(رواہ مسلم)

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ بیچو کھانا برابر کھانے کے بالکل برابر برابر۔ (مسلم)

۸۷۰ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَآءَهٗ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلٰثِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمِيْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنا کر بھیجا۔ وہ آپ کی خدمت میں عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے پوچھا کیا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم ہے خدا کی ہم اس قسم کی ایک صاع کھجوریں دوسری قسم کی دو صاع کھجوروں کے بدلہ

marfat.com
Marfat.com

ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا وَّقَالَ فِي الْمِيْزَانِ مِثْلُ ذَالِكَ۔

(متفق علیہ)

میں لیتے ہیں اور دو صاع کھجوریں تین صاع کھجوروں کے بدلہ میں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو۔ پہلے تمام کھجوروں کو جمع کرو اور پھر قیمت دے کر اچھی کھجوریں خرید لو۔ پھر فرمایا لیکن ترازو میں دونوں برابر ہیں۔

(بخاری و مسلم)

۸۷۱ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ جَآءَ بِلَالٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِیٍّ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَیْنَ ھٰذَا قَالَ کَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِیٌّ فَبِعْتُ مِنْہُ صَاعَیْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ اَوَّہْ عَیْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰکِنْ اِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَشْتَرِیَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَیْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِہٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے پوچھا یہ کہاں سے لائے۔ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا میرے پاس خراب کھجوریں تھیں میں نے ان میں سے دو صاع دے کر ایک صاع یہ کھجوریں خرید لیں۔ آپ نے فرمایا افسوس یہ تو قطعی سود ہے ایسا نہ کرو۔ اگر تم کو ضرورت ہو تو پہلے اپنی کھجوریں بیچ ڈالو۔ اور پھر ان کی قیمت سے دوسری کھجوریں خرید لو۔ (بخاری و مسلم)

۸۷۲ عَنْ فُضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ رض قَالَ اشْتَرَیْتُ یَوْمَ خَیْبَرَ قِلَادَۃً بِاثْنَیْ عَشَرَ دِیْنَارًا فِیْھَا ذَھَبٌ وَّخَرَزٌ فَفَصَّلْتُھَا فَوَجَدْتُ فِیْھَا اَکْثَرَ مِنْ اِثْنَیْ عَشَرَ دِیْنَارًا فَذَکَرْتُ ذَالِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰی تُفَصَّلَ۔

(رواہ مسلم)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے خیبر کی لڑائی کے سال میں ایک ہار بارہ دینار کو خرید کیا جس میں سونا بھی تھا اور نگینے بھی پھر میں نے ہار میں سے دونوں چیزوں کو علیحدہ کیا۔ تو سونا بارہ دینار سے زیادہ قیمت کا نکلا۔ اس کا ذکر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ نے فرمایا نہ فروخت کیا جائے (ایسا ہار) جب تک سونا اور نگینے علیحدہ علیحدہ نہ کر لئے جائیں۔

(مسلم)

اخیر زمانہ میں سود کی کیفیت

۸۷۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَاْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَّا یَبْقٰی اَحَدٌ اِلَّا اٰکِلُ الرِّبٰوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک ایسا زمانہ لوگوں پر آئے گا کہ سوائے سود کھانے والوں کے کوئی

marfat.com
Marfat.com

فَاِنْ لَّمْ يَاْكُلْهُ اَصَابَهٗ مِنْ بُخَارِهٖ وَيُرْوٰى مِنْ غُبَارِهٖ۔
(رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ)

باقی نہ رہے گا۔ اگر کوئی شخص ہوگا بھی تو اس کو سود کا اثر پہنچے گا اور ایک روایت میں ہے کہ اس کو سود کا غبار پہنچے گا۔
(ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

سود کو چھوڑ دو

۸۷۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اَنَّ مِنْ اٰخِرِ مَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الرِّبٰوا وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبٰوا وَالرِّيْبَةَ۔
(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آخری چیز جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ربوا کی آیت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاگئے اور آپ نے اس آیت کی تفسیر نہیں بتائی۔ پس چھوڑ دو تم سود کو اور اس چیز کو جس میں سود کا شبہ ہو۔ (ابن ماجہ)

۸۷۵ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى رض قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ اِنَّكَ بِاَرْضٍ فِيْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَاِذَا كَانَ لَكَ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَاَهْدٰى اِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ اَوْ حِمْلَ شَعِيْرٍ اَوْ حِمْلَ قَتٍّ فَلَا تَاْخُذْهُ فَاِنَّهٗ رِبًّا۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں مدینہ آیا تو میں نے عبداللہ بن سلام سے ملاقات کی انھوں نے مجھ سے کہا تم ایک ایسی زمین میں ہو جہاں سود کا بہت رواج ہے ایسی حالت میں اگر تمہارا کسی پر کچھ قرض ہو اور وہ تمہارے پاس ہدیہ کے طور پر بھوسہ کا یا جو کا ایک بوجھ یا گھاس کا ایک گٹھا بھیجے تو تم اس کو نہ لینا۔ اس لیے کہ یہ سود کا حکم رکھتا ہے۔
(بخاری)

شفعہ کا بیان

۸۷۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ۔
(رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس چیز میں جو شریکوں کے درمیان تقسیم نہ ہو گئی ہو شفعہ کا حکم دیا ہے۔ لیکن جب حدود مقرر ہو جائیں اور ہر ایک حصہ کا راستہ جدا ہو جائے پھر شفعہ باقی نہیں رہتا۔ (بخاری)

۸۷۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ شِرْكَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشترک زمین میں جو تقسیم نہ کی گئی ہو شفعہ کا حکم دیا ہے۔ خواہ گھر ہو یا باغ ہو اور فرمایا

marfat.com
Marfat.com

لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٌ اَوْ حَائِطٌ لَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهٗ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ فَاِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔

(رواہ مسلم)

ہے کہ دونوں شریکوں میں سے کسی شریک کو اپنا حصہ بیچنے کا حق حاصل نہیں ہے۔ جب تک اپنے دوسرے شریک سے خواہ اجازت حاصل کرے خواہ دوسرا شریک خود خرید لے۔ خواہ دوسرے کے ہاتھ بیچنے کی اجازت دے دے اور اگر کسی شریک نے دوسرے شریک کی اجازت کے بغیر اپنا حصہ بیچ ڈالا تو اس کا شریک ہی اس کے خریدنے کا حقدار ہے۔ (مسلم)

ہمسایہ کو شفعہ کا حق ہے

۸۷۸ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ لِسَقَبِهٖ

(رواہ البخاری)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمسایہ قریب ہونے کے سبب شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ (بخاری)

۸۷۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ جَارٌ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔ (بخاری)

شفعہ ہر چیز میں ہے

۸۸۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّرِيْكُ شَفِيْعٌ وَّالشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔ (ترمذی)

کھیتی باڑی کرنا

۸۸۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی کھجوروں کے درخت اور زمین خیبر کے یہود کو اس شرط پر اٹھا دی تھی کہ وہ کام کریں اور روپیہ لگائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیداوار میں سے آدھا لیں گے (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

وَفِيْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ اَنْ يَّعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔

اور بخاری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہود کو خیبر کی زمین اور کھجور کے درخت اس شرط پر دیئے تھے کہ وہ محنت کریں اور کاشتکاری کریں۔ اور جو کچھ پیداوار ہو اس کا آدھا لے لیں۔

۸۸۲ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رض قَالَ كُنَّا اَكْثَرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ حَقْلًا وَّكَانَ اَحَدُنَا يُكْرِيْ اَرْضَهٗ فَيَقُوْلُ هٰذِهِ الْقِطْعَةُ لِيْ وَهٰذِهٖ لَكَ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ ذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهٖ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم مدینہ والے اکثر کاشتکار تھے اور ہم میں سے بعض لوگ اپنی زمین اسی شرط پر کاشت کراتے تھے کہ زمین کا اتنا ٹکڑا میرے لئے ہے اور اتنی زمین تیرے لئے۔ اور اکثر ایسا ہوتا کہ کبھی زمین کے اس ٹکڑے پر کھیتی اگتی اور کبھی اس ٹکڑے پر۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طریقہ سے ان کو منع کیا۔

(متفق علیہ)

(بخاری و مسلم)

بٹائی پر کاشت کرانا

۸۸۳ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ رض قَالَ مَا بِالْمَدِيْنَةِ اَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ اِلَّا يَزْرَعُوْنَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَّسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ رض وَاٰلُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاٰلُ عُمَرَ وَاٰلُ عَلِيٍّ وَّابْنُ سِيْرِيْنَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ كُنْتُ اُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ النَّاسَ عَلٰى اَنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَهُ الشَّطْرُ وَاِنْ جَاءُوْا بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا۔

(رواہ البخاری)

قیس بن مسلم ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں کہ مدینہ میں مہاجرین کا کوئی گھر ایسا نہ تھا جو تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پہ کاشت نہ کرتا ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سعد بن مالک رضی اللہ عنہ۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ۔ قاسم رضی اللہ عنہ۔ عروہ رضی اللہ عنہ ابوبکر کی اولاد، عمر کی اولاد، علی کی اولاد اور ابن سیرین یہ سب لوگ کھیتی کرتے تھے۔ عبدالرحمٰن بن اسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں عبدالرحمٰن بن یزید کی شرکت میں کاشت کرتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے یہ معاملہ کر رکھا تھا کہ اگر عمر رضی اللہ عنہ بیج اپنے پاس سے دیں تو پیداوار کا آدھا حصہ لیں۔ اور اگر کاشت کار خود بیج لائے تو اس کا اتنا ہی حصہ ہے۔

(بخاری)

کرایہ اور اُجرت

۸۸۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رض قَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن ضحاک

marfat.com
Marfat.com

بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُوَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا۔ (رواہ مسلم)

رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع فرمایا ہے اور زمین کو اجارہ پر دینے کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا کہ اجارہ میں کوئی حرج نہیں۔ (مسلم)

۸۸۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا رَعَى الْغَنَمَ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ وَاَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ اَرْعٰى عَلٰى قَرَارِيْطَ لِاَهْلِ مَكَّةَ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں صحابہ نے پوچھا اور آپ نے فرمایا ہاں میں بھی مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط کی اجرت پر چرایا کرتا تھا۔ (بخاری)

۸۸۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مزدوری

۸۸۷ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ النَّدَّرِ رض قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ طٰسٓمٓ حَتّٰى بَلَغَ قِصَّةَ مُوْسٰى قَالَ اِنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اٰجَرَ نَفْسَهٗ ثَمَانَ سِنِيْنَ اَوْ عَشْرًا عَلٰى عِفَّةِ فَرْجِهٖ وَطَعَامِ بَطْنِهٖ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت عتبہ بن ندر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ نے سورۂ طسم موسیٰ علیہ السلام کے قصہ تک پڑھی اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس برس تک مزدوری کی اور یہ محض اس لئے کہ اپنی شرمگاہ کو حرام سے بچائیں اور حرام کھانے سے اپنے پیٹ کو محفوظ رکھیں۔ (ابن ماجہ)

غیر آباد زمین کو آباد کرنا

۸۸۸ عَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ اَرْضًا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ فَهُوَ اَحَقُّ قَالَ عُرْوَةُ رض قَضٰى بِهٖ عُمَرُ فِیْ خِلَافَتِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی ایسی غیر آباد زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملکیت نہ ہو وہ اس زمین کا حقدار ہے عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رض

marfat.com
Marfat.com

(رواہ البخاری)

نے اپنی خلافت میں اسی حدیث کے مطابق حکم جاری کردیا تھا۔ (بخاری)

جاگیر عطا کرنا

۸۸۹ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَیْرِ نَخِیْلًا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے درخت زبیر رضی اللہ عنہ کو جاگیر کے طور پر دے دیئے تھے۔ (ابوداؤد)

۸۹۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَیْرِ حُضْرَ فَرَسِہٖ فَجَرَیٰ فَرَسُہٗ حَتّٰی قَامَ ثُمَّ رَمٰی بِسَوْطِہٖ فَقَالَ اَعْطُوْہُ مِنْ حَیْثُ بَلَغَ السَّوْطُ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ عنہ کو گھوڑے کی ایک دوڑ کے برابر جاگیر مرحمت فرمائی۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنا گھوڑا دوڑایا اور جب وہ ٹھہر گیا تو انہوں نے اپنا چابک پھینکا آپ نے فرمایا جہاں جاکر چابک گرا ہے وہاں تک کی زمین ان کو دے دو۔ (ابوداؤد)

۸۹۱ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَائِلٍ رض عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَہٗ اَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ فَاَرْسَلَ مَعِیْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ اَعْطِھَا اِیَّاہُ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حضرموت میں ایک زمین مرحمت فرمائی۔ وائل کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور حکم دیا کہ فلاں زمین ان کے سپرد کردو۔ (ترمذی)

پانی اور گھاس پر سب کا حق ہے

۸۹۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُوْنَ شُرَکَآءُ فِیْ ثَلٰثٍ فِی الْمَآءِ وَالْکَلَأِ وَالنَّارِ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تین چیزوں میں سارے مسلمان شریک ہیں پانی گھاس اور آگ۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

زمین کا خدا کی راہ میں وقف کر دینا

۸۹۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ عُمَرَ رض اَصَابَ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ بِهٖ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ اَنَّهٗ لَا يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْهَبُ وَلَا يُوْرَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَآءِ وَفِي الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ يُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ غَيْرَ مُتَاَثِّلٍ مَالًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں ایک زمین ملی۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر میں مجھ کو ایک زمین ملی ہے جس سے بہتر مال آج تک مجھ کو نہیں ملا۔ آپ اس کی نسبت کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم چاہو تو اصل زمین وقف کر دو۔ اور اس کی پیداوار کو صدقہ کر دو۔ پس اس زمین کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شرط پر خدا کی راہ میں دے دیا کہ اصل زمین کو نہ تو فروخت کیا جائے نہ ہبہ کیا جائے اور نہ میراث کی جائے۔ اور اس کی پیداوار فقیروں قرابت داروں مجاہدوں مسافروں حاجیوں اور مہمانوں پر خرچ کی جائے اور غلاموں کو آزاد کرانے میں اس سے مدد کی جائے اور متولی بھی اگر بقدر حاجت اس میں سے لے لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ یا متولی اپنے رشتہ داروں کو کھلائے بشرطیکہ وہ خوشحال نہ ہوں۔

(بخاری و مسلم)

عمر بھر کے لئے کوئی چیز دینا

۸۹۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عمریٰ جائز ہے۔ یعنی کسی کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دے دینا۔

(بخاری و مسلم)

۸۹۵ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ اُعْطِيَهَا لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کے لئے عمریٰ کیا گیا وہ اس کا مالک ہے۔ اور پھر اس کے رشتہ دار۔ عمری

marfat.com
Marfat.com

يَرْجِعُ إِلَى الَّذِيْ أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ۔

(متفق علیہ)

حقیقت میں اسی کا ہوتا ہے جس کو دیا گیا۔ دینے والے کی طرف نہیں لوٹتا۔ اور اس میں میراث بھی ہوتی ہے۔

(بخاری و مسلم)

۸۹۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوْا أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوْهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَىٰ فَهِيَ لِلَّذِيْ أُعْمِرَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے مال کو اپنے پاس رکھو ضائع اور خراب نہ کرو۔ جس شخص نے کسی کو چیز کا عمر بھر کے لئے مالک بنا دیا۔ وہی اس کا حقیقی مالک ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ اور اس کے وارث اس کے مالک ہیں۔ (مسلم)

گری پڑی چیز کا اٹھانا

۸۹۷ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوَىٰ ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا۔

(رواہ مسلم)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص گم شدہ چیز کو اٹھا کر گھر میں رکھ لے وہ گمراہ ہے۔ جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔ (مسلم)

۸۹۸ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوِيْ عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَشَاءُ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص لقطہ کو پائے وہ دو منصف مزاج لوگوں کو گواہ بنا لے پھر لقطہ کو چھپائے نہیں اور نہ اس کو غائب کرے۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس دے دے اور مالک نہ آئے تو پھر وہ خدا کا مال ہے جس کو خدا چاہے عطا فرمائے۔

(ابوداؤد)

۸۹۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ۔

(رواہ مسلم)

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کا لقطہ اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

میراث

۹۰۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَّاتَ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ وَّلَمْ یَتْرُكْ وَفَاءً فَعَلَیَّ قَضَآؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ مَّنْ تَرَكَ دَیْنًا اَوْ ضِیَاعًا فَلْیَاْتِنِیْ فَاَنَا مَوْلَاهُ وَفِیْ رِوَایَةٍ مَّنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَیْنَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں مسلمانوں کے لئے ان کی جانوں سے زیادہ عزیز ہوں۔ پس مسلمانوں میں سے جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور وہ اتنا نہ چھوڑے جس سے اس کا قرض ادا ہو سکے تو اس کا قرض ادا کرنا میرے ذمہ ہے۔ اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں جو شخص قرض چھوڑ کر مرے یا بچے۔ اس کا ولی میرے پاس آئے میں اس کا انتظام کروں گا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں آپ نے فرمایا۔ جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔ اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر مرے اس کا انتظام میرے ذمہ ہے۔

(بخاری و مسلم)

۹۰۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَآئِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِیَ فَهُوَ لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَكَرٍ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میراث کے حصے حصہ داروں کو دو پھر جو کچھ بچے وہ قریب تر مرد کے لیے ہے (یعنی عصبہ کے لیے۔ (بخاری و مسلم)

مسلمان، کافر کا وارث نہیں ہوتا!

۹۰۲ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ۔

(متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا۔ اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

۹۰۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَارَثُ اَھْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّٰی۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دو مختلف مذہب رکھنے والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔

(ابوداؤد۔ابن ماجہ)

قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوتا

۹۰۴ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْقَاتِلُ لَا یَرِثُ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قاتل مقتول کے مال کا وارث نہیں ہوتا۔ (ترمذی۔ابن ماجہ)

وادی اور نانی کا حصّہ

۹۰۵ عَنْ بُرَیْدَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّۃِ السُّدُسَ اِذَا لَمْ تَکُنْ دُوْنَھَا اُمٌّ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی اور نانی کا چھٹا حصہ مقرر کیا ہے اگر ماں (حاجب) موجود نہ ہو۔

(ابوداؤد)

بچہ میراث کا حقدار ہے

۹۰۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَھَلَّ الصَّبِیُّ صُلِّیَ عَلَیْہِ وَوُرِّثَ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بچہ (پیدا ہونے کے بعد) اگر چیخ چلائے یا اس کے منہ سے آواز نکلے (اور پھر مر جائے) تو اس پر نماز پڑھی جائے اور اس کو وارث بنایا جائے۔ (ابن ماجہ)

عورت کی تین وراثتیں

۹۰۷ عَنْ وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحُوْزُ الْمَرْاَۃُ ثَلٰثَ مَوَارِیْثَ عَتِیْقَھَا وَلَقِیْطَھَا وَوَلَدَھَا الَّذِیْ لَاعَنَتْ عَنْہُ۔

حضرت واثلۃ بن اسقع کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عورت تین شخصوں کی میراث لیتی ہے۔ ایک تو اپنے آزاد کردہ غلام یا لونڈی کی۔ دوسرے لقیط کی۔ اور تیسرے اس بچہ کی جس کے

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی و ابوداؤد و ابن ماجۃ)

پیدائش پر لعان ہو۔ (ترمذی)

ولد الزّنا کسی کا وارث نہیں ہوتا

۹۰۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ اَوْ اَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ الزِّنَآءِ لَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عمرو بن شعیب براسطۂ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی آزاد عورت یا لونڈی سے زنا کرے تو بچہ ولد الزنا کہلائے گا۔ نہ وہ کسی کا وارث ہوتا ہے اور نہ اس کی میراث کسی کو ملتی ہے۔ (ترمذی)

لڑکیوں کا وراثت میں حصّہ

۹۰۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ جَآءَتْ اِمْرَأَةُ سَعْدِ ابْنِ الرَّبِيْعِ رض اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قُتِلَ اَبُوْهُمَا مَعَكَ يَوْمَ اُحُدٍ شَهِيْدًا وَاِنَّ عَمَّهُمَا اَخَذَ مَالَهُمَا وَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا تُنْكَحَانِ اِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِى اللّٰهُ فِيْ ذَالِكَ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَمِّهِمَا فَقَالَ اَعْطِ لِابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَاَعْطِ اُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ۔ (رواہ الترمذی و ابوداؤد و ابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی اپنی دونوں بیٹیوں کو جو سعدؓ سے تھیں لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دونوں لڑکیاں سعدؓ بن ربیع کی ہیں ان کے باپ احد کی لڑائی میں جو آپ کے ساتھ تھے شہید ہو گئے۔ اور ان کے چچاؤں نے ان کا مال لے لیا اور ان کے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ اب مال نہ ہونے کی وجہ سے ان سے کوئی نکاح بھی نہیں کرتا آپ نے فرمایا اس معاملہ کا فیصلہ خدا کرے گا۔ چنانچہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔ آپ نے لڑکیوں کے چچاؤں کو طلب فرمایا۔ اور حکم دیا۔ سعد کی لڑکیوں کو دو تہائی مال دے دو اور آٹھواں حصہ لڑکیوں کی ماں کا دو اور باقی جس قدر بچے وہ تمہارا ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

جاہلیت کی میراث ختم ہو گئی

۹۱۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا کَانَ مِنْ قِیْرَاثٍ قُسِمَ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ فَھُوَ عَلٰی قِسْمَۃِ الْجَاھِلِیَّۃِ وَ مَا کَانَ مِنْ قِیْرَاثٍ اَدْرَکَہُ الْاِسْلَامُ فَھُوَ عَلٰی قِسْمَۃِ الْاِسْلَامِ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو میراث جاہلیت میں تقسیم کی گئی ہے وہ جاہلیت ہی میں ختم ہو گئی اور جس میراث نے اسلام کو پایا وہ اسلام ہی کے طریقہ پر تقسیم کی جائے گی۔ (ابن ماجہ)

بیٹی، پوتی اور بہن پر وراثت کی تقسیم

۹۱۱ عَنْ ھُذَیْلِ بْنِ شُرَحْبِیْلَ رض قَالَ سُئِلَ اَبُوْمُوْسٰی رض عَنِ ابْنَۃٍ وَّبِنْتِ ابْنٍ وَّ اُخْتٍ فَقَالَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَاْتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَیُتَابِعُنِیْ فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رض وَّاُخْبِرَ بِقَوْلِ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ اَقْضِیْ فِیْھَا بِمَا قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَۃِ الْاِبْنِ السُّدُسُ تَکْمِلَۃَ الثُّلُثَیْنِ وَمَا بَقِیَ فَلِلْاُخْتِ فَاَتَیْنَا اَبَا مُوْسٰی رض فَاَخْبَرْنَاہُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض فَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِیْ مَا دَامَ ھٰذَا الْحِبْرُ فِیْکُمْ۔

(رواہ البخاری)

ہذیل بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا ایک شخص مرا اور اس نے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک بہن وارث چھوڑے مال کس طرح تقسیم کیا جائے انہوں نے کہا بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا۔ (اور پوتی کو کچھ نہیں) پھر ابو موسیٰؓ نے کہا تم ابن مسعود کے پاس چلے جاؤ۔ اور ان سے بھی پوچھ لو وہ مجھ سے اتفاق کریں گے۔ چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مسئلہ پوچھا گیا اور ابو موسیٰؓ نے جو کچھ کہا تھا اس سے بھی آگاہ کیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا میں گمراہ سمجھا جاؤں گا اور اپنے آپ کو راہ ہدایت پر نہ پاؤں گا اگر میں اس فتویٰ سے موافقت کروں میں تو وہ فیصلہ دوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے۔ بیٹی کو آدھا اور پوتی کو چھٹا حصہ دو تاکہ تہائی پورے ہو جائیں۔ اور باقی جس قدر بچا یعنی ایک تہائی وہ اپنی بہن کا ہے۔ پھر ہم ابو موسیٰؓ کے پاس آئے اور اس فیصلہ سے ان کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا جب تک تم میں یہ عالم موجود ہے اس وقت تک تم مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھو۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

وصیّت

۹۱۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَّهٗ شَيْءٌ يُّوْصِيْ فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے معاملات یا تعلقات میں کوئی بات وصیت کے قابل ہو اس کو چاہیئے کہ وہ دو راتوں کے گزرنے سے پہلے ان کو لکھ رکھے۔ (بخاری و مسلم)

۹۱۳ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَّاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَمَاتَ عَلٰى تُقًى وَّشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص وصیت کر کے مرا وہ راہ مستقیم اور طریقہ سنت پر مرا اور تقویٰ و شہادت پر مرا اور اس حال میں مرا کہ اس کے لئے بخشش کی گئی۔ (ابن ماجہ)

۹۱۴ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے وارث کی میراث کاٹے گا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی میراث کاٹ لے گا۔ (ابن ماجہ)

۹۱۵ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَةِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے خطبہ میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب حق کا حق مقرر کر دیا ہے۔ اب کسی وارث کے حق میں وصیت کی ضرورت نہیں ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

اور ترمذی نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں۔ بچہ صاحب فراش کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے۔ اور ان کا حساب خدا پر ہے۔

وَيُرْوٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کی ہے آپ نے فرمایا ہے وارث

marfat.com
Marfat.com

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ ۔

کے لیے وصیت کی ضرورت نہیں ہے مگر جبکہ وارث چاہیں۔

قصاص اور دیت

۹۱۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن خداوند تعالیٰ سب سے پہلے لوگوں کو جن معاملات میں حکم سنائے گا۔ وہ خون یعنی قتل کے معاملات ہوں گے۔

(بخاری و مسلم)

مسلمان کا خون بہانا حرام ہے

۹۱۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلٰثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالْمَارِقُ لِدِيْنِهِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ ۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان اس امر کی شہادت دے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں خدا کا رسول ہوں تو اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے مگر ان تین باتوں میں سے ایک بات پر ایک تو جان کے بدلہ جان۔ دوسرے شادی شدہ آزاد و مکلف مسلمان کا زنا کرنا۔ تیسرے ترک مذہب اور اپنی جماعت سے علیحدہ ہونے والا (مرتد) (بخاری و مسلم)

۹۱۸ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رض اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ اِحْدٰى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَمَّا اَهْوَيْتُ لِاَقْتُلَهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَاَقْتُلُهٗ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا قَالَ لَا تَقْتُلْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

حضرت مقداد بن اسود کہتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں کافر سے مقابلہ کروں اور ہم دونوں کے درمیان مقاتلہ ہو اور وہ کافر میرے ایک ہاتھ کو کاٹ کر بھاگ کھڑا ہو اور ایک درخت کی پناہ میں جاکر یہ کہے کہ میں خدا کے واسطے مسلمان ہوا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب میں اسے مار ڈالنے کا ارادہ کروں تو وہ کہے لا الہ الا اللہ کیا اس کے ان الفاظ کے کہنے کے بعد میں اس کو مار

marfat.com
Marfat.com

تَطَعَ إِحْدَى يَدَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ۔

(متفق علیہ)

ڈالوں۔ آپ نے فرمایا اس کو قتل نہ کر۔ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ اس نے تو میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو قتل نہ کر۔ اگر تو اس کو قتل کرے گا۔ تو اس کا وہی درجہ ہوگا جو اس کو مار ڈالنے سے پہلے تیرا تھا۔ اور تیرا درجہ وہ ہوگا۔ جو اس کلمہ کے کہنے سے پہلے اس کا تھا۔

(بخاری و مسلم)

معاہد کو قتل کرنا

۹۱۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيْحَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ أَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔

(رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی معاہد کو قتل کرے گا وہ جنت کی بو بھی نہ پائے گا اور جنت کی بو چالیس برس کے راستہ تک پہنچتی ہے۔

(ترمذی)

خودکشی حرام ہے

۹۲۰ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰى فِيْهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسّٰى سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسَمُّهُ فِيْ يَدِهٖ يَتَحَسّٰاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهُ فِيْ يَدِهٖ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا أَبَدًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر مار ڈالا اس کو دوزخ میں بھی گرایا جاتا رہے گا۔ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ اور جس شخص نے زہر کھا کر اپنی جان دی دوزخ کے اندر زہر کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے کے کسی ہتھیار سے مار ڈالا اس کا ہتھیار دوزخ کے اندر اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور وہ اس کو اپنے پیٹ کے اندر بھونکے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

(بخاری و مسلم)

۹۲۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِیْ یَخْنُقُ نَفْسَهٗ یَخْنُقُهَا فِی النَّارِ وَالَّذِیْ یَطْعَنُهَا یَطْعَنُهَا فِی النَّارِ۔

(رواہ البخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے کو گلا گھونٹ کر مار ڈالے وہ دوزخ میں بھی اپنا گلا گھونٹے گا۔ اور جو اپنے آپ کو نیزہ مار کر مر جائے دوزخ میں بھی وہ اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔ (بخاری)

قتل یا دیت

۹۲۲ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْکَعْبِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ اَنْتُمْ یَا خُزَاعَةُ قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِیْلَ مِنْ هُذَیْلٍ وَّاَنَا وَاللّٰهِ عَاقِلُهٗ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهٗ قَتِیْلًا فَاَهْلُهٗ بَیْنَ خِیَرَتَیْنِ اِنْ اَحَبُّوْا قَتَلُوْا وَاِنْ اَحَبُّوْا اَخَذُوا الْعَقْلَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابو شریح کعبی کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے خزاعہ تم نے اس مقتول کو جو قبیلۂ ہذیل سے ہے قتل کیا ہے اور میں خدا کی قسم اس کے بعد جس کو قتل کیا جائے گا اس کا خون بہا دینے والا ہوں اب مقتول کے وارثوں کو دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے اگر وہ چاہیں تو قاتل کو مار ڈالیں اور چاہیں تو اس سے خون بہا لے لیں۔ (ترمذی)

خون مسلم معاف نہیں کیا جاتا

۹۲۳ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّغْفِرَهٗ اِلَّا مَنْ مَّاتَ مُشْرِکًا اَوْ مَنْ یَّقْتُلُ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ سے امید ہے کہ ہر گناہ کو وہ بخش دے مگر اس شخص کا گناہ نہیں بخشا جائے گا جو شرک کی حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو جان سے مار ڈالے (ابوداؤد)

قصاص اور دیت میں سب مسلمان برابر ہیں

۹۲۴ عَنْ عَلِیٍّ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَؤُ دِمَاؤُهُمْ وَیَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَیُرَدُّ عَلَیْهِمْ اَقْصَاهُمْ وَهُمْ یَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ اَلَا لَا یُقْتَلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب مسلمان قصاص اور دیت میں برابر ہیں۔ اور مسلمانوں میں سے اگر کوئی معمولی آدمی بھی کسی سے عہد کرے تو اس عہد کو پورا کیا جائے۔ اور اگر کسی دور کے رہنے والے مسلمان نے کسی سے کوئی معاہدہ

marfat.com
Marfat.com

مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَّلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

کیا تو اس کو توڑ ڈالے۔ اور تمام مسلمان غیر مسلموں کے مقابلہ میں ایک ہاتھ کا حکم رکھتے ہیں۔ خبردار کسی کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل نہ کیا جائے۔ اور نہ اس شخص کو جو اپنے عہد و ضمان میں ہے جب تک وہ عہد و ضمان میں رہے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

خون بہا لینے کے بعد قتل کر دینا

۹۲۵ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْفِيْ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِ الدِّيَةِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں اس شخص کو قصاص لیے بغیر نہ چھوڑوں گا جس نے اپنے مقتول کا خون بہا لے لیا ہو اور پھر قاتل کو مار ڈالے۔ (ابوداؤد)

دیت

۹۲۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَآءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ اور یہ یعنی چھوٹی انگلی اور انگوٹھا دونوں برابر ہیں۔ (یعنی بدلہ میں) (بخاری)

۹۲۷ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رض عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلٰى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُوْلِ فَإِنْ شَآءُوْا قَتَلُوْا وَإِنْ شَآءُوْا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَةً وَّأَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً وَّمَا صَالَحُوْا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی کو مار ڈالے تو قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالہ کر دیا جائے۔ خواہ اس کے بدلہ میں اس کو مار ڈالیں۔ اور خواہ اس سے خون بہا لے لیں اور خون بہا قتل کا سو اونٹنیاں ہیں جن میں سے تیس اونٹنیاں وہ ہوں جو تین برس کی ہو کر چوتھے سال میں لگی ہوں۔ اور تیس اونٹنیاں وہ ہوں جو چار برس کی ہو کر پانچویں سال میں لگی ہوں۔ اور چالیس اونٹنیاں حاملہ ہوں۔ اور مقتول کے وارث جس امر پر فیصلہ کر لیں اور صلح کریں تو وہی قاتل پر واجب ہوگا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَا اِنَّ دِيَةَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

(رواہ النسائی وابن ماجۃ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قتل خطاء کا خون بہا اگر کوڑے یا لاٹھی سے وقوع میں آیا ہو سو اونٹ ہیں جن میں چالیس اونٹنیاں حاملہ بھی ہوں۔

(نسائی۔ ابن ماجہ)

۹۲۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ جَعَلَ الدِّيَةَ اِثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد النسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زر نقد بارہ ہزار درہم خون بہا مقرر کیا تھا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی)

۹۲۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْاَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اس زخم کا خون بہا جس میں ہڈی نکل آئے پانچ اونٹ ہیں اور ایک دانت کا خون بہا پانچ اونٹ ہیں۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

جن چیزوں میں تاوان واجب نہیں ہوتا

۹۳۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چارپایوں کا زخمی کر دینا معاف ہے۔ کان کی چوٹ یا زخم معاف ہے۔ اور کنویں میں گر کر مرنا یا کنواں کھودنے میں ہلاک ہو جانا معاف ہے۔ (بخاری و مسلم)

حفاظت خود اختیاری میں مار ڈالنا

۹۳۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيْدُ اَخْذَ مَالِيْ قَالَ فَلَا تُعْطِهٖ مَالَكَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلَنِيْ قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَتَلَنِيْ قَالَ فَاَنْتَ شَهِيْدٌ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَتَلْتُهٗ قَالَ هُوَ فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی شخص میرا مال لینے کے لئے آئے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اپنا مال اس کو نہ دے۔ اس نے عرض کیا اگر وہ مجھ سے لڑے فرمایا تو بھی اس سے لڑ۔ عرض کیا اگر وہ مجھ کو مار ڈالے فرمایا تو شہید ہے عرض کیا

marfat.com
Marfat.com

النَّارِ۔

(رواہ مسلم)

۹۳۲ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

(رواہ الترمذی ابوداؤد والنسائی)

اگر میں اس کو مار ڈالوں۔ فرمایا تو وہ دوزخ میں داخل کیا جائے گا۔ (مسلم)

حضرت سعید بن زید کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔ اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔ اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔ اور جو شخص اپنے گھر والوں کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

(ترمذی۔ ابو داؤد۔ نسائی)

ہتھیاروں کو احتیاط سے لیکر چلنا

۹۳۳ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مَسْجِدِنَا اَوْ فِيْ سُوْقِنَا وَمَعَهٗ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا اَنْ يُّصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْهَا بِشَيْءٍ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص تم میں سے ہماری مسجدوں میں آئے یا بازاروں سے گزرے اور اس کے پاس تیر ہوں تو وہ تیروں کے پیکانوں پر ہاتھ رکھ لے تاکہ اس سے کسی مسلمان کو ضرر نہ پہنچے۔

(بخاری و مسلم)

۹۳۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(بخاری)

چہرہ پر نہ مارا جائے

۹۳۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو اس کے چہرہ کو بچائے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی شکل و صورت پر

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ) پیدا کیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

مرتد اور مفسد کی سزا

۹۳۶ عَنْ عِكْرِمَةَ رض قَالَ قَالَ اُتِيَ عَلِيٌّ بِزَنَادِقَةٍ فَاَحْرَقَهُمْ فَبَلَغَ ذَالِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ رض فَقَالَ لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوْا بِعَذَابِ اللّٰهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چند زندیق لائے گئے آپ نے ان کو آگ میں جلوایا یہ خبر ابن عباس رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر میں ہوتا تو ان کو جلاتا نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کسی کو ایسا عذاب نہ دو جو اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ اور میں ان کو قتل کرا دیتا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اپنے دین کو بدل ڈالے اس کو قتل کر دو۔ (بخاری)

اچانک قتل نہ کیا جائے

۹۳۷ عَنْ جَرِيْرٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام شرک کی جانب بھاگے تو اس کا خون حلال ہے۔ (ابوداؤد)

امام وقت کے خلاف خروج

۹۳۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاِيْمَانُ قَيَّدَ الْفَتْكَ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان اچانک قتل سے منع کرتا ہے۔ مومن آدمی اچانک کسی کو قتل نہ کرے۔ (ابوداؤد)

امام وقت کے خلاف خروج

۹۳۹ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اُمَّتِيْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ۔

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص امام وقت کے خلاف خروج کرے تا کہ اس ذریعہ سے میری امت میں

marfat.com
Marfat.com

(رواہ النسائی)　　تفرقہ ڈالے تو تم اس کی گردن اڑا دو۔　　(نسائی)

حُدُود اور شرعی سزائیں

زنا کی سزا

۹۴۰ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰيَةَ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ وَالرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ۔

(متفق علیہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اور ان پر اپنی کتاب نازل کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان میں سنگساری کی آیت بھی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا ہے اور آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا ہے اور رجم خدا کی کتاب میں مقرر ہے۔ اس شخص پر جو زنا کرے اور وہ شادی شدہ ہو۔ خواہ مرد ہو یا عورت جبکہ شاہد موجود ہوں یا حمل پایا جائے یا جرم کا اعتراف کرے۔　　(بخاری و مسلم)

۹۴۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رض قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ فِيْمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصِنْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ۔

(رواہ البخاری)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر شادی شدہ زانی کے لئے یہ حکم دیتے سنا ہے کہ اس کو سو کوڑوں کی سزا دی جائے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے۔　　(بخاری)

۹۴۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لَمَّا اَتٰى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ غَمَزْتَ اَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنِكْتَهَا لَا يَكْنِيْ قَالَ نَعَمْ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَمَرَ بِرَجْمِهٖ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جب ماعز بن مالک نے مسجد میں حاضر ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے تو آپ نے فرمایا شاید تو نے بوسہ لیا ہوگا یا اس کے ہاتھ لگایا ہوگا۔ یا اس کی طرف دیکھا ہوگا۔ انھوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے حقیقت میں زنا کیا ہے۔ انھوں نے عرض کیا ہاں۔ آپ نے ان کو سنگسار کرنے

marfat.com
Marfat.com

(رواہ البخاری) کا حکم دیا۔ (بخاری)

لوطی کی سزا

۹۴۳ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَجُلًا زَنٰی بِامْرَأَةٍ فَاَمَرَبِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدَّ ثُمَّ اُخْبِرَ اَنَّہٗ مُحْصَنٌ فَاَمَرَبِہٖ فَرُجِمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرد نے ایک عورت سے زنا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو درے لگائے جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ درے مارے گئے اس کے بعد آپ کو بتایا گیا کہ وہ شادی شدہ ہے آپ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سنگسار کیا گیا۔ (ابوداؤد)

(رواہ ابوداؤد)

۹۴۴ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رض قَالَ اسْتُکْرِھَتِ امْرَأَةٌ عَلٰی عَھْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْھَا الْحَدَّ وَاَقَامَ عَلَی الَّذِیْ اَصَابَھَا وَلَمْ یَذْکُرْ اَنَّہٗ جَعَلَ لَھَا مَھْرًا۔ (رواہ الترمذی)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت پہ زبردستی کی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو معاف فرما دیا اور مرد پر حد قائم کی۔ راوی نے اس کا ذکر نہیں کیا کہ آپ نے اس کو مہر بھی دلوایا یا نہیں۔ (ترمذی)

لواطت کا حکم

۹۴۵ عَنْ عِکْرِمَةَ رض عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوْہُ یَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِہٖ۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجۃ)

حضرت عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو تم قوم لوط کا عمل کرتے پاؤ فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

جانور کے ساتھ بدفعلی

۹۴۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّہٗ قَالَ مَنْ اَتٰی بَھِیْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَیْہِ۔

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جو شخص جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس پہ شرعی حد نہیں ہے (ترمذی۔ ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

چور کی سزا

۹۴۷ عَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ اِلَّا بِرُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چوتھائی دینار یا زیادہ کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔ (بخاری و مسلم)

چوری کی حد

۹۴۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِيْ مِجَنٍّ ثَمَنُهٗ ثَلٰثَةُ دَرَاهِمَ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کے چرانے پر جس کی قیمت تین درہم تھی چور کا ہاتھ کٹوایا۔ (بخاری و مسلم)

۹۴۹ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے درختوں پر لگے پھلوں اور سفید کھجوروں کے چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

۹۵۰ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِيْ فِي الْغَزْوِ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جہاد کی حالت میں چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

سزاؤں میں سفارش نہ کی جائے

۹۵۱ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُّكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهٗ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش ایک مخزومی عورت کے معاملہ میں بہت فکرمند تھے جس نے چوری کی تھی قریش نے کہا کون اس کی بابت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بات چیت کرے۔ بعض لوگوں نے کہا اسامہ بن زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت محبوب ہیں اگر کچھ کہہ سکتے ہیں تو وہی کہہ سکتے ہیں۔ چنانچہ اسامہؓ نے آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا تو خدا کی حدود میں

marfat.com
Marfat.com

فِیْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ تُحُوْقِمَ فَاخْتَطَبَ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِیْنَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِیْهِمُ الشَّرِیْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِیْهِمُ الضَّعِیْفُ اَقَامُوْا عَلَیْهِ الْحَدَّ وَاَیْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ یَدَهَا۔

(متفق علیه)

سفارش کرتا ہے۔ یہ کہہ کر آپ کھڑے ہو گئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ دیا پھر فرمایا تم سے پہلی امتیں اس لیے ہلاک ہوئی ہیں کہ ان میں سے جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تھا تو اس کو چھوڑ دیتے تھے اور کمزور آدمی چوری کرتا تھا تو اس کو سزا دیتے تھے۔ قسم ہے خدا کی اگر فاطمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کاٹ ڈالوں گا۔ (بخاری)

شرابی کی سزا

۹۵۲ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِی الْخَمْرِ بِالْجَرِیْدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُوْ بَكْرٍ اَرْبَعِیْنَ۔

(متفق علیه)

وَفِیْ رِوَایَةٍ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِیْدِ اَرْبَعِیْنَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کی سزا میں کھجور کی ٹہنی اور جوتوں کے مارنے کا حکم دیا۔ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنی خلافت میں) چالیس درے لگوائے (بخاری و مسلم)

اور انس رضی اللہ عنہ کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کی سزا میں چالیس ٹہنیاں کھجور کی یا چالیس جوتے لگوائے تھے۔

۹۵۳ عَنْ سَائِبِ بْنِ یَزِیْدَ رض قَالَ كَانَ یُؤْتٰی بِالشَّارِبِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِمْرَةِ اَبِیْ بَكْرٍ رض وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ عَلَیْهِ بِاَیْدِیْنَا وَنِعَالِنَا وَاَرْدِیَتِنَا حَتّٰی كَانَ اٰخِرُ اِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِیْنَ حَتّٰی اِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِیْنَ۔

(رواه البخاری)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکر کی خلافت میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے شروع میں جب کوئی شراب پینے والا پایا جاتا۔ تو ہم اس کو اپنے ہاتھوں اور جوتوں سے مارتے اور چادروں کے کوڑے بنا کر مارتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا آخری دور ہوا تو چالیس کوڑوں کی سزا مقرر کی گئی۔ اور جب شراب پینے والوں کی تعداد بڑھ گئی۔ تو اسی کوڑے اس کی سزا مقرر ہوئی۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

جس کو سزا دی جائے اس کے حق میں بد دعا نہ کرو

۹۵۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اَنَّ رَجُلًا اسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهٗ فِي الشَّرَابِ فَاُتِيَ بِهٖ يَوْمًا فَاَمَرَ بِهٖ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُ مَا اَكْثَرَ مَا يُؤْتٰى بِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّهٗ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

(رواہ البخاری)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جس کا نام عبداللہ اور لقب حمار تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں سے ہنسایا کرتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پہ شراب پینے کی علت میں ایک مرتبہ حد بھی قائم کی تھی۔ وہ ایک روز اور لایا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درے لگانے کا حکم دیا۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ اس پہ لعنت کر بار بار شراب پینے کی علت میں لایا جاتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سُن کر فرمایا۔ اس پہ لعنت نہ کرو۔ قسم ہے خدا کی میں واقف ہوں کہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہے۔ (بخاری)

تعزیز و تنبیہ

۹۵۵ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو بردۃ بن نیار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے دس کوڑوں سے زیادہ (تعزیر میں) نہ مارو۔ مگر خدا نے جرائم میں جو حدود مقرر کی ہیں۔ ان میں زیادہ کوڑے مارے جا سکتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۹۵۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُوْدِيُّ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کوئی شخص کسی مسلمان کو یہودی کہے تو اس کے بیس درے لگائے جائیں۔ اور مخنث کہے تب بھی بیس کوڑے لگاؤ۔ اور جو شخص محرم عورت سے زنا کرے اس کو مار ڈالو۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

شراب کی حقیقت اور شراب پینے پر وعید

۹۵۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی نبیذ کا حکم دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا پینے کی ہر وہ چیز جو نشہ کرے حرام ہے۔ (بخاری و مسلم)

۹۵۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز نشہ لائے شراب ہے۔ اور ہر نشہ کرنے والی چیز حرام ہے۔ اور جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور ہمیشہ پیتا رہے یہاں تک کہ بغیر توبہ کئے مر جائے آخرت میں اس کو شراب پینے کو نہ ملے گی۔ (مسلم)

۹۵۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔ (مسلم)

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَّمِنَ الشَّعِيْرِ خَمْرًا وَّمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَّمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گیہوں سے بھی خراب بنتی ہے جو سے بھی شراب بنتی ہے کھجور سے بھی شراب بنتی ہے انگور سے بھی شراب بنتی ہے اور شہد سے بھی۔ (ترمذی)

۹۶۰ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو چیز زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے نشہ لائے اس کا تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

۹۶۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ قَدْ حَرَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تین آدمی ہیں جن پر خدا

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِمُ الْجَنَّۃَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّیُّوْثُ الَّذِیْ یُقِرُّ فِیْ اَھْلِہِ الْخُبْثَ۔

(رواہ النسائی)

نے جنت کو حرام کر دیا ہے ایک وہ شخص جس نے ہمیشہ شراب پی دوسرا وہ شخص جس نے ماں باپ کی نافرمانی کی تیسرا دیوث جو اپنے گھر والوں سے ناپاک کام کرائے (نسائی)

۹۶۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ اِنْ مَّاتَ لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی کَعَابِدِ وَثَنٍ۔

(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمیشہ شراب پینے والا جب مرے گا تو خداوند تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کرے گا جس طرح بت کا پوجنے والا۔ (ابن ماجہ)

امارت اور حکومت

۹۶۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ وَاِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُّقَاتَلُ مِنْ وَّرَآئِہٖ وَ یُتَّقٰی بِہٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَعَدَلَ فَاِنَّ لَہٗ بِذٰلِکَ اَجْرًا وَّاِنْ قَالَ بِغَیْرِہٖ فَاِنَّ عَلَیْہِ مِنْہُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ امیر یا خلیفہ ڈھال کی مانند ہے جس کے پیچھے جنگ کی جاتی ہے اور جس کی نگرانی میں امن و عافیت حاصل کی جاتی ہے پس جو حاکم خدا سے ڈر کر اس کے حکم کے موافق حکمرانی کرے اور انصاف سے کام لے تو اس کو اس کے سبب اجر ملے گا اور ایسا نہ کرے تو اس کا گناہ اس پر ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

۹۶۴ عَنْ اُمِّ الْحُصَیْنِ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْ اُمِّرَ عَلَیْکُمْ

حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اگر تمہارے اوپر کسی نکٹے

marfat.com
Marfat.com

عَبْدٌ مُجَدَّعٌ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا۔

(رواہ مسلم)

غلام کو حاکم بنایا جائے اور وہ تم پر اللہ کی کتاب کے موافق حکمرانی کرے تو اس کی اطاعت کرو اور اس کا حکم مانو۔

(مسلم)

حاکم کی اطاعت خدا کے حکم کے ساتھ ہے

۹۶۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حکم کو سننا اور اطاعت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے خواہ وہ حکم پسند نہ آئے۔ جب تک حاکم کسی گناہ کا حکم نہ دے اور جب وہ کسی گناہ کا حکم دے تو مسلمان پر اس کی اطاعت واجب نہیں۔

(بخاری و مسلم)

۹۶۶ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةٍ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ۔

(متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گناہ کے کام میں کسی کی اطاعت واجب نہیں اطاعت صرف اچھائی کے کاموں میں ہے۔

(بخاری و مسلم)

جبتک صاف کفر ظاہر نہ ہو حکومت نہ بدلی جائے

۹۶۷ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى اَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ اَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ وَّعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ اِلَّا اَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی یعنی اس امر کا عہد کیا کہ ہم ہر حال میں تنگی و سختی۔ خوشحالی اور فارغ البالی۔ خوشی اور ناخوشی میں آپ کی بات کو سنیں گے اور اطاعت کریں گے۔ اور عہد کیا ہم نے اس پر کہ ہم صبر کریں گے جب ہم پر کسی کو ترجیح دی جائے اور عہد کیا اس پر کہ ہم حکومت کو اس کے مستحق ہاتھوں سے نہ چھینیں گے اور عہد کیا اس پر کہ ہم حق بات کہیں گے۔ جہاں کہیں رہیں اور اس معاملہ میں کسی کی ملامت کا خوف نہ کریں گے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں

marfat.com
Marfat.com

فِيْهِ بُرْهَانٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کہ عہد کیا ہم نے اس پر کہ ہم حکومت کو اس کے اہل کے ہاتھوں سے نہ نکالیں گے مگر اس وقت جبکہ کفر صریح کو دیکھیں جس میں تاویل کی گنجائش نہ ہو۔ اور خدا کی طرف سے تمہارے پاس اس کے خلاف مضبوط دلیل ہو۔ (بخاری و مسلم)

جماعت سے علیحدہ ہونا

۹۶۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْ اَمِيْرِهٖ شَيْئًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَصْبِرْ فَاِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوْتُ اِلَّا مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے حاکم کی طرف سے کوئی ایسی بات دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو صبر کرے اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھر جدا ہوا اور اسی حال میں مر جائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

تعصّب کی بنیاد پر لڑنا

۹۶۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ اَوْ يَدْعُوْا لِعَصَبِيَّةٍ اَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلٰى اُمَّتِيْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشٰى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِيْ لِذِيْ عَهْدٍ عَهْدَهٗ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو شخص امام کی اطاعت سے نکلا اور اسلام کی جماعت سے جدا ہوا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔ اور جو شخص ایک ایسے نشان کے نیچے لڑا جس کا حق و باطل ہونا معلوم نہ ہو۔ اور تعصب سے غضبناک ہوا اور تعصب سے لوگوں کو اپنی طرف بلایا۔ یا تعصب کی وجہ سے مدد کی اور اسی حالت میں مارا گیا تو جاہلیت کی سی موت مرا۔ اور جو شخص میری امت کے خلاف تلوار لے کر کھڑا ہوا اور میری امت کے اچھے برے آدمیوں کو مارا اور نہ مومن کی پروا کی اور نہ عہد والے کے عہد کو پورا کیا وہ شخص مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اس سے ہوں۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بہترین حاکم کون ہیں

۹۷۰ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ وَيَلْعَنُوْنَكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذَالِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ اَلَا مَنْ وُلِّيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَاٰهُ يَاْتِيْ شَيْئًا مِّنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِيْ مِنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمھارے حاکموں میں سے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں۔ اور جن کے لیے تم دعا کرو اور وہ تمہارے لئے دعا کریں۔ اور بدترین حاکم وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں۔ اور لعنت کرو تم ان پر اور وہ تم پر لعنت کریں راوی کہتے ہیں صحابہ نے عرض کیا کیا ہم ان حاکموں کو اے اللہ کے رسول معزول نہ کر دیں۔ اور جو عہد ان سے کیا ہے اس کو نہ توڑ دیں۔ آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں۔ خبردار جو شخص تم پر حاکم بنایا جائے اور تم اس کے کسی ایسے فعل کو دیکھو جو خدا کی نافرمانی پر مبنی ہے۔ تو تم اس کے اس فعل کو برا سمجھو اور اس کی اطاعت سے دستبردار نہ ہو۔ (مسلم)

امت میں انتشار ڈالنے کی سزا

۹۷۱ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُّرِيْدُ اَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ اَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص تمھارے پاس آئے اور حالت یہ ہو کہ تم سب ایک امیر کی اطاعت پر متحد ہو اور وہ تمہارے اتحاد کو توڑنے کا ارادہ رکھتا ہو یا تمھاری جماعت کو متفرق کر دینا چاہتا ہو تو تم اس کو قتل کر دو۔ (مسلم)

حکومت کی خواہش نہ کیجئے

۹۷۲ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امارت و حکومت

marfat.com
Marfat.com

لَاتَسْأَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا۔

(متفق علیہ)

کی خواہش نہ کر اس لئے کہ اگر تجھ کو مانگنے سے حکومت ملی تو تُو حکومت کے حوالہ کیا جائے گا اور اگر بے مانگے ملے تو خدا کی طرف سے تیری مدد کی جائے گی۔

(بخاری و مسلم)

۹۷۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَسَتَكُوْنُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ سرداری و امارت کی حرص کرو گے اور یہ قیامت کے دن ندامت کا سبب ہو گا۔ اور یہ سرداری بہترین دودھ پلانے والی اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔ (بخاری)

ظالم حاکم پر جنت حرام ہے

۹۷۴ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ وَالٍ يَلِيْ رَعِيَّةً مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَّهُمْ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔ (متفق علیہ)

حضرت معقل بن یسار کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے جو حاکم مسلمانوں کی سرداری کو اپنے ہاتھ میں لے اور اس حالت میں مرے کہ خائن و ظالم ہو تو خداوند تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔ (بخاری و مسلم)

عادل حکمرانوں کا مرتبہ

۹۷۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا۔ (رواہ مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عادل و منصف حاکم خدا کے یہاں نور کے منبروں پر اور خدا کے داہنے ہاتھ پر ہوں گے۔ اور خدا کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں وہ عادل حکمران جو اپنے احکام میں اپنے گھر والوں میں اور اپنی حکومت میں عدل کرتے ہیں۔ (مسلم)

ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا

۹۷۶ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِھَادِ مَنْ قَالَ کَلِمَۃَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔
(رواہ الترمذی ابوداؤد وابن ماجۃ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہی جائے۔
(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

لوگوں پر نرمی اور آسانی کرنا

۹۷۷ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ رض قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَدَّہٗ اَبَا مُوْسٰی وَمُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا۔
(متفق علیہ)

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے دادا ابوموسیٰ اور معاذ کو یمن بھیجا اور فرمایا۔ آسانی کرنا مشکل میں نہ ڈالنا۔ خوشخبری دینا نفرت پیدا نہ کرنا۔ اور دونوں متحد و متفق رہنا اختلاف نہ کرنا۔
(بخاری و مسلم)

۹۷۸ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِہٖ فِیْ بَعْضِ اَمْرِہٖ قَالَ بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا وَ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب میں سے کسی کو کسی کام پر مامور کرکے بھیجتے تو فرماتے لوگوں کو خوشخبری دو۔ نفرت نہ دلاؤ آسانی کرو اور دشواری میں نہ ڈالو۔ (بخاری و مسلم)

لوگوں کی ضرورت پورا کرنا

۹۷۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ رض اَنَّہٗ قَالَ لِمُعَاوِیَۃَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ وَلَّاہُ اللّٰہُ شَیْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِھِمْ وَخَلَّتِھِمْ وَفَقْرِھِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰہُ دُوْنَ حَاجَتِہٖ وَخَلَّتِہٖ وَفَقْرِہٖ فَجَعَلَ مُعَاوِیَۃُ رَجُلًا عَلٰی حَوَائِجِ النَّاسِ۔
(رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے معاویہؓ سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے کسی کام کا والی و حاکم بنائے اور وہ ان کی حاجت ضرورت مطلب، اور افلاس سے چشم پوشی کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت مطلب اور افلاس سے چشم پوشی کرے گا۔ یہ سن کر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی مقرر کیا کہ وہ لوگوں کی ضروریات پر نظر رکھے۔ اور ان کو پورا کرتا ہے
(ابوداؤد۔ ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

حاکم ہدیہ قبول نہ کرے

۹۸۰ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَّعَ لِاَحَدٍ شَفَاعَةً فَاَهْدٰی لَهٗ هَدِیَّةً عَلَیْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰی بَابًا عَظِیْمًا مِّنْ اَبْوَابِ الرِّبٰوا۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی حاکم یا امیر سے کسی کی سفارش کرے اور پھر اس حاکم کو ہدیہ بھیجے اور وہ اس ہدیہ کو قبول کرے تو اس کا یہ فعل ایسا ہے گویا کہ وہ سود کے ایک بڑے دروازہ میں داخل ہوا۔ (ابوداؤد)

مقرر تنخواہ سے زیادہ لینا

۹۸۱ عَنْ بُرَیْدَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰی عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا اَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُوْلٌ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو ہم نے کسی کام پر مقرر کیا اور اس کو اس کام کی اجرت یعنی تنخواہ معین کر دی اس کے بعد اگر وہ کچھ لے گا (یعنی سرکاری مال میں سے) تو یہ خیانت ہے۔ (ابوداؤد)

۹۸۲ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ عَمِلْتُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِیْ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مجھ کو عامل بنایا گیا اور اس کی اجرت مجھ کو دی گئی۔ (ابوداؤد)

حاکم غصہ کے وقت فیصلہ نہ کرے

۹۸۳ عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْضِیَنَّ حَكَمٌ بَیْنَ اثْنَیْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جب حاکم غصہ میں ہو تو دو آدمیوں کے معاملہ میں فیصلہ نہ کرے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

نزاعی معاملات جھگڑے اور شہادت

۹۸۴ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے اس کے لیے خداوند تعالیٰ نے دوزخ کو واجب کر دیا ہے اور جنت اس پر حرام کر دی۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ وہ کوئی معمولی چیز ہی ہو۔ فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔ (مسلم)

۹۸۵ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں ایک انسان ہوں اور تم اپنے جھگڑے لے کر میرے پاس آتے ہو اور تم میں سے ممکن ہے کوئی شخص ایسا ہو جو دلیل کے ساتھ خوب تقریر کر سکے اور میں حکم دیتا ہوں اس بیان پر جو سنتا ہوں پس وہ شخص جس کے حق میں فیصلہ کر دوں حقیقت میں وہ چیز جس کا فیصلہ کیا گیا ہے اس کے بھائی کی ہو تو وہ اس کو نہ لے ایسی صورت میں گویا اس کے لیے دوزخ کی آگ کے ایک ٹکڑے کا فیصلہ کرتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

۹۸۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک مبغوض ترین شخص وہ ہے جو ناحق بہت زیادہ جھگڑنے والا ہے۔ (بخاری و مسلم)

گواہ اور قسم

۹۸۷ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اپنے

marfat.com
Marfat.com

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَیِّنَۃُ عَلَی الْمُدَّعِیْ وَالْیَمِیْنُ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَیْہِ۔

(رواہ الترمذی)

داداسے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ گواہ مدعی کے ذمہ ہیں اور قسم مدعا علیہ پر ہے۔ (ترمذی)

۹۸۸ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ الشُّھَدَآءِ الَّذِیْ یَاْتِیْ بِشَھَادَتِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّسْاَلَھَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں تم کو بہترین گواہوں کا پتہ نہ بتلا دوں۔ بہترین گواہ وہ ہیں جو دریافت کرنے سے پہلے گواہی دیں (اور حق بات کہیں)۔ (مسلم)

۹۸۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلٰی قَوْمٍ الْیَمِیْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ یُّسْھَمَ بَیْنَھُمْ فِی الْیَمِیْنِ اَیُّھُمْ یَحْلِفُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم پر قسم کو پیش کیا انہوں نے قسم کھانے میں جلدی کی آپ نے فرمایا ان میں قرعہ ڈالا جائے کون سا ان میں سے قسم کھائے۔ (بخاری)

قسم کے الفاظ

۹۹۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ حَلِّفْہُ اِحْلِفْ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مَا لَکَ عِنْدَکَ شَیْءٌ یَعْنِیْ لِلْمُدَّعِیْ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے جس کو قسم دینے کا ارادہ تھا فرمایا۔ (تو اس طرح قسم کھا) قسم کھاتا ہوں میں اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس بات پر کہ مدعی کا تجھ پہ کوئی حق نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

جھوٹی شہادت

۹۹۱ عَنْ خُرَیْمِ بْنِ فَاتِکٍ رض قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَھَادَۃُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاکِ بِاللّٰہِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی نماز سے فارغ ہو کر آپ کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ یہ الفاظ فرمائے جھوٹی گواہی شرک باللہ کے برابر

marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ قَدَّاَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

کی گئی۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

(ابوداؤد ابن ماجہ)

بدکار کی شہادت جائز نہیں

۹۹۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا زَانٍ وَّلَا زَانِيَةٍ وَّلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى اَخِيْهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لِاَهْلِ الْبَيْتِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ خائن مرد اور خائن عورت کی شہادت جائز نہیں ہے۔ نہ زانی مرد اور نہ زانی عورت کی۔ نہ دشمن کی دشمنی پر۔ اور نہ اس شخص کی جو کسی کے ساتھ کھانے میں شریک ہو۔

(ابوداؤد)

جہاد اور قتال

۹۹۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّآئِمِ الْقَآئِمِ الْقَانِتِ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَّلَا صَلٰوةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں لڑنے والا ایسا ہے جیسا کہ روزہ رکھنے والا عبادت گزار اور قرآن خوان جو کبھی روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے سے نہیں تھکتا۔ جب تک کہ وہ جہاد سے واپس نہ آئے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۹۹۴- عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا (متفق علیہ)

حضرت سہل بن سعد کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری، دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا (متفق علیہ)

حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کو یا شام کو خدا کی راہ میں جانا، دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

۹۹۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنْ رِجَالًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنِّيْ وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھ کو اس کا خیال نہ ہوتا کہ بہت سے مسلمان مجھ سے جدا ہو کر ناخوش ہوں گے، تو میں کبھی کسی جہاد سے پیچھے نہ رہتا اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا۔ چونکہ میرے پاس کافی سواری نہیں ہے اس لئے میں تمام مسلمانوں کو ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں اس کو بہت پسند کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر مارا جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

خدا کی راہ میں قدموں کا غبار آلود ہونا

۹۹۶ عَنْ اَبِيْ عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَمَسُّهُ النَّارُ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابو عبس کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں جس بندے کے پاؤں غبار آلود ہو جائیں پھر ان کو دوزخ کی آگ نہیں چھوتی۔ (بخاری)

کافر کو مارنے والا دوزخ میں نہیں جاتا

۹۹۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَّقَاتِلُهٗ فِي النَّارِ اَبَدًا۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کافر اور کافر کا مارنے والا دوزخ میں کبھی یکجا نہیں ہوتے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

جہاد کے لیے سامان دینے کا ثواب

۹۹۸ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا۔ (متفق علیہ)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی جہاد کرنے والے کا سامان درست کر دیا اس نے گویا جہاد ہی کیا۔ اور جو شخص جہاد کرنے والے کے اہل و عیال کا خدمت گزار بنا، اس نے بھی گویا جہاد ہی کیا۔ (بخاری و مسلم)

۹۹۹ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ ؓ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص مہار ڈالی ہوئی اونٹنی لے کر حاضر ہوا، اور عرض کیا یہ اونٹنی خدا کی راہ میں دیتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن اس کے بدلہ میں تجھ کو سات سو اونٹنیاں ملیں گی۔ اور ان سب کی مہار پڑی ہوگی۔ (مسلم)

کچھ لوگوں کا جہاد پر جانا

۱۰۰۰ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰى بَنِيْ لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلۂ ہذیل کی شاخ بنی لحیان کی طرف ایک لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا اور فرمایا ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی لشکر میں جائے ثواب سب کو یکساں ملے گا۔ (مسلم)

جہاد قیامت تک جاری رہے گا

۱۰۰۱ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا يُّقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ (رواہ مسلم)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا، اور مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔ (مسلم)

خدا کی راہ میں زخمی ہونا

۱۰۰۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص خدا کی راہ میں زخمی کیا جائے، اور

marfat.com
Marfat.com

اَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ۔

(متفق علیہ)

اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اس کو جو اس کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے۔ تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون جاری ہوگا۔ اس خون کا رنگ تو خون کا سا ہوگا لیکن بو مشک کی ہو گی۔

(بخاری و مسلم)

شہیدوں کا مرتبہ اور ان کا ثواب

۱۰۰۳ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا وَلَهٗ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا الشَّهِيْدُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص دنیا میں اس خیال سے واپس آنے کو پسند نہ کرے گا کہ زمین میں جو کچھ ہے اس کو پھر مل جائے۔ مگر شہید اس کی آرزو کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور دس مرتبہ مارا جائے۔ اس لیے کہ وہ شہادت کی عظمت اور ثواب کو جانتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

۱۰۰۴ عَنْ مَسْرُوْقٍؒ قَالَ سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍؓ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ الْاٰيَةَ قَالَ اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ فِيْ اَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَّهَا قَنَادِيْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَاْوِيْ اِلٰى تِلْكَ الْقَنَادِيْلِ فَاطَّلَعَ اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اِطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَيْئًا قَالُوْا اَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِيْ وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ بِهِمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَنْ يُّتْرَكُوْا مِنْ اَنْ يُّسْاَلُوْا قَالُوْا يَا رَبِّ نُرِيْدُ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِيْ اَجْسَادِنَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ

حضرت مسروق رح کہتے ہیں ہم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے معنی دریافت کیے:

یعنی جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو تم مردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے ابن مسعودؓ نے کہا ہم نے اس کے معنی رسول اللہ صلعم سے دریافت کیے تو آپ نے فرمایا۔ ان کی روحیں سبز پرندوں کے جسم میں ہیں اور ان کے لیے عرش الٰہی کے نیچے قندیلیں لٹکائی گئی ہیں۔ وہ بہشت میں سے جہاں سے ان کا جی چاہے میوہ کھاتے ہیں۔ اور پھر قندیلوں میں چلے جاتے ہیں۔ اور پروردگار ان کی طرف جھانکتا ہے، اور فرماتا ہے تم کو کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں ہم کس چیز کی خواہش کریں۔ جہاں سے ہمارا جی چاہتا ہے، جنت سے میوے کھاتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ تین مرتبہ اسیطرح پوچھتا ہے۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ بار بار ہم سے پوچھا جاتا ہے

marfat.com
Marfat.com

مَرَّةً اُخْرٰى فَلَمَّا رَاٰى اَنْ لَّيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوْا۔

(رواہ مسلم)

تو وہ عرض کرتے ہیں اے پروردگار ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری روحوں کو پھر ہمارے جسموں میں واپس کر دیا جائے۔ تاکہ تیری راہ میں ہم پھر جہاد و قتال کریں اور دوبارہ شہید ہوں۔ جب خداوند تعالیٰ نے دیکھا کہ ان کو کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے تو ان کو چھوڑ دیا۔ (مسلم)

۱۰۰۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الدَّيْنَ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں مارا جانا ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ مگر قرض کو نہیں۔ (مسلم)

۱۰۰۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ دو شخصوں پر ہنستا ہے جن میں سے ایک شخص دوسرے کو قتل کرتا ہے۔ اور دونوں جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ ایک تو ان میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور شہید ہوتا ہے۔ پھر خدا قاتل کو توبہ کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔ اور پھر وہ بھی جہاد میں شہید ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۰۷ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

(رواہ مسلم)

حضرت سہل بن حنیفؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص خدا تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا مرتبہ عنایت فرما دیتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔ (مسلم)

دین کی سربلندی کے لیے لڑنا جہاد ہے

۱۰۰۸ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرٰى مَكَانُهٗ فَمَنْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ایک شخص تو اس لیے لڑتا ہے کہ مال غنیمت پائے اور ایک شخص لڑتا ہے شہرت و ناموری حاصل کرنے کے لیے۔ اور ایک شخص اس لیے لڑتا ہے کہ لوگ اس کی عزت اور مرتبہ کو دیکھیں۔ ان میں سے کون خدا کی راہ میں لڑنے والا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ وہ شخص خدا کی راہ میں

marfat.com
Marfat.com

اللہِ۔ (متفق علیہ)

لڑنے والا ہے، جو خدا کے دین کو بلند کرنے کے لیے لڑے۔
(بخاری و مسلم)

نیت پر جہاد کا ثواب

۱۰۰۹ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَۃِ تَبُوْکَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَۃِ اَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ۔ (رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس ہوئے اور مدینہ کے قریب پہنچے، تو فرمایا تم میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اس سفر میں نہ تو تمہارے ساتھ چلے ہیں اور نہ کسی وادی کو انہوں نے عبور کیا ہے۔ مگر یہ ہیں وہ تمہارے ساتھ ہیں۔
(بخاری)

ماں باپ کی خدمت پر جہاد کا ثواب

۱۰۱۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَہٗ فِی الْجِھَادِ فَقَالَ اَحَیٌّ وَالِدَاکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِیْھِمَا فَجَاھِدْ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر جہاد میں جانے کی اجازت چاہی۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں، عرض کیا ہاں۔ آپ نے فرمایا! ان کے پاس رہ اور جہاد کر۔
(بخاری و مسلم)

جان و مال سے جہاد

۱۰۱۱ عَنْ اَنَسٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاھِدُوا الْمُشْرِکِیْنَ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَاَلْسِنَتِکُمْ۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مشرکین سے اپنی جان و مال اور زبانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔
(ابوداؤد، نسائی)

سرحدوں کی حفاظت اور اس کا ثواب

۱۰۱۲ عَنْ فَضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ مَیِّتٍ یُخْتَمُ عَلٰی عَمَلِہٖ اِلَّا الَّذِیْ مَاتَ مُرَابِطًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ یُنْمٰی لَہٗ عَمَلُہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَیَاْمَنُ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر شخص کا عمل مرنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے مگر اس شخص کا عمل جو خدا کی راہ میں محافظت کرتا ہوا مرے اس شخص کے عمل کا ثواب قیامت تک بڑھتا رہتا ہے۔ اور وہ قبر

marfat.com
Marfat.com

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

کے فتنہ سے بھی مامون رہتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

جہاد میں خرچ کرنے کا ثواب

۱۰۱۳ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كُتِبَ لَهٗ بِسَبْعِ مِأَةِ ضِعْفٍ۔

(رواہ الترمذی والنسائی)

حضرت خریم بن فاتکؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص خدا کی راہ میں کچھ خرچ کرے اس کے حساب میں سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔

(ترمذی، نسائی)

شہیدوں کو قتل کی تکلیف نہیں ہوتی

۱۰۱۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّهِيْدُ لَا يَجِدُ اَلَمَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ اَلَمَ الْقُرْصَةِ۔

(رواہ الترمذی والنسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شہید کو قتل کی صرف اتنی سی تکلیف محسوس ہوتی ہے جتنی کہ تم چیونٹی کے کاٹے کی تکلیف کو محسوس کرتے ہو

(ترمذی، نسائی)

جہاد کے راستے میں مرنا

۱۰۱۵ عَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَهٗ فَرَسُهٗ اَوْ بَعِيْرُهٗ اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ اَوْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ بِاَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ شَهِيْدٌ وَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو شخص خدا کی راہ میں نکلا اور مر گیا یا مارا گیا یا اسکے گھوڑے نے اس کو کچل ڈالا یا اس کے اونٹ نے کچل ڈالا یا کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا، یا اپنے بستر پر مر گیا یا کسی قسم کی موت سے، تو وہ شہید ہے۔ اور اس کے لیے جنت ہے۔ (ابوداؤد)

جہاد کے بعد واپس آنا

۱۰۱۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْقَفْلَةُ كَالْغَزْوَةِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جہاد کے بعد جہاد سے واپس آنا جہاد کے مانند ہے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

اُجرت پر جہاد

۱۰۱۷ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رض سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَیْکُمُ الْاَمْصَارُ وَسَتَکُوْنُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَۃٌ یُقْطَعُ عَلَیْکُمْ فِیْھَا بُعُوْثٌ فَیَکْرَہُ الرَّجُلُ الْبَعْثَ فَیَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِہٖ ثُمَّ یَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ یَعْرِضُ نَفْسَہٗ عَلَیْھِمْ مَنْ اَکْفِیْہِ بَعْثَ کَذَا اَلَا وَذَالِکَ الْاَجِیْرُ اِلٰی اٰخِرِ قَطْرَۃٍ مِّنْ دَمِہٖ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ عنقریب تم پر بڑے بڑے شہر فتح کیے جائیں گے اور جمع کیے ہوئے لشکر ہوں گے۔ جن میں سے تمھارے لئے فوجیں معین کی جائیں گی۔ پس ایک شخص جہاد پر بلا معاوضہ جانے کو بُرا سمجھے گا، اور اپنی قوم میں چلا جائے گا تاکہ جہاد میں جانے سے محفوظ رہے۔ پھر وہ قبائل کو تلاش کرے گا اور اپنے آپ کو ان کے سامنے پیش کرکے کہے گا۔ کون ہے جو میری خدمات کو اجرت پر حاصل کرے تاکہ ایک لشکر کو کفایت کردوں، اور لشکر کی سربراہی اپنے ذمہ لے لوں۔ خبردار یہ شخص مجاہد نہیں ہے، مزدور ہے۔ اور اپنے خون کے آخری قطرہ تک مزدور ہی رہے گا۔ (ابوداؤد)

۱۰۱۸ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَجُلٌ یُّرِیْدُ الْجِھَادَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَھُوَ یَبْتَغِیْ عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْیَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اَجْرَ لَہٗ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص خدا کی راہ میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہے۔ لیکن وہ دنیا کے مال و اسباب کا خواہشمند ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو کسی قسم کا ثواب نہیں ملے گا۔

(ابوداؤد)

۱۰۱۹ عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَمْ یَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَہٗ مَا نَوٰی۔

(رواہ النسائی)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور صرف ایک رسی کے حاصل کرنے کا ارادہ کیا، تو اس کے لئے وہی چیز ہے جس کا ارادہ کیا۔ (نسائی)

جہاد کی تیاری

۱۰۲۰ عَنْ عُقْبَۃَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا ہے۔ کافروں سے لڑنے کے لئے تم جس قدر اپنی قوت کو مضبوط کرسکو کرو۔ خبردار!

marfat.com
Marfat.com

قُوَّةَ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ۔

(رواہ مسلم)

تیراندازی قوت ہے۔ خبردار! تیراندازی قوت ہے۔ خبردار تیراندازی قوت ہے۔ (یعنی قرآن مجید میں ما استطعتم من قوۃ کے جو الفاظ آئے ہیں ان سے مراد تیراندازی کی قوت ہے)۔

(مسلم)

۱۰۲۱ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الرُّوْمُ وَيَكْفِيْكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزْ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّلْهُوَ بِاَسْهُمِهٖ

(رواہ مسلم)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ عنقریب تمہارے لئے روم کو فتح کیا جائے گا۔ اور خدا تم کو کفایت کریگا پس تم کو چاہیے کہ تم تیروں کے ساتھ کھیلنے میں سستی نہ کرو۔

(مسلم)

گھوڑے میں برکت ہے

۱۰۲۲ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَرَكَةُ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت ہے۔

(بخاری و مسلم)

۱۰۲۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْنُ الْخَيْلِ فِي الشُّقَرِ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے گھوڑوں کی برکت سرخ رنگ کے گھوڑوں میں ہوتی ہے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

جہاد کے گھوڑے کا ثواب

۱۰۲۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقًا بِوَعْدِهٖ فَاِنَّ شِبَعَهٗ وَرِيَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ فِيْ مِيْزَانِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص خدا کی راہ میں گھوڑا باندھے خدا پر ایمان کامل رکھتا ہو، اور اس کے وعدہ کو سچ جانتا ہو تو گھوڑے کی سیری اور سیرابی اور لید اور پیشاب سب قیامت کے دن اعمال کی ترازو میں تولے جائیں گے (یعنی ان سب پر ثواب ملیگا)

(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

تلوار اور زرہ کا استعمال

۱۰۲۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ کَانَتْ قَبِیْعَۃُ سَیْفِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّۃٍ۔
(رواہ الترمذی ابوداؤد والنسائی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضہ کی ٹوپی چاندی کی تھی۔
(ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

۱۰۲۶ عَنْ ھُوْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّہٖ مَزِیْدَۃَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی سَیْفِہٖ ذَھَبٌ وَّ فِضَّۃٌ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ہود بن عبداللہ بن سعد اپنے دادا مزیدہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور آپ کی تلوار پر سونا اور چاندی تھی۔
(ترمذی)

۱۰۲۷ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ عَلَیْہِ یَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاھَرَ بَیْنَھُمَا (رواہ ابن ماجۃ وابوداؤد)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اُحد کی لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو زرہیں پہنے ہوئے تھے۔ یعنی ایک زرہ کے اوپر دوسری زرہ پہن رکھی تھی۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پرچم

۱۰۲۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ کَانَتْ رَایَۃُ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَوْدَآءَ وَلِوَاءُہٗ اَبْیَضُ۔
(رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا نشان (جھنڈا) سیاہ تھا اور چھوٹا نشان سفید۔
(ترمذی، ابن ماجہ)

۱۰۲۹ عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُبَیْدَۃَ رض قَالَ بَعَثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ اِلَی الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رض یَسْاَلُہٗ عَنْ رَایَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَتْ سَوْدَآءَ مُرَبَّعَۃً مِّنْ نَمِرَۃٍ (ترمذی ابوداؤد)

موسیٰ بن عبیدہ کہتے ہیں مجھ کو محمد بن قاسم نے براء بن عازب رض کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نشان کا کیا رنگ تھا۔ انہوں نے کہا سیاہ رنگ تھا اور اس کا کپڑا مربع تھا نمرہ کی قسم سے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

تیر کمان رکھنا

۱۰۳۰ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ کَانَتْ بِیَدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِیَّۃٌ فَرَاٰی رَجُلًا بِیَدِہٖ قَوْسٌ فَارِسِیَّۃٌ قَالَ مَا ھٰذِہِ اَلْقِھَا وَعَلَیْکُمْ بِھٰذِہٖ وَاَشْبَاھِھَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّھَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں عربی کمان تھی۔ آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں ایرانی کمان دیکھی تو پوچھا یہ کیا ہے۔ اس کو پھینک دے تجھ کو اس قسم کی کمان رکھنی چاہیئے۔ اور تیز نیزے کہ ان کے سبب خدا تعالیٰ

marfat.com
Marfat.com

يُؤَيِّدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهَا فِي الدِّيْنِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ۔ (رواہ ابن ماجہ)

دین میں تمہاری مدد کرے گا۔ اور شہروں میں تم کو متمکن کر دے گا۔ (ابن ماجہ)

جنگ کا آغاز اور خدا سے دُعا

۱۰۳۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ اِنْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض جنگوں میں انتظار کیا۔ یہاں تک کہ جب آفتاب ڈھل گیا تو آپ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! دشمنوں سے معرکہ آراء ہونے کی آرزو نہ کرو۔ بلکہ خدا سے امن و عافیت طلب کرو۔ اور جب تم دشمن سے لڑو صبر سے کام لو اور اس کا یقین رکھو کہ جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے۔ پھر آپ نے یہ دعا فرمائی۔ اے اللہ کتاب کو نازل کرنے والے، ابر کو چلانے والے، دشمن کی جماعت کو شکست و ہزیمت دینے والے۔ دشمن کو شکست و ہزیمت دے۔ اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۳۲ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِذَا لَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ اِنْتَظَرَ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت نعمانؓ بن مقرن کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑائیوں میں شریک ہوا ہوں۔ جب آپ اوّل دن میں جنگ نہ چھیڑتے تو انتظار فرماتے۔ جب آفتاب ڈھل جاتا، ہوائیں چل پڑتیں اور فتح نازل ہوتی تب لڑائی شروع فرماتے۔ (ابوداؤد)

شوقِ شہادت

۱۰۳۳ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فَاَيْنَ اَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اُحد کی لڑائی کے دن ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اگر میں مارا جاؤں تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا۔ آپ نے فرمایا جنت۔ (یہ سن کر) اس شخص نے اپنے ہاتھ کی کھجوروں کو پھینک دیا۔ اور اس کے بعد لڑا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

جنگ کی خبر نہ کرنا

۱۰۳۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يَعْنِيْ غَزْوَةَ تَبُوْكَ غَزَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَمَفَازًا وَعَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِيْنَ لِيَتَأَهَّبُوْا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِ الَّذِيْ يُرِيْدُ۔

(رواہ البخاری)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنگ کا ارادہ کرتے تو اس کو ظاہر نہ کرتے بلکہ کسی اور مہم کا ذکر کرتے۔ یہاں تک کہ غزوۂ تبوک کا موقعہ آیا۔ یہ غزوہ آپ نے سخت گرمیوں کے دنوں میں کیا اس کے لیے دور دراز کا سفر فرمایا۔ اور بے آب وگیاہ جنگلوں کو طے کیا دشمنوں کی تعداد بھی اس میں زیادہ تھی۔ جب آپ نے اس جنگ کا ارادہ کیا تو چھپایا نہیں بلکہ علانیہ اس کا اعلان کیا۔ تاکہ مسلمان لڑائی کے لیے اچھی طرح تیار ہو جائیں اور اپنے سامان درست کر لیں۔ آپ نے صحابہؓ کو پہلے سے آگاہ کر دیا۔

(بخاری)

جنگ چالبازی کا نام ہے

۱۰۳۵ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لڑائی فریب ہے۔

(بخاری و مسلم)

جہاد میں عورتوں کی شرکت

۱۰۳۶ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا يَسْقِيْنَ الْمَاءَ وَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى۔

(رواہ مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لڑائی پر تشریف لے جاتے تو اُمّ سلیم اور انصار کی دوسری عورتوں کو ساتھ لے جاتے تاکہ لڑائی کے وقت وہ لوگوں کو پانی پلائیں۔ اور زخمیوں کی مرہم پٹی کریں۔

(مسلم)

۱۰۳۷ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رض قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ فَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحٰى

حضرت اُمّ عطیہؓ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں شریک ہوئی ہوں۔ میں پیچھے رہ جاتی تھی مجاہدوں کے لئے کھانا تیار کرتی۔ زخمیوں کی مرہم پٹی

marfat.com
Marfat.com

وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى۔ (رواہ مسلم)

کرتی۔ اور بیماروں کو دیکھتی بھالتی تھی۔ (مسلم)

لشکر کا معائنہ

۱۰۳۸ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ رض قَالَ عَبَّانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ بدر کی لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو رات میں تیار و آراستہ فرمایا۔ (ترمذی)

شبخون مارنا

۱۰۳۹ عَنِ الْمُهَلَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ بَيَّتَكُمُ الْعَدُوُّ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت مہلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق میں ہم سے فرمایا۔ اگر دشمن تم پر شبخون ماریں تو تمہاری علامت حٰمٓ لا ینصرون کے الفاظ ہیں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

۱۰۴۰ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رض قَالَ غَزَوْنَا مَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رض مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ اَمِتْ اَمِتْ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کیا۔ ہم نے کافروں پر شبخون مارا اور ان کو قتل کیا اور اس رات ہماری علامت اَمِتْ اَمِتْ تھی۔ (ابوداؤد)

عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے

۱۰۴۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو (جنگ میں) قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

لڑائی کے وقت شور و شغب نہ کیا جائے

۱۰۴۲ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ رض قَالَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُوْنَ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب لڑائی کے وقت شور و شغب اور آوازوں کو برا سمجھتے تھے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

شکست کے موقع پر سپاہیوں کا دل بڑھانا

۱۰۴۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاخْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ وَاَنَا فِئَتُكُمْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا۔ ہم لوگ دشمن کے مقابلہ سے بھاگ کھڑے ہوئے اور مدینہ واپس آکر چھپ گئے اور ہم نے اپنے دل میں کہا دشمن کے سامنے سے بھاگنے کے سبب ہم ہلاک ہوگئے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم بھاگ آنے والے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنے والے ہو۔ اور میں تمہاری جماعت میں شامل ہوں۔ (ترمذی)

۱۰۴۴ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَبُوْدَاوٗدَ نَحْوَهٗ وَقَالَ لَا بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا يَدَهٗ فَقَالَ اَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِيْنَ۔

ابوداؤد میں بھی اسی قسم کی روایت ہے۔ ابن عمر رض کہتے ہیں، آپ کے یہ الفاظ سن کر ہم آگے بڑھے، اور آپ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ پھر آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جماعت ہوں۔

جاسوسی

۱۰۴۵ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رض قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَهُوَ فِيْ سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ اَصْحَابِهٖ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُطْلُبُوْهُ وَاقْتُلُوْهُ فَقَتَلْتُهٗ فَنَفَّلَنِيْ سَلَبَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مشرکوں کا ایک جاسوس آیا۔ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے اور آپ کے اصحاب کے پاس بیٹھ کر اس نے باتیں کیں اور پھر چلا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کو تلاش کرو، اور مار ڈالو۔ میں نے اس کو مار ڈالا آپ صلی اللہ وسلم نے اس کا سارا سامان مجھ کو مرحمت فرمایا۔ (بخاری و مسلم)

قیدی بنانا

۱۰۴۶ عَنْ عَلِيٍّ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ خَيِّرْهُمْ يَعْنِيْ اَصْحَابَكَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ

حضرت علی رض کہتے ہیں جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اپنے صحابہ کو بدر کے قیدیوں کی بابت اختیار دے دیجیے خواہ وہ ان کو مار ڈالیں یا معاوضہ لے کر چھوڑ دیں

marfat.com
Marfat.com

اَلْقَتْلَ اَوِ الْفِدَآءَ عَلٰی اَنْ یُّقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِّثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَآءَ وَیُقْتَلُ مِنَّا۔

(رواہ الترمذی)

اگر وہ معاوضہ لیں گے تو آئندہ سال ان کے ستر آدمی مارے جائیں گے۔ صحابہ نے اس اختیار کو سن کر عرض کیا ہم معاوضہ لینا اور ستر کا ہم میں سے مارا جانا قبول کرتے ہیں۔ (ترمذی)

۱۰۴۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَیْظَةَ عَلٰی حُکْمِ سَعْدِ ابْنِ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ فَجَآءَ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰؤُلَآءِ نَزَلُوْا عَلٰی حُکْمِکَ قَالَ فَاِنِّیْ اَحْکُمُ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَاَنْ تُسْبَی الذُّرِّیَّةُ قَالَ لَقَدْ حَکَمْتَ فِیْهِمْ بِحُکْمِ الْمَلِکِ وَفِیْ رِوَایَةٍ بِحُکْمِ اللّٰهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ جب بنو قریظہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے حکم پر آمادہ ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رض کو بلا بھیجا۔ وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچے، تو آپ نے لوگوں سے فرمایا۔ اپنے سردار کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ معاذ رض آپ کے پاس آکر بیٹھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ یہ لوگ تمہارے حکم اور فیصلہ پر راضی ہو گئے ہیں۔ سعد بن معاذ رض نے عرض کیا۔ میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں سے جو لوگ لڑنے کے قابل ہیں ان کو قتل کر دیا جائے اور بچوں اور عورتوں کو قیدی بنا لیا جائے۔ آپ نے فرمایا، تم نے ان کے متعلق بادشاہ کا سا حکم کیا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ تم نے ان کے بارہ میں خدا کے حکم کے ساتھ حکم کیا۔ (بخاری و مسلم)

عورت بھی امان دے سکتی ہے

۱۰۴۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَرْاَةَ لَتَاْخُذُ لِلْقَوْمِ یَعْنِیْ تُجِیْرُ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ عورت البتہ عہد کرتی ہے قوم کے لیے۔ یعنی پناہ دیتی ہے۔ (یعنی عورت کسی کو امان دے تو وہ ساری قوم کا امان ہے)۔ (ترمذی)

۱۰۴۹ عَنْ اُمِّ هَانِیٍٔ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَتْ ذَهَبْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُّهٗ یَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهٗ تَسْتُرُهٗ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ فَقُلْتُ اَنَا اُمُّ هَانِیْ بِنْتُ

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ اس وقت غسل فرما رہے تھے اور آپ کی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا کپڑے سے پردہ کئے ہوئے تھیں۔ میں نے سلام عرض کیا۔ آپ نے پوچھا کون ہے۔ میں نے عرض کیا میں ام ہانی ابو طالب

marfat.com
Marfat.com

اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِاُمِّ هَانِیءٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ قَامَ فَصَلّٰی ثَمَانِیَ رَکْعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِیْ ثَوْبٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَعَمَ ابْنُ اُمِّیْ عَلِیٌّ اَنَّهٗ قَاتِلٌ رَجُلًا اَجَرْتُهٗ فُلَانَ بْنَ هُبَیْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ یَا اُمَّ هَانِیءٍ قَالَتْ اُمُّ هَانِیءٍ وَذَالِكَ ضُحًی۔ (متفق علیه)

وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّلتِّرْمِذِیِّ رض قَالَتْ اَجَرْتُ رَجُلَیْنِ مِنْ اَحْمَائِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَّنَّا مَنْ اَمَّنْتِ۔

کی بیٹی ہوں۔ آپ نے فرمایا ام ہانی رضی اللہ عنہ کا آنا مبارک ہو۔ پھر جب آپ غسل فرما چکے تو جسم پر کپڑا لپیٹے ہوئے آپ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہو چکے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری ماں کے بیٹے (حضرت علیؓ) نے یہ کہا ہے کہ وہ اس شخص کو قتل کرنے والے ہیں جس کو میں نے اپنے گھر میں پناہ دی ہے۔ یعنی ہبیرہ کے بیٹے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اُم ہانی جس کو تم نے پناہ دی ہم نے اس کو پناہ دی۔ ام ہانی رضؓ کہتی ہیں یہ واقعہ چاشت کے وقت کا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اور ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ام ہانیؓ نے عرض کیا میں نے دو شخصوں کو پناہ دی ہے جو میرے خاوند کے رشتہ دار ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہم نے اس کو امان دی جس کو تم نے امان دی۔

قاصدوں کا قتل کرنا

۱۰۵۰ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَیْنِ جَاءَ مِنْ عِنْدِ مُسَیْلِمَةَ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ اَعْنَاقَکُمَا۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت نعیم بن مسعودؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو شخصوں سے فرمایا۔ جو مسیلمہ (مدعی نبوت) کے پاس سے آئے تھے۔ خدا کی قسم اگر شریعت میں قاصد کو مارنا ممنوع نہ ہوتا تو میں تمہاری گردنیں اڑا دیتا۔ (ابوداؤد)

مالِ غنیمت کی تقسیم

۱۰۵۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ مِّنْ قَبْلِنَا ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ رَاٰی ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَیَّبَهَا لَنَا۔ (متفق علیه)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہم سے پہلے غنیمت کا مال کسی کو حلال نہ تھا خداوند تعالیٰ نے جب ہم کو کمزور و نحیف دیکھا تو اس کو ہمارے لئے حلال کر دیا۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۵۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِفَرَسِهٖ ثَلٰثَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار اور اس کے گھوڑے کے لیے تین

marfat.com
Marfat.com

اَسْهُمٍ سَهْمًا لَهٗ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهٖ۔
(متفق علیہ)

حصے مقرر فرمائے۔ یعنی ایک حصہ سوار کا اور دو حصے گھوڑے کے۔
(بخاری و مسلم)

۱۰۵۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَّبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِاَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوٰى قِسْمَةِ عَامَّةِ الْجَيْشِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض لوگوں کو جنہیں لشکروں میں بھیجا کرتے تھے خاص طور پر عام حصے سے کچھ زیادہ دیا کرتے تھے۔
(بخاری و مسلم)

۱۰۵۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا وَاَقَمْتُمْ فِيْهَا فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ۔
(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس آبادی میں تم جاؤ اور وہاں قیام کرو (اور وہ بغیر لڑے صلح کرلیں) تو سب کچھ تمہارا حصہ ہے اور جس آبادی نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی تو اس کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا اور رسول کے لئے ہے۔ پھر جو باقی بچے وہ تمہارا ہے۔
(مسلم)

مقتول کا سامان قاتل کا ہے

۱۰۵۵ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ۔
(رواہ ابوداؤد)

حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ اور خالد بن ولید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کے سامان کے متعلق یہ حکم دیا کہ وہ قاتل کے لئے ہے اور اس مال میں سے خمس نہیں نکالا۔
(ابوداؤد)

۱۰۵۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ نَفَّلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ اَبِيْ جَهْلٍ وَكَانَ قَتَلَهٗ۔
(رواہ ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضؓ کہتے ہیں کہ بدر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حصہ سے زیادہ مجھ کو ابوجہل کی تلوار دی۔ اور ابوجہل کو ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ نے قتل کیا تھا۔
(ابوداؤد)

مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ

۱۰۵۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ غَنِيْمَةً اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِي النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مال غنیمت کی تقسیم کا ارادہ فرماتے تو بلالؓ کو حکم دیتے کہ وہ لوگوں میں اعلان کردیں

marfat.com
Marfat.com

نَيَجِيئُوْنَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهُ وَ يَقْسِمُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ يَوْمًا بَعْدَ ذَالِكَ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا فِيْمَا كُنَّا اَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ قَالَ اَسَمِعْتَ بِلَالًا نَادٰى ثَلٰثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِيْءَ بِهٖ فَاعْتَذَرَ قَالَ كُنْ اَنْتَ تَجِيْءُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ اَقْبَلَهُ عَنْكَ۔

(رواہ ابوداؤد)

چنانچہ وہ مال غنیمت کی تقسیم کا اعلان کر دیتے۔ اور لوگ اپنی اپنی غنیمتیں لے آتے۔ آپ سارے مال میں سے پانچواں حصہ نکال دیتے اور پھر تقسیم فرما دیتے۔ ایک دفعہ ایک شخص خمس نکالنے اور تقسیم کرنے کے بعد بالوں کی ایک رسی لایا، اور عرض کیا یارسول اللہ یہ مال غنیمت میں سے ہے۔ جو ہم کو ملی تھی۔ آپ نے پوچھا کیا تو نے بلالؓ کے اعلان کو سنا تھا۔ جو اس نے تین بار کیا تھا۔ اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا۔ پھر تو اس کو اس وقت کیوں نہیں لایا۔ اس نے کچھ عذر کیا۔ آپ نے فرمایا۔ تو اسی حالت پر قیامت کے دن اس کو لے کر آئے گا۔ میں ہرگز ہرگز تجھ سے اس رسی کو نہ لوں گا۔ (ابوداؤد)

مال غنیمت میں خیانت

۱۰۵۸ عَنْ خَوْلَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ رِجَالًا يَّتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے بعض لوگ خدا کے مال میں ناحق تصرف کرتے ہیں۔ قیامت کے دن ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ (بخاری)

۱۰۵۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا۔ (رواہ البخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ کسی غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسباب کا ایک شخص محافظ تھا۔ جس کا نام کرکرہ تھا وہ مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کے اندر ہے لوگوں نے اس کے سامان کو دیکھا تو اس میں ایک کملی پائی جس کو اس نے مال غنیمت میں سے خیانت کر کے لیا تھا۔ (بخاری)

کھانے کی چیزوں میں سے بقدر ضرورت کھا لینا

۱۰۶۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كُنَّا نُصِيْبُ فِيْ مَغَازِيْنَا الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَاْكُلُهٗ وَلَا نَرْفَعُهٗ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رض کہتے ہیں کہ ہم غزوات میں شہد اور انگور کو پاتے تو کھا لیتے تھے۔ لیکن اپنے ساتھ نہ لے جاتے تھے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

۱۰۶۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ رض قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا اُعْطِي الْيَوْمَ اَحَدًا مِّنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ اِلَيَّ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ کہتے ہیں کہ خیبر کے دن مجھ کو چربی سے بھری ہوئی ایک تھیلی ملی۔ میں نے اس کو اٹھا لیا اور اپنے دل میں کہا آج میں اس چربی میں سے کسی کو کچھ نہ دوں گا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے مسکرا رہے تھے۔ (بخاری و مسلم)

جزیہ

۱۰۶۲ عَنْ مُعَاذٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهٗ مِنَ الْمَعَافِرِيِّ ثِيَابٌ تَكُوْنُ بِالْيَمَنِ۔ (ابوداؤد)

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو یمن روانہ فرمایا تو یہ حکم دیا کہ وہ ہر بالغ آدمی سے جزیہ میں ایک دینار لیں یا ایک دینار کی قیمت کا معافری کپڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

۱۰۶۳ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰى اُكَيْدِرِ دُوْمَةَ فَاَخَذُوْهُ فَاَتَوْا بِهٖ فَحَقَنَ لَهٗ دَمَهٗ وَصَالَحَهٗ عَلَى الْجِزْيَةِ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو اکیدر رومہ کے پاس بھیجا خالد اور ان کے ساتھیوں نے اکیدر کو گرفتار کر لیا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ آپ نے اس کا خون معاف کر دیا اور جزیہ پر اس سے صلح کر لی۔ (ابوداؤد)

صلح

۱۰۶۴ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَشْيَآءَ عَلٰى اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ رَدَّهٗ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَّيُقِيْمُ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَا يَدْخُلَهَا اِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهٖ فَجَآءَهٗ اَبُوْجَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِيْ قُيُوْدِهٖ فَرَدَّهٗ اِلَيْهِمْ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں مشرکوں سے تین باتوں پر صلح کی تھی ایک تو یہ کہ مشرکوں میں سے جو شخص مسلمانوں کے پاس آئے۔ اس کو واپس کر دیا جائے دوسرے یہ کہ مسلمانوں میں سے جو شخص مشرکوں کے پاس واپس جائے اس کو واپس نہ کیا جائے گا۔ تیسرے یہ کہ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں اور صرف تین دن قیام کریں اور مکہ میں جب داخل ہوں تو اپنے تمام ہتھیاروں، تلوار اور کمان وغیرہ کو نیام اور تھیلے وغیرہ میں بند رکھیں۔ ان ہی دنوں میں ابو جندل بیڑیوں میں جکڑے ہوئے حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

(متفق علیہ)

نے اُن کو واپس کر دیا۔ (بخاری و مسلم)

یہودیوں اور مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکالنا

۱۰۶۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى بِثَلٰثَةٍ قَالَ اَخْرِجُوا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ اَوْ قَالَ فَاَنْسِيْتُهَا

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی۔ ایک تو یہ کہ مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے باہر نکال دیا جائے دوسرے یہ کہ قاصدوں سے ایسا ہی سلوک کرنا، جیسا کہ میں کیا کرتا تھا۔ اور تیسری بات سے آپ نے سکوت فرمایا یا ابن عباس نے کہا تیسری بات میں بھول گیا۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۶۶ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا اَدَعَ فِيْهَا اِلَّا مُسْلِمًا۔ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے یقیناً میں یہود و نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا۔ یہاں تک کہ مسلمان کے سوا کسی کو باقی نہ چھوڑوں گا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ یہود و نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا۔ (مسلم)

جو مال کفار سے بغیر جنگ کے ہاتھ آئے

۱۰۶۷ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ ابْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ خَصَّ رَسُوْلَهٗ فِيْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهٖ اَحَدًا غَيْرَهٗ ثُمَّ قَرَاَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ قَدِيْرٌ فَكَانَتْ هٰذِهٖ خَالِصَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هٰذَا الْمَالِ ثُمَّ يَاْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهٗ فَجَعَلَ مَالِ اللّٰهِ۔

(متفق علیہ)

حضرت مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے کہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مال فئی میں سے ایک خاص چیز کو اپنے رسول کے لیے مخصوص کر دیا تھا۔ وہ چیز کسی دوسرے کو عطا نہیں کی گئی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی فکانت ھذہٖ خالصۃ لرسول اللہ پس یہ مال خالص پیغمبر خدا کے لیے تھا۔ آپ اس کو اپنے گھر والوں پر صرف فرماتے تھے۔ اور سال بھر کا خرچ اس مال میں سے نکالتے تھے۔ پھر جس قدر بچتا تھا۔ اس کو خدا کا مال قرار دے کر مسلمانوں کے مصالح میں خرچ فرماتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

جانوروں کا شکار اور ذبیحہ

۱۰۶۸ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رض قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَاِنْ اَدْرَكْتَهٗ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ فَاِنْ وَجَدْتَّ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهٗ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهُمَا قَتَلَ وَاِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اِلَّا اَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ اِنْ شِئْتَ وَاِنْ وَجَدْتَّهٗ غَرِيْقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَاْكُلْ۔

(متفق علیہ)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تو تربیت یافتہ کتے کو شکار پر چھوڑنے کا ارادہ کرے تو خدا کا نام لے پھر اگر تیرا کتا شکار کو پکڑ رکھے اور تو اس کو زندہ پائے تو ذبح کرے۔ اور اگر شکار کو مردہ پائے اور کتے نے اس کا گوشت نہ کھایا ہو تو اس کا گوشت کھا لے۔ اور اگر کتے نے اس شکار میں سے کچھ کھا لیا ہو تو پھر اس شکار میں سے نہ کھا۔ اس لئے کہ اس کو کتے نے اپنے کھانے کے لئے رکھ لیا ہے۔ اور اگر تیرے کتے کے ساتھ کسی اور کا کتا ہو اور دونوں میں سے کسی نے شکار کو مار ڈالا ہو تو تو اس کا گوشت نہ کھا۔ اس لیے کہ تجھ کو معلوم نہیں ان میں سے کس نے شکار کو مارا۔ جب تو شکار پر اپنا تیر چلائے، تو خدا کا نام لے پھر اگر شکار ایک دن تک تجھ کو نہ ملے، اور دوسرے دن تو اس کو پائے اور اس میں تیرے تیر کا نشان موجود ہو تو اس کو کھا لے۔ اگر تیرا جی چاہے۔ اور اگر تو شکار کو پانی میں پڑا ہوا مردہ پائے تو نہ کھا، اگرچہ اس میں تیر کا نشان موجود ہو۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۶۹ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تو اپنا تیر چلائے، اور تیرا شکار غائب ہو جائے اور پھر تو اس کو پائے اور اس میں تیرے تیر کا نشان موجود ہو۔ تو تو اس کو کھا لے جب تک شکار میں بو نہ پیدا ہو۔ (مسلم)

۱۰۷۰ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ وَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کے کھانے سے منع فرمایا۔ درندوں میں سے کونچل والے درندے پنجہ والے پرندے یعنی جو پرندے پنجہ سے شکار کرتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنِ الْخَلِيْسَةِ وَاَنْ تُوْطَأَ الْحَبَالٰى حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِيْ بُطُوْنِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى سُئِلَ اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ فَقَالَ اَنْ يُنْصَبَ الطَّيْرُ اَوِ الشَّيْءُ فَيُرْمٰى وَسُئِلَ عَنِ الْخَلِيْسَةِ فَقَالَ الذِّئْبُ اَوِ السَّبُعُ يَدْرِكُ الرَّجُلُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ فَيَمُوْتُ فِيْ يَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يُذَكِّيَهَا۔

(رواہ الترمذی)

اہلی یعنی پالتو اور گھریلو گدھے۔ مجثمہ اور خلیسہ، یعنی وہ جانور جس کو کسی درندہ سے چھینا ہو اور ذبح کرنے سے پہلے وہ مرجائے اور آپ نے ان لونڈیوں سے صحبت کرنیکو بھی منع فرمایا جو حاملہ ہوں، جب تک وہ بچہ نہ جن لیں۔ محمد بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابو عاصم سے مجثمہ کے معنی پوچھے گئے۔ تو انہوں نے کہا کہ مجثمہ یہ ہے کہ قابو یافتہ پرندے یا کسی اور جانور کو سامنے رکھ کر یا کھڑا کرکے اس پر تیر مارا جائے۔ پھر خلیسہ کے معنی دریافت کئے گئے تو آپ نے کہا کہ بھیڑیئے یا کسی اور درندے نے جانور کو پکڑ لیا ہو اور اس سے کوئی شخص اس جانور کو چھین لے اور پھر وہ جانور ذبح کرنے سے پہلے ہی مرجائے۔

(ترمذی)

بلاضرورت شکار کرنا

١٠٧١ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَنْ قَتْلِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ اَنْ تَذْبَحَهَا فَيَاْكُلَهَا وَلَا يَقْطَعَ رَاْسَهَا فَيَرْمِيَ بِهَا۔

(رواہ النسائی)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ناحق یا بلا ضرورت چڑیا یا اس سے چھوٹے پرندے کو مارے گا۔ خداوند تعالیٰ اس سے اس کی باز پرس کرے گا۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چڑیا وغیرہ کا حق کیا ہے۔ فرمایا اس کو ذبح کر کے کھانا، یہ نہیں کہ بے فائدہ اس کو مارے اور اس کا سر کاٹ کر پھینک دے۔

(نسائی)

ماں کا ذبح کرنا بچہ کا بھی ذبیحہ ہے

١٠٧٢ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِيْ بَطْنِهَا الْجَنِيْنَ اَنُلْقِيْهِ اَمْ نَاْكُلُهٗ قَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكٰوةَ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ۔ (رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اونٹ، گائے اور بکری کو ذبح کرتے ہیں اور ہم ان کے پیٹ میں مردہ بچہ کو پاتے ہیں اس کو ہم پھینک دیں یا کھالیں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تم پسند کرو تو کھالو۔ اس لئے کہ ان کی ماں کا ذبح کرنا ان کا بھی ذبح کرنا ہے۔

(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

ضرورت کے لئے کتا رکھنے کی اجازت

۱۰۷۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ اِلَّا کَلْبَ صَیْدٍ اَوْ کَلْبَ غَنَمٍ اَوْ مَاشِیَۃٍ۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا ہے۔ مگر شکاری کتوں بکریوں کے محافظ کتوں اور مویشی کی حفاظت کرنے والے کتوں کو مارنے سے منع فرمایا۔ (بخاری و مسلم)

چوپایوں کو لڑانے کی ممانعت

۱۰۷۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِیْشِ بَیْنَ الْبَھَائِمِ۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپایوں کو لڑانے سے منع فرمایا ہے۔
(ترمذی، ابوداؤد)

مچھلی اور ٹڈی

۱۰۷۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُحِلَّتْ لَنَا مَیْتَتَانِ وَدَمَانِ اَلْمَیْتَتَانِ الْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَالدَّمَانِ الْکَبِدُ وَالطِّحَالُ۔
(رواہ ابن ماجۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے لیے دو مُردے اور دو خون حلال کیے گئے ہیں۔ دو مُردے یعنی مچھلی اور ٹڈی اور دو خون یعنی جگر اور تلی۔
(ابن ماجہ)

گندگی کھانے والا جانور

۱۰۷۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَکْلِ الْجَلَّالَۃِ وَاَلْبَانِھَا
(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گندگی کھانے والے جانور کے گوشت اور اس کے دودھ سے منع فرمایا ہے۔ (ترمذی)

گھوڑے کے گوشت کی ممانعت

۱۰۷۷ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ اَکْلِ لُحُوْمِ الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

فتنے اور فساد

۱۰۷۸ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُوْنُ فِيْ مَقَامِهٖ ذَالِكَ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا حَدَّثَ بِهٖ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ اَصْحَابِيْ هٰؤُلَاءِ وَاِنَّهٗ لَيَكُوْنُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيْتُهُ فَاَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ اِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ اِذَا رَاٰهُ عَرَفَهٗ۔ (متفق علیہ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور خطبہ فرمایا اور جو باتیں اس وقت سے قیامت تک ہونے والی تھیں سب کا ذکر کیا جن لوگوں نے ان باتوں کو یاد رکھا یاد رکھا۔ اور جو بھول گئے بھول گئے۔ میرے ساتھی (صحابہ) اس سے واقف ہیں جب کوئی ایسا واقعہ پیش آیا ہے جس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی تو مجھ کو وہ بات یاد آجاتی ہے۔ جس طرح ایک غائب شخص کے چہرہ کو دیکھ کر لوگ اس کو پہچان لیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۷۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا وَيُمْسِيْ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ دِيْنَهٗ بِعَرَضٍ مِّنَ الدُّنْيَا۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اعمال میں جلدی کرو۔ ان فتنوں کے پیش آنے سے پہلے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے۔ اس وقت آدمی صبح کو ایمان کی حالت میں اٹھے گا اور شام کو کافر ہو جائے گا۔ اور شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر ہو جائے گا۔ اپنے دین و مذہب کو دنیا کی تھوڑی سی متاع پر بیچ ڈالے گا۔ (مسلم)

۱۰۸۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ اَلْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَّجَدَ مَلْجَاً اَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهٖ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب فتنوں کا ظہور ہوگا۔ ان فتنوں کے زمانہ میں بیٹھنے والا بہتر ہوگا، کھڑے ہونے والے سے۔ اور کھڑا ہونے والا بہتر ہوگا چلنے والے سے۔ اور چلنے والا بہتر ہوگا دوڑنے والے سے۔ جو شخص ان فتنوں کی طرف جھانکے گا۔ فتنہ اس کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ پس جو شخص پناہ کی کوئی جگہ پائے۔ وہ وہاں جا کر پناہ حاصل کرے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

فتنوں کی کثرت

۱۰۸۱ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض قَالَ اَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُطُمٍ مِّنْ اٰطَامِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا اَرٰى قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنِّيْ لَاَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوْتِكُمْ كَوَقْعِ الْمَطَرِ۔ (متّفقٌ علیه)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی ایک بلند جگہ پر چڑھے اور صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ تم اس چیز کو دیکھتے ہو جس کو میں دیکھ رہا ہوں۔ صحابہؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا، میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں پر اس طرح برس رہے ہیں۔ جس طرح مینھ برستا ہے۔ (بخاری و مسلم)

فتنے کی حالت میں کیا کرنا چاہیے

۱۰۸۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكَ اِذَا بَقِيْتَ فِيْ حُثَالَةٍ مِّنَ النَّاسِ مَرِجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوْا فَكَانُوْا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ قَالَ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِمَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ وَاِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِلْزَمْ بَيْتَكَ وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِاَمْرِ خَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعْ اَمْرَ الْعَامَّةِ۔ (رواه الترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عبداللہ! تم اس وقت کیا کرو گے جب کہ تم کو ناکارہ لوگوں میں چھوڑ دیا جائے گا۔ ان کے عہد اور امانتیں مخلوط ہوں گی۔ اور آپس میں اختلاف رکھیں گے۔ اس طرح یہ کہہ کر آپ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے کے اندر داخل کیں۔ عبداللہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اس چیز کو اختیار کرنا جس کو تم حق جانتے ہو۔ اور جس چیز کو بُرا سمجھو اُسے چھوڑ دینا۔ اور اپنے آپ کو ٹھیک رکھنا اور عوام سے دور رہنا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اپنے گھر میں پڑے رہنا۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھنا اور اس چیز کو اختیار کرنا جسے اچھا سمجھتے ہو۔ اور جس چیز کو بُرا سمجھو اسے چھوڑ دینا۔ اور صرف اپنی ذات کو سنبھالنا اور عوام سے دور رہنا۔ (ترمذی)

۱۰۸۳ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَّتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ زمانہ قریب ہے جب کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی کہ وہ ان کو لے کر پہاڑ کی چوٹی پر یا مینہ کے گرنے کی جگہ چلا جائے گا۔ اور فتنوں سے بھاگ کر

marfat.com
Marfat.com

(رواہ البخاری) — اپنے دین کو بچائے گا۔ — (بخاری)

قتل اور خوں ریزی

۱۰۸۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَیُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَیُلْقَی الشُّحُّ وَیَکْثُرُ الْهَرَجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زمانے باہم قریب ہوں گے۔ اور علم اٹھا لیا جائے گا۔ اور فتنوں کا ظہور ہوگا اور بخل ڈالا جائے گا اور ہرج زیادہ ہوگا۔ صحابہ نے پوچھا ہرج کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا قتل۔ (بخاری و مسلم)

۱۰۸۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْیَا حَتّٰی یَاْتِیَ عَلَی النَّاسِ یَوْمٌ لَا یَدْرِی الْقَاتِلُ فِیْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِیْمَ قُتِلَ فَقِیْلَ کَیْفَ یَکُوْنُ ذٰلِکَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ دنیا اس وقت تک فنا نہ ہوگی جب تک لوگوں پر ایسا دن نہ آجائے جس میں قاتل کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ اس نے مقتول کو کیوں قتل کیا۔ اور نہ مقتول کو یہ معلوم ہوگا کہ اسے کیوں مارا گیا صحابہ نے پوچھا یہ کیوں کر ہوگا۔ آپ نے فرمایا فتنہ اور فساد کی وجہ سے۔ قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ (مسلم)

فتنے کے زمانے میں عبادت کا ثواب

۱۰۸۶ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِبَادَةُ فِی الْهَرْجِ کَهِجْرَةٍ اِلَیَّ۔ (رواہ مسلم)

حضرت معقل بن یسار کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فتنے کے زمانے میں عبادت کا ثواب اتنا ہوگا جتنا کہ میری طرف ہجرت کرنے کا ثواب ہے۔ (مسلم)

فتنوں کے مقتول دوزخ میں جائیں گے

۱۰۸۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَتَکُوْنُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِی النَّارِ اللِّسَانُ فِیْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّیْفِ۔ (رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک ایسا فتنہ ہوگا جو سارے عرب کو محیط ہو جائے گا۔ جو اس میں قتل ہوں گے جہنم میں جائیں گے اس میں زبان کو حرکت دینا تلوار چلانے سے زیادہ سخت ہوگا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

یہود و نصاریٰ کا اتباع

۱۰۸۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَکُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰی لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْھُمْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی قَالَ فَمَنْ ؟

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم پہلی امتوں کا پورا پورا اتباع کرو گے یہاں تک کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسے ہوں گے تو تم بھی گھسو گے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہود و نصاریٰ کی اتباع مراد ہے۔ آپ نے فرمایا تو اور کون ؟

(بخاری و مسلم)

بدترین لوگوں کی حکومت

۱۰۸۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشَتْ اُمَّتِیَ الْمَطِیْطَاءَ وَخَدَمَتْھُمْ اَبْنَاءُ الْمُلُوْکِ اَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّوْمِ سَلَّطَ اللّٰہُ شِرَارَھَا عَلٰی خِیَارِھَا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب میری امت تکبر سے چلے گی، اور بادشاہوں کی اولاد، اور روم و فارس کی اولاد انکی خدمت گزاری کرے گی۔ تو بدترین لوگوں کو بہترین لوگوں کا حاکم بنایا جائے گا۔

(ترمذی)

فتنوں کی پیشین گوئی

۱۰۹۰ عَنْ حُذَیْفَۃَ رض قَالَ کَانَ النَّاسُ یَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَیْرِ وَکُنْتُ اَسْاَلُہٗ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَۃَ اَنْ یُّدْرِکَنِیْ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا کُنَّا فِیْ جَاھِلِیَّۃٍ وَّشَرٍّ فَجَآءَنَا اللّٰہُ بِھٰذَا الْخَیْرِ فَھَلْ بَعْدَ ھٰذَا الْخَیْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَھَلْ بَعْدَ ذٰلِکَ الشَّرِّ مِنْ خَیْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِیْہِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُہٗ قَالَ قَوْمٌ یَّسْتَنُّوْنَ بِغَیْرِ سُنَّتِیْ وَیَھْدُوْنَ بِغَیْرِ ھَدْیِیْ تَعْرِفُ مِنْھُمْ وَتُنْکِرُ قُلْتُ فَھَلْ بَعْدَ ذٰلِکَ الْخَیْرِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اور لوگ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھلائی کے متعلق پوچھتے تھے اور میں آپ سے برائی کے متعلق پوچھا کرتا تھا۔ اس ڈر سے کہ کہیں وہ مجھے نہ پالے۔ میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی بعثت سے پہلے جہالت اور برائی میں پڑے ہوئے تھے پس اللہ نے ہمیں یہ بھلائی عطا کی۔ تو کیا اس بھلائی کے بعد بھی برائی کا ظہور ہوگا۔ آپ نے فرمایا ہاں لیکن اس میں ظلمت ہوگی۔ میں نے پوچھا وہ کیا۔ آپ نے جواب دیا کچھ لوگ میرے طریقہ کے خلاف دوسرا طریقہ اختیار کریں گے اور میری روش کے علاوہ دوسری روش اختیار کرلیں گے۔ ان کی بعض باتیں اچھی ہوں گی۔ اور

marfat.com
Marfat.com

مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِّنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ اِنْ اَدْرَكَنِيْ ذَالِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى ذَالِكَ۔ (متفق علیہ)

بعض بُری۔ میں نے عرض کیا پھر اس بھلائی کے بعد کیا بُرائی ہوگی۔ آپ نے فرمایا۔ کچھ لوگ جہنم کے دروازوں پر کھڑے ہو کر پکاریں گے جو ان کا کہنا مان لے گا، اسے جہنم میں پھینکدیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر یہ زمانہ مجھے دیکھنا پڑا تو آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہنا۔ میں نے عرض کیا اگر ان کی جماعت اور امام ہی نہ ہو۔ آپ نے فرمایا۔ تب ان تمام فرقوں سے علیحدگی اختیار کرنا، خواہ کسی درخت کی جڑ سے چمٹ جاؤ۔ اور وہیں تمہیں موت آجائے۔ (بخاری و مسلم)

خوش نصیب آدمی

۱۰۹۱ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا (رواہ ابوداؤد)

حضرت مقداد بن اسودؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خوش نصیب ہے وہ شخص جسے فتنوں سے دور رکھا گیا۔ (تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا) اور خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا۔ (ابوداؤد)

جھوٹے مدعیانِ نبوّت

۱۰۹۲ عَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ اُمَّتِيْ لَمْ تُرْفَعْ عَنْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِيْ بِالْاَوْثَانِ وَاِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلٰثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِيُّ اللّٰهِ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَالَفَهُمْ

حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت میں جب تلوار چل جائے گی تو قیامت تک اس کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اور اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت کے بعض قبائل مشرکوں میں نہ جا ملیں گے اور جب تک میری امت کے بعض قبائل بتوں کی پرستش نہ کرنے لگیں گے اور میری امت میں تیس جھوٹے نبی ظاہر ہوں گے ان میں سے ہر شخص یہ خیال رکھتا ہوگا کہ وہ خدا کا نبی ہے۔ اور واقعہ یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی۔ اور

marfat.com
Marfat.com

حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰہِ۔

(رواہ ابوداؤد
والترمذی)

دشمنوں پر غالب۔ جو لوگ اس جماعت کی مخالفت کریں گے وہ اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم آجائے۔ (یعنی وہ وقت آجائے کہ قیامت قائم ہو یا اسلام کو غلبہ حاصل ہو۔)

(ابوداؤد۔ ترمذی)

زمانۂ امن

۱۰۹۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدُوْرُ رَحَی الْاِسْلَامِ لِخَمْسٍ وَّثَلٰثِیْنَ اَوْ سِتٍّ وَّثَلٰثِیْنَ اَوْ سَبْعٍ وَّثَلٰثِیْنَ فَاِنْ یُّھْلَکُوْا فَسَبِیْلُ مَنْ ھَلَکَ وَاِنْ یَّقُمْ لَھُمْ دِیْنُھُمْ یَقُمْ لَھُمْ سَبْعِیْنَ عَامًا قُلْتُ اَمِمَّا بَقِیَ اَوْ مِمَّا مَضٰی قَالَ مِمَّا مَضٰی۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسلام کی چکی ۳۵ برس یا ۳۶ برس یا ۳۷ برس تک چلتی رہے گی۔ پھر اگر لوگ ہلاک ہوں تو وہ ان کی راہ پر ہوں گے جو ہلاک ہوئے اور اگر ان کے لئے دین باقی رہے تو پھر اس کا سلسلہ ستر برس تک رہے گا۔ میں نے عرض کیا ستر برس ان سالوں سے بعد ہوں گے جن کا ذکر ہوا یا معہ ان کے۔ آپ نے فرمایا، جو زمانہ گزرا اس کے بعد سے۔ (یعنی اسلام کے بعد سے)

(ابوداؤد)

آثارِ قیامت

۱۰۹۴ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَۃُ کَھَاتَیْنِ فَسَبَقْتُھَا کَمَا سَبَقَتْ ھٰذِہٖ ھٰذِہٖ وَاَشَارَ بِاِصْبَعَیْہِ السَّبَّابَۃِ وَالْوُسْطٰی

(رواہ الترمذی)

حضرت مستورد بن شدادؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں قیامت کے زمانہ ہی میں بھیجا گیا ہوں میں اس سے اتنا آگے بڑھ گیا ہوں جتنا یہ انگلی اس انگلی سے بڑھ گئی ہے۔ آپ کی مراد انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی سے تھی۔

(ترمذی)

۱۰۹۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِیْئُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک زمین حجاز سے ایک آگ نہ نکلے جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں روشن کر دے۔

(بخاری و مسلم)

۱۰۹۶ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَتَقَارَبَ الزَّمَانُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت نہ آئے گی جب تک کہ زمانہ اتنا قریب

marfat.com
Marfat.com

فَتَكُوْنَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُوْنُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُوْنُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ وَتَكُوْنُ السَّاعَةُ كَالضَّرْمَةِ بِالنَّارِ۔ (رواہ الترمذی)

قریب نہ ہو جائے کہ سال مہینہ کی مانند ہو، اور مہینہ ہفتہ کی مانند اور ہفتہ ایک دن کی مانند، اور ایک دن ایک گھنٹہ کی مانند، اور گھنٹہ آگ کی لپٹ کے مانند۔ (ترمذی)

بدترین لوگ دُنیا کے وارث ہوں گے

۱۰۹۷ عَنْ حُذَيْفَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوْا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوْا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَبِيْتُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ فرمایا قیامت نہ آئے گی، یہاں تک کہ تم اپنے بادشاہ کو قتل کروگے۔ آپس میں تلواروں سے لڑوگے اور تم میں سے بدتر لوگ دنیا کے وارث بن جائیں گے۔ (ترمذی)

رُوم اور ایران کی فتح

۱۰۹۸ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْزُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ۔

(رواہ مسلم)

حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے بعد تم جزیرۂ عرب سے لڑوگے۔ اللہ تعالیٰ اس کو تمہارے ہاتھوں پہ فتح کرے گا۔ پھر تم فارس سے لڑوگے اور اللہ تعالےٰ اس پر بھی فتح بخشے گا۔ پھر تم روم سے لڑوگے، اور خدا اس پر بھی تم کو فتح دے گا۔ پھر تم دجال سے لڑوگے، اور اس پر بھی خدا تم کو فتح عنایت کرے گا۔ (مسلم)

قیامت بُرے لوگوں پر آئے گی

۱۰۹۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ الْخَلْقِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت صرف بُرے لوگوں پر قائم ہوگی (مسلم)

قیامت کی نشانیاں

۱۱۰۰ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ نَارٌ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت آنے کی پہلی علامت وہ آگ ہوگی

marfat.com
Marfat.com

تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ۔

(رواہ البخاری)

جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔

(بخاری)

۱۰۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْیَهُوْدَ فَیَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰی یَخْتَبِئَ الْیَهُوْدِیُّ مِنْ وَّرَآءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَیَقُوْلُ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ یَا مُسْلِمُ یَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا یَهُوْدِیٌّ خَلْفِیْ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْیَهُوْدِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قیامت اس وقت تک نہ آئے گی۔ جب تک مسلمان یہودیوں سے نہ لڑیں گے۔ پس مسلمان یہودیوں کو ماریں گے۔ یہاں تک کہ یہودی پتھر اور درختوں کے پیچھے چھپتے پھریں گے اور پتھر اور درخت کہیں گے اے مسلمان، اے خدا کے بندے ادھر آ۔ میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے۔ اس کو مار ڈال۔ مگر غرقد کا درخت ایسا نہ کہے گا۔ اس لئے کہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

(مسلم)

۱۰۲ عَنْ اَنَسٍ رضہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ یُرْفَعُ الْعِلْمُ وَیَكْثُرُ الْجَهْلُ وَیَكْثُرُ الزِّنَا وَیَكْثُرُ شُرْبُ الْخَمْرِ وَیَقِلُّ الرِّجَالُ وَتَكْثُرُ النِّسَآءُ حَتّٰی یَكُوْنَ لِخَمْسِیْنَ اِمْرَأَةً الْقَیِّمُ الْوَاحِدُ وَفِیْ رِوَایَةٍ یَقِلُّ الْعِلْمُ وَیَظْهَرُ الْجَهْلُ۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ قیامت کی علامتیں یہ ہیں:۔ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت زیادہ ہو جائے گی۔ زنا کثرت سے ہوگا۔ شراب بہت پی جائے گی، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔ اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔ یہاں تک کہ پچاس عورتوں کی خبر گیری کرنے والا ایک مرد ہوگا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ علم کم ہوگا اور جہالت زیادہ ہوگی۔

(بخاری و مسلم)

۱۰۳ عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ اُسَیْدِ الْغِفَارِیِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذْكُرُوْنَ قَالُوْا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ اِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتّٰی تَرَوْا قَبْلَهَا عَشْرَ اٰیَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنُزُوْلَ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ وَیَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَثَلٰثَةَ خُسُوْفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِیْرَةِ الْعَرَبِ وَاٰخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْیَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ اِلٰی مَحْشَرِهِمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تَسُوْقُ النَّاسَ

حضرت حذیفہ بن اسید کہتے ہیں کہ ہم لوگ قیامت کا ذکر کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف جھانکا اور فرمایا، قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی۔ جب تک دس نشانیوں کو نہ دیکھ لوگے۔ اس کے بعد آپ نے ان نشانیوں کا ذکر کیا اور فرمایا۔ دھواں، دجال، دابۃ الارض، آفتاب کا مغرب کی طرف سے نکلنا۔ عیسیٰ بن مریم کا نازل ہونا یاجوج و ماجوج، تین مقامات پر زمین کا دھنس جانا، ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور تیسرے عرب میں۔ وہ آگ جو عدن کے کنارے سے نکلے گی، اور لوگوں کو گھیر کر محشر کی طرف

marfat.com
Marfat.com

إِلَى الْمَحْشَرِ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْعَاشِرَةِ وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ۔

(رواہ مسلم)

لے جائے گی۔ اور ایک روایت میں دسویں نشانی ایک ہوا بیان کی گئی ہے جو لوگوں کو دریا میں پھینک دے گی۔

(مسلم)

۱۱۰۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا قَالَ إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باتیں کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور آپ سے دریافت کیا قیامت کب ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا جب امانت ضائع ہو جائے، تب تو قیامت کا انتظار کر۔ دیہاتی نے عرض کیا امانت کیوں کر ضائع ہوگی۔ فرمایا جب حکومت کو نااہل کے ہاتھ میں دیدیا جائے تو قیامت کا انتظار کر۔ (بخاری)

۱۱۰۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتُّخِذَ الْفَيْءُ دُوَلًا وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا وَالزَّكٰوةُ مَغْرَمًا وَتُعُلِّمَ لِغَيْرِ الدِّيْنِ وَأَطَاعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَعَقَّ أُمَّهُ وَأَدْنٰى صَدِيْقَهُ وَأَقْصٰى أَبَاهُ وَظَهَرَتِ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ وَسَادَ الْقَبِيْلَةَ فَاسِقُهُمْ وَكَانَ زَعِيْمُ الْقَوْمِ أَرْذَلَهُمْ وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ وَظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُوْرُ وَلَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَارْتَقِبُوْا عِنْدَ ذَالِكَ رِيْحًا حَمْرَاءَ وَزَلْزَلَةً وَخَسْفًا وَمَسْخًا وَقَذْفًا وَآيَاتٍ تَتَابَعُ كَنِظَامٍ قُطِعَ سِلْكُهُ فَتَتَابَعَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مال غنیمت کو ذاتی دولت بنالیا جائے اور زکوٰۃ کے مال کو ڈنڈ سمجھا جائے اور علم کو سیکھا جائے دنیا کے لئے اور آدمی اپنی بیوی کی اطاعت کرنے لگے۔ اور ماں کی نافرمانی۔ اپنے دوست کو پاس بٹھائے اور باپ کو دھتکار دے۔ اور مسجد میں شور و شغب ہونے لگے اور فاسق شخص قوم کا سردار بن جائے اور قوم کا رہنما سب سے ذلیل آدمی ہو جائے اور آدمی کی تعظیم اس کی بدمعاشی کے ڈر سے کی جائے۔ اور گانے والیاں اور باجے نکل آئیں۔ اور شرابیں پی جانے لگیں۔ اور اس امت کے پچھلے آدمی پہلے آدمیوں پر تبرا بھیجنے لگیں۔ پس اس وقت سرخ ہوا۔ زلزلہ، زمین دھنسنے صورتیں مسخ ہونے، پتھر برسنے اور دوسری نشانیوں کا جو پرانے ہار کی ٹوٹی ہوئی لڑی کی طرح پے در پے ظاہر ہوں گی۔ انتظار کرو۔

(ترمذی)

۱۱۰۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفِيْءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيْءُ الْقَاتِلُ فَيَقُوْلُ فِي هٰذَا قَتَلْتُ وَيَجِيْءُ الْقَاطِعُ فَيَقُوْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زمین اپنے جگر کے ٹکڑوں کو جو ستون کے برابر سونے اور چاندی کے ہوں گے اگل دے گی۔ پس قاتل آئے گا اور افسوس کے ساتھ کہے گا میں نے اس کی وجہ سے قتل کیا تھا۔

marfat.com
Marfat.com

فِيْهٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِيْ وَيَجِيْءُ السَّارِقُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قُطِعَتْ يَدِيْ ثُمَّ يَدَعُوْنَهٗ فَلَا يَأْخُذُوْنَ مِنْهُ شَيْئًا۔

(رواہ مسلم)

اور رشتہ کو توڑنے والا آئے گا اور کہے گا میں نے اسی کی وجہ سے قطع رحم کیا تھا، اور چور آئے گا اور کہے گا اسی کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا تھا۔ پھر سب اُس کو چھوڑ دیں گے۔ اور کوئی اس میں سے کچھ نہ لے گا۔

(مسلم)

۱۱۰۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِیْمَتَانِ تَکُوْنُ بَیْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِیْمَةٌ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ وَحَتّٰی یُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ قَرِیْبٌ مِّنْ ثَلٰثِیْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَحَتّٰی یُقْبَضَ الْعِلْمُ وَیَکْثُرَ الزَّلَازِلُ وَیَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَیَظْهَرَ الْفِتَنُ وَیَکْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتّٰی یَکْثُرَ فِیْکُمُ الْمَالُ فَیَفِیْضَ حَتّٰی یَهُمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ یَّقْبَلُ صَدَقَتَهٗ وَحَتّٰی یَعْرِضَهٗ فَیَقُوْلَ الَّذِیْ یَعْرِضُهٗ عَلَیْهِ لَا اَرَبَ لِیْ بِهٖ وَحَتّٰی یَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِی الْبُنْیَانِ وَحَتّٰی یَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ مَکَانَهٗ وَحَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَاٰهَا النَّاسُ اٰمَنُوْا اَجْمَعُوْنَ فَذٰلِكَ حِیْنَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ کَسَبَتْ فِیْ اِیْمَانِهَا خَیْرًا وَلَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَیْنَهُمَا فَلَا یَتَبَایَعَانِهٖ وَلَا یَطْوِیَانِهٖ وَلَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهٖ فَلَا یَطْعَمُهٗ وَلَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ یَلِیْطُ حَوْضَهٗ فَلَا یَسْقِیْ فِیْهِ وَلَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ اُکْلَتَهٗ اِلٰی فِیْهِ فَلَا یَطْعَمُهَا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمانوں کے دو گروہ، آپس میں لڑیں گے۔ اور ان میں زبردست لڑائی ہوگی۔ اور دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔ اور یہاں تک کہ تیس کذاب دجّال پیدا ہوں گے، ہر ایک ان میں سے کہے گا کہ وہ خدا کا رسول ہے اور یہاں تک علم سلب کر لیا جائے گا، اور زلزلے کثرت سے آنے لگیں گے۔ اور زمانہ پاس پاس ہو جائے گا۔ اور فتنے ظاہر ہونگے اور قتل بہت ہوں گے۔ اور یہاں تک کہ تمہارے پاس مال بہت ہو جائے گا، تو بے کار پڑا رہے گا۔ یہاں تک کہ مال دار کو فکر ہوگی کہ کون اس کا صدقہ قبول کرے۔ اور وہ کسی شخص کو مال دیگا تو وہ کہے گا مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ لوگ اُونچے اُونچے مکانات بنانے میں فخر کریں گے۔ اور ایک شخص کسی کی قبر پر گزرے گا تو کہے گا کاش میں اس کی جگہ ہوتا۔ اور سورج مغرب کی طرف سے نکلے گا، اور جب وہ مغرب کی طرف سے نکلے اور لوگ اُسے دیکھیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے۔ یہ وہ وقت ہوگا کہ کسی شخص کو جو اب تک ایمان نہیں لایا ہے۔ یا ایمان لا کر نیک کام نہیں کیے ہیں۔ اس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا۔ اس وقت قیامت یکایک قائم ہو جائے گی۔ حالانکہ دو شخصوں نے خرید و فروخت کے لیے کپڑا پھیلا رکھا ہوگا۔ پس وہ اس کا سودا کر سکیں گے۔ اور نہ لپیٹ سکیں گے۔ اور قیامت قائم ہو جائے گی۔ ایک شخص نے اپنے منہ کی طرف نوالہ اُٹھایا ہوگا، مگر وہ اسے نگل بھی نہ سکے گا۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۱۰۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ یَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَیْهِ فَیُقْتَلُ مِنْ کُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَیَقُوْلُ کُلُّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ لَعَلِّیْ اَکُوْنُ الَّذِیْ اَنْجُوْ۔

(رواہ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہ آئے گی، جب تک نہر فرات نہ کھل جائے گی اس کے اندر سے سونے کا پہاڑ نکلے گا۔ لوگ اس خزانہ کو حاصل کرنے پر لڑیں گے اور لڑنے والوں میں سے ننانوے فیصدی مارے جائیں گے۔ ان میں سے ہر شخص یہ کہے گا کہ شاید میں زندہ بچ جاؤں اور خزانہ پر قبضہ کرلوں۔

(مسلم)

امام مہدیؓ کا ظہور

۱۱۰۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا یَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰی ذٰلِکَ الْیَوْمَ حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْهِ رَجُلًا مِّنِّیْ اَوْ مِنْ اَهْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِئُ اسْمُهٗ اسْمِیْ وَاسْمُ اَبِیْهِ اسْمَ اَبِیْ یَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو خدا اسے طویل کردے گا۔ یہاں تک کہ ایک ایسے شخص کو میری امت یا میری اولاد میں سے بھیجے گا جو خود میرا اور جس کا باپ میرے باپ کا ہمنام ہوگا۔ وہ زمین کو اس طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اس سے پہلے ظلم وجور سے لبریز ہوگی۔

(ابوداؤد)

۱۱۱۰ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْمَهْدِیُّ مِنْ عِتْرَتِیْ مِنْ اَوْلَادِ فَاطِمَةَ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مہدی میرے خاندان سے ہوں گے۔ فاطمہؓ کی اولاد میں سے۔ (ابوداؤد)

۱۱۱۱ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَهْدِیُّ مِنِّیْ اَجْلَی الْجَبْهَةِ اَقْنَی الْاَنْفِ یَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا یَمْلِکُ سَبْعَ سِنِیْنَ۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مہدیؑ میری اولاد میں سے ہے۔ روشن وکشادہ پیشانی۔ بلند ناک۔ وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا، جس طرح وہ ظلم وستم سے بھری تھی۔ وہ سات برس تک زمین کا مالک رہے گا۔ (ابوداؤد)

۱۱۱۲ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ رض قَالَ قَالَ عَلِیٌّ وَّنَظَرَ اِلٰی ابْنِهِ الْحَسَنِ رض وَقَالَ اِنَّ ابْنِیْ هٰذَا سَیِّدٌ کَمَا سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابواسحٰق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے حسنؓ کی طرف دیکھا اور کہا میرا یہ لڑکا سید ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام تجویز فرمایا۔ اور آئندہ اس کی

marfat.com
Marfat.com

وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِهٖ رَجُلٌ يُسَمّٰى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ يُشْبِهُهٗ فِي الْخُلُقِ وَلَا يُشْبِهُهٗ فِي الْخَلْقِ۔

اولاد میں ایک شخص پیدا ہوگا جو تمہارے نبی کے ہمنام ہوگا، عادت وخصلت میں آپ کے مشابہ ہوگا مگر صورت میں نہیں۔ (ابوداؤد)

دجال کا ظاہر ہونا

۱۱۱۳ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اَمْرٌ اَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے آدم کی پیدائش اور روز قیامت کے درمیان ایک بہت بڑا فتنہ ظاہر ہوگا اور وہ دجال کا فتنہ ہے۔ (مسلم)

۱۱۱۴ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا قَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ اَلَا اِنَّهٗ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو جھوٹے کانے سے نہ ڈرایا ہو۔ خبردار دجال کانا ہے۔ اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے۔ اور دجال کی آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر لکھا ہوا ہے۔ (بخاری ومسلم)

۱۱۱۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا عَنِ الدَّجَّالِ مَا حَدَّثَ بِهٖ نَبِيٌّ قَوْمَهٗ اَنَّهٗ اَعْوَرُ وَاَنَّهٗ يَجِيْءُ مَعَهٗ بِمِثْلِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِيْ يَقُوْلُ اِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَاِنِّيْ اُنْذِرُكُمْ كَمَا اَنْذَرَ بِهٖ نُوْحٌ قَوْمَهٗ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو دجال کا حال بتاؤں۔ کسی نبی نے آج تک اپنی قوم کو اس کا حال نہیں بتایا۔ وہ کانا ہوگا۔ اور اپنے ساتھ دوزخ وجنت کی مانند دو چیزیں لائے گا۔ وہ جس چیز کو جنت بتائے گا وہ حقیقت میں آگ ہوگی۔ میں تم کو اس سے ڈراتا ہوں جس طرح نوحؑ نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا۔ (بخاری ومسلم)

دجّال سے دُور رہنا

۱۱۱۶ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْاَ مِنْهُ فَوَاللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَاْتِيْهِ وَهُوَ

حضرت عمران بن حصین کہتے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جو شخص دجال کی خبر سنے، اسے چاہیے کہ اس سے دور رہے کیونکہ خدا کی قسم آدمی اپنے ایمان

marfat.com
Marfat.com

يَحْسِبُ اَنَّهٗ مُؤْمِنٌ فَيَتَّبِعُهٗ مِمَّا يُبْعَثُ بِهٖ مِنَ الشُّبُهَاتِ۔

پر بھروسہ کرکے اس کے پاس آئے گا اور اس کا تابع بن جائے گا۔ ان شبہوں میں ڈالنے والے امور کی وجہ سے جنھیں دے کر وہ بھیجا گیا ہے۔

(رواہ ابوداؤد)

(ابوداؤد)

۱۱۱۷ عَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ حَتّٰى يَلْحَقُوْا بِالْجِبَالِ قَالَتْ اُمُّ شَرِيْكٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيْلٌ۔

حضرت ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ دجال سے بھاگیں گے۔ اور پہاڑوں میں جا چھپیں گے۔ ام شریک کہتی ہیں یہ سن کر میں نے پوچھا یا رسول اللہ عرب ان دنوں کہاں ہوں گے۔ آپ نے فرمایا۔ عرب اس زمانہ میں بہت کم ہوں گے۔

(رواہ مسلم)

(مسلم)

۱۱۱۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِي الْمَسِيْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِيْنَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلٰئِكَةُ وَجْهَهٗ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسیح دجال مشرق کی جانب سے آئے گا۔ اور مدینہ کا رُخ کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ اُحد کے پیچھے پہنچ جائے گا۔ پھر فرشتے اس کا منہ شام کی طرف پھیر دیں گے۔ اور وہ شام میں ہلاک کر دیا جائے گا۔

(متفق علیہ)

(بخاری و مسلم)

ابن صیّاد کا واقعہ

۱۱۱۹ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقِيَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ يَعْنِيْ ابْنَ صَيَّادٍ فِيْ بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ هُوَ اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ مَاذَا تَرٰى قَالَ اَرٰى عَرْشًا عَلَى الْمَآءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرٰى عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما مدینہ کے ایک راستہ میں ابن صیاد سے ملے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ اس نے کہا کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں خدا تعالیٰ پر اس کے فرشتوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تو کیا دیکھتا ہے۔ اس نے کہا میں ایک تخت کو پانی پر دیکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ابلیس کے تخت کو پانی پر دیکھتا ہے۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

الْبَحْرِ قَالَ اَرٰی صَادِقَیْنِ وَکَاذِبًا اَوْ کَاذِبَیْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لُبِّسَ عَلَیْہِ فَدَعُوْہُ۔

(رواہ مسلم)

نے اس سے پوچھا تو اور کیا دیکھتا ہے، اس نے کہا دو سچوں کو دیکھتا ہوں اور ایک جھوٹے کو دیکھتا ہوں یا اس نے یہ کہا میں دو جھوٹوں کو دیکھتا ہوں اور ایک سچے کو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امر کو اس پر مشتبہ کر دیا گیا ہے۔ اس کو چھوڑ دو۔

(مسلم)

۱۱۲۰ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رض اَنَّ ابْنَ صَیَّادٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ قُبَّۃِ الْجَنَّۃِ فَقَالَ دَرْمَکَۃٌ بَیْضَآءُ مِسْکٌ خَالِصٌ۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، ابن صیاد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جنت کی مٹی کیسی ہے۔ آپ نے فرمایا وہ میدہ کے مانند سفید اور مشک خالص کی مانند خوشبودار ہے۔

(مسلم)

۱۱۲۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ فَقَدْنَا ابْنَ صَیَّادٍ یَوْمَ الْحَرَّۃِ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم نے حرّہ کے واقعہ میں ابن صیاد کو غائب پایا۔

(ابوداؤد)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

۱۱۲۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْکُمُ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرَ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلَ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعَ الْجِزْیَۃَ وَیَفِیْضَ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلَہٗ اَحَدٌ حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَۃُ الْوَاحِدَۃُ خَیْرًا مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ رض فَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ الْاٰیَۃَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ عنقریب تمہارے درمیان ابن مریم حاکم عادل بن کر آئیں گے وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو نابود کر دیں گے، اور جزیہ اٹھا دیں گے۔ اور مال اس کثرت سے ہوگا کہ کوئی اسے قبول نہ کرے گا۔ یہاں تک کہ صرف ایک سجدہ کرنا اس وقت دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہوگا۔ اس کے بعد ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اگر تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو وان من اھل الکتٰب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ یعنی اہل کتاب کوئی ایسا باقی نہ رہے گا جو حضرت عیسیٰ پر ان کی وفات سے پہلے ایمان نہ لے آئے گا۔

(بخاری و مسلم)

۱۱۲۳ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَآئِفَۃٌ مِّنْ اُمَّتِیْ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ

marfat.com
Marfat.com

يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ اَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ اُمَرَآءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ ۔

(رواہ مسلم)

حق کے واسطے جنگ کرتی رہے گی۔ اور قیامت کے دن تک دشمنوں پر غلبہ حاصل کرتی رہے گی۔ پھر عیسٰی بن مریمؑ نازل ہوں گے اور میری امت کا امیر ان سے کہے گا۔ آؤ ہم کو نماز پڑھاؤ۔ حضرت عیسٰیؑ کہیں گے، میں امامت نہیں کرتا۔ اس لئے کہ تم میں سے بعض لوگ بعض پر امیر و امام ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ اس امت کو بزرگ و برتر سمجھتا ہے۔ (مسلم)

عالمِ برزخ

منکر نکیر کے سوالات

۱۱۲۴ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ اَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهٗ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَّلِيْهِ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور عزیز اس سے پیٹھ پھیرتے ہیں، ابھی وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہوتا ہے کہ اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تو اِن صاحب یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کیا کہتا ہے مومن کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس سے کہا جاتا ہے اپنا دوزخ کا ٹھکانا دیکھ لے اللہ نے اس کے بدلہ میں جنت میں جگہ دی ہے۔ پس وہ دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے۔ لیکن منافق اور کافر سے جب کہا جاتا ہے کہ تو ان صاحب کے بارے میں کیا کہتا ہے تو وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا، وہی کہتا تھا جو اور لوگ کہتے تھے۔ اس سے کہا جاتا ہے نہ تو نے جانا اور نہ پڑھا۔ پس اسے لوہے کے گرز سے پیٹا جاتا ہے۔ پس وہ چلّاتا ہے کہ اس کی آواز انسان اور جن کے سوا آس پاس والے سب سنتے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

مُردے کو اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے

۱۱۲۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی کریم

marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جب کوئی مرتا ہے تو اسے صبح و شام دونوں وقت اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہے تو جنتیوں کا مقام اور اگر دوزخی ہے تو دوزخیوں کا مقام پھر اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا مقام ہے یہاں تک کہ خدا تجھے قیامت کے دن وہاں لے جائے۔ (بخاری و مسلم)

قبر آخرت کی پہلی منزل ہے

۱۱۲۶ عَنْ عُثْمَانَ رض اَنَّهٗ كَانَ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجٰى مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ۔ (رواہ الترمذی وابن ماجۃ)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپؓ جب کبھی کسی قبر کے پاس رکتے تو اتنا روتے کہ ڈاڑھی تر ہو جاتی آپ سے کہا گیا کہ جنت اور دوزخ کے ذکر کے وقت اتنا نہیں روتے جتنا یہاں روتے ہیں۔ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے۔ اگر کوئی اس سے نجات پا گیا تو اگلی منزلیں اس سے آسان ہیں۔ اور اگر نجات نہ پائی تو اگلی منزلیں اس سے زیادہ سخت ہیں انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں نے قبر سے زیادہ بھیانک منظر نہیں دیکھا۔ (ترمذی)

فتنۂ قبر کا ذکر

۱۱۲۷ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رض قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ الَّتِيْ يُفْتَنُ فِيْهَا الْمَرْءُ فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّةً حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَنْ اَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيْبٍ مِّنِّيْ اَيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ قَالَ قَالَ قَدْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ۔ (رواہ النسائی)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کھڑے ہوئے تو آپؐ نے قبر کے فتنہ کا ذکر کیا۔ جس میں آدمی مبتلا کیا جائے گا۔ یہ سن کر صحابہؓ چیخ پڑے اور ایسا چیخے کہ مجھے آپ کی آواز سنائی نہ دیتی تھی جب ان کی چیخ و پکار ختم ہوئی تو میں نے ایک شخص سے جو میرے پاس بیٹھا تھا کہا اے فلاں خدا تیرا بھلا کرے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اخیر میں کیا پڑھا۔ اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے کہ تم قبروں میں دجال کے فتنوں میں مبتلا کیے جاؤ گے۔ (نسائی)

marfat.com
Marfat.com

عذابِ قبر

۱۱۲۸ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلَانِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ وَمَا يُدْرِيْكَ فَيَقُوْلُ قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الْاٰيَةَ قَالَ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَّوْحِهَا وَطِيْبِهَا وَيُفْسَحُ لَهٗ فِيْهَا مَدَّ بَصَرِهٖ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهٗ قَالَ وَيُعَادُ رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ وَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ كَذَبَ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهٗ اَعْمٰى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میت کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ وہ اسے بٹھاتے ہیں، پھر اس سے پوچھتے ہیں تیرا مذہب کیا ہے وہ جواب دیتا ہے، میرا مذہب اسلام ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں وہ شخص کون ہیں جو تمہارے پاس بھیجے گئے، پس وہ جواب دیتا ہے، وہ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں تجھے کیسے معلوم ہوا۔ وہ جواب دیتا ہے میں نے اللہ کی کتاب پڑھی، اس پر ایمان لایا۔ اور اس کی تصدیق کی۔ یہی مراد ہے اللہ تعالیٰ کے قول سے کہ ثابت رکھتا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے قول ثابت پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آسمان پر کوئی پکارتا ہے سچ کہا میرے بندہ نے۔ لہٰذا جنت سے اس کا بستر کر دو۔ اور جنت کے لباس میں سے اسے کپڑے پہناؤ اور اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ میت کو جنت کی خوشبوئیں اور مہکیں آتی ہیں۔ اور حد نظر تک اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔ پھر آپ نے کافر کی موت کا ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ اس کی روح اس کے بدن میں لوٹا دی جاتی ہے۔ اور اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ اسے بٹھاتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا خدا کون ہے تو وہ کہتا ہے افسوس افسوس میں نہیں جانتا۔ فرشتے پوچھتے ہیں یہ شخص کون ہیں جو تمہارے پاس بھیجے گئے وہ جواب دیتا ہے افسوس افسوس میں نہیں جانتا۔ پس کوئی پکارنے والا آسمان سے پکارتا ہے اس نے جھوٹ کہا۔ اس کے لیے آگ کا فرش بچھا دو، آگ کے کپڑے پہنا دو۔ اور اس کے واسطے دوزخ کی طرف دروازہ کھول دو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پاس دوزخ کی گرمی اور لُو آتی ہے اور اس پر اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ کر ایک دوسرے میں گھس

marfat.com
Marfat.com

اَصَحُّ مَعَهٗ مِزْرَبَّتٌ مِّنْ حَدِيْدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهٗ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيْرُ تُرَابًا ثُمَّ يُعَادُ فِيْهِ الرُّوْحُ ۔

(رواہ ابوداؤد)

جاتی ہیں۔ پھر اس کے لیے ایک اندھا اور بہرا فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے جس کے پاس لوہے کا گرز ہوتا ہے ایسا کہ اگر پہاڑ پر مارا جائے تو مٹی ہو کر بکھر جائے۔ پھر وہ فرشتہ اس کو کوڑے سے ایسا مارتا ہے کہ اس کی آواز مشرق اور مغرب کے درمیان کی ساری مخلوق سوائے انسان اور جن کے سنتی ہے۔ پس وہ (اس مار سے) مٹی ہو جاتا ہے۔ پھر اس میں اس کی روح لوٹا دی جاتی ہے۔

(ابوداؤد)

قبر میں میت کا حال

۱۱۲۹ عَنْ جَابِرٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ ۔ (رواہ ابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب میت قبر میں اتاری جاتی ہے اسے سورج ڈوبتا ہوا دکھایا جاتا ہے تو وہ آنکھیں ملتا ہوا بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے مجھے نماز پڑھنے دو۔ (نسائی)

عذابِ قبر سے پناہ مانگو

۱۱۳۰ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ يَهُوْدِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَاَلَتْ عَائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی اور اس نے قبر کے عذاب کا ذکر کیا اور پھر کہا خدا تم کو قبر کے عذاب سے بچائے۔ حضرت عائشہ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر کا حال پوچھا تو آپ نے فرمایا ہاں قبر کا عذاب حق ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ اس کے بعد میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کوئی نماز پڑھی ہو، اور قبر کے عذاب سے پناہ نہ مانگی ہو۔ (بخاری و مسلم)

دفن کے بعد مُردے کے لئے دُعا و استغفار

۱۱۳۱ عَنْ عُثْمَانَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس

marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ ثُمَّ سَلُوْا لَهٗ بِالتَّثْبِيْتِ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْاَلُ۔
(رواہ ابوداؤد)

کھڑے ہو کر فرماتے اپنے بھائی کے لئے استغفار کرو اور اس کے ثابت قدم رہنے کی دعا مانگو۔ اس لئے کہ اس وقت اس سے سوال کیا جاتا ہے۔
(ابوداؤد)

احوالِ قیامت

۱۱۳۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُوْنَ قَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ رض اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا اَرْبَعُوْنَ شَهْرًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ اَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْاِنْسَانِ شَیْءٌ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَّاحِدًا وَّهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔
(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں نفخوں کی درمیانی مدت چالیس ہے، لوگوں نے ابوہریرہؓ سے پوچھا اے ابوہریرہؓ چالیس دن؟ انہوں نے کہا معلوم نہیں۔ لوگوں نے پوچھا چالیس مہینے؟ انہوں نے کہا معلوم نہیں۔ لوگوں نے پھر پوچھا چالیس سال؟ انہوں نے کہا معلوم نہیں۔ پھر خدا تعالیٰ آسمان سے پانی اتارے گا۔ پس آدمی اور جانور اس طرح اگیں گے جس طرح سبزہ اگتا ہے انسان کا کوئی حصّہ جسم ایسا باقی نہ رہا ہوگا جو گل نہ گیا ہوگا سوائے ایک ہڈی کے اور وہ ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اسی سے سب جاندار بنائے جائیں گے۔
(بخاری و مسلم)

۱۱۳۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِى اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ ثُمَّ يَطْوِى الْاَرَضِيْنَ بِشِمَالِهٖ وَفِىْ رِوَايَةٍ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ۔
(رواہ مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹے گا۔ پھر انہیں اپنے داہنے ہاتھ میں لے گا اور فرمائے گا میں ہوں بادشاہ۔ کہاں ہیں ظالم اور متکبر بادشاہ۔ پھر اللہ تعالیٰ زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ سے لپیٹے گا۔ اور ایک روایت میں ہے ان کو اپنے دوسرے ہاتھ میں لے گا۔ پھر فرمائے گا میں ہوں بادشاہ، کہاں ہیں ظالم اور متکبر بادشاہ۔
(مسلم)

نفخِ صُور

۱۱۳۴ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیسے چین سے بیٹھوں، حالانکہ اسرافیل

marfat.com
Marfat.com

الصُّوْرِ قَدِ الْتَقَمَهُ وَاَصْغٰى سَمْعَهُ وَحَنَّى جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتٰى يُؤْمَرُ بِالنَّفْخِ فَقَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نَأْمُرُنَا قَالَ قُوْلُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔

(رواہ الترمذی)

نے صور اپنے منہ میں لے لیا ہے اور اپنا کان (حکم خدا کیطرف) لگا رکھا ہے۔ اور اپنی پیشانی کو جھکا رکھا ہے انتظار کر رہا ہے کہ کب اُسے پھونکنے کا حکم دیا جائے۔ صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ کہا کرو حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ (ترمذی)

۱۱۳۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّوْرُ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيْهِ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صور ایک سینگ ہے جس کو پھونکا جائے گا۔ (ترمذی)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ الصُّوْرُ قَالَ وَالرَّاجِفَةُ النَّفْخَةُ الْاُوْلٰى وَالرَّادِفَةُ الثَّانِيَةُ۔

(رواہ البخاری فی ترجمۃ الباب)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ خدا کے اس قول "فاذا نقر فی الناقور" سے مراد صور ہے اور "یوم ترجف الراجفۃ" میں راجفہ سے مراد پہلا صور پھونکنا ہے۔ اور رادفہ سے مراد دوسرا صور۔ (بخاری)

قیامت میں سب ننگے ہونگے

۱۱۳۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ جَمِيْعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ يَاعَائِشَةُ الْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے لوگ قیامت کے دن ننگے پاؤں ننگے بدن غیر مختون اُٹھائے جائیں گے میں نے کہا یارسول اللہ مرد اور عورتیں ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا اے عائشہ رض اس دن کا کام ایک دوسرے کی طرف دیکھنے سے زیادہ سخت ہے۔ (بخاری و مسلم)

قیامت کا پسینہ

۱۱۳۷ عَنِ الْمِقْدَادِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنْهُمْ

حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ قیامت کے دن سورج مخلوق سے قریب کر دیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ ایک کوس کے

marfat.com
Marfat.com

كَقَدْرِ الْمِيْلِ فَيَكُوْنُ النَّاسُ عَلٰى قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّكُوْنُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّكُوْنُ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّكُوْنُ اِلٰى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُّلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ اِلْجَامًا وَاَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ اِلٰى فِيْهِ (مسلم)

فاصلہ پر ہوگا۔ پس لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق پسینہ میں ہوں گے۔ پسینہ بعض کے ٹخنوں تک ہوگا، بعض کے گھٹنوں تک ہوگا۔ بعض کمر تک پسینہ میں غرق ہوں گے۔ بعض کے منہ تک پسینہ ہوگا، اور لگام کی طرح منہ کے اندر پہنچ جائے گا، یہ فرما کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے منہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ (مسلم)

قیامت میں تین گروہ بنائے جائیں گے

۱۱۳۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلٰثَةَ اَصْنَافٍ صِنْفًا مُّشَاةً وَّصِنْفًا رُكْبَانًا وَّصِنْفًا عَلٰى وُجُوْهِهِمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَمْشُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ اَمْشَاهُمْ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّمْشِيَهُمْ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اَمَا اِنَّهُمْ يَتَّقُوْنَ بِوُجُوْهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَّشَوْكٍ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین ٹولیاں بنا کر اٹھائیں جائیں گے۔ ایک ٹولی پیدل چلے گی اور ایک سوار ہو کر اور ایک منہ کے بل۔ کہا گیا اے رسولؐ کیوں کر وہ اپنے منہ کے بل چلیں گے۔ آپ نے فرمایا جس نے انھیں پاؤں سے چلایا ہے، وہ انہیں منہ سے چلانے پر قادر ہے۔ سنو وہ اپنے منہ سے ہر اونچائی، نیچائی اور کیڑے کانٹے سے بچتے چلیں گے۔ (ترمذی)

قیامت میں کیا ہوگا

۱۱۳۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْاَرَضِيْنَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا اللّٰهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِّمَّا قَالَ الْحِبْرُ تَصْدِيْقًا لَّهٗ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں یہود کا ایک عالم رسولِ خداؐ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن خدا آسمانوں کو ایک انگلی پر زمینوں کو ایک انگلی پر پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور زمین کے اندر کی تر مٹی کو ایک انگلی پر اور ساری مخلوقات کو ایک انگلی پر رکھے گا، اور ان انگلیوں کو حرکت دے کر فرمائے گا میں ہوں بادشاہ، اور میں ہوں خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر مسکرائے اور اظہار تعجب کیا۔ اس لئے کہ اس کا یہ بیان آپ کے بیان کی تصدیق پر مبنی تھا۔ اس

marfat.com
Marfat.com

جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ (متفق علیہ)

کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی "وما قدروا اللہ حق قدرہ والارض جمیعًا قبضتہ یوم القیامۃ الخ۔

(بخاری و مسلم)

۱۱۴۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ وَّاَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰى ظَهْرِهَا اَنْ تَقُوْلَ عَمِلَ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهٰذِهٖ اَخْبَارُهَا۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا، "یومئذ تحدث اخبارہا" اور فرمایا تم کو معلوم ہے کہ زمین کی خبریں کیا ہیں۔ صحابہ رض نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی اچھی طرح جانتے ہیں آپؐ نے فرمایا۔ زمین کی خبریں یہ ہیں کہ زمین ہر مرد اور ہر عورت کی بابت گواہی دے گی کہ اس نے اس کی پشت پر یہ کام کیے ہیں۔ یعنی وہ اس طرح کہے گی کہ اُس نے فلاں کام فلاں روز کیا، اور فلاں کام فلاں دن۔ اور یہی زمین کی خبریں ہیں۔

(ترمذی)

جنتیوں کی تعداد

۱۱۴۱ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اٰدَمُ فَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ قَالَ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهٗ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَّمِنْ يَّاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ اَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا، اے آدم، آدمؑ جواب دیں گے، حاضر ہوں، حاضر ہوں اور ساری بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا دوزخ کے لشکر کو علیحدہ کر دو۔ آدم کہیں گے وہ کتنے ہیں، خداوند تعالیٰ فرمائے گا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے یہ سن کر ہر بچہ بوڑھا ہو جائے گا۔ اور ہر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دے گی۔ تم لوگوں کو نشہ میں دیکھو گے حالاں کہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے۔ لیکن خدا کا عذاب سخت ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ وہ ایک کون ہوگا۔ آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ تم میں سے ایک ہوگا اور یاجوج ماجوج کی جماعت میں سے ہزار۔ پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے اُمید ہے تم

marfat.com
Marfat.com

فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا قَالَ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَبْيَضَ اَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَسْوَدَ۔

(متفق علیہ)

اہل جنت کا چوتھائی حصّہ ہوگے۔ اس پر ہم نے تکبیر کہی۔ پھر آپ نے فرمایا، بلکہ مجھے اُمید ہے کہ تم اہل جنت کا تہائی حصّہ ہوگے۔ یہ سن کر ہم نے پھر تکبیر کہی، آپ نے فرمایا، بلکہ مجھے اُمید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصّہ ہوگے۔ یہ سن کر ہم نے پھر تکبیر کہی آپ نے فرمایا تمہاری تعداد کل انسانوں میں اتنی ہے جتنا کہ سفید بیل کے اندر ایک کالا بال، یا جیسے کالے بیل کے اندر ایک سفید بال۔

(بخاری و مسلم)

چاند اور سُورج لپیٹ دیے جائیں گے

۱۱۴۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن سورج اور چاند لپیٹ دیئے جائیں گے۔ (بخاری)

جلالِ خداوندی

۱۱۴۳ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكْشِفُ رَبُّنَا عَنْ سَاقِهٖ فَيَسْجُدُ لَهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ وَّيَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ فِي الدُّنْيَا رِيَآءً وَّسُمْعَةً فَيَذْهَبُ لِيَسْجُدَ فَيَعُوْدُ ظَهْرُهٗ طَبَقًا وَّاحِدًا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے قیامت کے دن ہمارا پروردگار اپنی پنڈلی کھولے گا۔ پس ہر مومن مرد اور مومن عورت سجدہ میں گر پڑیں گے، اور وہ شخص سجدہ نہ کر سکے گا جس نے دنیا میں ریاکاری کے لئے سجدہ کیا ہوگا وہ سجدہ کا ارادہ کرے گا، لیکن اس کی پشت تختہ کے مانند ہو جائے گی۔ اور وہ جھک نہ سکے گا۔

(بخاری و مسلم)

زمین کی خبریں

۱۱۴۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يَوْمَئِذٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا، "یومئذ

marfat.com
Marfat.com

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ وَّاَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰى ظَهْرِهَا اَنْ تَقُوْلَ عَمِلَ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهٰذِهٖ اَخْبَارُهَا۔

(رواہ الترمذی)

تحدث اخبارہا" اور فرمایا تم کو معلوم ہے زمین کی خبریں کیا ہیں صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ زمین کی خبریں یہ ہیں کہ زمین ہر مرد اور ہر عورت کی بابت گواہی دے گی کہ اس نے اس کی پشت پر یہ کام کئے ہیں، یعنی وہ اس طرح کہے گی کہ اس نے فلاں کام فلاں روز کیا اور فلاں کام فلاں دن۔ اور یہی زمین کی خبریں ہیں۔ (ترمذی)

ندامت اور پشیمانی

۱۱۴۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّمُوْتُ اِلَّا نَدِمَ قَالُوْا وَمَا نَدَامَتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا نَدِمَ اَنْ لَّا يَكُوْنَ ازْدَادَ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا نَدِمَ اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے جو شخص مرتا ہے، نادم و پشیمان ہوتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ندامت کا کیا سبب ہے۔ آپ نے فرمایا، اگر وہ نیکوکار ہے تو اس لئے پشیمان ہوتا ہے کہ نیکی میں زیادتی کیوں نہیں کی۔ اور اگر بدکار ہے تو اس لئے نادم ہوتا ہے کہ اپنے آپ کو اس نے برائی سے کیوں نہیں روکا۔ (ترمذی)

قیامت کا نقشہ

۱۱۴۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ رَاْیُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَاْ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قیامت کو دنیا میں اپنی آنکھ سے دیکھنا پسند کرتا ہو وہ سورۂ اذا السماء انفطرت اور سورہ اذا السماء انشقت پڑھے۔ (ترمذی)

حساب و کتاب

۱۱۴۷ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ يُّحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا هَلَكَ قُلْتُ اَوَلَيْسَ يَقُوْلُ اللّٰهُ فَسَوْفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن جس کسی کا حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا۔ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے کیا یہ

marfat.com
Marfat.com

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيْرًا فَقَالَ اِنَّمَا ذَالِكَ الْعَرْضُ وَلٰكِنْ مَنْ نُوْقِشَ فِي الْحِسَابِ يَهْلِكْ۔

(متفق علیہ)

نہیں فرمایا "فسوف یحاسب حسابًا یسیرا"۔ آپ نے فرمایا یہاں حساب کا پیش کرنا مراد ہے۔ لیکن جس سے حساب میں جرح قدح کی گئی وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(بخاری و مسلم)

۱۱۴۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ فَيَقُوْلُ اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ اَيْ رَبِّ حَتّٰى قَرَّرَهُ بِذُنُوْبِهٖ وَرَاٰى فِيْ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطٰى كِتَابَ حَسَنَاتِهٖ وَاَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَيُنَادٰى بِهِمْ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ مومن کو اپنی حفاظت میں لے لے گا اور اس کو اپنے کرم سے ڈھانپ لے گا، پھر فرمائے گا کیا تجھے فلاں گناہ یاد ہے وہ کہے گا ہاں اے اللہ! یہاں تک کہ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرائے گا اور اپنے دل میں سمجھے گا کہ وہ ہلاک ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تیرے یہ گناہ دنیا میں چھپائے اور آج انھیں معاف کرتا ہوں پس اسے نیکیوں کا نامۂ اعمال دیا جائے گا۔ لیکن کافروں اور منافقوں کے متعلق بھرے مجمع میں اعلان کیا جائے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے خدا پر جھوٹ باندھا۔ سنو ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(بخاری و مسلم)

اعضاء جسمانی کی شہادت

۱۱۴۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِيْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ فَاِنِّيْ لَا اُجِيْزُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا شَاهِدًا مِنِّيْ قَالَ فَيَقُوْلُ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيْدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ شُهُوْدًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ فَيُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے آپ ہنسے آپ نے فرمایا تمہیں معلوم ہے میں کیوں ہنسا۔ ہم نے کہا خدا اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بندہ کی گفتگو کی وجہ سے۔ خدا سے (قیامت کے دن) بندہ کہے گا، اے خدا کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی، خدا فرمائے گا ہاں"، بندہ کہے گا میں اپنے اعضاء کے سوا اور کوئی گواہ نہیں مانوں گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا، آج تیرے خلاف گواہی دینے کے لئے تیری ہی ذات اور کراماً کاتبین کافی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اور اس کے اعضاء سے کہا جائے

marfat.com
Marfat.com

إِنْطِقِيْ قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ ثُمَّ يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَّكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ۔

(رواہ مسلم)

گا بولو۔ پس اس کے اعضاء ان افعال کو بتائیں گے جو اس نے کئے تھے۔ پھر اسے گفتگو کرنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پس وہ کہے گا دور ہو میرے اعضاء تمہارا ستیاناس ہو تمہاری خلاصی کے لئے تو میں جھگڑ رہا تھا (مسلم)

قیامت کے تین ہولناک مقام

۱۱۵۰ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّهَا ذَكَرَتِ النَّارَ فَبَكَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيْكِ قَالَتْ ذَكَرْتُ النَّارَ فَبَكَيْتُ فَهَلْ تَذْكُرُوْنَ اَهْلِيْكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا فِيْ ثَلٰثَةِ مَوَاطِنَ فَلَا يَذْكُرُ اَحَدٌ اَحَدًا عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَتّٰى يَعْلَمَ اَيَخِفُّ مِيْزَانُهُ اَمْ يَثْقُلُ وَعِنْدَ الْكِتٰبِ حِيْنَ يُقَالُ هَاؤُمُ اقْرَأُوْا كِتَابِيَهْ حَتّٰى يَعْلَمَ اَيْنَ يَقَعُ كِتَابُهُ اَفِيْ يَمِيْنِهِ اَمْ فِيْ شِمَالِهِ اَمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِهِ وَعِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا وُضِعَ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں میں نے دوزخ کی آگ کو یاد کیا اور اس کے ڈر سے رونے لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں روتی ہو۔ میں نے کہا دوزخ کو یاد کر کے روتی ہوں۔ تو کیا آپ اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن یاد رکھیں گے آپ نے فرمایا تین مقام ایسے ہیں کہ وہاں کوئی کسی کو یاد نہ رکھ سکے گا۔ اوّل میزان کے پاس جب تک اسے معلوم نہ ہو جائے، کہ اس کی ترازو کا پلڑا اٹھتا ہے یا جھکتا ہے۔ دوم نامۂ اعمال ملنے کے وقت۔ جب کہ جنتی کہے گا میرا نامۂ اعمال دیکھو جب تک اسے یہ نہ معلوم ہو جائے کہ نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ملتا ہے یا پشت کی طرف سے بائیں ہاتھ میں۔ سوم پلصراط کے پاس جبکہ اسے دوزخ پر قائم کیا جائے گا۔

(ابوداؤد)

اُمتِ مسلمہ کی شہادت

۱۱۵۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِنُوْحٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْئَلُ اُمَّتُهُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ مَا جَاءَنَا مِنْ نَّذِيْرٍ فَيُقَالُ مَنْ شُهُوْدُكَ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ

حضرت ابوسعید کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن حضرت نوحؑ کو لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کیا تم نے میرے اوامر و نواہی پہنچا دیئے تھے، وہ کہیں گے ہاں اے پروردگار میں نے تیرے احکام پہنچا دیئے تھے۔ پھر نوحؑ کی اُمت سے پوچھا جائے گا کیا تم کو ہمارے احکام نوحؑ نے پہنچائے۔ وہ لوگ کہیں گے

marfat.com
Marfat.com

وَاُمَّتُهٗ فَنَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُجَاءُ بِكُمْ فَتَشْهَدُوْنَ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۔

ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ اللہ تعالیٰ نوحؑ سے پوچھے گا تمہارے گواہ کون ہیں نوحؑ کہیں گے میرے گواہ محمدؐ اور ان کی امت ہے اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو لایا جائے گا اور تم یہ گواہی دو گے کہ نوحؑ نے تیرے احکام پہنچا دیئے تھے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

(رواہ البخاری)

(بخاری)

دیدارِ خداوندی

۱۱۵۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَآرُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيْرَةِ لَيْسَتْ فِيْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَآرُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِيْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تُضَآرُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَآرُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُوْلُ اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَ اُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَ الْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا قیامت کے دن ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں گے آپ نے فرمایا کیا دوپہر کے وقت جبکہ ابر نہ ہو تو آفتاب کو دیکھنے میں کچھ شبہ رکھتے ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا۔ کیا تم جبکہ ابر نہ ہو چودھویں رات کا چاند دیکھنے میں شبہ رکھتے ہو۔ صحابہ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جس طرح تم چاند و سورج کو دیکھنے میں شک و شبہ نہیں رکھتے اسی طرح تم اپنے پروردگار کو دیکھنے میں کوئی شک و شبہ نہ کرو گے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا۔ جب بندے اپنے پروردگار کو دیکھیں گے۔ تو پروردگار ان کو خطاب کرے گا۔ اے فلانے کیا میں نے تجھ کو شرافت و بزرگی عطا نہیں کی۔ کیا میں نے تجھ کو بڑی قوم میں سردار نہیں بنایا۔ اور کیا میں نے تجھ کو تیری بیوی عطا نہیں کی اور کیا میں نے گھوڑے اور اونٹ کو تیرا مطیع نہیں بنایا۔ اور کیا میں نے تجھ کو اس لئے نہیں چھوڑے رکھا کہ تو اپنی قوم

marfat.com
Marfat.com

فَإِنِّي قَدْ أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَالِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هٰهُنَا إِذًا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَالِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَالِكَ الْمُنَافِقُ وَذَالِكَ الَّذِي سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

(رواہ مسلم)

کی سرداری حاصل کرے اور اس سے چوتھائی مال لے۔ بندہ عرض کرے گا ہاں، پروردگار تو نے ایسا ہی کیا۔ پھر خداوند تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تیرا یہ خیال بھی تھا ایک روز تو مجھ سے ملاقات کرے گا۔ بندہ کہے گا یہ خیال تو کبھی میرے دل میں پیدا نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا جیسا کہ تو مجھ کو بھول گیا تھا آج میں تجھ کو بھول جاؤں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملاقات کرے گا۔ اور اسی طرح اس سے سوال و جواب ہوں گے۔ پھر تیسرے بندہ سے ملاقات کرے گا۔ اور اس سے بھی پوچھے گا۔ وہ جواب میں کہے گا اے پروردگار! میں تجھ پر تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا میں نے نماز پڑھی۔ صدقہ دیا۔ اور جس قدر امکان میں ہوگا وہ اپنی نیکیوں کی تعریف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ فرمائے گا تو یہاں ٹھہر میں گواہوں کی شہادت لے لوں۔ اور ابھی تیرے گواہوں کو لایا جاتا ہے۔ بندہ اپنے دل میں یہ سن کر کہے گا میرے خلاف یہاں کون گواہی دے گا۔ پھر خدا کے حکم سے اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی ران سے کہا جائے گا بول۔ چنانچہ اس کی ران اس کا گوشت اس کی ہڈی اس کے اعمال کو بولیں گے اور یہ سب کچھ مہر لگا کر اس لئے ہوگا کہ بندہ کوئی عذر پیش نہ کر سکے۔ اور یہ بندہ منافق ہوگا۔ اور یہ وہ بندہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ غصہ ہوگا۔ (مسلم)

تین مرتبہ لوگ خدا کی عدالت میں پیش ہونگے

۱۱۵۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلٰثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور میں تین مرتبہ لوگوں کو پیش کیا جائے گا۔ پہلی مرتبہ مناقشہ کے لئے دوسری مرتبہ اعتراف اور عذر کے لئے اور تیسری مرتبہ

marfat.com
Marfat.com

وَمَعَاذِيْرُ وَاَمَّا الْعَرْضَةُ الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيْرُ الصُّحُفُ فِي الْاَيْدِيْ فَاٰخِذٌ بِيَمِيْنِهٖ وَ اٰخِذٌ بِشِمَالِهٖ - (رواه الترمذی)

اعمالنامے ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ بعض کے داہنے ہاتھ میں اعمالنامے ہوں گے اور بعض کے بائیں ہاتھ میں۔ (ترمذی)

میزانِ عمل

۱۱۵۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَعَدَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِيْ مَمْلُوْكِيْنَ يَكْذِبُوْنَنِيْ وَيَخُوْنُوْنَنِيْ وَيَعْصُوْنَنِيْ وَاَشْتِمُهُمْ وَاَضْرِبُهُمْ فَكَيْفَ اَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحْسَبُ مَا خَانُوْكَ وَعَصَوْكَ وَكَذَّبُوْكَ وَعِقَابُكَ اِيَّاهُمْ فَاِنْ كَانَ عِقَابُكَ اِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوْبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَاِنْ كَانَ عِقَابُكَ اِيَّاهُمْ دُوْنَ ذُنُوْبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ وَاِنْ كَانَ عِقَابُكَ اِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوْبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلُ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ وَجَعَلَ يَهْتِفُ وَيَبْكِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَقْرَاُ قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَجِدُ لِيْ وَلِهٰؤُلَاءِ شَيْئًا خَيْرًا مِّنْ مُفَارَقَتِهِمْ اُشْهِدُكَ اَنَّهُمْ كُلَّهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس غلام ہیں یہ غلام مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں میرے مال میں خیانت کرتے ہیں اور میرے احکام کی نافرمانی کرتے ہیں ان کو تادیبا برا بھلا کہتا ہوں اور مارتا بھی ہوں۔ قیامت میں ان کے سبب میرا کیا حال ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو ان غلاموں کی خیانت نافرمانی اور جھوٹ کا اور جو سزا تو نے ان کو دی ہے اس کا حساب کیا جائے گا۔ اگر تیری سزا ان کے برابر ہے تو معاملہ برابر رہے گا۔ اور اگر تیری سزا ان کے گناہوں سے کم ہوگی تو ان کے گناہوں کی زیادتی کا تجھ کو اجر عطا ہوگا۔ اور اگر تیری سزا ان کے جرائم سے زیادہ ہوگی تو تجھ سے ان غلاموں کے لیے بدلہ لیا جائے گا۔ یہ سن کر وہ شخص الگ جا بیٹھا اور رونا چلانا شروع کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے خدا تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں پڑھا (ترجمہ) ہم انصاف کی ترازوؤں کو کھڑا کریں گے قیامت کے دن پھر کسی شخص پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی اگرچہ عمل رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔ ہم اس کو حاضر کریں گے اور ہم حساب کرنے والے کافی ہیں) اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے اور ان غلاموں کے لیے اس سے بہتر کوئی بات نہیں پاتا کہ میں ان کو جدا کر دوں۔ میں آپ کو گواہ

marfat.com
Marfat.com

اَحْرَارٌ۔ (رواہ الترمذی) بتاتا ہوں کہ یہ سارے غلام آزاد ہیں۔ (ترمذی)

حوض کوثر اور شفاعت

۱۱۵۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا اَسِيْرُ فِى الْجَنَّةِ اِذَا اَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قُلْتُ مَا هٰذَا يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِىْ اَعْطَاكَ رَبُّكَ فَاِذَا طِيْنُهٗ مِسْكٌ اَذْفَرُ۔ (رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں پھر رہا تھا (معراج کی رات) میرا گزر ایک نہر پر ہوا جس کے دونوں طرف خالی موتیوں کے گنبد تھے میں نے پوچھا جبرئیلؑ یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے وہ کوثر جس کو آپ کے پروردگار نے آپ کو بخشا ہے۔ میں نے دیکھا تو اُس کی مٹی نہایت تیز خوشبودار ہے۔ (بخاری)

۱۱۵۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِىْ مَسِيْرَةُ شَهْرٍ وَّزَوَايَاهُ سَوَآءٌ وَمَآؤُهٗ اَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِيْحُهٗ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيْزَانُهٗ كَنُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ يَّشْرَبُ مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ اَبَدًا۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض ایک ماہ کی مسافت کی درازی رکھتا ہے اس کے زاویئے برابر ہیں اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور خوشبو مشک سے زیادہ ہے اور اس کے آبخورے آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں جو شخص اس سے پانی پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

۱۱۵۷ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَهُمُّوْا بِذَالِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰى رَبِّنَا فَيُرِيْحُنَا مِنْ مَّكَانِنَا فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهٗ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَعَلَّمَكَ اَسْمَآءَ كُلِّ شَىْءٍ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِىْ اَصَابَ اَكْلَهٗ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن مسلمانوں کو روک دیا جائیگا یہاں تک کہ وہ فکر و تردد میں پڑ جائیں گے اور آپس میں کہیں گے کاش ہم کسی کو سفارش کے لئے تیار کرتے تاکہ ہمارے پروردگار سے وہ ہماری شفاعت کرتا اور ہم کو اُس تکلیف سے نجات دلاتا چنانچہ وہ آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے تم سارے لوگوں کے باپ آدم ہو خدا نے تم کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہے اپنی جنت میں تم کو رکھا ہے اپنے فرشتوں سے تم کو سجدہ کروایا ہے اور ہر چیز کے نام تم کو سکھائے ہیں تم اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کرو کہ وہ اس جگہ سے نکال کر ہم کو راحت و اطمینان

marfat.com
Marfat.com

مِنَ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلٰكِنِ
ائْتُوا نُوحًا اَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ
اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا
فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ
خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ سُؤَالَهُ
رَبَّهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلٰكِنِ ائْتُوا
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ قَالَ
فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ
لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلٰثَ
كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ وَلٰكِنِ ائْتُوا مُوْسٰى
عَبْدًا اٰتَاهُ اللّٰهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ
وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا قَالَ فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى
فَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ
خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ قَتْلَهُ النَّفْسَ
وَلٰكِنِ ائْتُوا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَ
رَسُوْلَهُ وَرُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ قَالَ
فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ لَسْتُ
هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا
عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ فَيَاْتُوْنِيْ
فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ
لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ
سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ
يَّدَعَنِيْ فَيَقُوْلُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ
تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ
قَالَ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاُثْنِيْ عَلٰى
رَبِّيْ بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ

کی جگہ پہنچا دے آدم علیہ السلام کہیں گے جیسا تم خیال کرتے ہو میں اس درجہ کا نہیں ہوں۔ پھر آدم علیہ السلام اپنی اس غلطی کا ذکر کریں گے جو انہوں نے خدا کے حکم کی نافرمانی کر کے گیہوں کا درخت کھا لیا تھا۔ اور کہیں گے تم نوحؑ کے پاس جاؤ وہ نوحؑ کے پاس جائیں گے نوح علیہ السلام کہیں گے میں شفاعت کا اہل نہیں ہوں اور اپنے اس گناہ کا ذکر کریں گے جو انھوں نے کیا تھا۔ یعنی خدا سے نادانستہ اپنے بیٹے کو غرق ہونے سے بچا لینے کی درخواست کرنا۔ اور پھر کہیں گے تم ابراہیم خلیل اللہ کے پاس جاؤ۔ چنانچہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے مجھ میں شفاعت کی قدرت نہیں ہے۔ اور دنیا میں تین مرتبہ اپنے جھوٹ بولنے کا ذکر کریں گے۔ اور پھر کہیں گے تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ خدا کے ایسے بندے ہیں جنھیں خدا نے تورات عطا کی ہے اور جن سے خدا نے کلام کیا ہے اور اپنے اس امر کا محرم و راز دار بنایا ہے چنانچہ وہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام کہیں گے مجھ میں سفارش کی قدرت نہیں ہے۔ اور اپنے اس گناہ کا ذکر کریں گے جس کا ارتکاب انہوں نے قبطی کو مار کر کیا تھا۔ اور پھر کہیں گے تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جو خدا کے بندے اور رسول ہیں خدا کی روح ہیں اور خدا کا کلمہ۔ چنانچہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے میں اس کا اہل نہیں ہوں۔ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔ وہ خدا کے ایسے بندے ہیں جن کے اگلے اور پچھلے سارے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر لوگ میرے پاس آئیں گے اور میں خداوند بزرگ سے اس کے حضور میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کروں گا۔ خدا تعالیٰ مجھ کو اجازت مرحمت فرمائے گا میں اندر داخل ہو کر

marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يَقُوْلُ اِرْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تَسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَآءٍ وَّتَحْمِيْدٍ يُّعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّالِثَةَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يَقُوْلُ اِرْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تَسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَاَرْفَعُ وَاُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَآءٍ وَّتَحْمِيْدٍ يُّعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ

جب خدائے بزرگ کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور خداوند تعالیٰ جتنی دیر مناسب سمجھے گا مجھ کو سجدہ میں رہنے دے گا پھر فرمائے گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھاؤ جو کچھ کہنا چاہتے ہو کہو میں سنوں گا۔ مانگو جو کچھ مانگنا چاہتے ہو میں تم کو دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ سن کر میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے پروردگار کی تعریف ان الفاظ میں کروں گا جو وہ مجھ کو سکھائے گا پھر میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے شفاعت کی ایک حد مقرر کی جائے گی۔ پھر درگاہ رب العزت سے باہر آ کر میں ان لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا اور پھر دربار رب العزت میں حاضری کی اجازت طلب کروں گا۔ مجھ کو اجازت دی جائے گی اور میں پروردگار بزرگ و برتر کو دیکھ کر سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا چاہے گا سجدہ میں رہوں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر اٹھاؤ۔ اور جو کچھ کہنا چاہتے ہو کہو میں سنوں گا۔ شفاعت کرو میں قبول کروں گا۔ مانگو میں دوں گا۔ چنانچہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا ان الفاظ میں کروں گا جو خدا نے مجھ کو سکھائے ہوں گے پھر میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے شفاعت کی ایک حد مقرر کی جائے گی۔ پھر میں باہر آ کر لوگوں کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا۔ پھر تیسری مرتبہ میں درگاہ رب العزت میں حاضری چاہوں گا اور خدائے بزرگ و برتر مجھ کو اجازت دے گا۔ میں جب خدائے تعالیٰ کو دیکھوں گا سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا تعالیٰ کو منظور ہوگا سجدہ میں پڑا رہوں گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھاؤ اور کہو جو کچھ کہنا چاہتے ہو میں سنوں گا۔ شفاعت کرو میں قبول کروں گا۔ چنانچہ میں اپنے سر کو اٹھاؤں گا اور خدا کی حمد و ثنا ان

marfat.com
Marfat.com

لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتّٰى مَا يَبْقٰى فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ خُلُوْدٌ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا قَالَ وَهٰذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ الَّذِيْ وَعَدَهٗ نَبِيَّكُمْ۔

الفاظ میں کروں گا جو خدا مجھ کو سکھائے گا۔ پھر میں شفاعت کروں گا۔ اور میرے لئے شفاعت کی ایک حد مقرر کی جائے گی۔ پھر میں باہر آکر لوگوں کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا یہاں تک کہ دوزخ میں صرف وہی لوگ رہ جائیں گے جن کو قرآن کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہوگا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

قریب ہے کہ تیرا پروردگار تجھ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔ اور فرمایا یہی وہ مقام محمود ہے جس کا وعدہ خدا نے تمہارے نبی سے کیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(متفق علیہ)

۱۱۵۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ اَوْ نَفْسِهٖ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن جن لوگوں کی میں شفاعت کروں گا ان میں زیادہ خوش نصیب وہ شخص ہوگا جس نے خالص دل سے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا۔ (بخاری)

عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّشْفَعَ لِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ اَنَا فَاعِلٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ اَطْلُبُكَ قَالَ اُطْلُبْنِيْ اَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِيْ عَلَى الصِّرَاطِ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْمِيْزَانِ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيْزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْحَوْضِ فَاِنِّيْ لَا اُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے دن شفاعت کی درخواست کی آپ نے فرمایا میں تمہاری سفارش کروں گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو کہاں تلاش کروں گا آپ نے فرمایا مجھے پہلے تم پل صراط پر ڈھونڈنا۔ میں نے کہا اگر آپ مجھے وہاں نہ ملے آپ نے فرمایا تب مجھے میزان کے پاس ڈھونڈنا۔ میں نے کہا اگر آپ مجھے میزان کے پاس بھی نہ ملے آپ نے فرمایا تب مجھے حوض کوثر پر ڈھونڈنا۔ کیونکہ میں ان تینوں جگہوں کے سوا کہیں نہ جاؤں گا۔ (ترمذی)

۱۱۵۹ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ اٰتٍ مِّنْ عِنْدِ رَبِّيْ فَخَيَّرَنِيْ بَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِيْ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ لِمَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس خدا کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور مجھے دو باتوں میں سے ایک اختیار کرنے کا حق دیا نصف امت کا جنت میں داخلہ یا شفاعت۔ پس میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا۔ اور اس کا مستحق وہ شخص ہے۔ جو

marfat.com
Marfat.com

شَيْئًا - (رواه الترمذی وابن ماجة)

شرک کی حالت میں نہ مرے۔ (ترمذی)

خصوصی شفاعت

۱۱۶۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْجَدْعَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِیْ اَكْثَرَ مِنْ بَنِیْ تَمِيْمٍ - (رواه الترمذی وابن ماجة)

حضرت عبداللہ بن ابی جدعاء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا میری امت میں سے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ بنی تمیم کی تعداد سے زیادہ آدمی جنت میں داخل ہوں گے۔ (ترمذی)

۱۱۶۱ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ يَّشْفَعُ لِلْفِئَامِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّشْفَعُ لِلْقَبِيْلَةِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّشْفَعُ لِلرَّجُلِ حَتّٰى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ - (رواه الترمذی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت میں سے بعض بہت سی جماعتوں کی شفاعت کریں گے۔ اور بعض ایک قبیلہ کی شفاعت کریں گے اور بعض ایک آدمی کی سفارش کریں گے حتیٰ کہ اسی طرح سفارش سے میری تمام امت جنت میں داخل ہو جائے گی۔ (ترمذی)

تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے

۱۱۶۲ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَلٰثَةٌ اَلْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ - (رواه ابن ماجة)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین گروہ قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔ انبیاء پھر علماء پھر شہداء۔ (ابن ماجہ)

گناہ کبیرہ کی شفاعت

۱۱۶۳ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ - (رواه الترمذی وابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے میرے ساتھ مخصوص ہوگی۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

جنت اور جنتی

۱۱۶۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصّٰلِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے

marfat.com
Marfat.com

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَأُوْا اِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ

(متفق علیہ)

دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل میں گزریں سا اور اگر تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو۔ فلا تعلم نفس ما اخفی لہم من قرۃ اعین۔

(بخاری و مسلم)

۱۱۶۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا دنیا اور ما فیہا۔ سب سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۱۶۶ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَلَوْ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ نِّسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ اِلَى الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَاَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيْحًا وَلَنَصِيْفُهَا عَلٰى رَاْسِهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔

(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح اور شام کو خدائے تعالیٰ کی راہ میں ایک بار جانا دنیا اور جو کچھ دنیا کے اندر ہے سب سے بہتر ہے اور اگر جنتیوں میں سے کسی کی عورت دنیا کی طرف جھانک لے تو مشرق و مغرب کے درمیان روشن کر دے۔ اور ساری فضائے مشرق و مغرب کو خوشبو سے بھر دے۔ اور سر کی اوڑھنی دنیا اور جو کچھ دنیا کے اندر ہے سب سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۱۶۷ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَلَقَابُ قَوْسِ اَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ اَوْ تَغْرُبُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں ایک درخت ہے اگر کوئی سوار اس کے سایہ میں سو برس تک چلتا رہے تب بھی وہ سایہ ختم نہ کر سکے اور جنت میں کمان کے برابر جگہ ان تمام چیزوں سے بہتر و برتر ہے جن پر آفتاب طلوع یا غروب ہوتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

جنّت الفردوس

۱۱۶۸ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا دَرَجَةً مِّنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْاَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُوْنُ الْعَرْشُ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ۔

حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ آسمان و زمین کے درمیان اور جنت الفردوس سب سے اونچے درجے کی ہے وہیں سے جنت کی چاروں نہریں جاری کی جاتی ہیں اور اسی کے اوپر عرش ہے پس جب تم اللہ سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ) سوال کرو (ترمذی)

جنتیوں کی حالت

۱۱۶۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ یَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰی صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ کَاَشَدِّ کَوْکَبٍ دُرِّیٍّ فِی السَّمَآءِ اِضَآءَةً قُلُوْبُهُمْ عَلٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ لَا اِخْتِلَافَ بَیْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ لِکُلِّ اِمْرِیٍٔ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ یُرٰی مُخُّ سُوْقِهِنَّ مِنْ وَّرَآءِ الْعَظْمِ وَاللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ یُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ بُکْرَةً وَّعَشِیًّا لَا یَسْقَمُوْنَ وَلَا یَبُوْلُوْنَ وَلَا یَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا یَتْفُلُوْنَ وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ اٰنِیَتُهُمُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَاَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَوُقُوْدُ مَجَامِرِهِمُ الْاَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْکُ، عَلٰی خَلْقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ یَعَلٰی صُوْرَةِ اَبِیْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فِی السَّمَآءِ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں کے چاند کی مانند ہوگا۔ پھر جو گروہ ان کے بعد داخل ہوگا وہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن تارے کی مانند ہوگا چمک دمک میں ان کے دل ایک ہوں گے۔ نہ ان کے درمیان اختلاف ہوگا اور نہ بغض ان میں سے ہر ایک کی حوریں کی نوع سے دو بیویاں ہوں گی۔ کہ ان کی پنڈلیوں کا گودا ہڈی اور گوشت میں سے حسن کی وجہ سے نظر آئے گا۔ یہ لوگ خدا کی تسبیح پڑھیں گے صبح و شام نہ بیمار ہوں گے نہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ۔ نہ تھوکیں گے اور نہ ناک سنکیں گے۔ ان کے کھانے کے برتن چاندی اور سونے کے ہوں گے ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی۔ ان کی انگیٹھیوں کا ایندھن اگر ہوگا اور ان کا پسینہ مشک ہوگا سب کی عادت ایک سی ہوگی۔ سب اپنے باپ آدم کی صورت ہوں گے ساٹھ گز کے لمبے۔ (بخاری و مسلم)

جنتی ہمیشہ زندہ رہیں گے

۱۱۷۰ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّاَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُنَادِیْ مُنَادٍ اِنَّ لَکُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَحْیَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (جنت میں) ایک پکارنے والا پکار لے گا۔ اے اہل جنت تم ہمیشہ تندرست رہو گے پس کبھی نہ مرو گے اور ہمیشہ جوان رہو گے کبھی بوڑھے نہ ہو گے۔ اور ہمیشہ عیش و آرام میں رہو گے کبھی مصیبت نہ جھیلو گے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

جنت کے بالاخانے

۱۱۷۱ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَھْلَ الْجَنَّۃِ یَتَرَآؤُنَ اَھْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِھِمْ کَمَا تَتَرَآؤُنَ الْکَوْکَبَ الدُّرِّیَّ الْغَابِرَ فِی الْاُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ اَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَیْنَھُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ تِلْکَ مَنَازِلُ الْاَنْبِیَآءِ لَا یَبْلُغُھَا غَیْرُھُمْ قَالَ بَلٰی وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ رِجَالٌ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِیْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل جنت اپنے اوپر بالاخانوں میں رہنے والوں کو دیکھیں گے جیسا کہ تم دیکھتے ہو چمکتے ہوئے ستارے کو جو باقی رہ گیا ہو آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں بسبب فرق درجات کے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ محل پیغمبروں کے ہوں گے جہاں دوسرے ان کے سوا نہ پہنچ سکیں گے آپ نے فرمایا۔ ہاں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ان محلوں میں وہ لوگ بھی پہنچ سکیں گے جو اللہ پر ایمان لائے ہیں۔ اور جنہوں نے نبیوں کی تصدیق کی ہے۔ (بخاری و مسلم)

جنت کی وسعت

۱۱۷۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ مِائَۃَ دَرَجَۃٍ لَوْ اَنَّ الْعَالَمِیْنَ اجْتَمَعُوْا فِیْ اِحْدَاھُنَّ لَوَسِعَتْھُمْ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں سو درجے ہیں۔ اگر تمام عالم ان میں سے ایک درجہ میں جمع ہوں گے تو وہی انہیں کافی ہو جائے۔

(ترمذی)

رضائے الٰہی

۱۱۷۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ لِاَھْلِ الْجَنَّۃِ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ فَیَقُوْلُوْنَ لَبَّیْکَ رَبَّنَا وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَضِیْتُمْ فَیَقُوْلُوْنَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضٰی یَا رَبِّ وَقَدْ اَعْطَیْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ فَیَقُوْلُ اَلَا اُعْطِیْکُمْ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ فَیَقُوْلُوْنَ یَا رَبِّ وَاَیُّ شَیْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذٰلِکَ فَیَقُوْلُ اُحِلُّ عَلَیْکُمْ رِضْوَانِیْ فَلَا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا اے جنت والو تو وہ جواب دیں گے اے ہمارے خدا ہم حاضر ہیں اور موجود ہیں اور سب بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم مجھ سے راضی ہو وہ جواب دیں گے اے خدا ہم تجھ سے کیوں راضی نہ ہوں جبکہ تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا نہیں کیا اس پر خداوند تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی بہتر چیز نہ عطا کروں جنتی کہیں گے

marfat.com
Marfat.com

اسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اے خدا اس سے بہتر اور کون سی چیز ہے پس خداوند فرمائے گا میں تمہیں اپنی رضامندی عنایت کرتا ہوں اس کے بعد کبھی تم سے ناراض نہ ہوں گا۔ (بخاری و مسلم)

جنّت کی تعمیر

۱۱۷۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِمَّا خُلِقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنَ الْمَآءِ قُلْنَا الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا قَالَ لَبِنَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ لَبِنَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ وَمَلَاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ وَحَصْبَآؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوْتُ وَتُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَّدْخُلُهَا يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يُبْلٰى ثِيَابُهٗ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول مخلوق کس چیز سے پیدا کی گئی ہے آپ نے فرمایا۔ پانی سے۔ ہم نے پوچھا جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے آپ نے فرمایا۔ ایک اینٹ سونے کی ہے اور ایک چاندی کی اور اس کا مسالہ خالص مشک کا ہے اور اس کے سنگریزے موتی اور یاقوت ہیں۔ اور اس کی مٹی زعفران ہے جو اس میں داخل ہوگا آرام میں رہے گا اور تکلیف نہ برداشت کرے گا اور ہمیشہ زندہ رہے گا اور کبھی نہ مرے گا۔ اور جنتیوں کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور نہ ان کی جوانی فنا ہوگی۔ (ترمذی)

نہرِ کوثر

۱۱۷۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكَوْثَرُ قَالَ ذَاكَ نَهْرٌ اَعْطَانِيْهِ اللّٰهُ يَعْنِيْ فِي الْجَنَّةِ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ فِيْهِ طَيْرٌ اَعْنَاقُهَا كَاَعْنَاقِ الْجُزُرِ قَالَ عُمَرُ اِنَّ هٰذِهٖ لَنَاعِمَةٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَتُهَا اَنْعَمُ مِنْهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ سے پوچھا گیا کوثر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمائی ہے (بہشت میں) دودھ سے زیادہ سپید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے اس پر پرندے ہیں جن کی گردنیں اونٹ کی گردنوں کی مانند ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ نے عرض کیا یہ پرندے تو فربہ ہوں گے۔ آپ نے فرمایا۔ ان کے کھانے والے ان سے زیادہ فربہ ہوں گے۔ (ترمذی)

جنت کے گھوڑے

۱۱۷۶ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ رض قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُحِبُّ الْخَيْلَ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا۔ اور کہا یا رسول اللہ مجھے گھوڑے

marfat.com
Marfat.com

اَنِ الْجَنَّةِ خَيْلٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ اُوْتِيْتَ بِفَرَسٍ مِّنْ يَاقُوْتَةٍ لَهٗ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ ثُمَّ طَارَ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

پسند ہیں کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تم جنت میں داخل کئے گئے تو تمہیں یاقوت کا ایک گھوڑا دیا جائے گا جس کے دو پر ہوں گے پھر تم اس پر سوار کئے جاؤ گے اور وہ گھوڑا تمہیں جہاں چاہو گے اڑا لے جائے گا۔ (ترمذی)

دیدار الٰہی

۱۱۷۷ عَنْ صُهَيْبٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرِيْدُوْنَ شَيْئًا اَزِيْدُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا اَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُوْنَ اِلٰى وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَمَا اُعْطُوْا شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلٰى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَا لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب اہل جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں کچھ اور دوں وہ کہیں گے کیا تو نے ہمارے چہرے روشن نہیں کئے کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں فرمایا۔ اور دوزخ سے نجات نہیں دی آنحضرت نے فرمایا۔ اب پردہ اٹھا دیا جائے گا اور اہل جنت اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے۔ پس اہل جنت کے نزدیک کوئی چیز دیدار الٰہی سے زیادہ محبوب نہ ہو گی پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ للذین احسنوا الحسنی وزیادہ۔ (مسلم)

دیدار الٰہی میں مزاحمت نہ ہو گی

۱۱۷۸ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكُلُّنَا يَرٰى رَبَّهٗ مُخْلِيًا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلٰى قُلْتُ وَمَا اٰيَةُ ذَالِكَ فِى الْخَلْقِ قَالَ يَا اَبَا رَزِيْنٍ اَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مُخْلِيًا بِهٖ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاِنَّمَا هُوَ خَلْقٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا قیامت کے دن ہم میں ہر ایک خداوند تعالیٰ کو بلا مزاحمت کے دیکھے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں میں نے کہا مخلوقات میں سے اس کی کوئی مثال دیجئے۔ آپ نے فرمایا اے ابو رزین کیا تم میں سے ہر ایک چودھویں رات کے چاند کو بلا مزاحمت نہیں دیکھتا۔ میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا بس چاند اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہے اور اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر ہے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

جنت میں سب کے بعد کون جائے گا

۱۱۷۹ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِيْ مَرَّةً وَّيَكْبُوْا مَرَّةً وَّتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَاِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَجَّانِيْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِيْ اللّٰهُ شَيْئًا مَّا اَعْطَاهُ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ فَتُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآءِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّيْ اِنْ اَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِيْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْأَلَهٗ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يُعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَ يَشْرَبُ مِنْ مَّآءِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلٰى فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ لِاَشْرَبَ مِنْ مَّآءِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا اَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ لَّا تَسْأَلَنِيْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَعَلِّيْ اِنْ اَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِيْ غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْأَلَهٗ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يُعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّآءِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ فَيَقُوْلُ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ فَلَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں جو شخص سب سے آخر میں داخل ہوگا وہ ایک شخص ہوگا جو دوزخ سے باہر نکلنے کے لئے ایک قدم اٹھائے گا اور دوسرے قدم پر منہ کے بل گر پڑے گا اور تیسرے قدم پر آگ کے شعلے اس کے جسم کو جھلس دیں گے غرض وہ جب دوزخ سے نکل جائے گا تو مڑ کر دوزخ کی طرف دیکھے گا اور کہے گا بزرگ و برتر ہے وہ ذات جس نے مجھ کو تجھ سے نجات دلوائی۔ البتہ خدا نے مجھ کو وہ چیز عطا فرمائی جو اگلے پچھلے لوگوں میں سے کسی کو عطا نہیں کی۔ پھر اس کے سامنے ایک درخت کھڑا کیا جائے گا۔ وہ شخص کہے گا اے پروردگار مجھ کو اس درخت کے قریب پہنچا دے تاکہ میں اس کے سایہ میں آرام پاؤں اور اس کے چشمہ سے پانی پیوں۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا آدم کے بیٹے مجھے اندیشہ ہے اگر میں نے تیرے خواہش کو پورا کر دیا تو پھر تو اور کچھ مانگے گا۔ وہ کہے گا پروردگار میں اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ اس کے بعد وہ خدا سے اس امر کا عہد کرے گا کہ وہ اور کچھ نہ مانگے گا۔ اور خداوند تعالیٰ جب اس کو مضطرب و بیتاب پائے گا تو اس کو معذور سمجھ کر اس کی خوشی کو پورا کر دے گا اور اس درخت کے پاس پہنچا دے گا وہ اس کے سایہ میں آرام کرے گا اور چشمہ کا پانی پئے گا پھر ایک درخت کھڑا کیا جائے گا جو پہلے درخت سے بہتر ہوگا وہ شخص اس کو دیکھ کر کہے گا پروردگار مجھ کو اس درخت کے پاس پہنچا دے تاکہ وہاں کے چشمہ سے پانی پیوں اور درخت کے سایہ سے آرام پاؤں اور اس کے سوا میں اور کوئی سوال نہ کروں گا۔ خداوند تعالیٰ فرمائے گا آدم کے بیٹے تو نے کیا مجھ سے یہ معاہدہ نہیں کیا تھا کہ اس درخت کے سوا اور کچھ نہ مانگوں گا

marfat.com
Marfat.com

مَاءِهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ
لَا تَسْاَلَنِيْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهٖ
لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يُعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى
مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا
اَدْنَاهُ مِنْهَا سَمِعَ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ
اَيْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا
يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ اَيُرْضِيْكَ اَنْ اُعْطِيَكَ
الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ اَيْ رَبِّ
اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّيْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رض فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِيْ
مِمَّا اَضْحَكُ فَقَالُوْا وَمَا تَضْحَكُ فَقَالَ
هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حِيْنَ
قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّيْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
فَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَا اَسْتَهْزِئُ مِنْكَ
وَلٰكِنِّيْ عَلٰى مَا اَشَاءُ قَدِيْرٌ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ عَنْ اَبِيْ
سَعِيْدٍ نَحْوَهٗ اَنَّهٗ لَمْ
يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ
اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ
اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ
فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ
سَلْ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا
حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ
الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس کے بعد خداوند تعالیٰ اس سے پوچھے گا اگر میں تجھ کو اس درخت کے پاس پہنچا دوں تو تُو مجھ سے اور سوال نہ کرے گا۔ وہ شخص اس کا عہد کرے گا کہ اور کوئی بھی سوال نہ کرے گا اور خدا بھی اس کے اضطراب کو دیکھ کر اس کو معذور خیال کرے گا اور اس درخت کے قریب پہنچا دے گا وہ اس درخت کے سایہ میں آرام پائے گا۔ اور قریب کے چشمہ سے پانی پئے گا۔ پھر ایک اور درخت اس کے سامنے کھڑا کیا جائے گا جو جنت کے دروازے کے قریب ہوگا اور پہلے دو درختوں سے بہتر ہوگا۔ وہ شخص پھر وہی خواہش کرے گا جو پہلے کی تھی خدا کہے گا آدم کے بیٹے کیا تو نے مجھ سے اس کا عہد نہ کیا تھا کہ تو اور کچھ نہ مانگے گا وہ کہے گا ہاں اے پروردگار بس میرا یہی ایک سوال اور ہے پھر کچھ نہ مانگوں گا۔ خداوند تعالیٰ اس کی بے صبری دیکھ کر اسے معذور خیال کرے گا اور اس درخت کے قریب پہنچا دے گا وہ جب اس درخت کے پاس پہنچ جائے گا تو جنتیوں کی آوازوں کو سنے گا اور کہے گا اے پروردگار مجھ کو جنت میں داخل کر دے۔ خداوند تعالیٰ فرمائے گا۔ اے آدم کے بیٹے کون سی چیز ہے جو تجھ سے میرا پیچھا چھڑائے کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھے دنیا کے برابر جگہ دے دوں اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور۔ وہ شخص کہے گا پروردگار کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو دونوں جہان کا پروردگار ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ بیان کر کے ہنسے اور پھر کہا تم میرے ہنسنے کا سبب دریافت نہیں کرتے لوگوں نے پوچھا آپ کے ہنسنے کا کیا سبب ہے۔ انہوں نے کہا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنسے تھے۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنستے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پروردگار کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے تو دونوں جہان کا پروردگار نے کہا نہیں میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا بلکہ میں جس چیز کو چاہوں کر سکتا

marfat.com
Marfat.com

هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهٗ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاكَ لَنَا وَاَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا اُعْطِيْتُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہوں یعنی میں ہر چیز پر قادر ہوں۔ (مسلم)

اور مسلم کی ایک روایت میں جو ابو سعید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ پھر خداوند تعالیٰ اس شخص کو یاد دلائے گا کہ تو فلاں فلاں چیز مانگ۔ یہاں تک کہ جب اس کی آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو خداوند تعالیٰ فرمائے گا یہ سب چیزیں اور ان کی دس گنی اور تجھ کو دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد رسول خدا نے فرمایا۔ پھر وہ شخص جنت کے اندر اپنے گھر میں داخل ہوگا اور اس کے پاس حور عین میں سے اس کی دو بیبیاں آئیں گی اور کہیں گی۔ تمام حمد و ثنا خداوند بزرگ و برتر کے لئے ہے جس نے تجھ کو ہمارے لئے اور ہم کو تیرے لئے پیدا کیا وہ شخص کہے گا جتنا مجھ کو دیا گیا اتنا کسی اور کو نہیں دیا گیا۔ (مسلم)

۱۱۸۰ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ اَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُوْنَ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِمْ اِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ لَقَدْ كُنْتَ اَرْجُوْا اِذْ اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا اَنْ لَّا تَعِيْدَنِيْ فِيْهَا قَالَ فَيُنْجِيْهِ اللّٰهُ مِنْهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ سے چار آدمیوں کو نکالا جائے گا اور خدا کے حضور میں پیش کیا جائے گا اور ان کو دوبارہ دوزخ میں بھیج دیئے جانے کا حکم دے دیا جائے گا ان میں سے ایک مڑ کر دیکھے گا اور خدا سے عرض کرے گا اے پروردگار میں تو یہ امید رکھتا تھا کہ جب تو مجھ کو دوزخ سے نکال لے گا تو دوبارہ وہاں نہ بھیجے گا۔ یہ کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس کو دوزخ سے نجات دے گا۔ (مسلم)

جنت کے بازار

۱۱۸۱ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَاْتُوْنَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيْحُ الشِّمَالِ فَتَحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ وَاللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں ایک بازار ہے جس میں ہر جمعہ کو جنتی جمع ہوں گے اور وہاں شمالی ہوا چلے گی جو جنتیوں کے منہ اور کپڑوں پر خوشبو ڈالے گی اور ان کے حسن و جمال میں زیادتی ہو جائے گی۔ پھر جب وہ زیادہ حسین و جمیل بن کر اپنی بیویوں کے پاس جائیں گے تو ان کی بیویاں کہیں گی قسم ہے

marfat.com
Marfat.com

لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

خدا کی ہم سے جدا ہو کر تم نے اپنے حسن و جمال کو بڑھا لیا اور اس کے جواب میں وہ کہیں گے اور ہمارے بعد تمہارے حسن و جمال میں بھی زیادتی ہو گئی۔ (مسلم)

۱۱۸۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُوْنَ فِيْهَا وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ قَالُوْا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَّرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالتَّحْمِيْدَ كَمَا تُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنتی جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے لیکن نہ تو تھوکیں گے نہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ پھریں گے اور نہ رینٹھ سنکیں گے۔ صحابہ نے پوچھا کھانے کا فضلہ کیا ہوگا آپ نے فرمایا ڈکار آجائے گی اور پسینہ مشک کی خوشبو کی مانند ہوگا۔ اور سبحان اللہ الحمد للہ کہنا جنتیوں کے دل میں ڈال دیا جائے گا۔ اور وہ اس طرح ان کی زبان پر رواں ہوں گے جیسے سانس جاری ہے۔ (مسلم)۔

معمولی جنتی کا درجہ

۱۱۸۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَدْنٰى مَقْعَدِ اَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى وَيَتَمَنّٰى فَيَقُوْلُ لَهٗ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے ادنیٰ شخص کا جنت میں یہ مرتبہ ہوگا کہ خداوند تعالیٰ فرمائے گا آرزو ظاہر کرو۔ وہ اپنی آرزوئیں ظاہر کرنا شروع کرے گا اور سب کو پورا کیا جائے گا پھر اس سے کہا جائے گا تیرے دل میں جتنی آرزوئیں ہیں تو نے پوری کر لیں۔ وہ کہے گا ہاں، خداوند تعالیٰ فرمائے گا وہ سب چیزیں جو تو نے مانگیں اور اسی قدر اور تجھ کو دی جاتی ہیں۔ (مسلم)

جنتیوں کے مراتب

۱۱۸۴ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّذِيْ لَهٗ ثَمَانُوْنَ اَلْفَ خَادِمٍ وَّاثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ زَوْجَةً وَّتُنْصَبُ لَهٗ قُبَّةٌ مِّنْ لُؤْلُؤٍ وَّزَبَرْجَدٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ادنیٰ درجہ کا جنتی وہ ہوگا جس کے پاس اسی ہزار خادم ہوں گے اور بہتر بیویاں اور اس کے لیے موتی زبرجد اور یاقوت کا خیمہ ہوگا۔ اتنا بڑا جنتی مسافت جابیہ

marfat.com
Marfat.com

وَيَاقُوتٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ إِلٰى صَنْعَاءَ وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ يُرَدُّونَ بَنِي ثَلٰثِينَ فِي الْجَنَّةِ لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهَا أَبَدًا وَكَذٰلِكَ أَهْلُ النَّارِ وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ إِنَّ عَلَيْهِمُ التِّيجَانُ أَدْنٰى لُؤْلُؤَةٍ مِنْهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِي وَقَالَ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ الْوَلَدَ كَانَ فِي سَاعَةٍ وَلٰكِنْ لَا يَشْتَهِي۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور صنعاء کے درمیان ہے۔
ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنتیوں میں سے جو لوگ دنیا کے اندر مریں خواہ وہ چھوٹی عمر کے ہوں یا بڑی عمر کے جنت کے اندر تیس سال کے ہو جائیں گے۔ اس سے زیادہ ان کی عمر نہ ہوگی۔ اور اسی طرح دوزخی۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتیوں کے سر پہ تاج ہوں گے اور ان تاجوں کا معمولی موتی ایسا ہوگا جو مشرق و مغرب کے درمیان کو روشن کر دے گا۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا ہے کہ جب جنتی جنت کے اندر اولاد کا خواہشمند ہوگا تو حمل اور بچہ کی عمر ایک ساعت میں وقوع پذیر ہوگی۔ اسحٰق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ جنتی کی اس خواہش کا پورا ہونا ممکن تو ہے لیکن وہ ایسی خواہش نہیں کرے گا۔ (ترمذی)

حوروں کا ترانہ

۱۱۸۵ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمُجْتَمَعًا لِلْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ بِأَصْوَاتٍ لَمْ تَسْمَعِ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْأَسُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ طُوبٰى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں حور عین کے اجتماع کی ایک جگہ ہوگی اس اجتماع میں حوریں بلند آواز سے ترانے گائیں گی۔ ان کی آواز اس قدر دل کش ہوگی کہ لوگوں نے کبھی بھی نہ سنی ہوگی۔ یہ حوریں اس قسم کا ترانہ گائیں گی۔ ہم ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ کبھی ہلاک نہ ہوں گے۔ ہم چین اور اسائش سے رہیں گے کبھی ناکام نہ ہوں گے ہم اپنے پروردگار یا اپنے خاوندوں سے راضی اور خوش رہیں گے۔ کبھی ناخوش نہ ہوں گے۔ خوش خبری ہو اس شخص کے لئے جو ہمارے لئے ہے اور ہم اس کے لیے ہیں (ترمذی)

جنت کے دریا اور نہریں

۱۱۸۶ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَحْرَ الْمَآءِ وَبَحْرَ الْعَسَلِ وَبَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَقَّقُ الْاَنْھَارُ بَعْدُ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں پانی کا دریا ہے شہد کا دریا ہے دودھ کا دریا ہے شراب کا دریا ہے جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ان دریاؤں سے اور نہریں نکلیں گی۔ (ترمذی)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَحَدَّثُ وَعِنْدَہٗ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الْبَادِیَۃِ اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اِسْتَاْذَنَ رَبَّہٗ فِی الزَّرْعِ فَقَالَ لَہٗ اَلَسْتَ فِیْمَا شِئْتَ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ اَزْرَعَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُہٗ وَاسْتِوَآؤُہٗ وَاسْتِحْصَادُہٗ فَکَانَ اَمْثَالَ الْجِبَالِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی دُوْنَکَ یَا ابْنَ اٰدَمَ فَاِنَّہٗ لَا یُشْبِعُکَ شَیْءٌ فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ وَاللّٰہِ لَا نَجِدُہٗ اِلَّا قُرَشِیًّا اَوْ اَنْصَارِیًّا فَاِنَّھُمْ اَصْحَابُ زَرْعٍ وَّاَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِاَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی شخص بیٹھا ہوا تھا اور آپ یہ بیان فرما رہے تھے کہ جنتیوں میں سے ایک شخص اپنے پروردگار سے کھیتی کرنے کی اجازت طلب کرے گا۔ خداوند تعالیٰ فرمائے گا کہ جس حال میں تو ہے کیا یہ کافی نہیں ہے اور جس چیز کو تو چاہتا ہے وہ تجھ کو مل جاتی ہے کیا یہ تیرے لئے کافی نہیں ہے۔ وہ کہے گا ہاں لیکن میں زراعت کو پسند کرتا ہوں۔ وہ زمین میں بیج ڈالے گا۔ پلک جھپکاتے سبزہ اگ آئے گا بڑھ جائے گا کھیت تیار ہو جائے گا اور کٹ جائے گا اور پہاڑوں کے برابر انبار لگ جائیں گے۔ خداوند تعالیٰ اس سے فرمائے گا آدم کے بیٹے تیری خواہش پوری ہو گئی۔ تیری حرص کا پیٹ کوئی چیز نہیں بھرتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر اس دیہاتی نے جو آپ کے قریب بیٹھا تھا عرض کیا خدا کی قسم وہ شخص قریش ہوگا یا انصاری اس لئے کہ یہی لوگ زراعت پیشہ ہیں۔ اور ہمارا پیشہ زراعت نہیں ہے۔ اس دیہاتی کی یہ بات سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔ (بخاری)

دیدار الٰہی کس طرح ہوگا؟

۱۱۸۷ عَنْ جَابِرٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَمَا اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِیْ نَعِیْمِھِمْ اِذْ سَطَعَ لَھُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَھُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْھِمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ قَالَ وَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

حضرت جابر کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ جنتی آرام و آسائش میں مشغول ہوں گے ناگہاں ایک بڑی تیز روشنی نظر آئے گی۔ وہ اپنے سروں کو اٹھا کر اس روشنی کو دیکھیں گے تو اپنے پروردگار کو اپنے اوپر جلوہ گر پائیں گے خداوند تعالیٰ جنتیوں سے فرمائے گا جنتیو تم پر سلامتی ہو اور یہی معنی ہیں خداوند تعالیٰ کے اس قول کے سلام قولا من رب الرحیم

marfat.com
Marfat.com

قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى تَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقَى نُورُهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر خداوند تعالیٰ جنتیوں کی طرف دیکھے گا اور جنتی خدا کی جانب دیکھیں گے اور دیدارِ الٰہی میں اس قدر محو ہوں گے کہ جنت کی نعمتوں میں سے کسی چیز کی طرف متوجہ نہ ہوں گے اور خدا ہی کو دیکھتے رہیں گے یہاں تک کہ خدا ان کی نظروں سے مخفی ہو جائے گا۔ اور صرف اس کا نور باقی رہ جائے گا۔ (ابن ماجہ)

دوزخ اور دوزخی

۱۱۸۸ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (دوزخیوں میں سب سے کم عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کی جوتیاں اور آگ کے تسمے ہوں گے ان سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا جس طرح ہانڈی جوش مارتی ہے وہ شخص اس عذاب کو سخت تر عذاب خیال کرے گا حالانکہ وہ سب سے کم عذاب میں ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

عذاب کے درجے

۱۱۸۹ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سمرۃ بن جندبؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بعض دوزخی ایسے ہوں گے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی اور بعض ایسے ہوں گے جن کے گھٹنوں تک پہنچے گی اور بعض ایسے ہوں گے جن کی کمر تک پہنچے گی اور بعض ایسے ہوں گے جن کی گردن تک پہنچے گی۔ (مسلم)

دوزخ کی آگ

۱۱۹۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوقِدَ عَلَى النَّارِ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى احْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ ہزار برس تک دہکائی گئی یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی۔ پھر ہزار برس تک دہکائی گئی یہاں تک کہ وہ سپید ہوگئی پھر ہزار برس تک دہکائی گئی یہاں

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

کہ وہ سیاہ ہوگئی تو اب وہ کالی دھواں ہے۔ (ترمذی)

گرم پانی کا عذاب

۱۱۹۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَمِیْمَ لَیُصَبُّ عَلٰی رُؤُوْسِهِمْ فَیَنْفُذُ الْحَمِیْمُ حَتّٰی یَخْلُصَ اِلٰی جَوْفِهٖ فَیَسْلُتُ مَا فِیْ جَوْفِهٖ حَتّٰی یَمْرُقَ مِنْ قَدَمَیْهِ وَهُوَ الصَّهْرُ ثُمَّ یُعَادُ کَمَا کَانَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ درحقیقت گرم پانی دوزخیوں کے سر پر ڈالا جائے گا تو وہ اندر سرایت کر جائے گا یہاں تک کہ اس کے پیٹ تک پہنچ جائے گا تو وہ اس کی آنتوں وغیرہ کو کاٹ دے گا یہاں تک کہ اس کے قدموں سے نکل جائے گا اور یہ ہے صہر۔ پھر وہ ایسا ہی تندرست کر دیا جائے گا جیسا کہ پہلے تھا۔

(ترمذی)

دوزخ کی چہار دیواری

۱۱۹۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسُرَادِقِ النَّارِ اَرْبَعَةُ جُدُرٍ کَثِفُ کُلِّ جِدَارٍ مَسِیْرَةُ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار فصیلیں دوزخ کا احاطہ کریں گی۔ ہر فصیل کی موٹائی چالیس برس کی راہ ہوگی۔

(ترمذی)

دوزخیوں کا لہو

۱۱۹۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ دَلْوًا مِّنْ غِسْلِیْنَ یُهْرَاقُ فِی الدُّنْیَا لَاَنْتَنَ اَهْلَ الدُّنْیَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دوزخیوں کی پیپ کا ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو دنیا والے سڑ جائیں۔ (ترمذی)

کافر دوزخی کی جسمانی حالت

۱۱۹۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْکَافِرِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِثْلُ اُحُدٍ وَفَخِذُهٗ مِثْلُ الْبَیْضَآءِ وَمَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ مِثْلُ الرَّبَذَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کافر کے دانت قیامت کے دن احد کے برابر ہوں گے اور اس کی ران بیضاء کے برابر ہوگی اور دوزخ میں اس کے بیٹھنے کی جگہ تین روز کی مسافت ہوگی اتنی طویل جیسا کہ یہاں سے مقام ربذہ۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

دوزخ کا زقوم

۱۱۹۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قُطِرَتْ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ مَعَائِشَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ يَّكُوْنُ طَعَامُهٗ۔ (رواه الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی اتقوا اللہ حق تقاتہ و لا تموتن الا و انتم مسلمون ..... اور فرمایا اگر ایک قطرہ زقوم کے درخت کا دنیا میں ٹپکے تو وہ دنیا والوں کی زندگی کے سامانوں کو برباد کر دے تو خیال کرو کہ جن لوگوں کا کھانا ہی وہ ہوگا ان کا کیا حال ہوگا۔ (ترمذی)

دوزخی اور جنتی کی حالت

۱۱۹۶ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ اٰدَمَ! هَلْ رَاَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتٰى بِاَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِيْ بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَاَيْتُ شِدَّةً قَطُّ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا کا بڑا مالدار اور نعمت والا قیامت کے دن لایا جائے گا اور اس کو آگ کے گڑھے میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور کہا جائے گا آدم کے بیٹے کیا تو نے کبھی بھلائی دیکھی ہے کیا دنیا میں نعمت و راحت کبھی تجھ نصیب ہوئی ہے وہ کہے گا نہیں خدا کی قسم اے پروردگار نہیں۔ پھر جنتیوں میں سے ایک شخص کو لایا جائے گا جس نے دنیا میں سخت محنت کی ہوگی اور غم برداشت کیا ہوگا اور اس کو جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور پوچھا جائے گا آدم کے بیٹے کیا تو نے کبھی محنت و مشقت کا منہ دیکھا ہے وہ کہے گا نہیں خدا کی قسم اے پروردگار میں نے کبھی محنت و مشقت نہیں دیکھی اور نہ کبھی غم والم سے سابقہ ہوا۔ (مسلم)

دوزخ کا ایک پہاڑ

۱۱۹۷ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّعُوْدُ جَبَلٌ مِّنْ نَّارٍ يَتَصَعَّدُ فِيْهِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا وَّيَهْوِيْ بِهٖ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صعود آگ کا ایک پہاڑ ہے جس پر کافر کو ستر برس تک چڑھایا جائے گا اور پھر گرایا جائے گا اور وہ

marfat.com
Marfat.com

كَذَالِكَ فِيْهِ اَبَدًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ستر برس تک لڑھکتا چلا جائے گا اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہے گا
(ترمذی)

دوزخیوں کی غذا

۱۱۹۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ قَوْلِهٖ كَالْمُهْلِ اَیْ كَعَكَرِ الزَّیْتِ فَاِذَا قُرِّبَ اِلٰی وَجْهِهٖ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهٖ فِیْهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ان شجرۃ الزقوم طعام الاثیم کالمہل کے متعلق فرمایا کہ مہل زیتون کی تل چھٹ ہے۔ جس وقت اس کو دوزخی کے منہ کے قریب لے جایا جائے گا تو اس کے منہ کی کھال اس میں گر پڑے گی۔ (ترمذی)

۱۱۹۹ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ یُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ یَّتَجَرَّعُهٗ قَالَ یُقَرَّبُ اِلٰی فِیْهِ فَیَكْرَهُهٗ فَاِذَا اُدْنِیَ مِنْهُ شَوٰی وَجْهَهٗ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَأْسِهٖ فَاِذَا شَرِبَهٗ قَطَّعَ اَمْعَآءَهٗ حَتّٰی یَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهٖ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَسُقُوْا مَآءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ وَیَقُوْلُ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آیت کے متعلق یسقی من ماء صدید یتجرعہ۔ یہ پانی دوزخیوں کے منہ کے قریب لایا جائے گا جس سے وہ منہ بنائیں گے پھر جب اس پانی کو منہ میں ڈالا جائے گا تو آنتوں کو پارہ پارہ کر دے گا۔ یہاں تک کہ وہ آنتیں پاخانہ کے مقام سے نکل جائیں گی۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے اور دوزخیوں کو گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو پاش پاش کر دے گا اور خداوند تعالیٰ فرماتا ہے اگر دوزخی پانی کے لئے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی اس پانی سے کی جائے گی جو تیل کے تلچھٹ کی مانند ہوگا جو منہ کو بھون ڈالے گا اور یہ پانی بہت بری پینے کی چیز ہے۔ (ترمذی)

دوزخ کی وسعت

۱۲۰۰ عَنْ اَنَسٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ یُلْقٰی فِیْهَا وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ حَتّٰی یَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِیْهَا قَدَمَهٗ فَیَنْزَوِیْ بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ میں برابر لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا اور وہ کہتی رہے گی۔ کہ کچھ اور ہے یہاں تک کہ خداوند بزرگ و برتر اس میں اپنا پاؤں رکھ دے گا اس وقت دوزخ کے بعض اجزاء بعض میں داخل ہو جائیں گے اور پھر دوزخ یہ کہے گی بس بس

marfat.com
Marfat.com

لَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰى يُنْشِئَ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنُهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تیری عزت اور بخشش کی قسم میں بھر گئی اسی طرح جنت کے اندر مکانات میں زیادتی اور وسعت ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ خداوند تعالیٰ ایک نئی مخلوق پیدا کرے گا اور جنت کے خالی مکانات کو اس سے بھر دے گا۔ (بخاری و مسلم)

بدنصیب شخص

۱۲۰۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا شَقِيٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَتِهٖ وَلَمْ يَتْرُكْ لَهٗ بِمَعْصِيَةٍ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ بدنصیب کون ہے آپ نے فرمایا بدنصیب وہ ہے جس نے خدا کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کرنے کے لئے خدا کی اطاعت نہیں کی اور اس کی نافرمانی کو ترک نہیں کیا۔ (ابن ماجہ)

مخلوقات کی پیدائش اور پیغمبروں کا ذکر

۱۲۰۲ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَهٗ قَوْمٌ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرٰى يَا بَنِيْ تَمِيْمٍ قَالُوْا بَشَّرْتَنَا فَاَعْطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرٰى يَا اَهْلَ الْيَمَنِ اِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُوْ تَمِيْمٍ قَالُوْا قَبِلْنَا جِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّيْنِ وَلِنَسْاَلَكَ عَنْ اَوَّلِ هٰذَا الْاَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهٗ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ ثُمَّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ قبیلۂ بنو تمیم کی ایک جماعت حاضر ہوئی آپ نے اس کو دیکھ کر فرمایا۔ بنو تمیم میری بشارت کو قبول کرو۔ بنو تمیم نے کہا آپ نے ہم کو بشارت دی اب ہم کو کچھ عطا بھی فرمائیے۔ پھر آپ کی خدمت میں یمن کے لوگوں کی ایک جماعت حاضر ہوئی آپ نے اس سے فرمایا۔ بنو تمیم نے تو بشارت کو قبول نہیں کیا یمن والو تم میری بشارت کو قبول کرلو یمن والوں نے عرض کیا ہم نے حضور کی بشارت کو قبول کر لیا اور ہم اس لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں کہ دین کی معلومات آپ سے حاصل کریں۔ سب سے پہلی بات ہم یہ پوچھنا چاہتے

marfat.com
Marfat.com

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ اَتَانِيْ رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ اَدْرِكْ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ فَانْطَلَقْتُ اَطْلُبُهَا وَاَيْمُ اللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ اَقُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ہیں کہ یہ دنیا کیونکر پیدا ہوئی۔ اور اس سے پہلے کیا تھا اور کیا چیز موجود تھی۔ آپ نے فرمایا۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ تھا۔ اللہ تعالیٰ سے پہلے کوئی چیز موجود نہ تھی اور خدا کا عرش پانی کے اوپر تھا خداوند تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں ہر چیز کو لکھا۔ عمران بن حصینؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور مجھ سے کہا عمرانؓ اپنی اونٹنی کو تلاش کرو وہ بھاگ گئی ہے۔ چنانچہ میں اس کو ڈھونڈنے کے لئے چل دیا۔ اور میں اب خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کاش میں نہ اٹھتا خواہ وہ اونٹنی چلی جاتی۔ (بخاری)

۱۲۰۳ عَنْ عُمَرَ رضہ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَاَخْبَرَنَا عَنْ بَدْءِ الْخَلْقِ حَتّٰى دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنَازِلَهُمْ وَاَهْلُ النَّارِ مَنَازِلَهُمْ حَفِظَ ذَالِكَ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز ہمارے درمیان کھڑے ہو کر آغاز پیدائش سے جنت و دوزخ میں داخل ہونے تک کا ذکر فرمایا جس شخص نے اس بیان کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی محفوظ رکھا اور جس نے کوشش نہیں کی وہ بھول گیا۔ (بخاری)

حضرت آدم علیہ السلام، فرشتوں اور جنوں کی تخلیق

۱۲۰۴ عَنْ عَائِشَةَ رضہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِقَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْ نُّوْرٍ وَّخُلِقَ الْجَآنُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنوں کو آگ کے دھواں ملے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا گیا ہے اور آدمؑ کو اس چیز سے پیدا کیا گیا ہے جو تم سے بیان کر دی گئی ہے (یعنی قرآن مجید میں) (مسلم)

۱۲۰۵ عَنْ اَنَسٍ رضہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتْرُكَهُ فَجَعَلَ اِبْلِيْسُ يُطِيْفُ بِهٖ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهٗ خُلِقَ خَلْقًا لَّا يَتَمَالَكُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب خداوند تعالیٰ نے آدمؑ کی صورت تیار کی تو جب تک اس نے چاہا اس کو جنت کے اندر رکھا۔ اس عرصہ میں شیطان آدمؑ کے پتلے کے گرد پھرتا۔ ان کو دیکھتا اور کہتا تھا کہ یہ کیا چیز ہے۔ پھر جب اس نے دیکھا کہ یہ اندر سے خالی ہے تو خیال کیا کہ یہ ایک غیر مضبوط مخلوق ہے۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۲۰۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِیْ فَقَالَ خَلَقَ اللّٰهُ التُّرْبَةَ یَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِیْهَا الْجِبَالَ یَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَخَلَقَ الْمَکْرُوْهَ یَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِیْهَا الدَّوَابَّ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَخَلَقَ اٰدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فِیْ اٰخِرِ الْخَلْقِ وَاٰخِرِ سَاعَةٍ مِّنَ النَّهَارِ فِیْمَا بَیْنَ الْعَصْرِ اِلَی اللَّیْلِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو سنیچر کے دن پیدا کیا اور درختوں کو پیر کے دن اور بُری چیزیں منگل کے دن پیدا کیں اور روشنی کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جانوروں کو زمین کے اندر جمعرات کے دن پھیلایا اور آدم علیہ السلام کو جمعہ کے دن عصر کے بعد پیدا کیا اور یہ آخری پیدائش دن کی آخری ساعت میں ہوئی۔ یعنی عصر سے رات تک۔ (مسلم)

مختلف انبیاء علیہ السلام کا حلیہ

۱۲۰۷ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَیَّ الْاَنْبِیَاءُ فَاِذَا مُوْسٰی ضَرْبٌ مِّنَ الرِّجَالِ کَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَرَاَیْتُ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَاَیْتُ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رض وَرَاَیْتُ اِبْرَاهِیْمَ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَاَیْتُ بِهٖ شَبَهًا صَاحِبُکُمْ یَعْنِیْ نَفْسَهٗ وَرَاَیْتُ جِبْرَئِیْلَ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَاَیْتُ بِهٖ شَبَهًا دِحْیَةُ بْنُ خَلِیْفَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (معراج میں) انبیاء میرے سامنے لائے گئے۔ میں نے دیکھا موسیٰ علیہ السلام مضبوط جسم کے مالک ہیں۔ گویا کہ وہ قبیلۂ شنوءہ کے آدمیوں میں سے ہیں۔ اور میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے عروۃ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان سے بہت مشابہ ہیں اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا جو تمہارے ساتھی (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) سے بہت مشابہ ہیں۔ اور میں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا جو دحیہ بن خلیفہ سے مشابہ ہیں۔ (مسلم)

۱۲۰۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ لَقِیْتُ مُوْسٰی فَنَعَتَهٗ فَاِذَا رَجُلٌ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الشَّعْرِ کَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَلَقِیْتُ عِیْسٰی رَبْعَةً اَحْمَرَ کَاَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِیْمَاسٍ یَعْنِی الْحَمَّامَ وَرَاَیْتُ اِبْرَاهِیْمَ وَاَنَا اَشْبَهُ وَلَدِهٖ بِهٖ وَاُتِیْتُ بِاِنَائَیْنِ اَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالْاٰخَرُ فِیْهِ خَمْرٌ فَقِیْلَ لِیْ خُذْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شب معراج میں میں نے موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی یہ فرما کر آپ نے موسیٰ کی صفت بیان کی اور فرمایا۔ وہ ایک مضطرب آدمی ہیں سر کے بال گھنگریالے اور بالکل سیدھے۔ گویا کہ وہ قبیلۂ شنوءہ کے ایک مرد ہیں اور میں نے عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی جو متوسط قامت اور سرخ رنگ ہیں گویا ابھی حمام سے نکلے ہیں اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا اور ان کی اولاد میں میں ان سے بہت مشابہ ہوں پھر مجھ کو دو برتن دیئے گئے ایک میں دودھ تھا اور

marfat.com
Marfat.com

اَيُّهُمَا شِئْتَ فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيْلَ لِيْ هُدِيْتَ الْفِطْرَةَ اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسرے میں شراب اور مجھ سے کہا گیا ان میں سے جس کو پسند کرو لے لو۔ میں نے دودھ کو لیا اور پی لیا۔ پھر مجھ سے کہا گیا تم کو فطرت کی راہ دکھائی گئی۔ اگر تم شراب کو لے لیتے تو تمہاری اُمت گمراہ ہو جاتی۔ (بخاری و مسلم)

سونے کی ٹڈیاں اور حضرت ایوب علیہ السلام

۱۲۰۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَيُّوْبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا فَخَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ اَيُّوْبُ يَحْثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ يَا اَيُّوْبُ اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرٰى قَالَ بَلٰى وَعِزَّتِكَ وَلٰكِنْ لَّا غِنٰى بِيْ عَنْ بَرَكَتِكَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایوب علیہ السلام برہنہ نہا رہے تھے کہ ان پر سونے کی ٹڈیاں گریں اور ایوبؑ نے ان کو سمیٹ سمیٹ کر کپڑے میں بھرنا شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے ایوبؑ کیا ہم نے تجھ کو اس سے بے نیاز نہیں کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں تیری عزت کی قسم تو نے مجھ کو سونے سے بے پرواہ بنا دیا ہے۔ لیکن میں تیری رحمت و برکت کی زیادتی سے بے پرواہ نہیں۔ (بخاری)

حضرت یونس بن متیٰ

۱۲۱۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں یونسؑ بن متیٰؑ سے بہتر ہوں۔ (بخاری و مسلم)

خضر کی وجہ تسمیہ

۱۲۱۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرَ اَنَّهٗ جَلَسَ عَلٰى فَرْوَةٍ بَيْضَآءَ فَاِذَا هِيَ تَهْتَزُّ مِنْ خَلْفِهٖ خَضْرَآءَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خضر کا نام اس لیے خضر رکھا گیا کہ وہ ایک خشک سفید زمین پر بیٹھے تھے کہ یکایک وہاں سبزہ پیدا ہو گیا اور لہلہانے لگا۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

حضرت داؤد علیہ السلام کا زبور پڑھنا

۱۲۱۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلٰی دَاوٗدَ الْقُرْاٰنُ فَکَانَ یَاْمُرُ بِدَوَابِّهٖ فَتُسْرَجُ فَیَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ قَبْلَ اَنْ تُسْرَجَ دَوَابُّهٗ وَلَا یَاْکُلُ اِلَّا مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ داؤد علیہ السلام پر زبور کا پڑھنا آسان کر دیا گیا تھا۔ وہ اپنے جانور پر زین کسنے کا حکم دیتے اور زین کسے جانے سے پہلے زبور پڑھ لیتے اور داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کسب کر کے کھاتے تھے۔ (بخاری)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دانشمندی

۱۲۱۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَتِ امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ قَالَتِ الْاُخْرٰی اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاکَمَتَا اِلٰی دَاوٗدَ فَقَضٰی بِهٖ لِلْکُبْرٰی فَخَرَجَتَا عَلٰی سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِیْ بِالسِّکِّیْنِ اَشُقُّهٗ بَیْنَکُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰی لَا تَفْعَلْ یَرْحَمُکَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰی بِهٖ لِلصُّغْرٰی۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو عورتیں تھیں اور دونوں کے پاس ایک ایک بیٹا تھا۔ بھیڑیا آیا اور ایک کے بیٹے کو لے گیا۔ دونوں عورتوں میں اس پر جھگڑا ہوا۔ ایک نے کہا تیرے بیٹے کو بھیڑیا لے گیا دوسری نے کہا تیرے بیٹے کو بھیڑیا لے گیا۔ دونوں عورتیں اپنا معاملہ داؤد علیہ السلام کے پاس لے گئیں۔ داؤدؑ نے لڑکا بڑی عمر والی کو دلوا دیا۔ پھر یہ دونوں عورتیں سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور قضیہ بیان کیا۔ سلیمانؑ نے کہا ایک چھری لاؤ میں اس لڑکے کے دو ٹکڑے کر دوں چھوٹی عمر کی عورت نے کہا خدا آپ پر رحم کرے ایسا نہ کیجئے یہ لڑکا بڑی عورت کو ہی دے دیجئے اسی کا ہے۔ آپ نے لڑکا چھوٹی عورت کو دلوا دیا۔

(بخاری و مسلم)

حضرت زکریا علیہ السلام نجار تھے

۱۲۱۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ زَکَرِیَّاءُ نَجَّارًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی یعنی لکڑی کا کام کرنے والے تھے۔

(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام تندرست تھے

۱۲۱۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مُوْسٰی کَانَ رَجُلًا حَیِیًّا سِتِّیْرًا لَا یُرٰی مِنْ جِلْدِهٖ شَیْءٌ اِسْتِحْیَاءً فَاٰذَاهُ مِنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ فَقَالُوْا مَا یَسْتَتِرُ هٰذَا التَّسَتُّرَ اِلَّا مِنْ عَیْبٍ بِجِلْدِهٖ اِمَّا بَرَصٌ اَوْ اُدْرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ اَرَادَ اَنْ یَّبْرَاَهٗ فَخَلَا یَوْمًا وَحْدَهٗ لِیَغْتَسِلَ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰی حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ فَجَمَعَ مُوْسٰی فِیْ اَثَرِهٖ یَقُوْلُ ثَوْبِیْ یَا حَجَرُ حَتّٰی انْتَهٰی اِلٰی مَلَاٍ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ فَرَاَوْهُ عُرْیَانًا اَحْسَنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَاَبْرَاَهٗ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ وَقَامَ الْحَجَرُ فَاَخَذَ ثَوْبَهٗ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَوَاللّٰهِ اِنَّ بِالْحَجَرِ لَنَدَبًا مِنْ اَثَرِ ضَرْبِهٖ ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا اَوْ خَمْسًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰؑ ایک نہایت شرمیلے اور پردہ دار آدمی تھے۔ اس قدر حیادار کہ ان کے جسم اور جلد کا کوئی حصہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ بنو اسرائیل کے کچھ لوگوں نے ان کو تکلیف دینے کا ارادہ کیا۔ اور یہ کہنا شروع کیا کہ موسیٰؑ اپنے بدن کو اس قدر احتیاط سے صرف اس لئے ڈھانکتے ہیں کہ ان کے جسم میں کوئی عیب ہے یا تو برص ہے یا خصیے پھولے ہوئے ہیں۔ خداوند تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ جو عیب ان پر لگایا جا رہا ہے اس سے ان کو پاک وصاف کر کے دکھا جائے۔ چنانچہ ایک روز موسیٰ علیہ السلام کسی تنہائی کے مقام پر نہانے کے لئے گئے۔ اور کپڑے اتار کے انہوں نے پتھر پر رکھ دیئے۔ پتھر ان کے کپڑوں کو لے کر بھاگا۔ موسیٰؑ اس پتھر کے پیچھے یہ کہتے ہوئے بھاگے اے پتھر میرے کپڑے دے اے پتھر میرے کپڑے دے۔ یہاں تک کہ موسیٰؑ دوڑتے دوڑتے بنو اسرائیل کی ایک بڑی جماعت تک پہنچ گئے۔ اس جماعت نے موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ جسم دیکھا۔ اور خدا کی مخلوق میں ایک بہترین جسم کا انسان آپ کو پایا اور سب نے آپ کو بالاتفاق یہ کہا کہ خدا کی قسم موسیٰ میں کوئی عیب نہیں ہے۔ آخر موسیٰؑ نے کپڑوں کو لے لیا۔ اور پتھر کو لاٹھی سے مارنا شروع کیا۔ خدا کی قسم اس پتھر پر موسیٰؑ کے مارنے کے نشان موجود ہیں۔ تین نشان۔ یا چار یا پانچ

(بخاری و مسلم)

انبیاء علیہم السلام کا مذہب ایک ہے

۱۲۱۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَلْاَنْبِیَاءُ اِخْوَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا اور آخرت میں عیسیٰ بن مریم سے میں بہت قریب اور متصل ہوں۔ اور انبیاء سوتیلے بھائی ہیں

marfat.com
Marfat.com

مِنْ عَلَّاتٍ وَّاُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور تمام انبیاء کا ایک دین و مذہب ہے۔ اور ہمارے درمیان (حضرت عیسیٰؑ اور آنحضرتؐ) کوئی نبی نہیں ہے۔ (بخاری و مسلم)

اخلاق حسنہ

صدق و کذب

۱۲۱۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ وَبَقِيَتْ لَهٗ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُّهٗ اَنْ اٰتِيَهٗ بِهَا فِيْ مَكَانِهٖ فَنَسِيْتُ فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِيْ مَكَانِهٖ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن ابی حمساءؓ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک تجارتی معاملہ بعثت سے پہلے کیا اس کی کچھ رقم میرے ذمہ باقی رہ گئی میں نے وعدہ کیا کہ لے کر آتا ہوں پھر میں بھول گیا مجھے تین دن بعد یاد آیا۔ میں آیا تو کیا دیکھتا ہوں آپ اسی جگہ موجود ہیں آپ نے فرمایا اے جوان تو نے مجھے تکلیف دی میں تین دن سے تیری راہ دیکھ رہا ہوں (ابوداؤد)

وعدہ پورا کرنا

۱۲۱۸ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهٖ اَنْ يَّفِيَ لَهٗ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص وعدہ کرے اور نیت اسے پورا کرنے کی ہو لیکن پورا نہ کر سکے اور وعدہ پر نہ آئے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے

۱۲۱۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سچ بولنا اختیار کرو کیونکہ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کا اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ خدا کے یہاں سچوں میں لکھ لیا جاتا ہے۔ اور جھوٹ سے بچو اس لئے کہ جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ دوزخ کا

marfat.com
Marfat.com

يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے یہاں جھوٹوں میں لکھ لیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

صدق و کذب کی حقیقت

۱۲۲۰ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِيْنَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيْبَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات یاد رکھی ہے کہ مشتبہ چیز کو چھوڑ کر غیر مشتبہ کو اختیار کرو کیونکہ اطمینان سچائی ہے اور شک و شبہ جھوٹ۔ (ترمذی۔نسائی)

جھوٹ کی برائی

۱۲۲۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِّنْ نَّتَنِ مَا جَاءَ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے تو اس سے فرشتہ اس بدبو کی وجہ سے جو وہ جھوٹ کے سبب پھیلاتا ہے ایک میل دور ہو جاتا ہے۔ (ترمذی)

۱۲۲۲ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ رض عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّمَنْ يُّحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ افسوس اس شخص پر جو ایسے قصے بیان کرتا ہے جس سے لوگ ہنسیں۔ اور جھوٹ بولتا ہے۔ افسوس اس پر افسوس اس پر۔ (ابوداؤد)

۱۲۲۳ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جھوٹ کے لئے انسان کو اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے بیان کر دے۔ (مسلم)

جھوٹ ہر حال میں جھوٹ ہے

۱۲۲۴ عَنْ جَابِرٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلّٰى بِمَا لَمْ يُعْطَهٗ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دی ہوئی چیز کا بیان کرنے والا ایسا ہے جیسا جھوٹ کا لباس پہننے والا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

۱۲۲۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ دَعَتْنِیْ اُمِّیْ یَوْمًا وَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِیْ بَیْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِیْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرَدْتِّ اَنْ تُعْطِیَهٗ قَالَتْ اَرَدْتُّ اَنْ اُعْطِیَهٗ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِیْهِ شَیْئًا كُتِبَتْ عَلَیْكِ كَذِبَةٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے ایک دن میری ماں نے بلایا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف رکھتے تھے۔ میری ماں نے کہا آؤ میں تمہیں کچھ دوں آپ نے فرمایا تم اسے کیا دینا چاہتی ہو۔ میری ماں نے کہا میں اسے کھجور دینا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا ہاں اگر تم کچھ نہ دیتیں تو تمہارے ذمہ ایک جھوٹ لکھا جاتا ہے۔

(ابوداؤد)

جھوٹے دجالوں سے بچو

۱۲۲۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَكُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ یَاْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِیَّاكُمْ وَاِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اخیر زمانہ میں بہت سے جھوٹے دجال پیدا ہوں گے جو ایسی باتیں بیان کریں گے جو نہ تم نے سنیں اور نہ تمہارے باپ دادا نے پس دیکھو ان سے بچے رہنا وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں۔ اور تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم)

مصلحت کی خاطر جھوٹ بولنا

۱۲۲۷ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ الْكَذِبُ اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ اِمْرَاَتَهٗ لِیُرْضِیَهَا وَالْكَذِبُ فِی الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِیُصْلِحَ بَیْنَ النَّاسِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کے لئے جھوٹ بولنا جائز نہیں ہے سوائے تین صورتوں کے کوئی شخص اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لئے جھوٹ بولے۔ کوئی شخص لڑائی میں جھوٹ بولے کیونکہ جنگ دھوکہ ہے۔ کوئی شخص مسلمانوں میں صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔ (ترمذی)

سچ کا ثواب

۱۲۲۸ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِیَ لَهٗ فِیْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جھوٹ بولنا چھوڑ دے اس کے لیے جنت کے کنارے ایک محل بنایا جاتا ہے اور جو شخص

marfat.com
Marfat.com

تَرَكَ الْمِرَآءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهٗ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهٗ بُنِيَ لَهٗ فِيْ اَعْلَاهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

نزاع کو ترک کردے اس حال میں کہ وہ حق پر تھا اس کے لئے جنت کے درمیان محل بنایا جاتا ہے اور جس نے اپنے اخلاق کو اچھا بنایا۔ اس کے لئے جنت کی بلندیوں پر محل بنایا جاتا ہے۔ (ترمذی)

سب سے بڑی خیانت

۱۲۲۹ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَسَدِ الْحَضْرَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيْثًا، هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی سے کوئی بات کہے اور وہ اس بات کو سچ اور درست سمجھے اور حقیقت میں تو نے اس سے جھوٹی بات کہی ہو۔ (ابوداؤد)

سخاوت

۱۲۳۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے بندے تو (میری مخلوق پر) خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (متفق علیہ)

۱۲۳۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا يَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ يَدِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے خرچ سے کم نہیں ہوتا رات دن (سخاوت) کا مینہ برساتا ہے دیکھتے ہو جب سے اس نے زمین آسمان پیدا کئے ہیں کتنا خرچ کیا تب بھی اس میں کمی نہیں آتی۔ پہلے اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے ہاتھ میں میزان ہے کبھی اسے جھکا دیتا ہے اور کبھی بلند کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت

۱۲۳۲ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ فَاَتٰى

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنی بکریاں مانگیں جو دو پہاڑوں کی

marfat.com
Marfat.com

قَوْمَهٗ فَقَالَ اَیْ قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَوَاللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا لَیُعْطِیْ عَطَآءً مَا یَخَافُ الْفَقْرَ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

درمیانی جگہ کو بھر دیں۔ آپ نے اس کو اتنی ہی بکریاں دے دیں۔ وہ شخص اپنی قوم کے پاس گیا اور کہنے لگا اے قوم مسلمان ہو جاؤ کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اس شخص کی طرح دیتے ہیں جسے فاقہ کا خوف نہ ہو۔ (مسلم)

۱۲۳۳ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا یَدَّخِرُ شَیْئًا لِغَدٍ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز دوسرے دن کے لیے جمع نہ کرتے تھے۔

(ترمذی)

مال خدا کی راہ میں خرچ کرو

۱۲۳۴ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی خرچ کر کے۔ (بخاری)

بخل و امساک

۱۲۳۵ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ خِبٌّ وَّلَا بَخِیْلٌ وَلَا مَنَّانٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں مکار، بخیل اور احسان جتانے والا داخل نہ ہوگا۔ (ترمذی)

۱۲۳۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَھْلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ حَمَلَھُمْ عَلٰی اَنْ سَفَکُوْا دِمَآءَھُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَھُمْ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے بچو اس لئے کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہوگی اور بخل سے بچو اس لئے کہ بخل نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے جو تم سے پہلے تھے۔ بخل نے ان کو اس پر آمادہ کر دیا تھا کہ وہ خونریزی کریں اور حرام کو حلال جانیں۔

(مسلم)

۱۲۳۷ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ اَنْتَھَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ جَالِسٌ فِیْ ظِلِّ الْکَعْبَۃِ فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ فَقُلْتُ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ ھُمْ قَالَ ھُمُ الْاَکْثَرُوْنَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے مجھ کو دیکھ کر فرمایا۔ قسم ہے رب کعبہ کی وہ بڑے ٹوٹے میں ہیں۔ میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں

marfat.com
Marfat.com

اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ فَكَذَا اَوْهٰكَذَا اِمْنُ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وہ کون لوگ ہیں۔ فرمایا مال کو زیادہ جمع کرنے والے مگر وہ لوگ جنھوں نے ادھر اُدھر اور اس طرف یعنی اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۱۲۳۸ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِی الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَّجُبْنٌ خَالِعٌ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان کی عادتوں میں دو بہت بری عادتیں ہیں۔ ایک تو انتہا درجہ کا بخل اور دوسرے نامردی۔ (ابوداؤد)

بخیل اور سخی کی مثال

۱۲۳۹ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ الْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيْهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيْهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اِنْبَسَطَتْ عَنْهُ وَجَعَلَ الْبَخِيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بخیل اور خیرات کرنے والوں کا حال ان دو شخصوں کی مانند ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں اور ان زرہوں کی تنگی کے سبب ان کے دونوں ہاتھ سینہ اور گردن میں چپٹا دیے گئے ہوں پس جب صدقہ دینے والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کھل جاتی ہے اور جب بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو زرہ کے حلقے اور تنگ ہو جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

صدقہ و خیرات

۱۲۴۰ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَّكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَّاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَّنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَّفِیْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِیْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهٗ وَيَكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِیْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهِ وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِی الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر تسبیح صدقہ ہے ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید اور ہر تہلیل صدقہ ہے اور بھلائی کی نصیحت کرنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ایک شخص اپنی خواہش پوری کرتا ہے اس میں بھی اسے ثواب ملے گا آپ نے فرمایا دیکھو تو سہی اگر وہ حرام کرتا تو اس کو گناہ نہ ہوتا۔ پھر جب اس نے حلال کام کیا ہے تو اسے ثواب نہ ملے گا؟ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

پانی پلانے کا ثواب

۱۲۴۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِاِمْرَاَةٍ مُّوْمِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلٰی رَاْسِ رَكِیٍّ یَلْهَثُ كَادَ یَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهٗ مِنَ الْمَآءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِیْلَ اِنَّ لَنَا فِی الْبَهَآئِمِ اَجْرًا قَالَ فِیْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک بدکار عورت بخش دی گئی اس نے ایک کتے کو دیکھا جو ایک کنویں کی من پر زبان نکالے کھڑا تھا اور مارے پیاس کے اس کا دم نکلا جاتا تھا یہ دیکھ کر اس نے اپنا موزہ اتارا اسے اپنی اوڑھنی سے باندھا اس طرح اس کے لئے کنویں سے پانی نکالا تو اس کی وجہ سے بخش دی گئی کسی نے کہا کیا جانوروں پر احسان کرنے میں بھی ہمارے لئے ثواب ہے آپ نے فرمایا ہر جاندار پر احسان کرنے میں ثواب ہے۔

(بخاری و مسلم)

تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹا دینا

۱۲۴۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلٰی ظَهْرِ طَرِیْقٍ فَقَالَ لَاُنَحِّیَنَّ هٰذَا عَنْ طَرِیْقِ الْمُسْلِمِیْنَ لَا یُؤْذِیْهِمْ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص نے بیچ راستہ میں ایک درخت کی ٹہنی دیکھی اس نے اپنے دل میں کہا میں اسے مسلمانوں کے راستہ سے علیحدہ کر دوں گا تاکہ انھیں تکلیف نہ ہو تو اسی کام کی وجہ سے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

(بخاری و مسلم)

صدقہ کے مصارف

۱۲۴۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِیْ دِیْنَارٌ فَقَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے آپ نے فرمایا اسے اپنی ذات پر خرچ کر اس نے کہا میرے پاس ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا اسے اپنی اولاد پر خرچ کر۔ اس نے کہا میرے پاس ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا اسے اپنی بیوی پر خرچ کر۔ اس نے کہا میرے پاس ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا اسے اپنے نوکر پر خرچ

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّاسِیُّ)

کہ اس نے کہا میرے پاس ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا تو اس کا مصرف بہتر جانتا ہے۔ (ابوداؤد)

بیوی کو صدقہ

۱۲۴۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرُ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَالِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر عورت گھر کے کھانے میں سے صدقہ دے بشرطیکہ اسراف نہ کرے تو اسے اس کا ثواب ملے گا خرچ کرنے کی وجہ سے اور اس کے خاوند کو اس کا ثواب ملے گا کسب کرنے کی وجہ سے اور خازن یعنی دار و غہ مطبخ کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور ان میں سے ایک دوسرے کا ثواب کم نہ کیا جائے گا۔

(بخاری و مسلم)

بدن کا صدقہ

۱۲۴۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامٰى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِيْنُ الرَّجُلَ عَلٰى دَابَّتِهٖ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا اَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهٗ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ وَيُمِيْطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے بدن میں جتنے جوڑ ہیں ان میں سے ہر ایک پر صدقہ واجب ہے روزانہ۔ پس دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا یہ بھی صدقہ ہے اور مدد دینی آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں یا اس کا سامان بار کرانے میں یہ بھی صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور نماز کے لئے جو قدم اٹھاتا ہے وہ بھی صدقہ ہے اور راستہ سے کسی موذی چیز کا دور کر دینا بھی صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

کپڑا پہنانے کا ثواب

۱۲۴۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے تو جب تک اس کپڑے کی ایک دھجی باقی رہے گی وہ شخص خدا کی امان میں رہے گا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

اہل وعیال پر خرچ کرنا

۱۲۴۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دِیْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ دِیْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِیْ رَقَبَةٍ وَّدِیْنَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهٖ عَلٰی مِسْكِیْنٍ وَّدِیْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰی اَهْلِكَ اَعْظَمُهَا اَجْرًا الَّذِیْ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰی اَهْلِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دینار ہے جس کو تو خدا کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار ہے جس کو تو غلام کو آزاد کرنے میں خرچ کرے اور ایک دینار ہے جس کو تو مسکین پر صدقہ کرے اور ایک دینار ہے جس کو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔ ان سب میں ثواب کے اعتبار سے یہ دینار سب سے بڑا ہے جس کو تو نے اپنے گھر والوں پہ خرچ کیا۔ (مسلم)

۱۲۴۸ عَنْ مَّیْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّهَا اَعْتَقَتْ وَلِیْدَةً فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَالِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْطَیْتِهَا اَخْوَالَكِ كَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِكِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک لونڈی آزاد کی پھر انہوں نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا اگر تم اس لونڈی کو اپنے ماموؤں کو دے دیتیں تو تم کو بڑا ثواب ہوتا۔ (بخاری ومسلم)

شرم وحیا

۱۲۴۹ عَنْ زَیْدِ بْنِ طَلْحَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِیْنٍ خُلُقًا وَّخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَیَاءُ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت زید بن طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مذہب میں ایک خاص صفت ہوتی ہے اور اسلام کی خاص صفت شرم وحیا ہے۔ (ابن ماجہ)

حیا جزو ایمان ہے

۱۲۵۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ یَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَیَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَیَاءَ مِنَ الْاِیْمَانِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس سے گزرے وہ اپنے بھائی کو حیا کی نصیحت کر رہا تھا آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور حیا کی کمی کے متعلق نہ کہو کیونکہ وہ تو جزو ایمان ہے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

حیا اور بیحیائی کا انجام

۱۲۵۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَیَآءُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَالْبَذَآءُ مِنَ الْجَفَآءِ وَالْجَفَآءُ فِی النَّارِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان کا جزو ہے اور ایمان کا نتیجہ جنت ہے اور بدزبانی سخت دلی کا اثر ہے اور سخت دلی جہنم میں ڈالے گی۔
(ترمذی)

حیا اور ایمان ایک ساتھ ہوتے ہیں

۱۲۵۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَیَآءَ وَالْاِیْمَانَ قُرِنَا جَمِیْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ۔
(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا اور ایمان کو ایک جگہ رکھا گیا ہے ان میں سے جب ایک کو اٹھایا جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھا لیا جاتا ہے۔
(بیہقی)

حیا سے بھلائی حاصل ہوتی ہے

۱۲۵۳ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَیَآءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ وَّفِیْ رِوَایَةٍ اَلْحَیَآءُ خَیْرٌ کُلُّهٗ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا سے ہمیشہ بھلائی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے حیا پوری بھلائی ہے۔ (متفق علیہ)

حیا نہ ہو تو جو دل چاہے کرو

۱۲۵۴ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پرانی نبوت کی جو باتیں معلوم ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب حیا نہ ہو تو جو چاہے کر۔ (ابوداؤد)

حیا زینت ہے

۱۲۵۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَهٗ وَمَا كَانَ الْحَیَآءُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَهٗ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بے حیائی ہر چیز کو بدنما بنا دیتی ہے اور حیا ہر چیز کو زینت دے دیتی ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

نرمی اور تحمل

۱۲۵۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اسے زینت دیتی ہے اور جس چیز سے نکال لی جاتی ہے اسے عیب والا کر دیتی ہے۔

(مسلم)

۱۲۵۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَّحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَيْهِ عَلٰى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيْبٍ سَهْلٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتاؤں جو دوزخ کی آگ پر حرام ہے اور جس پر دوزخ کی آگ حرام ہے آہستہ نرم مزاج لوگوں سے میل جول رکھنے والے خوش خو۔

(ترمذی)

۱۲۵۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(شَرْحُ السُّنَّةِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو نرمی کا حصہ مل گیا اسے دنیا و آخرت کی بھلائی کا حصہ مل گیا اور جو شخص نرمی کے حصہ سے محروم رکھا گیا وہ دنیا و آخرت کی بھلائی کے حصہ سے بھی محروم رکھا گیا۔

(شرح السنۃ)

۱۲۵۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَ اسْتَاْذَنَ رَهْطٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهٖ قُلْتُ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں چند یہودی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا السام علیکم (تمہیں موت آئے) میں نے جواب دیا وعلیکم السام واللعنۃ اس پر حضور اقدس نے فرمایا۔ اے عائشہؓ اللہ تعالیٰ نرم ہے تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے سنا نہیں جو کچھ انھوں نے کہا حضور نے فرمایا۔ میں نے انہیں جواب دے دیا۔ وعلیکم۔ تم پر بھی۔ (بخاری و مسلم)

۱۲۶۰ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی کرنے پر وہ کچھ ثواب دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا بلکہ نرمی کے علاوہ کسی اور چیز پر نہیں دیتا۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بردبار اور دانشمند

۱۲۶۱ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا حَلِیْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَۃٍ وَّلَا حَکِیْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَۃٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بردبار وہی ہے جس نے ٹھوکریں کھائی ہوں اور دانشمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو۔ (ترمذی)

سرورِ عالمؐ سراپا رحمت ہیں

۱۲۶۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ ؓ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُدْعُ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ قَالَ اِنِّیْ لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّ اِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَۃً۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کسی نے عرض کیا یارسول اللہ مشرکین کے لئے بددعا فرمائیے آپ صلی علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں لعنت بھیجنے والا بنا کر نہیں اتارا گیا۔ بلکہ رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ (مسلم)

مومن بردبار اور نرم خو ہوتا ہے

۱۲۶۳ عَنْ مَکْحُوْلٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ ھَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ کَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِیْدَ انْقَادَ وَاِنْ اُنِیْخَ عَلٰی صَخْرَۃٍ اِسْتَنَاخَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن آدمی بردبار اور نرم خو ہوتے ہیں۔ اس اونٹ کی مانند جس کی ناک میں نکیل پڑی ہو۔ اگر اس کو کھینچا جائے تو کھنچا چلا جائے اور پتھر پہ بٹھایا جائے تو پتھر پہ بیٹھ جائے۔ (ترمذی)

عجز و انکسار

۱۲۶۴ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَّلَا یَبْغِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ نے مجھے وحی بھیجی ہے کہ تم انکسار کرو یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کسی پر زیادتی کرے۔ (ابن ماجہ)

۱۲۶۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِّنْ مَّالٍ وَمَا زَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔ اور خدا اپنے بندہ کو معاف کرنے سے عزت دیتا ہے اور جو شخص خدا کے لئے

marfat.com
Marfat.com

رَفَعَهُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انکسار کرے۔ خدا اس کا مرتبہ بلند کرتا ہے۔ (مسلم)

تعریف میں مبالغہ نہ کرو

۱۲۶۶ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى ابْنَ مَرْيَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُهٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری تعریف میں مبالغہ نہ کیا کرو جیسا کہ عیسائیوں نے ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا میں تو خدا کا بندہ ہوں تو تم مجھے خدا کا بندہ اور رسول کہا کرو۔ (بخاری و مسلم)

فخر و غرور

۱۲۶۷ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی غرور ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ (مسلم)

عظمت و بڑائی صرف خدا کیلئے ہے

۱۲۶۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ وَالْعَظْمَةُ اِزَارِيْ فَمَنْ نَازَعَنِيْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَدْخَلْتُهُ النَّارَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تکبر میری چادر ہے اور بڑائی میرا تہ بند جس نے کسی ایک کو بھی ان میں سے چھیننا چاہا میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔ (مسلم)

مغرور کا انجام

۱۲۶۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ اَمْثَالَ الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِيْ جَهَنَّمَ يُسَمّٰى بُوْلَسَ تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مغرور لوگ قیامت کے دن چیونٹیوں کے برابر انسانی صورت میں اٹھائے جائیں گے ذلت ان پر ہر طرف سے چھائی ہوئی ہوگی دوزخ کے ایک قید خانہ کی طرف انہیں ہانکا جائے گا۔ نہایت تیز آگ انہیں

marfat.com
Marfat.com

يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ طِيْنَةَ الْخَبَالِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

گھیرے گی۔ دوزخیوں کا خون اور پیپ ان کی خوراک ہوگی جس کا نام طینۃ الخبال ہے۔ (ترمذی)

تکبّر کیا ہے؟

۱۲۷۰ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَ غَمْطُ النَّاسِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا (یہ سن کر) ایک شخص نے عرض کیا آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اس کی جوتی اچھی ہو۔ آپ نے فرمایا یہ تکبر نہیں۔ اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر تو حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔ (مسلم)

تین آدمیوں سے خدا بات نہ کریگا

۱۲۷۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ كَذَّابٌ وَّعَائِلٌ مُّسْتَكْبِرٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین قسم کے آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن نہ خدا بات کرے گا اور نہ انھیں گناہوں سے پاک کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا بلکہ دردناک عذاب ان کے لئے مقرر کرے گا۔ بوڑھا زناکار۔ جھوٹا بادشاہ۔ متکبر فقیر۔ (بخاری و مسلم)

تکبر سے کپڑا لٹکانے کی ممانعت

۱۲۷۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِزَارِيْ يَسْتَرْخِيْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَّفْعَلُهٗ خُيَلَاءَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے تکبّر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو کھینچا خدا قیامت کے روز نگاہ رحمت سے اسے نہ دیکھے گا۔ یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے یا رسول اللہ میرا تہمد نیچے کھسک جاتا ہے بجز اس صورت کے کہ میں اس کی نگرانی رکھوں۔ آپ نے فرمایا تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو۔ جو اس حرکت کو تکبر کی

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وجہ سے کرتے ہیں۔ (بخاری)

باپ دادا پر فخر کرنا،

۱۲۷۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ یَفْتَخِرُوْنَ بِاٰبَآئِهِمُ الَّذِیْنَ مَاتُوْا اِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِّنْ جَهَنَّمَ اَوْ لَیَکُوْنُنَّ اَهْوَنَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِیْ یُدَهْدِهُ الْخَرَاَ بِاَنْفِهٖ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَذْهَبَ عَنْکُمْ عَصَبِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْاٰبَآءِ اِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِیٌّ اَوْ فَاجِرٌ شَقِیٌّ اَلنَّاسُ کُلُّهُمْ بَنُوْ اٰدَمَ وَاٰدَمُ مِنْ تُرَابٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ اپنے باپوں پر فخر کرنا چھوڑ دیں ان باپوں پر جو مر کر دوزخ کا کوئلہ بن گئے۔ ورنہ وہ خدا کے نزدیک نجاست کے اس کیڑے سے زیادہ ذلیل ہوں گے۔ جو نجاست کو اپنی ناک سے دھکیلتا ہے خداوند تعالیٰ نے تم میں سے جاہلیت کی بڑائی اور باپوں پر فخر کرنے کی علت کو خارج کر دیا ہے اب یا تو متقی مومن ہے یا فاجر بدکار، تمام آدمی آدم کے بیٹے ہیں اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

۱۲۷۴ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰی عَصَبِیَّةٍ وَلَیْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِیَّةً وَلَیْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰی عَصَبِیَّةٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو لوگوں کو عصبیت کی دعوت دے۔ اور وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو عصبیت کی وجہ سے جنگ کرے۔ اور وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو عصبیت کی حالت میں مرے۔ (ابوداؤد)

حرص و صبر

۱۲۷۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَیَشِبُّ مِنْهُ اِثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَی الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَی الْعُمُرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی بوڑھا ہوتا ہے اور اس کی دو خصلتیں جوان ہوتی ہیں۔ مال کی حرص اور عمر کی حرص۔ (بخاری)

۱۲۷۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ هُوَ فَوْقَکُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے سے کم کی طرف نظر کرو اپنے سے زیادہ کی طرف نہ دیکھو تاکہ تم خدا کی نعمتوں کو جو تم پر نازل فرمائی ہیں حقیر نہ سمجھو۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

حرص ختم نہیں ہوتی

۱۲۷۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ لَّابْتَغٰى ثَالِثًا وَّلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ عَلَيْهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر انسان کو مال سے لدی ہوئی دو وادیاں مل جائیں تب بھی وہ تیسری کی خواہش کرے گا اور انسان کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

صبر بڑی نعمت ہے

۱۲۷۸ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَآءً خَيْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مستغنی بنتا ہے خدا اسے مستغنی بنا دیتا ہے اور کسی شخص کو صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع نعمت نہیں دی گئی۔

(بخاری و مسلم)

انسانی حرص کی مثال

۱۲۷۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوْطًا فَقَالَ هٰذَا الْاَمَلُ وَهٰذَا اَجَلُهٗ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ جَآءَهُ الْخَطُّ الْاَقْرَبُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط کھینچا اور فرمایا یہ تو آدمی سمجھو اور اس کے بازو میں ایک دوسرا خط کھینچا اور فرمایا یہ اس کی موت ہے اور ایک تیسرا خط اس سے دور کھینچا اور فرمایا یہ اس کی آرزو ہے وہ بعید آرزوؤں ہی کی طلب میں ہوتا ہے کہ زیادہ قریب والا خط آپہنچا ہے۔ (یعنی موت)

(بخاری)

۱۲۸۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امیری مال کی کثرت کا نام نہیں ہے بلکہ امیری دل کی امیری کا نام ہے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۲۸۱ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت شداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے بعد ثواب حاصل کرنے کے لئے عمل کرتا رہے اور بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات کا غلام بنائے اور پھر اللہ سے ثواب کی امید رکھے۔ (ترمذی)

زہد و قناعت

۱۲۸۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِنْ اَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِيْ فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِيْ ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہؓ اگر تم مجھ سے جلد ملنا چاہتی ہو تو تمہیں دنیا سے سوار کے توشہ کی مقدار کافی ہے اور دیکھو تم امیروں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے بچو اور دوسرا کپڑا اس وقت تک نہ بدلو جب تک پہلے میں پیوند نہ لگالو۔ (ترمذی)

۱۲۸۳ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ الْحَلَالِ وَلَا بِاِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا اَنْ لَّا تَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيْكَ اَوْثَقَ بِمَا فِيْ يَدَيِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اَبْقَيَتْ لَكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زہد یہ نہیں ہے کہ حلال کو حرام بنادیا جائے اور مال کو برباد کردیا جائے بلکہ زہد یہ ہے کہ جو اللہ کے قبضہ میں ہے تمہیں اس پر زیادہ اعتماد ہو۔ بہ نسبت اس کے جو تمہارے قبضہ میں ہے۔ اور تمہیں کسی نقصان کے ثواب کی زیادہ رغبت ہو بہ نسبت نقصان رسیدہ چیز کے باقی رہنے کے۔ (ترمذی)

۱۲۸۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا وَفِيْ رِوَايَةٍ كَفَافًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے خدا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خاندان کو صرف اتنا رزق عطا کر جو اس کی جان کو بچالے اور بدن کی قوت کو قائم رکھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ صرف اتنا رزق عطا کر جو اس کی زندگی باقی رہنے کے لئے کافی ہو۔ (بخاری و مسلم)

توکل کی تعریف

۱۲۸۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فرمایا۔ میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ جنتر منتر کراتے تھے نہ فال بد لیتے تھے اور اپنے خدا پر توکل کرتے تھے۔

(بخاری و مسلم)

۱۲۸۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اگر تم خدا پر توکل کرو جیسا کہ کرنا چاہیئے تو وہ تمہیں اس طرح رزق دے جس طرح پرندوں کو رزق دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھر کے واپس آتے ہیں۔ (ترمذی)

۱۲۸۷ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رض قَالَ نَظَرْتُ اِلٰى اَقْدَامِ الْمُشْرِكِيْنَ عَلٰى رُؤُوْسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ اِلٰى قَدَمَيْهِ اَبْصَرَنَا فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ابوبکر صدیق نے بیان کیا جب ہم غار ثور میں تھے تو میں نے اپنے سروں پہ مشرکوں کے قدموں کو دیکھا یہ دیکھ کر میں نے کہا یا رسول اللہ اگر ان میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں دیکھ لے گا یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابوبکرؓ ان دو شخصوں کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے جن کے ساتھ تیسرا خدا ہے۔ (بخاری و مسلم)

صبر و شکر

۱۲۸۸ عَنْ صُهَيْبٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَالِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّآءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّآءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت صہیبؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کا معاملہ اس کے لئے اچھا ہی اچھا ہے اور یہ بات اس کے سوا کسی اور کو نصیب نہیں اگر اسے خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو شکر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے لئے اچھا ہے۔ اگر اسے بدحالی سے واسطہ پڑتا ہے تو صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لئے اچھا ہے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

قناعت کی تعریف

۱۲۸۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فلاح پائی جس نے اسلام کو قبول کیا اور جسے ضرورت کے مطابق روزی دی گئی۔ اور جو کچھ اسے ملا خدا نے اسی پر قانع کیا۔
(مسلم)

فقر

۱۲۹۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہت سے لوگ ہیں جو بے حد پریشان غبار آلود ہیں اور جن کو دروازے سے دھکے دے کر نکالا جاتا ہے مگر وہ خدا کی قسم کھائیں تو خدا ان کی قسم کو سچا اور پورا کر دے۔
(مسلم)

۱۲۹۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِطَّلَعْتُ فِی الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَآءَ وَاطَّلَعْتُ فِی النَّارِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو جنت میں اکثر تعداد غریبوں کی نظر آئی اور دوزخ کو جھانک کر دیکھا تو وہاں کے رہنے والوں میں عورتوں کی تعداد زیادہ تھی۔
(بخاری و مسلم)

۱۲۹۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت نے کبھی دو روز مسلسل جو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔
(بخاری و مسلم)

نبی صلعم سے محبت اور فاقہ

۱۲۹۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ اُحِبُّكَ فَقَالَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ اِنِّیْ اُحِبُّكَ فَقَالَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ سمجھ کیا کہتے ہو۔

marfat.com
Marfat.com

انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَأُحِبُّكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَأَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا فَإِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلٰى مَنْ يُحِبُّنِيْ مِنَ السَّيْلِ إِلٰى مُنْتَهَاهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اس نے عرض کیا خدا کی قسم میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ تین بار اسی طرح کہا۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تم سچے ہو تو فقر کے لیے پاکھر (جھول) تیار کر لو۔ اس لئے کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے اس کو فقر و افلاس بہت جلد پہنچتا ہے۔ اس پانی سے بھی جلد جو اپنے منتہا کی طرف جاتا ہے۔ (ترمذی)

۱۲۹۴ عَنْ أَنَسٍؓ أَنَّهُ مَشٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيْرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ بِالْمَدِيْنَةِ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيْرًا لِأَهْلِهٖ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بہت روز کی رکھی ہوئی چربی لے کر گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زرہ مدینہ کے ایک یہودی کے پاس رہن رکھی تھی۔ اور اس سے اہل بیت کے لیے جَو لئے تھے۔ (بخاری)

فقیر کی فضیلت

۱۲۹۵ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ نِصْفَ يَوْمٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فقیر جنت میں امیروں سے پانچ سو برس پہلے جو قیامت کا آدھا دن ہوگا داخل ہوں گے۔ (ترمذی)

۱۲۹۶ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍؓ قَالَ رَأٰى سَعْدٌ أَنَّ لَهٗ فَضْلًا عَمَّنْ دُوْنَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سعد نے اپنی نسبت یہ گمان کیا کہ ان کو اپنے سے کمتر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گمان کو توڑنے کے لئے فرمایا تم کو مدد نہیں دی جاتی اور تم کو رزق نہیں دیا جاتا مگر تمہارے ان ہی کمزوروں اور فقیروں کی دعا کی برکت سے۔ (بخاری)

حضرات صحابہؓ کا فقر و فاقہ

۱۲۹۷ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِمَّا إِزَارٌ وَإِمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اصحاب صفہ میں سے ستر آدمیوں کو دیکھا ان میں سے کسی ایک کے پاس بھی چادر نہ تھی۔ صرف ایک تہ بند تھا اور ایک کملی۔ جن کو انھوں نے اپنی گردنوں میں باندھ رکھا تھا ان میں سے بعض کے

marfat.com
Marfat.com

وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

تہ بند آدھی پنڈلیوں تک تھے اور بعض کے ٹخنوں تک جس کا تہ بند اونچا ہوتا وہ اپنے تہ بند کو (نماز میں) ہاتھ سے پکڑ لیتا تاکہ اس کی شرمگاہ نہ کھل جائے۔ (بخاری)

۱۲۹۸ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ رض قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوْعَ فَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهٖ عَنْ حَجَرَيْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا دکھایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا۔ تو اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے (ترمذی)

اچھے اخلاق کی تعلیم

۱۲۹۹ عَنْ مَالِكٍ رض بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ

(رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا)

امام مالک رح کہتے ہیں کہ انہیں یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اچھے اخلاق کو پورا کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ (مؤطا)

۱۳۰۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے مجھ کو وہ شخص پیارا ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔ (بخاری)

۱۳۰۱ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں بدخلق۔ بدخو اور سخت گو آدمی داخل نہ ہوگا۔ (ابوداؤد)

۱۳۰۲ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَثْقَلَ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَاِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو چیزیں قیامت کے دن مومن کے اعمال کی ترازو میں رکھی جائینگی ان میں سب سے وزنی چیز حسن خلق ہے اور خداوند تعالیٰ فحش بکنے والے بیہودہ گو کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔ (ترمذی)

۱۳۰۳ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے مومن اپنی خوش خلقی کے ذریعہ رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھنے والے شخص کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت نواس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور بدی کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا۔ نیکی خوش اخلاقی ہے اور بدی وہ ہے جو تمہارے دل میں خلجان پیدا کرے اور تم اسے لوگوں پر ظاہر نہ کرنا چاہو۔ (مسلم)

خوش اخلاقی اور پرہیزگاری

۱۳۰۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک عادت۔ نیک روش اور میانہ روی نبوت کے پچیس حصوں میں سے ہیں۔ (ابوداؤد)

بداخلاقی سے پناہ مانگو

۱۳۰۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے خدا میں تیری پناہ مانگتا ہوں لڑائی سے نفاق سے اور بداخلاقی سے۔ (نسائی)

نیکی کو معمولی نہ سمجھو

۱۳۰۶ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی نیکی کو بھی معمولی نہ سمجھو۔ خواہ یہی ہو کہ تم اپنے مسلمان بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔ (مسلم)

برائی کے بعد نیکی کرنا

۱۳۰۷ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جہاں کہیں بھی تم ہو خدا سے ڈرتے رہو اور برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آؤ۔ (ترمذی)

۱۳۰۸ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ۔

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سنگ دل اور بدخو جنت میں داخل نہ

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۱۳۰۹ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہوگا۔

(ابوداؤد)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جنتی کون ہے۔ کمزور جسے لوگ ذلیل سمجھتے ہیں لیکن اگر کسی بات پر خدا کی قسم کھالے تو خدا اسے پورا کرے کیا میں تمہیں بتاؤں کہ دوزخی کون ہے سخت دل مغرور۔

(بخاری و مسلم)

مہربانی اور شفقت

۱۳۱۰ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا اس پر رحم نہ کرے گا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا

(بخاری)

۱۳۱۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو۔ تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔

(ابوداؤد)

۱۳۱۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رحم بدبخت سے ہی سلب کیا جاتا ہے۔

(ترمذی)

مومن سے شفقت

۱۳۱۳ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمانوں کو دیکھو گے کہ آپس میں مہربانی کرنے محبت رکھنے اور شفقت کرنے میں تن واحد کی طرح ہیں کہ جب اس کا کوئی عضو بیمار ہو جاتا ہے تو باقی تمام اعضا حرارت اور بیداری میں اس کی موافقت کرتے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا

۱۳۱۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَعِنْدَهُ الْاَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ فَقَالَ الْاَقْرَعُ اِنَّ لِیْ عَشَرَةً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ اَحَدًا فَنَظَرَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کو پیار کیا آپ کے پاس اقرع بن حابس بیٹھے ہوئے تھے وہ بولے میرے دس بچے ہیں میں نے کبھی ان میں سے کسی کو پیار نہیں کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری و مسلم)

بچوں کو پیار کرنا رحم ہے

۱۳۱۵ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْیَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَ اَمْلِكُ لَكَ اَنْ نَّزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا تم اپنے بچوں کو پیار کرتے ہو حالانکہ ہم انہیں پیار نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر خدا نے تیرے دل میں سے رحم نکال لیا تو کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ (بخاری و مسلم)

خدا کی رحمت ہر چیز پر غالب ہے

۱۳۱۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَی اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ عَرْشِهٖ اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ غَضَبِیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب خدا تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں جو اس کے پاس عرش پر ہے لکھا میری رحمت میرے غضب پر غالب آئے گی۔ (بخاری و مسلم)

خدا کی رحمت بڑی وسیع ہے

۱۳۱۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَّاحِدَةً بَیْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ یَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے پاس رحمت کے سو حصے تھے ان میں سے ایک حصہ جنوں انسانوں کیڑوں مکوڑوں کو دے دیا اسی کی وجہ سے وہ آپس میں میل جول اور محبت رکھتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

يَتَرَاحَمُوْنَ وَبِهَا تَعْرِيْفُ الْوَحْشِ عَلٰى وَلَدِهَا وَاَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور اسی کی وجہ سے وحشی جانور اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہیں۔ اور ننانوے حصے رکھ چھوڑے ہیں ان سے خداوند تعالیٰ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔ (بخاری و مسلم)

بیٹیوں کی خدمت کا ثواب

۱۳۱۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ جَآءَتْنِيْ اِمْرَاَةٌ وَّمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْاَلُنِيْ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِيْ غَيْرَ تَمْرَةٍ وَّاحِدَةٍ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا وَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَاْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت میرے پاس آئی جس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں مجھ سے اس نے سوال کیا میرے پاس صرف ایک کھجور اس وقت تھی۔ وہی میں نے اس کو دے دی۔ اس نے اس کھجور کو آدھی آدھی دونوں بیٹیوں کو دے دی اور خود اس میں سے کچھ نہ کھایا۔ پھر وہ اٹھی اور باہر چل دی اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا جو شخص ان لڑکیوں کے ساتھ آزمائش میں مبتلا کیا جائے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے دوزخ کی آگ کے آگے پردہ ہوں گی۔ (بخاری و مسلم)

بیوہ کی خدمت کا ثواب

۱۳۱۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالسَّاعِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ كَالْقَآئِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّآئِمِ لَا يُفْطِرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیوہ عورت اور مسکین کی خبر گیری کرنے والا خدا کی راہ میں سعی کرنے والے کی مانند ہے راوی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ بیوہ اور مسکین کی خبر گیری کرنے والا اس شب بیدار شخص کی مانند ہے جو عبادت اور شب بیداری میں سستی نہیں کرتا۔ اور اس روزہ دار کی مانند ہے جو دن کو کبھی افطار نہیں کرتا۔ (بخاری و مسلم)

مسلمانوں کی مدد کرو

۱۳۲۰ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم

marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذَالِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں ظالم کی کیوں کر مدد کروں۔ آپ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک۔ تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی مدد کرنا ہے۔
(بخاری و مسلم)

چھوٹوں پر رحم کرو

۱۳۲۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔ ہمارے بڑوں کی عزت و توقیر نہ کرے اور بھلائی کا حکم نہ دے اور برائی سے منع نہ کرے۔ (ترمذی)

یتیم کے ساتھ سلوک

۱۳۲۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ اِلَيْهِ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو جس کے ساتھ احسان و سلوک کیا جائے۔ اور مسلمانوں کے گھر میں بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سلوک کیا جائے۔
(ابن ماجہ)

ظلم

۱۳۲۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ مَظْلَمَةٌ لِّاَخِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ اَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ اَنْ لَّا يَكُوْنَ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ اِنْ كَانَ لَهٗ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهٖ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّهٗ حَسَنَاتٌ اُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهٖ فَحُمِلَ عَلَيْهِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو آبرو ریزی کر کے یا اور کسی طرح تو وہ آج اس سے بری ہو جائے اس دن سے پہلے جبکہ اس کے پاس دینار و درہم نہ ہوگا۔ روپیہ اگر اس کے پاس نیکیاں ہوں گی تو ظلم کی مقدار کے موافق لے لی جائیں گی اور اگر نیکیاں نہ ہوں گی تو مظلوم کی بدیاں لے کر اس پر لاد دی جائیں گی۔
(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

ظالم کو ڈھیل دی جاتی ہے

۳۲۴ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَیُمْلِیْ لِلظَّالِمِ حَتّٰی اِذَا اَخَذَہٗ لَمْ یُفْلِتْہُ ثُمَّ قَرَأَ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ۔ الْاٰیَۃَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب اسے پکڑتا ہے چھوڑتا نہیں پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القریٰ وہی ظالمۃ ان اخذہ الیم شدید۔ (بخاری)

ظالم کی حمایت نہ کرو

۳۲۵ عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ رض قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ مِنْ اِمَارَۃِ السُّفَھَآءِ قَالَ وَمَا ذَاکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اُمَرَآءُ سَیَکُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ مَنْ دَخَلَ عَلَیْھِمْ فَصَدَّقَھُمْ بِکَذِبِھِمْ وَاَعَانَھُمْ عَلٰی ظُلْمِھِمْ فَلَیْسُوْا مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْھُمْ وَلَنْ یَّرِدُوْا عَلَیَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ یَدْخُلْ عَلَیْھِمْ وَلَمْ یُصَدِّقْھُمْ بِکَذِبِھِمْ وَلَمْ یُعِنْھُمْ عَلٰی ظُلْمِھِمْ فَاُولٰٓئِکَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْھُمْ وَاُولٰٓئِکَ یَرِدُوْنَ عَلَیَّ الْحَوْضَ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں بیوقوف لوگوں کی بادشاہی سے تجھ کو خدا کی پناہ میں دیتا ہوں۔ کعب نے پوچھا یا رسول اللہ وہ کیا ہوگی آپ نے فرمایا۔ میرے بعد بادشاہ ہوں گے جو ان کے پاس جائیں گے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ظلم میں ان کا ہاتھ بٹائیں گے ان کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اور حوض کوثر پر بھی وہ ہرگز میرے پاس نہ آئیں گے۔ اور جو شخص ان کے پاس نہ آئے ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کرے وہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں اور یہ لوگ حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے۔ (ترمذی)

مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے

۳۲۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَۃٌ لَّا تُرَدُّ دَعْوَتُھُمُ الصَّائِمُ حِیْنَ یُفْطِرُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَۃُ الْمَظْلُوْمِ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَھَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَیَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِیْ لَاَنْصُرَنَّکَ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین قسم کے لوگوں کی دعا نہیں لوٹائی جاتی روزہ دار کی جب وہ افطار کرے انصاف کرنے والے حاکم کی۔ اور مظلوم کی۔ خدا اسے بادلوں پر لے جاتا ہے۔ اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے قسم ہے مجھے اپنی عزت کی میں تیری مدد ضرور کروں گا

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

خواہ کچھ عرصہ بعد ہو۔ (ترمذی)

مفلس کون ہے؟

۱۳۲۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِصَلٰوةٍ وَ زَكٰوةٍ وَّصِیَامٍ وَّیَاْتِیْ وَقَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَیُعْطٰی هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِیَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْضٰی مَا عَلَیْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَایَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو مفلس کون ہے۔ صحابہ نے کہا ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ روپیہ ہے اور نہ سامان۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دراصل میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا مگر کسی کو گالی دی ہوگی کسی کا مال کھایا ہوگا کسی کا خون بہایا ہوگا کسی کو مارا ہوگا تو اس شخص کی نیکیاں حساب چکنے سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو مظلوموں کے گناہوں کو اس پر ڈال دیا جائے گا اور پھر اسے دوزخ میں دھکیل دیا جائے گا۔ (مسلم)

ظلم کی بُرائی

۱۳۲۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہوگا (بخاری و مسلم)

شرک ظلم ہے

۱۳۲۹ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّنَا لَمْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ ذٰلِكَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا قَوْلَ لُقْمَانَ لِابْنِهٖ یَا بُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَّفِیْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانہم بظلم الخ۔ تو صحابہ پر یہ بات گراں ہوئی اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں کون ایسا شخص ہے جس نے اپنے آپ پر ظلم نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا ظلم سے یہ مراد نہیں ہے بلکہ شرک مراد ہے۔ کیا تم نے لقمان کی وہ نصیحت نہیں سنی جو اس نے اپنے بیٹے کو کی تھی۔ اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اس لئے کہ شرک

marfat.com
Marfat.com

رِوَايَةٍ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّوْنَ اِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِاِبْنِهٖ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بہت بڑا ظلم ہے! ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ بات نہیں جس کا تم نے گمان کیا ہے۔ بلکہ ظلم سے مراد وہ ہے جو لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا۔ (بخاری و مسلم)

نفاق

۱۳۳۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَاْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن سب سے برا وہ شخص ہے جو دو رویہ ہے ایک منہ لے کر اس کے پاس آتا ہے اور دوسرا لے کر اس کے پاس۔ (بخاری)

۱۳۳۱ عَنْ عَمَّارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَّارٍ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس کے دنیا میں دو رخ ہوں قیامت کے دن اس کی آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔ (ابوداؤد)

۱۳۳۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ اِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً وَّاِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ منافق کی مثال اس بکری کی مانند ہے جو نر کی خواہش مند ہو اور اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے کبھی اس ریوڑ کی طرف دوڑتی ہے اور کبھی دوسرے ریوڑ کی جانب۔ (مسلم)

ہنسنا اور مسکرانا

۱۳۳۳ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کبھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا پورا ہنستے نہیں دیکھا کہ میں آپ کا تالو بھی دیکھ لیتی۔ آپ تو تبسم فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری)

۱۳۳۴ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب سے میں مسلمان ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے پاس آنے سے منع نہیں فرمایا۔ اور جب آپ مجھ کو دیکھتے تو مسکراتے۔ (بخاری و مسلم)

۱۳۳۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان

marfat.com
Marfat.com

مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ہے اگر تم اس چیز کو معلوم کر لو جس کو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روؤ اور بہت کم ہنسو۔ (بخاری)

۱۳۳۶ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم جانتے جو میں جانتا ہوں تو روتے زیادہ اور ہنستے کم۔ (بخاری)

۱۳۳۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جُزْءٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے نہیں دیکھا۔ (ترمذی)

مزاح اور خوش طبعی

۱۳۳۸ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَجُلًا اِسْتَحْمَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ حَامِلُكَ عَلٰی وَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ مَا اَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النُّوْقُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگی آپ نے فرمایا میں تمہیں سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ دوں گا اس نے کہا یا رسول اللہ میں اونٹنی کا بچہ کیا کروں گا۔ آپ نے فرمایا اونٹ اونٹنی کا بچہ تو ہوتا ہے۔ (ترمذی)

۱۳۳۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ اِنْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتّٰی يَقُوْلَ لِاَخٍ لِیْ صَغِيْرٍ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ كَانَ لَهٗ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهٖ فَمَاتَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے گھل مل کر رہا کرتے تھے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے کہا کرتے تھے اے ابوعمیر کیا ہوئے تمہارے نغیر چڑیا جس سے وہ کھیلتا تھا وہ مر گئی۔ (بخاری)

۱۳۴۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تُلَاعِبُنَا قَالَ اِنِّیْ لَآ اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہم سے مزاح کرتے ہیں آپ نے فرمایا۔ لیکن میں سچی بات ہی کہتا ہوں۔ (ترمذی)

ہنسانے کے لیے جھوٹ نہ بولو

۱۳۴۱ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ

حضرت بہز بن حکیم اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ

marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّمَنْ يُّحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا افسوس اس پر جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے قصے سناتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے افسوس اس پر، افسوس اس پر۔ (ترمذی)

مذاق میں کسی کی چیز نہ لو

۱۳۴۲ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَاْخُذَنَّ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی لاٹھی مذاق میں اس خیال سے نہ لے کہ وہ اس کو رکھ لے گا۔ جو شخص اپنے بھائی سے لاٹھی لے وہ اس کو واپس کر دے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

۱۳۴۳ عَنْ اَبِيْ حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا تَظْلِمُوْا اَلَا لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابو حرہ رقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار کسی پر ظلم نہ کرنا کسی کا مال اس کی اجازت اور خوشی کے بغیر نہ لینا۔ (بیہقی)

غُصّہ

۱۳۴۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہادر وہ نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (بخاری و مسلم)

۱۳۴۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ ذَالِكَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے کچھ نصیحت کیجئے آپ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی دفعہ اس سوال کو دہرایا۔ آپ نے ہر مرتبہ یہی فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو۔ (بخاری)

۱۳۴۶ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عُرْوَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَاِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَاُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّاْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غصہ شیطان سے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے تو جب تم میں سے کوئی غصہ ہو تو اسے وضو کر لینا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

۱۳۴۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے نزدیک کسی چیز کا گھونٹ اس غصہ کے گھونٹ سے جسے کوئی اللہ کا بندہ خدا کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پیئے زیادہ ثواب نہیں رکھتا (ابن ماجہ)

۱۳۴۸ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اگر غصہ فرو ہو جائے تو خیر ورنہ لیٹ جائے (ابوداؤد)

۱۳۴۹ عَنْ سَلِمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يُكْتَبَ فِي الْجَبَّارِيْنَ فَيُصِيْبُهٗ مَا اَصَابَهُمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے کو بڑا سمجھ کر لوگوں سے علیحدہ رکھتا ہے لیکن وہ بھی نافرمانوں میں لکھ لیا جاتا ہے۔ اور اس کو بھی وہی مصیبت پہنچتی ہے جو نافرمانوں کو پہنچتی ہے (ترمذی)

آدابِ مجلس

۱۳۵۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے ہاں جگہ نکال دو اور جگہ دے دو۔ (بخاری و مسلم)

۱۳۵۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کسی کام کے لیے اپنی جگہ چھوڑ کر جائے اور پھر وہ واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔ (ترمذی)

۱۳۵۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ اَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِيْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تو ہم میں سے ہر ایک جہاں جگہ پاتا بیٹھ جاتا۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

۱۳۵۳ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسِ الْجُهَنِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰی جَهَنَّمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا وہ جہنمیوں کے لیے پُل بنا دیا گیا۔ (ترمذی)

۱۳۵۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا یَتَنَاجٰی اِثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰی تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ یُّحْزِنَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین ہو تو دو تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں کانا پھوسی نہ کریں تاکہ تیسرا رنجیدہ نہ ہو اگر زیادہ ہوں تو کوئی حرج نہیں۔ (مسلم)

تعظیم کے لیے کھڑے ہونا

۱۳۵۵ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَیْظَةَ عَلٰی حُکْمِ سَعْدٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْهِ وَکَانَ قَرِیْبًا مِّنْهُ فَجَآءَ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب بنو قریظہ سعد کے فیصلہ کے مطابق اپنے قلعہ سے اتر آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سعدؓ کو بلوا بھیجا اور وہ حضورؐ سے قریب ہی تھے وہ حمار پر بیٹھ کر آئے جب مسجد کے پاس پہنچے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار سے کہا اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

۱۳۵۶ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ لَمْ یَکُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانُوْا اِذَا رَاَوْهُ لَمْ یَقُوْمُوْا لِمَا یَعْلَمُوْنَ مِنْ کَرَاهِیَتِهٖ لِذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ کی نظروں میں کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہ تھا پھر بھی جب وہ آپ کو دیکھتے تو کھڑے نہ ہوتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آپ اسے[1] پسند نہیں فرماتے تھے۔ (ترمذی)

گذرگاہ کے حقوق

۱۳۵۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ مَّجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِیْهَا قَالَ فَاِذَا اَبَیْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِیْقَ حَقَّهٗ قَالُوْا وَمَا حَقُّ الطَّرِیْقِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَکَفُّ الْاَذٰی وَرَدُّ السَّلَامِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بازاروں میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہمیں تو وہاں بیٹھے بغیر چارہ نہیں وہاں ہم باتیں کرتے ہیں اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تمہیں بیٹھنا ہی ہے تو گذرگاہ کا حق ادا کرو۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ گزرگاہ کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا۔ نیچی نظر رکھنا تکلیف نہ دینا

[1] یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع تھی لیکن صحابہؓ جب بھی موقع پاتے آپ کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوتے۔ مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم محفل سے اٹھتے تو سب کھڑے ہو جایا کرتے تھے اور اس وقت تک کھڑے رہا کرتے تھے جب تک کہ آپ ازواج مطہرات کے حجروں میں داخل نہ ہو جاتے۔ ۱۲۔

marfat.com
Marfat.com

وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

سلام کا جواب دینا۔ بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا۔
(بخاری)

تعظیم کے لیے کھڑے نہ ہونا

۱۳۵۸ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَکِئًا عَلٰی عَصًا فَقُمْنَا لَہٗ فَقَالَ لَا تَقُوْمُوْا کَمَا یَقُوْمُ الْاَعَاجِمُ یُعَظِّمُ بَعْضُھَا بَعْضًا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاٹھی پہ سہارا دیئے ہوئے تشریف لائے ہم لوگ آپ کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا تم لوگ تعظیم کے لئے اس طرح کھڑے نہ ہو جس طرح عجمی لوگ کھڑے ہوتے ہیں کہ ان میں سے بعض بعض کی تعظیم کرتے ہیں[1]
(ابوداؤد)

دو آدمیوں میں گھس کر نہ بیٹھو

۱۳۵۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنَ اثْنَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِھِمَا۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو بیٹھے ہوئے آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنا یعنی ان کے درمیان گھس کر بیٹھ جانا جائز نہیں ہے مگر جبکہ وہ اجازت دے دیں۔
(ابوداؤد)

کشادہ جگہ میں مجلس منعقد کرو

۱۳۶۰ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُھَا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین مجلس وہ ہے جو کشادہ جگہ میں منعقد کی جائے۔
(ابوداؤد)

مِل کر بیٹھو

۱۳۶۱ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ رض قَالَ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُہٗ جُلُوْسٌ فَقَالَ مَالِیْ اَرَاکُمْ عِزِیْنَ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کیا بات ہے میں تم کو متفرق و منتشر بیٹھا ہوا پاتا ہوں
(ابوداؤد)

---

[1] روم و فارس کے لوگ اپنے بادشاہوں کے لیے جس انداز سے تعظیم کے کھڑے ہوتے تھے اس کی مخالفت ہے ورنہ بزرگوں کے ادب کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے۔ ۱۲

marfat.com
Marfat.com

دھوپ اور سایہ میں نہ بیٹھو

۱۳۶۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ فِی الْفَیْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ فَصَارَ بَعْضُهٗ فِی الشَّمْسِ وَبَعْضُهٗ فِی الظِّلِّ فَلْیَقُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جب کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہو پھر وہ سایہ جاتا رہے اور اس کے جسم کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اٹھ کھڑا ہو۔ (ابوداؤد)

استیذان

۱۳۶۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰی بَابَ قَوْمٍ لَمْ یَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهٖ وَلٰکِنْ مِنْ رُکْنِهِ الْاَیْمَنِ اَوِ الْاَیْسَرِ فَیَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَذٰلِکَ اَنَّ الدُّوْرَ لَمْ تَکُنْ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا سُتُوْرٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے دروازہ پر تشریف لاتے تو دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ اس کی دائیں یا بائیں طرف رہتے اور فرماتے السلام علیکم۔ اور یہ اسوجہ سے کہ اس زمانہ میں مکانات پر پردے نہ تھے۔ (ابوداؤد)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ فَجَآءَ مَعَ الرَّسُوْلِ فَاِنَّ ذٰلِکَ لَهٗ اِذْنٌ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے تو وہ اسی شخص کے ساتھ چلا آئے جو اس کو بلانے گیا ہے اور اس کے ساتھ آنا ہی اس کے لئے اجازت ہے۔ (ابوداؤد)

پوچھنے پر نام بتلایا جائے

۱۳۶۴ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ دَیْنٍ کَانَ عَلٰی اَبِیْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا کَاَنَّهٗ کَرِهَهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایک دفعہ ایک قرض کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے جو میرے باپ کے ذمہ تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ نے پوچھا کون ہے میں نے جواب دیا میں ہوں آپ نے فرمایا میں میں، کیا؟ گویا آپ نے یہ جواب ناپسند فرمایا۔

(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

اجازت نہ ملے تو واپس چلے آؤ

۱۳۶۵ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ اَتَانَا اَبُوْمُوْسٰی قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَنْ اْتِیْهِ فَاَتَیْتُ بَابَهٗ فَسَلَّمْتُ ثَلٰثًا فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِیَنَا فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ فَسَلَّمْتُ عَلٰی بَابِكَ ثَلٰثًا فَلَمْ تَرُدَّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلٰثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ لَهٗ فَلْیَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَیْهِ الْبَیِّنَةَ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰی عُمَرَ فَشَهِدْتُّ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوموسیٰ ہمارے یہاں آئے اور کہا کہ عمر نے مجھے بلایا تھا میں ان کے دروازہ پر گیا اور تین مرتبہ سلام کیا انھوں نے جواب نہ دیا تو میں لوٹ آیا عمر نے کہا ہمارے پاس کیوں نہ آئے میں نے کہا آیا تھا اور آپ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر تین مرتبہ سلام کیا تم لوگوں نے جواب نہ دیا تو میں لوٹ آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ اندر آنے کی اجازت طلب کرے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے لوٹ جانا چاہیئے۔ یہ سن کر عمر نے کہا حضور کے اس ارشاد کی گواہی پیش کرو۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور عمر کے پاس جا کر گواہی دی۔

(بخاری و مسلم)

اجازت حاصل کرنے کا طریقہ

۱۳۶۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰی بَابَ قَوْمٍ لَمْ یَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهٖ وَلٰكِنْ مِنْ رُّكْنِهِ الْاَیْمَنِ اَوِ الْاَیْسَرِ فَیَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَذٰلِكَ اَنَّ الدُّوْرَ لَمْ تَكُنْ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا مَسْتُوْرٌ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر جاتے تو دروازہ کی طرف منہ کر کے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور کہتے السلام علیکم اور دروازہ کے سامنے کھڑا نہ ہونا اس وجہ سے تھا کہ اس زمانہ میں دروازوں کے سامنے پردے نہ تھے۔

(ابوداؤد)

کھنکارنا اجازت ہے

۱۳۶۷ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ كَانَ لِیْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلٌ بِاللَّیْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا دَخَلْتُ بِاللَّیْلِ تَنَحْنَحَ لِیْ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے میرے واسطے ایک خاص وقت مقرر تھا۔ جب میں آتا تو اجازت مانگتا۔ اگر آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پاتا۔ تو آپ کھنکار کر اجازت دے دیتے اور میں داخل ہو جاتا

marfat.com
Marfat.com

اور اگر میں آپ کو فارغ پاتا تو آپ زبانی اجازت دے دیتے۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

(نسائی)

اجازت طلب کر کے گھر میں جاؤ

۱۳۶۸ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِیْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَاهِرِّ اِلْحَقْ بِاَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَیَّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے گھر میں داخل ہوا۔ آپ نے گھر میں دودھ کا ایک پیالہ رکھا ہوا پایا۔ اور مجھ سے فرمایا۔ اہل صفہ کو بلا لاؤ۔ میں اہل صفہ کو بلا لایا۔ انہوں نے دروازہ پر حاضر ہو کر اجازت چاہی آپ نے ان کو اجازت دے دی۔

(بخاری)

۱۳۶۹ عَنْ كَلْدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ وَجِدَاٰيَةٍ وَضَغَابِيْسَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَى الْوَادِیْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَاَدْخُلُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت کلدۃ بن حنبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صفوان بن اُمیہ نے میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ اور ہرن کا ایک بچہ اور ککڑی بھیجی اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی بلند جانب جس کو معلیٰ کہتے ہیں قیام پذیر تھے میں آپ کی خدمت میں یونہی چلا گیا۔ یعنی نہ تو سلام کیا نہ اجازت طلب کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ واپس جا السلام علیکم کہہ اور اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کر۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

سلام

۱۳۷۰ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بُنَیَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیٹا جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو۔ اس سے تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت نازل ہوگی۔

(ترمذی)

۱۳۷۱ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ سے نزدیک تر وہ شخص ہے جو پہلے سلام کرے

(ترمذی۔ ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

۱۳۷۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَكُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جب تک مومن نہ بن جاؤ گے جنت میں داخل نہ ہو گے اور تم مومن نہ بنو گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو گے اور کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس کو عمل میں لاؤ تو تم آپس میں محبت کرنے لگو۔ تم آپس میں سلام کو رواج دو۔ (مسلم)

کون کس کو سلام کرے

۱۳۷۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْكَبِیْرِ وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْكَثِیْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو۔ (بخاری)

سوار پیدل کو سلام کرے

۱۳۷۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَی الْمَاشِیْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ (بخاری و مسلم)

بچوں کو سلام کرنا

۱۳۷۵ عَنْ اَنَسٍ رضی قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَیْهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم لڑکوں کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔ (بخاری و مسلم)

عورتوں کو سلام کرنا

۱۳۷۶ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَیْنَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہم کچھ عورتیں بیٹھی تھیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر گزر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔ (ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

مختلف المذاہب لوگوں کو سلام کرنا

۱۳۷۷ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيْهِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُوْدِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان مشرک بت پرست، یہودی سب ملے جلے تھے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔ (بخاری و مسلم)

غیر مسلم کے سلام کا جواب

۱۳۷۸ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب اہل کتاب میں سے کوئی تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں صرف "وعلیکم" کہو۔ (بخاری و مسلم)

سلام کرنے کا ثواب

۱۳۷۹ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا السلام علیکم آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اور وہ بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا۔ اس کی دس نیکیاں لکھی گئیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور وہ بھی بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا اس کی بیس نیکیاں لکھی گئیں پھر ایک اور شخص آیا۔ اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور وہ بھی بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا اس کی تیس نیکیاں لکھی گئیں۔ (ترمذی)

سلام کرنا اسلام کی عادت ہے

۱۳۸۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اسلام کی کون سی عادت بہتر ہے

marfat.com
Marfat.com

تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتُقْرِئُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

آپ نے فرمایا کھانا کھلانا اور واقف ناواقف کو سلام کرنا۔ (بخاری و مسلم)

سلام میں کافروں کا طریقہ اختیار کرنا

۱۳۸۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَلَا بِالنَّصَارٰى فَاِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ الْاِشَارَةُ بِالْاَصَابِعِ وَتَسْلِيْمُ النَّصَارٰى الْاِشَارَةُ بِالْاَكُفِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ ہماری جماعت میں سے نہیں جس نے دوسری قوموں کی مشابہت کی۔ یہود و نصاریٰ کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ کہ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارہ سے ہوتا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے اشارہ سے۔ (ترمذی)

ہر ملاقات پر سلام کرو

۱۳۸۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا لَقِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهٗ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو چاہیے کہ اسے سلام کرے۔ پھر اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے اور پھر ملنا ہو تو پھر سلام کرنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

کلام سے پہلے سلام کرو

۱۳۸۳ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گفتگو سے پہلے سلام ہونا چاہیئے۔ (ترمذی)

جاہلیت کا سلام

۱۳۸۴ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نَقُوْلُ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا وَاَنْعِمْ صَبَاحًا فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ نُهِيْنَا عَنْ ذَالِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم جاہلیت کے زمانہ میں یہ کہا کرتے تھے۔ اللہ تیری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے۔ اور تو صبح کے وقت نعمتوں میں داخل رہے۔ جب اسلام آیا تو ہم کو اس سے منع کر دیا گیا۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

سلام کا جواب

۱۳۸۵ عَنْ غَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ بَعَثَنِيْ اَبِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهٖ فَاقْرَاْهُ السَّلَامَ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اِنَّ اَبِيْ يَقْرَاُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبِيْكَ السَّلَامُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

غالب کہتے ہیں کہ ہم حسن بصری رضی اللہ عنہ کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا۔ اور کہا کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا ان سے میرے دادا نے کہا کہ میرے والد نے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ اور کہا کہ آپ کی خدمت میں حاضر ہونا اور میرا اسلام عرض کرنا۔ چنانچہ میں خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے والد آپ کو سلام کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ علیک وعلیٰ ابیک السلام (تم پر اور تمہارے والد پر سلام ہو۔)

(ابوداؤد)

۱۳۸۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى اُولٰئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهٗ حَتّٰى الْاٰنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ان کی لمبائی ساٹھ گز کی تھی ان کو پیدا کرنے کے بعد خدا نے ان سے فرمایا۔ جاؤ اور اس جماعت کو سلام کرو اور وہاں فرشتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ اور سنو وہ کیا جواب دیتی ہے وہ جو جواب دے وہ تیرا اور تیری اولاد کا جواب ہے۔ چنانچہ آدم گئے اور کہا السلام علیکم۔ فرشتوں نے جواب میں ورحمۃ اللہ کا لفظ زیادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہوگا آدم کی صورت پر ہوگا اور اس کی لمبائی ساٹھ گز کی ہوگی۔ اس کے بعد مخلوقات کی پیدائش برابر کم ہوتی رہی۔ یعنی ان کا قد چھوٹا ہوتا رہا یہاں تک کہ اس مقدار کو پہنچا جو اب ہے۔

(بخاری ومسلم)

۱۳۸۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمی بہت سے آدمیوں کو سلام کریں۔

(بخاری ومسلم)

marfat.com
Marfat.com

غیر مسلم کو سلام کرنا

۱۳۸۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَؤُا الْیَهُوْدَ وَلَا النَّصٰرٰی بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِیْتُمْ اَحَدَهُمْ فِیْ طَرِیْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ اِلٰی اَضْیَقِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہود اور نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور جب تم کو راستہ میں کوئی یہودی یا نصرانی ملے تو اس کے راستہ کو اتنا تنگ کردو کہ وہ یکسو ہو کر گزر جانے پر مجبور ہو جائے۔

(مسلم)

خطوط میں سلام لکھنے کا طریقہ

۱۳۸۹ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِیِّ کَانَ عَامِلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ اِذَا کَتَبَ اِلَیْهِ بَدَأَ بِنَفْسِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوعلاء حضرمیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خط لکھتے تو اپنی جانب سے شروع کرتے۔ یہ خط ہے علاء حضرمیؓ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

(ابوداؤد)

واپسی کے وقت سلام

۱۳۹۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَهٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی مَجْلِسٍ فَلْیُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ یَّجْلِسَ فَلْیَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْیُسَلِّمْ فَلَیْسَتِ الْاُوْلٰی بِاَحَقَّ مِنَ الْاٰخِرَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جب کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو سلام کرے اور اگر بیٹھنے کی ضرورت ہو تو بیٹھ جائے۔ اور پھر جب چلنے لگے تو دوبارہ سلام کرے اس لئے کہ پہلی مرتبہ کا سلام کرنا دوسرا سلام کرنے سے بہتر نہیں ہے۔

(ترمذی)

مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں

۱۳۹۱ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوْفِ یُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیَهٗ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مسلمان کے مسلمان پر بھلائی کے ساتھ چھ حقوق ہیں۔ جب کوئی مسلمان ملے تو اس کو سلام کرنا۔ کوئی مسلمان

marfat.com
Marfat.com

وَيُجِيْبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوْدُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

دعوت کرے تو اس کو قبول کرنا۔ کسی مسلمان کو چھینک آئے تو اس کا جواب دینا۔ کوئی مسلمان بیمار ہو تو اس کی عیادت کرنا۔ کوئی مسلمان مر جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ جانا۔ اور ہر مسلمان کے لئے اس چیز کو پسند کرنا جس کو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (ترمذی)

مصافحہ اور معانقہ

۱۳۹۲ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى اَخَاهُ اَوْ صَدِيْقَهُ اَيَنْحَنِيْ لَهُ قَالَ لَا قَالَ اَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ اَفَيَاْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ، قَالَ نَعَمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ایک شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے سنا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی جب اپنے بھائی یا دوست سے ملے تو کیا جھک جائے آپ نے فرمایا نہیں۔ اس نے عرض کیا تو کیا لپٹ جائے اور بوسہ لے آپ نے فرمایا نہیں اس نے عرض کیا، کیا اس کا ہاتھ تھام لے اور مصافحہ کرے آپ نے فرمایا "ہاں" (ترمذی)

۱۳۹۳ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ لَمَّا جَاءَ اَهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ وَهُمْ اَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ۝ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب اہل یمن آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں اور وہی سب سے پہلے اپنے ساتھ مصافحہ لائے ہیں۔ (ابوداؤد)

۱۳۹۴ عَنْ قَتَادَةَ ؓ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍؓ اَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِيْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے انسؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ کے اصحاب میں مصافحہ کا رواج تھا انھوں نے کہا "ہاں" (بخاری)

مصافحہ کا ثواب

۱۳۹۵ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍؓ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

سلام کی تکمیل مصافحہ کرنا ہے

۱۳۹۶ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِیَادَةِ الْمَرِیْضِ اَنْ یَّضَعَ اَحَدُکُمْ یَدَهٗ عَلٰی جَبْهَتِهٖ اَوْ عَلٰی یَدِهٖ فَیَسْاَلُهٗ کَیْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِیَّاتِکُمْ بَیْنَکُمُ الْمُصَافَحَةُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ تم اپنا ہاتھ مریض کی پیشانی یا ہاتھ پر رکھ کر اس سے اس کا حال پوچھو۔ اور پورا سلام کرنا یہ ہے کہ سلام کے بعد مصافحہ بھی کرو۔

(ترمذی)

معانقہ

۱۳۹۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَدِمَ زَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِیْنَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِیْ فَاَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُرْیَانًا یَجُرُّ ثَوْبَهٗ وَاللّٰهِ مَا رَاَیْتُهٗ عُرْیَانًا قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ فَاعْتَنَقَهٗ وَقَبَّلَهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں زیدؓ بن حارثہ مدینہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے گھر میں تشریف فرما تھے انہوں نے دروازہ کھٹ کھٹایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف تہ بند باندھے برہنہ جسم چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لے گئے قسم ہے خدا کی میں نے کبھی اس سے پہلے اور اس کے بعد آپ کو برہنہ نہیں دیکھا آپ نے جوش محبت سے زیدؓ کو گلے لگا لیا اور بوسہ دیا۔

(ترمذی)

۱۳۹۸ عَنِ الشَّعْبِیِّ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَلَقّٰی جَعْفَرَ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَالْتَزَمَهٗ وَقَبَّلَ مَا بَیْنَ عَیْنَیْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

شعبی کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جعفرؓ بن ابی طالب سے ملے اور ان کو گلے لگایا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔

(ابوداؤد)

دعوت اور مہمان داری

۱۳۹۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلَی الْوَلِیْمَةِ فَلْیَاْتِهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی شادی کے کھانے میں بلایا جائے تو اسے قبول کر لینا چاہیئے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۴۰۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَةِ یُدْعٰی لَهَا الْاَغْنِیَاءُ وَیُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بُرا کھانا وہ ولیمہ ہے جس میں امیروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے اور جس شخص نے دعوت سے انکار کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔
(ابوداؤد)

دعوت قبول کرو

۱۴۰۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ اِلٰی طَعَامٍ فَلْیُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے دعوت میں مدعو کیا جائے اسے چاہیئے کہ دعوت قبول کرے پھر چاہے کھائے اور چاہے نہ کھائے۔ (مسلم)

مہمان داری

۱۴۰۲ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا یَقْرُوْنَنَا فَمَا تَرٰی فَقَالَ لَنَا اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا یَنْبَغِیْ لِلضَّیْفِ فَاقْبَلُوْا فَاِنْ لَّمْ یَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّیْفِ الَّذِیْ یَنْبَغِیْ لَهُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ ہم کو کسی کام پر یا جہاد پر بھیجتے ہیں اور ہم ایک قوم کے مہمان ہوتے ہیں۔ لیکن وہ مہمانی نہیں کرتے اس کی بابت پوچھتے ہیں۔ کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا جب تم کسی قوم کے مہمان ہو اور وہ تمہارے لئے مہمانی کے مناسب سامان کا انتظام کر دیں تو اس کو قبول کر لو۔ اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم ان سے مہمانی کا حق زبردستی حاصل کر لو اتنا جتنا کہ مہمانوں کے لئے مناسب ہو۔
(بخاری و مسلم)

۱۴۰۳ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْكَعْبِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُكْرِمْ ضَیْفَهٗ جَائِزَتُهٗ یَوْمٌ وَّلَیْلَةٌ وَالضِّیَافَةُ ثَلٰثَةُ اَیَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا یَحِلُّ لَهٗ اَنْ یَّثْوِیَ عِنْدَهٗ حَتّٰی یُحَرِّجَهٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور خاطر مدارات کا زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے۔ اور مہمان کی ضیافت کی مدت تین دن اور تین راتیں ہے اور اس کے بعد کی مہمان نوازی صدقہ اور خیرات ہے اور مہمان کو چاہیئے کہ وہ اپنے میزبان کے یہاں زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہرے کہ وہ تنگ آ جائے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۴۰۴ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ رض سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُوْمًا كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهٗ حَتّٰى يَاْخُذَ لَهٗ بِقِرَاهُ مِنْ مَّالِهٖ وَزَرْعِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو مسلمان کسی قوم کا مہمان ہوا اور اس نے اس حال میں صبح کی کہ اس کی مہمانی نہ کی گئی۔ تو پھر ہر مسلمان پر اس کی مدد فرض ہوگی۔ یعنی ہر مسلمان کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اس سے اس کی مہمانی کا حق دلوائے۔ یہاں تک کہ وہ اپنا حق اس کے مال اور اس کی زراعت سے حاصل کرے۔

(ابوداؤد)

سب مل کر کھانا کھاؤ

۱۴۰۵ عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

وحشی بن حرب بواسطۂ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک روز عرض کیا یا رسول اللہ ہم کھانا کھاتے ہیں اور ہمارا پیٹ نہیں بھرتا۔ آپ نے فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہوگے۔ عرض کیا گیا "ہاں"۔ آپ نے فرمایا۔ اپنے کھانے کو اکٹھے ہو کر کھایا کرو۔ اور اس پر خدا کا نام لیا کرو۔ تمہارے لئے اس میں برکت دی جائے گی۔

(ابوداؤد)

اپنے سامنے سے کھاؤ

۱۴۰۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رض قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يَحْمِلُهَا اَرْبَعَةُ رِجَالٍ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ فَلَمَّا اَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحٰى اُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ وَقَدْ ثُرِّدَ فِيْهَا فَالْتَفُّوْا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوْا جَثٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِيْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا عَنِيْدًا ثُمَّ قَالَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسا پیالہ تھا جس کو چار آدمی اٹھاتے تھے۔ اس کا نام غرا تھا جب چاشت کا وقت ہوتا اور لوگ چاشت کی نماز پڑھ لیتے تو اس پیالہ کو لایا جاتا۔ اور اس میں ثرید تیار کیا جاتا۔ اور اس کے گرد لوگ بیٹھ جاتے اور جب آدمیوں کی تعداد بڑھ جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں پر بیٹھتے ایک روز ایک دیہاتی نے کہا آپ کی یہ نشست کیسی ہے آپ نے فرمایا۔ خدا نے مجھ کو متواضع انسان بنایا ہے۔ سرکش ضدی نہیں بنایا۔ پھر آپ نے فرمایا۔ اپنی اپنی سمت سے کھاؤ درمیان

marfat.com
Marfat.com

وَدَعُوْا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيْهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

میں اور اوپر کی جانب ہاتھ نہ ڈالو تمہارے لیئے اس میں برکت دی جائے گی۔
(ابوداؤد)

آدابِ طعام

۱۴۰۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهٗ وَاِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيَعْذِرْ فَاِنَّ ذَالِكَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهٗ فَيَقْبِضُ يَدَهٗ وَعَسٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب دسترخوان بچھا دیا جائے تو کوئی شخص اس وقت تک اس پر سے نہ اٹھے جب تک دسترخوان بڑھا نہ دیا جائے۔ اور نہ اس وقت تک کھانے سے ہاتھ روکے جب تک لوگ فارغ نہ ہو جائیں۔ اگرچہ اس کا پیٹ بھر گیا ہو۔ لیکن اگر کسی وجہ سے کھانے میں ساتھ نہ دے سکے تو معذرت کر کے علیحدہ ہو جائے۔ اس لئے کہ کھانے سے ہاتھ اٹھا لینے کے سبب ہمنشین شرمندہ ہوتا ہے۔ اور خود بھی کھانے سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور بہت ممکن ہے ابھی وہ بھوکا ہو۔
(ابن ماجہ)

۱۴۰۸ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيْهِ قَالَ لَا تَجْتَمِعْنَ جُوْعًا وَّكِذْبًا۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا لایا گیا پھر ہمارے سامنے کھانے کو پیش کیا گیا ہم نے عرض کیا ہم کو خواہش نہیں ہے آپ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔
(ابن ماجہ)

۱۴۰۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سب مل کر کھاؤ۔ علیحدہ علیحدہ نہ کھاؤ اس لئے کہ جماعت میں برکت ہوتی ہے۔
(ابن ماجہ)

مہمان کا استقبال

۱۴۱۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ اِلٰى بَابِ الدَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ سنت ہے کہ آدمی اپنے مہمان کا استقبال دروازہ سے باہر نکل کر کرے سیارخصت

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

کے وقت گھر کے دروازہ تک پہنچائے۔ (ابن ماجہ)

مہمان نوازی میں خیر و برکت ہے

۱۴۱۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِيْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بھلائی روزی اور برکت اس گھر کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے جس میں کھانا کھایا جاتا ہے۔ جس طرح اونٹ کا گوشت کاٹنے میں چھری تیزی سے کوہان کی طرف جاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

صحبت کا اثر

۱۴۱۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان اپنے دوست کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو تم دیکھ لیا کرو کہ کس کو دوست بنا رہے ہو۔ (ابوداؤد)

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّكْتُمْ غَالًّا فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خیانت کرنے والے کو چھپاتا ہے وہ اسی کی طرح ہے۔ (ابوداؤد)

۱۴۱۳ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَّلَا يَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ہی کے ساتھ رہو اور تمہارا کھانا پرہیزگار ہی کھائے۔ (ابوداؤد)

صلہ رحمی

۱۴۱۴ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں قطع رحمی کرنے والا داخل نہ ہوگا۔ (بخاری)

ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑنا

۱۴۱۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيْ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهٗ وَصَلَهَا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

نے فرمایا۔ رشتہ داری کا برتاؤ برتنے والا وہ نہیں ہے جو رشتہ داروں کا بدلہ دے بلکہ وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑے۔
(بخاری)

رشتہ داروں سے اچھا سلوک

۱۴۱۶ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے اس کی خواہش ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی کی جائے اور عمر میں زیادتی تو رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔
(بخاری)

قطع رحمی پر وعید

۱۴۱۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهٗ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم رحمٰن سے نکلا ہے لہٰذا خدا نے اس کو کہہ دیا ہے جو تجھے جوڑے گا میں اس سے لگاؤ رکھوں گا اور جو تجھے توڑے گا میں اسے چھوڑ دوں گا۔
(بخاری)

۱۴۱۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنَ وَ اُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ اِلَيَّ وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُوْنَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلٰى ذَالِكَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن سے میں تعلق قائم کرتا ہوں مگر وہ بے تعلقی کا برتاؤ برتتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں مگر وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں۔ میں ان کی حرکتوں کو برداشت کرتا ہوں۔ مگر وہ جہالت پر اتر آتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ایسا ہی ہے جیسا کہ تم نے بیان کیا تو گویا تم انہیں گرم راکھ پھنکا رہے ہو اور تمہارے ساتھ جب تک تم ایسا کرتے رہو گے ان کے شر سے محفوظ رکھنے کے لئے خدا کی طرف سے ایک فرشتہ رہے گا۔
(مسلم)

رشتہ داروں سے سلوک کا ثواب

۱۴۱۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوْا مِنْ اَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهٖ اَرْحَامَكُمْ فَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْاَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَاةٌ فِي الْاَثَرِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

صلیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ اپنے نسبوں کو یاد رکھو۔ جس سے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو کیونکہ رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا خاندان میں محبت، مال میں کثرت اور عمر میں برکت پیدا کرتا ہے۔ (ترمذی)

قطع رحمی کا بدلہ دنیا میں

۱۴۲۰ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ اَحْرٰى اَنْ يُّعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيْعَةِ الرَّحِمِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بغاوت اور قطع رحمی سے زیادہ کوئی گناہ اس امر کے لئے سزاوار نہیں ہے۔ کہ اس کے مرتکب کو دنیا میں فوراً بدلہ دیا جائے۔ اور آخرت میں بھی اس کے لئے عذاب کا ذخیرہ جمع کیا جائے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

حقوق والدین

۱۴۲۱ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ماں باپ کا اپنی اولاد پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا۔ وہی تیری جنت اور دوزخ ہیں۔ (ابن ماجہ)

۱۴۲۲ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ باپ بہشت کے بہترین دروازوں میں سے ہے۔ اب تو چاہے تو اس دروازہ کی حفاظت کر اور چاہے کھو دے۔ (ابن ماجہ)

ماں کی خدمت جہاد سے بہتر ہے

۱۴۲۳ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ اَنَّ جَاهِمَةَ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَدْتُ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِيْرُكَ

حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میرا ارادہ جہاد کرنے کا ہے۔ میں آپ سے مشورہ کرنے آیا ہوں

marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا۔

(رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

آپ نے پوچھا تمہاری ماں موجود ہے انھوں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا اسے نہ چھوڑو کیونکہ جنت اس کے قدموں میں ہے۔

(نسائی)

۱۴۲۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبُوْكَ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبَاكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے اچھے سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے۔ آپ نے فرمایا تیری ماں! اس نے پوچھا پھر کون آپ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون آپ نے فرمایا تمہاری ماں اس نے پوچھا پھر کون آپ نے فرمایا تمہارا باپ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیرا باپ پھر تیرا قریبی عزیز پھر اس کے بعد کے رشتہ دار۔ (بخاری و مسلم)

والدین کے ساتھ اچھا سلوک

۱۴۲۵ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ خدا کے نزدیک کونسا کام زیادہ پسندیدہ ہے آپ نے فرمایا۔ وقت پر نماز ادا کرنی۔ میں نے پوچھا پھر کونسا کام۔ آپ نے فرمایا۔ والدین کے ساتھ بھلائی کرنا۔ میں نے کہا پھر کون سا آپ نے فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ (متفق علیہ)

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

۱۴۲۶ عَنِ الْمُغِیْرَةِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَیْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا نے ماؤں کی نافرمانی تم پر حرام کر دی ہے۔ (بخاری و مسلم)

مشرک ماں سے اچھا سلوک کرو

۱۴۲۷ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ بتاؤں ہم نے کہا ہاں یارسول اللہ آپ نے فرمایا خدا کا شریک ٹھہرانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔

(بخاری)

مشرک ماں سے حسن سلوک

۱۴۲۸ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رض قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ اُمِّيْ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِيْ عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّيْ قَدِمَتْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ اَفَاَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيْهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میری والدہ مشرک ہونے کی حالت میں قریش سے مصالحت کے زمانہ میں میرے پاس آئیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ میری والدہ میرے پاس آئی ہیں اور وہ اسلام سے بیزار ہیں کیا میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کروں۔ آپ نے فرمایا ہاں اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ (بخاری)

بڑھاپے میں والدین کی خدمت

۱۴۲۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَهٗ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيْهِمَا فَجَاهِدْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رسوا ہوا۔ رسوا ہوا۔ رسوا ہوا۔ جس نے اپنے والدین کو دونوں کو یا کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور پھر جنت میں داخل نہ ہوا۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص جہاد میں شریک ہونے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوا آپ نے اس سے پوچھا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا ان ہی کی خدمت میں رہ کر جہاد کر۔ (بخاری و مسلم)

باپ اولاد سے ہبہ کو واپس لے سکتا ہے

۱۴۳۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ فِيْ هِبَتِهٖ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے ہبہ کو واپس نہ لے مگر اس ہبہ

marfat.com
Marfat.com

إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهٖ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

کو واپس لینا جائز ہے جو باپ نے بیٹے کو کیا ہو۔
(نسائی۔ ابن ماجہ)

باپ کے احسان کا بدلہ

۱۴۳۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِیْ وَلَدٌ وَالِدًا اِلَّا اَنْ يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهٗ فَيُعْتِقَهٗ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیٹا اپنے باپ کا بدلہ ہرگز نہیں اتار سکتا بجز اس صورت کے کہ اس کو غلامی کی حالت میں پائے اور پھر اسے خرید کر آزاد کر دے۔
(مسلم)

باپ کے حکم پر بیوی کو طلاق دینا

۱۴۳۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَتْ تَحْتِیْ اِمْرَأَةٌ اُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِیْ طَلِّقْهَا فَاَبَيْتُ فَاَتٰى عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے نکاح میں ایک عورت تھی جسے میں پسند کرتا تھا اور میرے باپ عمرؓ اسے ناپسند کرتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے کہا اسے طلاق دے دو۔ میں نے انکار کیا۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ بیان کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اسے طلاق دے دو۔
(ترمذی)

خالہ کے ساتھ بھلائی دینا

۱۴۳۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيْمًا فَهَلْ لِّیْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ هَلْ لَّكَ مِنْ اُمٍّ قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَّكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مجھ سے ایک بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے تو کیا میرے لئے توبہ کی کوئی صورت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تمہاری ماں زندہ ہے اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تمہاری خالہ ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا اس کے ساتھ بھلائی کرو۔
(ترمذی)

باپ کے دوستوں سے حسن سلوک

۱۴۳۴ عَنِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلٰى

حضرت ابن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر

marfat.com
Marfat.com

مَكَّةَ كَانَ لَهٗ حِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَّ رُكُوْبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ يَشُدُّ بِهَا رَأْسَهٗ فَبَيْنَا هُوَ يَوْمًا عَلٰى ذٰلِكَ الْحِمَارِ إِذْ مَرَّ بِهٖ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَسْتَ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ قَالَ بَلٰى فَأَعْطَاهُ الْحِمَارَ فَقَالَ ارْكَبْ هٰذَا وَأَعْطَاهُ الْعِمَامَةَ وَقَالَ اشْدُدْ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ لَهٗ بَعْضُ أَصْحَابِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ أَعْطَيْتَ هٰذَا الْأَعْرَابِيَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ أَنْ يَّصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَ وُدِّ أَبِيْهِ بَعْدَ أَنْ يُّوَلِّيَ وَإِنَّ أَبَاهُ كَانَ صَدِيْقًا لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جب مکہ جاتے تو ان کے پاس ایک حمار رہتا کہ جب اونٹ کی سواری سے اکتا جائیں تو اس پر سوار ہو کر آرام حاصل کریں اور ایک عمامہ ہوتا تھا جو سر پہ باندھتے۔ ایک دن جب آپ اس حمار پر سوار تھے تو آپ کی ملاقات ایک دیہاتی سے ہوئی آپ نے اس سے پوچھا کیا تم فلاں کے بیٹے فلاں نہیں ہو۔ اس نے کہا ہاں۔ یہ سُن کر آپ نے اسے اپنا حمار دے دیا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔ اور عمامہ دے دیا کہ اسے سر پہ باندھ لو۔ یہ دیکھ کر ان کے ایک ساتھی نے کہا خدا آپ کو بخشے۔ آپ نے اس دیہاتی کو اپنی سواری کا حمار اور سر پہ باندھنے کی دستار دے دی آپ نے فرمایا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ بہترین نیکی انسان کی اپنے باپ کے انتقال کے بعد ان کے دوستوں سے سلوک کرنا ہے۔ اس دیہاتی کا باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا۔

(مسلم)

رضاعی ماں باپ سے سلوک

۱۴۳۵ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ الْغَنَوِيِّ رض قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ إِمْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهٗ حَتّٰى قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَتْ قِيْلَ هٰذِهٖ أَرْضَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوطفیل غنوی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک عورت آئی آپ نے اپنی چادر بچھائی وہ اس پہ بیٹھ گئی۔ جب وہ چلی گئیں تو کہا گیا کہ اس عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا۔

(ابوداؤد)

ماں باپ کو بُرا نہ کہلواؤ

۱۴۳۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهٗ فَيَسُبُّ أُمَّهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دے سکتا ہے آپ نے فرمایا۔ کوئی شخص کسی کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے اور وہ اس

marfat.com
Marfat.com

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

قرابت کی اہمیّت

۱۴۳۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَصَلَنِيْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِيْ قَطَعَهُ اللّٰهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رحم عرش الٰہی سے معلق ہے اور وہ دعا کے طور پر کہتا رہتا ہے کہ جو شخص مجھ کو ملائے گا اس کو اللہ تعالیٰ ملائے گا اور جو شخص مجھ کو قطع کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قطع کرے گا۔ (بخاری و مسلم)

۱۴۳۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پروردگار کی رضامندی باپ کی رضامندی میں ہے اور پروردگار کی ناخوشی باپ کی ناخوشی میں ہے۔ (ترمذی)

۱۴۳۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلٰى قَوْمٍ فِيْهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے اس قوم پر خدا کی رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں رشتہ ناطے کا توڑنے والا موجود ہو۔ (نسائی)

۱۴۴۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَّلَا عَاقٌّ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں نہ تو وہ شخص داخل ہو گا جو بہت زیادہ احسان جتانے والا ہو۔ اور نہ وہ شخص جو ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا ہو۔ اور نہ شراب کا پینے والا۔ (نسائی)

مرنے کے بعد والدین کیساتھ سلوک

۱۴۴۱ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدِ السَّاعِدِيِّ رض قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّ اَبَوَيَّ شَيْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهٖ بَعْدَ مَوْتِهِمَا

حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ قبیلہ بنو سلمہ کا ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا ماں باپ کے ساتھ سلوک و نیکی کرنے کو میرے لئے کچھ

marfat.com
Marfat.com

قَالَ نَعَمِ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِيْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِهِمَا وَاِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

باقی ہے کہ ان کے مرنے کے بعد اس کو کروں۔ آپ نے فرمایا ہاں اُن کے لیے دعا کرنا استغفار کرنا اور ان کی وصیت پورا کرنا۔ اور ان کے رشتہ داروں سے سلوک کرنا۔ کہ وہ ان ہی کے سبب سے ہیں اور ماں باپ کے دوستوں کی عزت کرنا۔

(ابوداؤد)

۱۴۴۲ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ رض قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ حَتّٰى دَنَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَآءَهٗ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوْا هِيَ اُمُّهٗ الَّتِيْ اَرْضَعَتْهُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے مقام جعرانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت تقسیم کرتے دیکھا۔ ناگہاں ایک عورت آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے اپنی چادر بچھا دی۔ اور وہ اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون عورت ہے۔ انھوں نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ ماں ہیں جنہوں نے آپ کو دودھ پلایا تھا۔

(ابوداؤد)

ماں کو ستانا

۱۴۴۳ عَنِ الْمُغِيْرَةِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَاْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر ماں کی نافرمانی و اذیت رسانی لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا اور بخل و گدائی کو حرام قرار دیا ہے۔ اور قیل و قال۔ زیادتی سوال اور مال کو ضائع کرنا مکروہ قرار دیا ہے۔

(بخاری و مسلم)

حقوق اولاد
بچے باغ الٰہی کے پھول ہیں

۱۴۴۴ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ رض قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک دن

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّھُوَ مُحْتَضِنٌ اَحَدَ اِبْنَیْ اِبْنَتِہٖ وَھُوَ یَقُوْلُ اِنَّکُمْ لَتُبَخِّلُوْنَ وَتُجَبِّنُوْنَ وَتُجَھِّلُوْنَ وَاِنَّکُمْ لَمِنْ رَیْحَانِ اللّٰہِ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نواسہ کو گود میں لیے تشریف لائے اور آپ فرما رہے تھے۔ تم ہی آدمی کو بخیل بناتے ہو تم ہی آدمی کو بخیل بناتے ہو تم ہی آدمی کو بزدل بناتے ہو۔ تم ہی آدمی کو جہالت پر آمادہ کرتے ہو۔ حالانکہ تم باغ الٰہی کے پھول ہو۔

(ترمذی)

بچوں کو تہذیب سکھاؤ

۱۴۴۵ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَہٗ مِنْ نُحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ایوب بن موسیٰ رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی تہذیب سے زیادہ ایک باپ کا اپنی اولاد کے لئے کوئی عطیہ نہیں ہے۔

(ترمذی)

لڑکیوں کی پرورش کا ثواب

۱۴۴۶ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ حَتّٰی تَبْلُغَا جَآءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَنَا وَھُوَ کَذَا وَضَمَّ اَصَابِعَہٗ

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے دو لڑکیوں کو پالا یہاں تک کہ وہ جوان ہو گئیں تو وہ اور میں قیامت کے روز اس طرح ساتھ ساتھ آئیں گے اور آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا لیا۔ (ترمذی)

۱۴۴۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَکُوْنُ لِاَحَدِکُمْ ثَلَاثَ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثَ اَخَوَاتٍ فَیُحْسِنُ اِلَیْھِنَّ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں کو یا دو بہنوں یا دو بیٹیوں کو پالا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اس شخص کے لئے جنت ہے۔ (ترمذی)

۱۴۴۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ اُنْثٰی فَلَمْ یَئِدْھَا وَلَمْ یُھِنْھَا وَلَمْ یُؤْثِرْ وَلَدَہٗ عَلَیْھَا یَعْنِی الذُّکُوْرَ اَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس کے بیٹی ہو اور وہ اسے نہ زندہ درگور کرے اور نہ اسے حقیر سمجھے اور نہ اس پر بیٹوں کو ترجیح دے تو خدا اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

ماں جب تک دوسرا نکاح نہ کرے اولاد کی پرورش کرے

۱۴۴۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا كَانَ بَطْنِيْ لَهٗ وِعَآءً وَثَدْيِيْ لَهٗ سِقَآءً وَحِجْرِيْ لَهٗ حِوَآءً وَّاَنَّ اَبَاهُ طَلَّقَنِيْ وَاَرَادَ اَنْ يَّنْزِعَهٗ مِنِّيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتِ اَحَقُّ بِهٖ مَالَمْ تَنْكِحِيْ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطۂ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا۔ یارسول اللہ میرا یہ بیٹا ہے مدتوں میرا پیٹ اس کا برتن رہا۔ اور میری چھاتی اس کی مشک رہی اور میری گود اس کا گہوارہ۔ یعنی میں نے اپنے اس بیٹے کو مدتوں پالا ہے۔ اب اس کے باپ نے مجھ کر طلاق دے دی ہے۔ اور وہ اس کو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک تو نکاح نہ کرے اس کی پرورش کی زیادہ مستحق ہے۔ (ابوداؤد)

۱۴۵۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اس امر کا اختیار دیا کہ وہ ماں کے پاس رہے یا باپ کے پاس۔ (ترمذی)

حقوق زوجین

۱۴۵۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيْمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ وَبِهَا عِوَجٌ وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے تم سے ہرگز سیدھی نہ ہوگی ایک راہ پر، پس اگر تم اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو۔ تو کجی ہی کی حالت میں فائدہ اٹھالو اور اگر تم اسے سیدھا کرنے لگ گئے تو تم اسے توڑ ڈالو گے اور اس کا ٹوٹنا طلاق ہے۔ (مسلم)

بیوی کی برائی کو نظر انداز کرو

۱۴۵۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُّؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی مسلمان اپنی مسلمان بیوی سے بغض نہ رکھے۔ اگر اس کی ایک بات کو برا سمجھے گا تو دوسری کو پسند کرے گا۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بیوی کو مارنے کی ممانعت

۱۴۵۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِدُ اَحَدُكُمُ امْرَأَتَهٗ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِيْ اٰخِرِ الْيَوْمِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهٗ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهٗ يُضَاجِعُهَا فِيْ اٰخِرِ يَوْمِهٖ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِيْ ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ لِمَ يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی یہ حرکت نہ کرے کہ صبح کو اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارے اور پھر شام کو خلوت کرنے لگ جائے اور ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے ایک شخص قصداً اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتا ہے اور شاید وہ شام کو اس سے خلوت کرتا ہے۔ اس کے بعد آپ نے لوگوں کو خروج ریح پر ہنسنے کے بارے میں نصیحت فرمائی۔ آپ نے فرمایا تم اس فعل پر کیوں ہنستے ہو جس کا خود ارتکاب کرتے ہو۔

(بخاری و مسلم)

بہتر شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلیے بہتر ہے

۱۴۵۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ وَاِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہتر ہے اور میں اپنے اہل و عیال کے حق میں تم سب سے بہتر ہوں اور جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اس کے عیب نہ بیان کرو۔

(ترمذی)

شوہر کی عظمت

۱۴۵۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ اٰمِرُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو حکم دیتا کہ وہ خدا کے سوا کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

(ترمذی)

۱۴۵۶ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو عورت اس حال میں مری کہ اس کا شوہر اس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اِمْرَأَةً فِيْ لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُوْلُ عِظْهَا فَاِنْ يَكُ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبَنَّ ضَعِيْنَتَكَ ضَرْبَكَ اُمَيَّتَكَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ میری ایک بیوی ہے جس کی زبان میں کچھ خرابی ہے (یعنی بدزبان ہے) آپ نے فرمایا۔ اسے طلاق دے دو۔ میں نے کہا اس سے میری اولاد بھی ہے اور عرصہ کا رہنا سہنا بھی ہے۔ آپ نے فرمایا اسے شیریں زبانی کا حکم کرو اگر اس میں بھلائی ہوگی تو وہ نصیحت کو قبول کرے گی۔ مگر کسی صورت میں اپنی بیوی کو لونڈی کی طرح نہ مارو۔ (ابوداؤد)

کسی کی بیوی کو نہ ورغلاؤ

۱۴۵۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ اِمْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا اَوْ عَبْدًا عَلٰى سَيِّدِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی کی بیوی کو اس کے شوہر سے ورغلائے یا کسی غلام کو اس کے آقا سے بھڑکائے وہ ہماری جماعت میں سے نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

ایمان کامل کی علامت

۱۴۵۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَكْمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ لِنِسَآئِهِمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل ایمان میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کی عادت سب سے اچھی ہو۔ اور اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔ (ترمذی)

خوشگوار ازدواجی تعلق

۱۴۵۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اِذَا كُنْتِ عَنِّيْ رَاضِيَةً وَاِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبٰى فَقُلْتُ مِنْ اَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا كُنْتِ عَنِّيْ رَاضِيَةً فَاِنَّكِ تَقُوْلِيْنَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَاِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبٰى قُلْتِ لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ قَالَتْ قُلْتُ اَجَلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ میں جانتا ہوں کب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو اور کب ناراض۔ میں نے عرض کیا آپ کیونکر پہچان لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ جب تم مجھ سے خوش اور راضی ہوتی ہو تو اس طرح کہا کرتی ہو یہ بات اس طرح نہیں ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کی قسم اور جب تم ناراض ہوتی ہو تو

marfat.com
Marfat.com

وَاللّٰہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَھْجُرُ اِلَّا اِسْمَکَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

کہتی ہو یہ بات اس طرح نہیں ہے ابراہیم کے پروردگار کی قسم حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ یہ بات ٹھیک ہے۔ میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں لیکن دل میں آپ کی وہی محبت رہتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۴۶۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَی الرَّجُلُ اِمْرَاَتَہٗ اِلٰی فِرَاشِہٖ فَاَبَتْ فَبَاتَتْ غَضْبَانَ لَعَنَتْھَا الْمَلَائِکَۃُ حَتّٰی تُصْبِحَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ہم بستر ہونے کے لیے بلائے اور وہ انکار کر دے اور شوہر اس کے انکار سے رات بھر غصناک رہے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۱۴۶۱ عَنْ عَائِشَۃَ رض اَنَّھَا کَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ قَالَتْ فَسَابَقْتُہٗ فَسَبَقْتُہٗ عَلٰی رِجْلَیَّ فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُہٗ فَسَبَقَنِیْ قَالَ ھٰذِہٖ بِتِلْکَ السَّبْقَۃِ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک سفر میں، میں رسول اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی۔ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں دوڑے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نکل گئی۔ پھر جب میں فربہ ہو گئی تو پھر دوڑ ہوئی اور اس دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے آگے نکل گئے۔ اور آپ نے فرمایا یہ اس دفعہ کے بدلہ میں ہے۔ (ابوداؤد)

شوہر کی اطاعت

۱۴۶۲ عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَہٗ لِحَاجَتِہٖ فَلْتَاْتِہٖ وَاِنْ کَانَتْ عَلَی التَّنُّوْرِ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شوہر اپنی بیوی کو اپنی حاجت پوری کرنے کے لیے بلائے تو عورت کو اس کا حکم ماننا چاہیئے۔ اگرچہ وہ کھانا پکانے میں مشغول ہو۔ (ترمذی)

۱۴۶۳ عَنْ مُعَاذٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذِیْ اِمْرَاَۃٌ زَوْجَھَا فِی الدُّنْیَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُہٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ لَا تُؤْذِیْہِ قَاتَلَکِ اللّٰہُ فَاِنَّمَا ھُوَ عِنْدَکِ دَخِیْلٌ یُوْشِکُ اَنْ یُّفَارِقَکِ اِلَیْنَا۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت دنیا میں اپنے شوہر کو تکلیف و اذیت دیتی ہے تو اس کی جنت والی بیوی یعنی بڑی آنکھوں والی حور کہتی ہے خدا تجھ کو برباد کرے تو اپنے شوہر کو نہ ستا وہ تیرا مہمان ہے جو جلد تجھ سے جدا ہو جائے گا۔ اور ہمارے پاس آجائے گا یعنی بہشت میں۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

بیوی کا حق

۱۴۶۴ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَاحَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ اِلَّا فِى الْبَيْتِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت حکیم بن معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ شوہر پر بیوی کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا جب تو کھاوے اس کو بھی کھلا اور جب تو پہنے اس کو بھی پہنا۔ اس کے منہ پر نہ مار، اس کو بُرا نہ کہہ۔ اور اس سے علیحدگی اختیار نہ کر۔ مگر گھر کے اندر۔

(ابوداؤد)

۱۴۶۵ عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا اِمَآءَ اللّٰهِ فَجَآءَ عُمَرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ النِّسَآءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِىْ ضَرْبِهِنَّ فَاَطَافَ بِاٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ نِسَآءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ اُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنی بیویوں کو نہ مارا کرو۔ (اس کے بعد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا عورتیں اپنے شوہروں پر غالب ہوگئی ہیں ان کی جرأت و دلیری بڑھ گئی ہے (یہ سُن کر) آپ نے بیویوں کو مارنے کی اجازت عطا فرمادی۔ اس کے بعد بہت سی عورتیں ازواج مطہرات کے پاس جمع ہوئیں اور اپنے خاوندوں کی شکایتیں کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا۔ محمدؐ کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایت کرنے آئی ہیں تم میں سے وہ شخص اچھا نہیں ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ بدسلوکی کرے۔

(ابوداؤد)

پڑوسی کا حق

۱۴۶۶ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِىِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

(بخاری)

۱۴۶۷ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا

marfat.com
Marfat.com

فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سے وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے (بخاری و مسلم)

۱۴۶۸ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے بندہ اس وقت تک پورا مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی اس چیز کو پسند نہ کرے جس کو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

کون پڑوسی زیادہ حق دار ہے

۱۴۶۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ جَارَيْنِ فَاِلٰى اَيِّهِمَا اُهْدِيْ قَالَ اِلٰى اَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرے دو پڑوسی ہیں کسے تحفہ بھیجوں۔ آپ نے فرمایا جس کا دروازہ زیادہ قریب ہو۔ (بخاری)

پڑوسی کے حق کی تاکید

۱۴۷۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جبرئیل پڑوسی کے حقوق کے بارے میں تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا وہ اسے وراثت میں شریک کر دیں گے۔ (بخاری و مسلم)

۱۴۷۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ الَّذِيْ لَا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم وہ مومن نہیں خدا کی قسم وہ مومن نہیں۔ خدا کی قسم وہ مومن نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کون یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا جس کی بدسلوکیوں سے اس کا پڑوسی مامون نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

۱۴۷۲ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَوْ اِذَا اَسَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ مجھے کیوں کر معلوم ہو کہ میں نے اب اچھا کام کیا ہے اور اب برا۔ آپ نے فرمایا جب

marfat.com
Marfat.com

سَمِعْتَ جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَأْتَ فَقَدْ اَسَأْتَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

تم پڑوسیوں کو کہتے سنو تم نے اچھا کام کیا ہے تو تم سمجھ لو کہ تم نے اچھا کام کیا ہے۔ اور جب تم انہیں کہتے سنو کہ تم نے بُرا کام کیا ہے تو سمجھ لو کہ تم نے بُرا کام کیا ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۴۷۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین دوست خدا کے نزدیک وہ ہیں جو اپنے دوستوں کے لئے بہترین ہے۔ اور بہترین پڑوسی خدا کے نزدیک وہ ہیں جو اپنے پڑوسیوں کے حق میں بہتر ہیں۔ (ترمذی)

عیادتِ مریض

۱۴۷۴ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔ اور مریض کی بیمار پرسی کرو۔ اور قیدی کو چھڑاؤ۔ (بخاری)

۱۴۷۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اَعْرَابِيٍّ يَعُوْدُهٗ وَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهٗ قَالَ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ لَهٗ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ كَلَّا بَلْ حُمّٰى تَفُوْرُ عَلٰى شَيْخٍ كَبِيْرٍ تُزِيْرُهُ الْقُبُوْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ اِذًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ اور آپ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے غم نہ کرو کیونکہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔ ان شاء اللہ پس آپ نے فرمایا غم نہ کرو یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے ان شاء اللہ۔ وہ دیہاتی بولا ہرگز نہیں بلکہ یہ ایسا بخار ہے جو بوڑھے کھوسٹ پر اپنا جوش دکھا رہا ہے اور اسے قبر میں پہنچا کر رہے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب ایسا ہی ہوگا۔ (بخاری)

بیمار کے لئے دُعا

۱۴۷۶ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے اور پھر

marfat.com
Marfat.com

وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ فَلَمَّا اشْتَكٰى وَجَعَهُ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْهِ كُنْتُ اَنْفُثُ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِیْ كَانَ يَنْفُثُ وَاَمْسَحُ بِيَدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اپنے جسم پر ہاتھ پھیرتے پس جب آپ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر معوذات پڑھ کر دم کرتی تھی جیسے آپ کرتے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ آپ کے جسم پر پھیرتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

مصیبت بھلائی ہے

۱۴۷۷ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّصِبْ مِنْهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کے لئے بھلائی کا ارادہ کرے وہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ (بخاری)

آنحضرت کی بیماری سخت ہوتی تھی

۱۴۷۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَلْوَجَعُ عَلَيْهِ اَشَدُّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کسی کی تکلیف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف سے سخت نہیں دیکھی۔ (بخاری و مسلم)

خدا کی پناہ میں دینا

۱۴۷۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَّيَقُوْلُ اِنَّ اَبَاكُمَا يُعَوِّذُ بِهَا اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نواسوں حسنؓ اور حسینؓ کو ان الفاظ سے خدا کی پناہ میں دیتے تھے۔ اعیذکما ..... اعیذکما بکلمات اللہ التامہ ..... اور فرماتے تھے تمہارے باپ ابراہیم ان کلمات کے ذریعہ اپنے بیٹوں اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ کو پناہ میں دیتے تھے۔ (بخاری)

موت کی سختی

۱۴۸۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَاقِنَتِیْ وَذَاقِنَتِیْ فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری گود میں وفات پائی اس لئے اب میں کسی کی موت کی سختی کو برا نہیں جانتی۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

جانوروں کے ساتھ سلوک

۱۴۸۱ عَنْ عَامِرِ الرَّامِرِ رض قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ يَعْنِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ اَقْبَلَ رَاجِلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ وَفِي يَدِهٖ شَيْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَرْتُ بِغَيْضَةِ شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيْهَا اَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَاَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِيْ كِسَائِيْ فَجَاءَتْ اُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلٰى رَاْسِيْ فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ فَكَوَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِيْ وَهُنَّ اُولَاءِ مَعِيْ قَالَ ضَعْهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ وَاَبَتْ اُمُّهُنَّ اِلَّا لُزُوْمَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ لِرَحْمَةِ اُمِّ الْفَرَاخِ فَوَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ اللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ اُمِّ الْاَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا اِرْجِعْ بِهِنَّ حَتّٰى تَضَعَهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُنَّ وَاُمُّهُنَّ مَعَهُنَّ فَرَجَعَ بِهِنَّ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص آیا وہ ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جسے اس نے چادر سے ڈھک رکھا تھا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ میں درختوں کے ایک جھنڈ کے پاس سے گزرا تو وہاں میں نے پرندوں کے بچوں کی چوں چوں سنی۔ میں نے انھیں پکڑ لیا اور اپنی چادر میں رکھ لیا۔ یہ دیکھ کر ان بچوں کی ماں آئی اور میرے سر پہ چکر کاٹنے لگی میں نے اسے دکھانے کے لیے چادر اٹھائی وہ ان پر گر پڑی میں نے ان سب کو اپنی چادر میں لپیٹ لیا۔ اب وہ سب میرے پاس ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انھیں نکالو۔ اس نے نکال دیا تو ماں اپنے بچوں کو چمٹی رہی۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم ان بچوں سے ان کی ماں کی محبت پر تعجب کرتے ہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پہ پرندوں کے بچوں کی ماں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ لے جاؤ ان بچوں کو اور انھیں وہیں رکھ آؤ۔ جہاں سے تم نے انہیں پکڑا ہے اور ان کی ماں کو بھی ان کے ساتھ لے جاؤ۔ چنانچہ وہ شخص انھیں لے کر لوٹ گیا۔ (ابوداؤد)

۱۴۸۲ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنْظَلِيَّةَ رض قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيْرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهٗ بِبَطْنِهٖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَكُلُوْهَا صَالِحَةً۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت سہیل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس سے گزرے اس کا پیٹ کمر سے لگ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرا کرو۔ جب یہ اچھی حالت میں ہوں تو ان پہ سواری کیا کرو۔ اور جب اچھی حالت میں ہوں تو اُن کو کھایا کرو۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

جانوروں سے بقدرِ ضرورت کام لو

۱۴۸۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا ظُهُوْرَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَاِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِیْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فَعَلَیْهَا فَاقْضُوْا حَاجَاتِكُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے جانوروں کی پشت کو منبر بنا لینے سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہارے واسطے اس لیے مسخر کیا ہے تاکہ اس مقام تک پہنچا دیں جہاں تم مصیبت جھیل کر ہی پہنچ سکتے تھے تمہارے واسطے زمین بنائی ہے اس پہ بیٹھ کر اپنی ضرورت پوری کرو۔

(ابوداؤد)

ایک نبی کا واقعہ

۱۴۸۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِیًّا مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْیَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَیْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک چیونٹی نے کسی نبی کے کاٹ لیا۔ نبی نے حکم دے کر چیونٹیوں کے پورے بھٹ کو جلوا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں وحی بھیجی تمہیں کاٹا تو ایک چیونٹی نے اور تم نے جلا دیا ایک پوری جماعت کو۔ جو خدا کی تسبیح کرتی تھی۔

(بخاری و مسلم)

نصیحت و عبرت

۱۴۸۵ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَّاٰی مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو تم میں سے کسی بری بات کو دیکھے اسے چاہیئے کہ ہاتھ سے مٹا دے لیکن اگر اتنی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے مٹا دے اور اگر اتنی بھی قدرت نہ ہو تو اپنے دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا نہایت کمزور درجہ ہے۔

(مسلم)

گزشتہ اقوام میں برائی کیونکر پھیلی

۱۴۸۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بنی اسرائیل جب گناہوں میں مبتلا ہو گئے تو اول ان کے

marfat.com
Marfat.com

إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَالَسُوهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ وَآكَلُوهُمْ وَشَارَبُوهُمْ فَضَرَبَ اللهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَالِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْطِرُوهُمْ أَطْرًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ كَلَّا وَاللهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

علماء نے اس سے منع کیا جب وہ منع کرنے سے باز نہ آئے تو وہ بھی ان کی محفلوں میں شریک ہونے لگے اور ان کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ بن گئے۔ پس جب انھوں نے ایسا کیا خدا نے سب کو ایک جیسا کر دیا اور لعنت کی خدا نے ان پر داؤد اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی اور یہ لعنت اُن کے گناہ کرنے اور حد سے تجاوز کر جانے پر کی گئی تھی روای کا بیان ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے بیٹھے تھے یہ کہہ کر آپ اٹھ بیٹھے اور فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم اس وقت تک عذاب الٰہی سے نجات حاصل نہ کر سکو گے جب تک کہ تم ظالموں اور فاسقوں کو گناہوں سے نہ روکو اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا جیسا تم خیال کرتے ہو ہرگز ایسا نہیں ہے قسم ہے خدا کی یا تو تم نیک کاموں کا حکم دو اور برائی سے روکو اور ظالم کا ہاتھ پکڑ لو اور اسے حق پر مائل کرو۔ اور سیدھے راستہ پر قائم رکھو۔ ورنہ خدا تم سب کو ایک جیسا کر دے گا۔ اور پھر تم پر بھی لعنت بھیجے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر لعنت بھیجی

(ابو داؤد)

ظُلم کو روکو

۱۴۸۷ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هٰذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابِهِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو "اے ایمان والو تم اپنی اپنی فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو تمہیں دوسروں کی گمراہی نقصان نہ پہنچائے گی۔" مگر اس کو بے موقع استعمال کرتے ہو۔) میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے لوگ جب کسی برائی کو دیکھیں اور اس کو بدلنے کی کوشش نہ کریں تو بہت ممکن ہے کہ اس کی وجہ سے اللہ سب پر عذاب نازل فرمائے۔

(ابن ماجہ۔ ترمذی۔ ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

بُرائی کو نہ روکنے کی سزا دنیا میں ہی ملے گی!

۱۴۸۸ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی قوم میں رہ کر گناہوں کا مرتکب ہو اور قوم اس کے گناہوں کو روکنے کی قدرت رکھتی ہو اور پھر نہ روکے تو اللہ ان پر موت سے پہلے ضرور عذاب نازل فرمائے گا۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

بھلائی کی ہدایت کرتے رہو

۱۴۸۹ عَنْ حُذَيْفَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے بھلائی کا حکم کرتے رہو اور برائی سے روکتے رہو۔ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تم پر اپنا عذاب نازل فرمائے گا پھر اس وقت تم دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔

(ترمذی)

بُرائی کو پسند کرنا بُرا ہے

۱۴۹۰ عَنِ الْعُرْسِ ابْنِ عُمَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِي الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عرس ابن عمیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب دنیا میں برائی کی جائے تو جو شخص موجود ہو اور اس کو بُرا سمجھے وہ اس کی مانند ہے جو موجود نہیں ہے مگر جو اسے پسند کرتا ہے وہ اس کی مانند ہے جو موجود ہے۔

(ابوداؤد)

کلمۂ حق کہنا جہاد ہے

۱۴۹۱ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ (رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ والنسائی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نسائی)

marfat.com
Marfat.com

دین خیر خواہی کا نام ہے

۱۴۹۲ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ اَوْسِ الدَّارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے پوچھا کس کی خیر خواہی یا رسول اللہ آپ نے فرمایا۔ اللہ کی اس کی کتاب کی۔ اس کے رسول کی اور مسلمانوں کے بادشاہوں کی اور عام مسلمانوں کی۔ (مسلم)

۱۴۹۳ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کرنے پر۔ (بخاری و مسلم)

تبلیغ اسلام

۱۴۹۴ عَنْ اَنَسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافروں سے اپنے مال جان اور زبان کے ساتھ جہاد کرو۔ (ابوداؤد)

غلط مشورہ نہ دو،

۱۴۹۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ وَمَنْ اَشَارَ عَلٰى اَخِيْهِ بِاَمْرٍ يَعْلَمُ اَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا۔ اس کا گناہ فتویٰ دینے والے کے سر ہے۔ اور جس نے اپنے بھائی مسلمان کو جان بوجھ کر ایسی بات کا مشورہ دیا۔ جو اس کے لئے مفید نہیں اس نے بددیانتی کی۔ (ابوداؤد)

۱۴۹۶ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے۔ (ترمذی)

بہترین لوگ

۱۴۹۷ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رض اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں انہوں نے

marfat.com
Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ میں تم کو بتاؤں تم میں سے بہترین لوگ کون ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کو دیکھ کر خدا یاد آئے۔

(ابن ماجہ)

بُردباری اور غور و فکر

۱۴۸۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ اَلْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ عبد قیس کے سردار سے فرمایا۔ تجھ میں دو باتیں ایسی ہیں جن کو خدا پسند کرتا ہے ایک تو بردباری اور دوسرے غور و فکر کے بعد کام کرنا۔

(مسلم)

مومن بار بار دھوکہ نہیں کھاتا

۱۴۸۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک سوراخ سے مومن کو دو بار نہیں کاٹا جاتا۔

(بخاری و مسلم)

ہر حالت میں بُرائی کو مٹانا کلمۂ حق کہنا

۱۴۸۳ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى اَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ اِلَّا اَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ وَّعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ اَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اطاعت و فرمانبرداری، فراخی و دشواری اور ہم پر ترجیح دیئے جانے میں بیعت کی اور یہ کہ امیر و حاکم سے جھگڑا نہ کریں گے جب تک کھلا ہوا کفر نہ دیکھ لیں جس میں اللہ کی طرف سے دلیل موجود ہو اور اس شرط پر بیعت کی کہ ہم حق بات کہیں جس جگہ بھی ہوں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریں۔

(بخاری و مسلم)

خیانت کی سزا

۱۴۸۴ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْزِلَتِ الْمَائِدَۃُ مِنَ السَّمَآءِ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَاُمِرُوْا اَنْ لَّا یَخُوْنُوْا وَلَا یَدَّخِرُوْا لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَۃً وَّخَنَازِیْرَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت عیسیٰ کی قوم پر آسمان سے مائدہ اتارا گیا۔ یعنی روٹی اور گوشت اور یہ حکم دیا گیا کہ وہ خیانت نہ کریں اور نہ ذخیرہ۔ لیکن انہوں نے خیانت کی اور جمع بھی کیا۔ (اس کی سزا میں) انہیں بندر اور سور بنا دیا گیا۔ (ترمذی)

دو نعمتیں صحت اور فراغت

۱۴۸۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْہِمَا کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّۃُ وَالْفَرَاغُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو نعمتیں ہیں جن کے معاملہ میں بہت سے لوگ لوٹے میں پڑے ہیں۔ وہ صحت اور فراغت ہیں۔ (بخاری)

دنیا کی مثال

۱۴۸۶ عَنْ جَابِرٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَدْیٍ اَسَکَّ مَیِّتٍ فَقَالَ اَیُّکُمْ یُحِبُّ اَنَّ ھٰذَا لَہٗ بِدِرْھَمٍ فَقَالُوْا مَا نُحِبُّ اَنَّہٗ لَنَا ھٰذَا بِشَیْءٍ قَالَ فَوَاللّٰہِ الدُّنْیَا اَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ھٰذَا عَلَیْکُمْ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے ایک مردہ بچے کے قریب سے گزرے جس کے چھوٹے کان تھے یا کان کٹے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کون اس بچے کو ایک درہم میں لینا پسند کرتا ہے صحابہ نے عرض کیا۔ ہم اس کو کسی چیز کے بدلہ میں بھی لینا نہیں چاہتے آپ نے فرمایا۔ قسم ہے خدا کی۔ یہ دنیا خدا کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جتنا کہ تمہاری نظر میں یہ بچہ ذلیل ہے۔ (مسلم)

بھلائی اور برائی کی مثال

۱۴۸۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِیْ مَا یُفْتَحُ عَلَیْکُمْ مِّنْ زَھْرَۃِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتِھَا فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوَیَاْتِی الْخَیْرُ بِالشَّرِّ فَسَکَتَ حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّہٗ یُنْزَلُ عَلَیْہِ قَالَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے مرنے کے بعد تمہارے لیے جن چیزوں سے ڈرتا ہوں ان میں دنیا کی تروتازگی اور زینت بھی ہے۔ جو تمہارے سامنے آئے گی۔ ایک شخص نے عرض کیا کیا بھلائی اور خیر اپنے ساتھ برائی اور شر کو لائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ پر وحی

marfat.com
Marfat.com

فَمَسَحَ عَنْهُ الرَّحَضَاءَ وَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ وَكَانَّهٗ حَمِدَهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اِسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهٗ بِحَقِّهٖ وَوَضَعَهٗ فِيْ حَقِّهٖ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهٗ بِغَيْرِ حَقِّهٖ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُوْنُ شَهِيْدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نازل ہو رہی ہے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ نے اپنے چہرہ مبارک سے پسینہ صاف کیا اور فرمایا سوال کرنے والا کہاں ہے۔ گویا آپ نے سائل کے سوال کو قابل تعریف سمجھا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا بھلائی برائی کو ساتھ نہیں لاتی۔ بہار کا موسم جو سبزہ اگاتا ہے۔ وہ جانور کا پیٹ پھلا کر اس کو مار ڈالتا ہے۔ یا ہلاک ہونے کے قریب پہنچا دیتا ہے۔ گھاس کھانے والے جانور نے گھاس اس طرح کھائی کہ اس کے دونوں پہلو تن گئے۔ پھر دھوپ میں بیٹھا پتلا گوبر کیا اور پیشاب کیا اور پھر چراگاہ کی طرف لوٹ پڑا اور گھاس کر کھایا۔ اور یہ مال خوش گوار، تر و تازہ اور لذیذ ہے جو شخص اس کو جائز طریقہ سے حاصل کرے اور جائز مصارف میں خرچ کرے تو یہ مال بہترین مددگار ہے۔ اور جو شخص اس کو ناجائز طریقہ پر حاصل کرے تو یہ مال اس کے حق میں اس شخص کے مانند ہو جاتا ہے جو کھانا کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور یہ مال قیامت کے دن اس کا شاہد ہوگا۔

(بخاری و مسلم)

دنیا کی کشادگی

۱۴۸۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرو بن عوفؓ کہتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم میں تمہارے فقر و افلاس سے نہیں ڈرتا بلکہ اس سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر کشادہ کی جائے گی جس طرح ان لوگوں پر کشادہ کی گئی تھی۔ جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں، پھر تم دنیا کی طرف رغبت کرو گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے رغبت کی، اور یہ دنیا تم کو ہلاک کر دے گی جس طرح ان کو ہلاک کیا۔

(بخاری و مسلم)

مال و دولت میں انسان کا حصہ

۱۴۸۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِيْ مَالِيْ إِنَّ مِنْ مَالِهٖ ثَلٰثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنٰى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلٰى أَوْ أَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نے فرمایا، بندہ میرا مال، میرا مال کہتا رہتا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ اس کے مال میں سے جو کچھ اس کا ہے وہ صرف تین چیزیں ہیں، ایک تو وہ جو کھائی اور ختم کردی، دوسری وہ جو پہنی اور پھاڑ دی اور تیسری وہ جو خدا کی راہ میں دی اور ذخیرہ کردی، ان تینوں کے سوا جو کچھ ہے ان سب کو وہ لوگوں کے لئے چھوڑ کر چلا جانے والا ہے۔

(مسلم)

آدمی کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے

۱۴۹۰ عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهٗ وَاحِدٌ يَتْبَعُهٗ أَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَيَرْجِعُ أَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس چلی آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے گھر کے لوگ اور مال اس کے ساتھ جاتے ہیں اور اس کو تنہا چھوڑ کر واپس آ جاتے ہیں، اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے اور اسی کے ساتھ رہتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

آدمی کا اپنا مال

۱۴۹۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهٖ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهٗ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهٖ قَالَ فَإِنَّ مَالَهٗ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهٖ مَا أَخَّرَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کون ہے جس کو اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال عزیز ہو، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں کوئی ایسا شخص نہیں جو اپنے مال سے زیادہ وارث کے مال کو پسند کرتا ہو، آپ نے فرمایا، آدمی کا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجدیا اور جو اس کے مرنے کے بعد چھوڑا وہ وارث کا مال ہے۔

(بخاری)

دل کا غنا

۱۴۹۲ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، غنا و دولتمندی، اسباب و سامان کی زیادتی پر نہیں ہے

marfat.com
Marfat.com

وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بلکہ اصل غنا دل کی دولتمندی ہے۔ (بخاری و مسلم)

چند نصیحتیں

۱۴۹۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْخُذُ مِنِّیْ هٰٓؤُلَآءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخَذَ بِيَدِیْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ، (۱) اِتَّقِ الْمَحَارِمَ۔ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ۔

حضرت ابوہریرہ رض کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کون ہے جو مجھ سے ان احکام کو لے جائے اور ان پر عمل کرے یا اس شخص کو سکھائے جو ان پر عمل کرے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ہوں، آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اس طرح پانچ باتیں گنائیں۔

(۱) ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچا جن کو خدا نے حرام قرار دیا ہے، اگر تو ان سے بچے گا تو تیرا شمار بہترین عبادت گذار لوگوں میں ہوگا۔

(۲) تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ۔

(۲) جو چیز خدا نے تیری قسمت میں لکھ دی ہے اس پر راضی اور شاکر رہ، اگر تو ایسا کرے گا تو دنیا کے غنی ترین لوگوں میں تیرا شمار ہوگا۔

(۳) تَكُنْ مُؤْمِنًا وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ۔

(۳) اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کر، اگر تو ایسا کرے گا تو مومن کامل ہوگا۔

(۴) تَكُنْ مُسْلِمًا وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔

(۴) جو چیز تو اپنے لئے پسند کرتا ہے دوسروں کے لئے بھی پسند کر اگر ایسا ہوگا تو تو کامل مسلمان ہوگا۔

(۵) وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

(۵) زیادہ نہ ہنس اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔ (ترمذی)

۱۴۹۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِیْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ غِنًى وَّاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ مَلَاْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ۔

حضرت ابوہریرہ رض کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، آدم کے بیٹے میری عبادت کے لئے تو اپنے دل کو مطمئن کرلے اور فارغ کرلے میں تیرے دل میں غنا بھر دوں گا، اور فقر و احتیاج کے سوراخوں کو بند کر دوں گا، اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں کو

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

دنیا کے شاغل سے بھر دوں گا۔ اور تیرے فقر و افلاس کے سوراخوں کو بھی بند نہ کروں گا۔ (ابن ماجہ)

پانچ چیزوں کو غنیمت سمجھو

۱۴۹۵ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَّهُوَ يَعِظُهٗ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت شمار کرو۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو۔ بیماری سے پہلے صحت کو۔ افلاس سے پہلے خوشحالی کو۔ مشاغل سے پہلے فراغت کو۔ موت سے پہلے زندگی کو۔ (ترمذی)

دنیا میں انہماک نہ رکھو

۱۴۹۶ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوْا فِي الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیاوی ساز و سامان کو اپنے لئے ضروری و لازم نہ جانو کہ وہ دنیا کی طرف رغبت کا سبب بن جائے۔ (ترمذی)

حرص کی مذمت

۱۴۹۷ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رض عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِيْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھوکے بھیڑیئے جن کو بکریوں میں چھوڑ دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ انسان کی جاہ و دولت کی حرص دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (ترمذی)

بلا ضرورت عمارت نہ بناؤ

۱۴۹۸ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَنَحْنُ مَعَهٗ فَرَاٰى قُبَّةً مُّشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهٖ؟ قَالَ اَصْحَابُهٗ هٰذِهٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے ہم آپ کے ساتھ تھے آپ نے ایک بلند قبہ کو دیکھا۔ اور فرمایا کیا ہے یہ گنبد۔ صحابہ نے عرض کیا یہ فلاں انصاری نے بنایا ہے۔ آپ خاموش ہو رہے اور بات کو دل میں مخفی رکھا

marfat.com
Marfat.com

فَسَكَتَ وَسَلَّمَهَا فِي نَفْسِهٖ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا سَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذَالِكَ مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيْهِ وَالْإِعْرَاضَ عَنْهُ فَشَكٰى ذَالِكَ إِلٰى أَصْحَابِهٖ وَقَالَ أَللّٰهِ إِنِّيْ لَأُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا خَرَجَ فَرَأٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْأَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ قَالُوْا شَكٰى إِلَيْنَا صَاحِبُهَا إِعْرَاضَكَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَهَدَمَهَا فَقَالَ أَمَا إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ إِلَّا مَا لَا يَعْنِيْ إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

یہاں تک کہ گنبد بنانے والا آگیا۔ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا۔ یعنی اس نے سلام کیا۔ اور آپ نے منہ پھیر لیا۔ یہاں تک کہ اس شخص نے آپ کے چہرہ پر غصہ کے آثار محسوس کئے۔ اور آپ کے منہ پھیر لینے سے آپ کی نفرت کو معلوم کر لیا۔ اس نے صحابہ سے شکایت کی اور کہا خدا کی قسم میں رسول اللہ کو اپنے سے غضبناک پاتا ہوں۔ صحابہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ادھر تشریف لائے اور تیرے قبہ کو دیکھ کر غضبناک ہو گئے۔ وہ شخص قبہ کی طرف گیا اور اس کو گرا دیا۔ یہاں تک کہ زمین کے برابر کر دیا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ادھر تشریف لے گئے۔ اور قبہ کو نہ پا کر فرمایا۔ وہ گنبد کیا ہوا۔ صحابہ نے عرض کیا۔ قبہ کے بنانے والے نے ہم سے آپ کی نفرت کی شکایت کی ہم نے اس کو واقعہ سے آگاہ کر دیا۔ اور اس نے قبہ کو ڈھا دیا۔ آپ نے فرمایا خبردار ہر عمارت اس کے بنانے والے پر وبال ہے۔ مگر وہ عمارت جس کے بغیر گزارہ نہ ہو۔ (ابوداؤد)

کھانا کم کھاؤ

۱۴۹۹ عَنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهٗ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے آدمی نے کوئی برتن پیٹ سے بدتر نہیں بھرا۔ آدمی کے لیے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھیں اور اگر پیٹ بھرنا ہی ضروری ہو تو چاہیئے کہ پیٹ کے تین حصے کرے۔ ایک حصہ میں کھانا۔ دوسرے میں پانی اور تیسرا سانس کے لئے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

لمبی ڈکار نہ لو

۱۵۰۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ أَقْصِرْ مِنْ جُشَائِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ڈکار لیتے سنا تو فرمایا اپنی ڈکار کو مختصر

marfat.com
Marfat.com

فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور کوتاہ کر، اس لیے کہ قیامت کے دن بڑی بھوک رکھنے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں خوب پیٹ بھر کر کھاتا ہے۔

(ترمذی)

خیر و شر کی کنجی

۱۵۰۱ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِّعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِّلْخَيْرِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ خیر یعنی مال کثیر خزانے ہیں اور ان خزانوں کی کنجیاں ہیں۔ اس بندہ کو خوشخبری ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے خیر خواہی کھولنے اور شر کو بند کرنے کی کنجی بنایا ہے اور اس بندہ کو ہلاکت ہو جس کو خدا نے شر کو کھولنے اور خیر کو بند کرنے کی کنجی بنایا ہے۔

(ابن ماجہ)

سب و شتم

۱۵۰۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّ قِتَالُهٗ كُفْرٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے جان سے مارنا کفر ہے۔

(بخاری و مسلم)

۱۵۰۳ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ شَرِّهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِتِّقَاءَ فُحْشِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن خدا کے نزدیک سب سے کم رتبہ والا وہ شخص ہوگا جسے لوگ اس کی برائی سے بچنے کی وجہ سے چھوڑ دیں اور ایک روایت میں ہے کہ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

(بخاری و مسلم)

پہلے گالی دینے والے پر وبال

۱۵۰۴ عَنْ اَنَسٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِيْ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آپس میں ایک دوسرے کو گالی دینے والوں کا وبال پہل کرنے والے پر ہے جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بدگو بے ادب خدا کا دشمن ہے

۱۵۰۵ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَثْقَلَ شَیْءٍ یُّوْضَعُ فِیْ مِیْزَانِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَّاِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان دار کی ترازو میں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھاری چیز جو رکھی جائے گی وہ اچھی عادت ہے اور خداوند تعالیٰ بدگفتار اور بے ادب کو دشمن رکھتا ہے۔ (ترمذی)

سوچ سمجھ کر بات کہا کرو

۱۵۰۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰہِ لَا یُلْقِیْ لَھَا بَالًا یَرْفَعُ اللّٰہُ بِھَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ سَخَطِ اللّٰہِ لَا یُلْقِیْ لَھَا بَالًا یَّھْوِیْ بِھَا فِیْ جَھَنَّمَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بعض دفعہ آدمی ایک ایسی بات کہتا ہے جو اسے پسند ہوتی ہے اور وہ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتا۔ اور خداوند تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے درجے بڑھا دیتا ہے اور کبھی ایسی بات کہتا ہے جو خدا کو پسند نہیں ہوتی ہے اور وہ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتا۔ اور خدا اس کی وجہ سے اسے جہنم میں ڈال دیتا ہے (بخاری)

۱۵۰۷ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ یَتَکَلَّمُ بِکَلِمَۃٍ یَھْوِیْ بِھَا فِی النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا بندہ بعض وقت ایسی بات کہتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں مشرق و مغرب کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ گہرائی میں جا پڑتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

مسلمان کی بے عزتی کرنا بڑا گناہ ہے

۱۵۰۸ عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ شَرِیْکٍ رض قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَکَانَ النَّاسُ یَاْتُوْنَہٗ فَمَنْ قَائِلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَعَیْتُ قَبْلَ اَنْ اَطُوْفَ اَوْ اَخَّرْتُ شَیْئًا اَوْ قَدَّمْتُ شَیْئًا فَکَانَ یَقُوْلُ لَا حَرَجَ اِلَّا عَلٰی رَجُلٍ اِقْتَرَضَ عِرْضَ مُسْلِمٍ وَھُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِکَ الَّذِیْ حَرَجَ وَھَلَکَ۔

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کو گیا تو لوگ آپ کے پاس آتے تھے کوئی کہتا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے طواف سے پہلے سعی کر لی یا اس چیز کو مقدم کر لیا اور اس چیز کو مؤخر کر لیا۔ تو آپ جواب میں فرماتے تھے کوئی حرج نہیں۔ ہاں اس بات میں حرج ہے کہ کسی نے کسی مسلمان کی ظلم کر کے بے عزتی کی۔ یہ وہ شخص

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ) ہے جس نے گناہ کیا اور ہلاک ہوا۔ (ابوداؤد)

فحش ہر چیز کو عیب دار بنا دیتا ہے

۱۵۰۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفَحْشُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ وَ مَا كَانَ الْحَيَاءُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس کہتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فحش جس چیز میں ہوگا اسے عیب لگائے گا اور حیا جس چیز میں ہو گی اسے زینت دے گی۔ (ترمذی)

لعنت و تکفیر

۱۵۱۰ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ اِلَى السَّمَآءِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ دُوْنَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُهَا دُوْنَهَا ثُمَّ تَاْخُذُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَاِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ اِلَى الَّذِيْ لُعِنَ فَاِنْ كَانَ لِذٰلِكَ اَهْلًا وَّاِلَّا رَجَعَتْ اِلٰى قَائِلِهَا۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت ابوالدرداء رض کہتے ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، جب کوئی شخص کسی چیز پر لعنت بھیجتا ہے تو لعنت پہلے آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، تب وہ زمین کی طرف اترتی ہے تو زمین کے راستے بھی بند کر دیئے جاتے ہیں، تو پھر وہ دائیں بائیں پھرتی ہے لیکن جب کوئی راستہ نہیں پاتی تو اس شخص کی طرف جاتی ہے جس پر لعنت بھیجی گئی ہو، اگر وہ واقعی اس لعنت کا مستحق ہو ورنہ لعنت بھیجنے والے کی طرف لوٹتی ہے۔ (ابوداؤد)

مسلمان پر لعنت کرنا قتل کے برابر ہے

۱۵۱۱ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ وَمَنْ رَمٰى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ثابت کہتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کی مانند ہے اور مسلمان پر کفر کا الزام لگانا اسے قتل کرنے کی مانند ہے۔ (بخاری)

مسلمان کو کافر نہ کہو

۱۵۱۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِاَخِيْهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَآءَ بِهَا اَحَدُهُمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رض کہتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہہ کر مخاطب کیا تو دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہوا۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

مسلمان پر لعنت کرنا قتل کے برابر ہے

۱۵۱۳ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اَنَّ رَجُلًا اسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهٗ فِي الشَّرَابِ فَاُتِيَ بِهٖ يَوْمًا فَاَمَرَ بِهٖ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ مَا اَكْثَرَ مَا يُؤْتٰى بِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اِلَّا اَنَّهٗ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عمر بن خطاب کہتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص عبداللہ نامی تھا، لوگ اسے حمار کہا کرتے تھے وہ آنحضرتؐ کو ہنسایا کرتا تھا اور آنحضرتؐ نے ایک مرتبہ اسے شراب نوشی پر کوڑوں کی سزا بھی دی تھی تو اسے ایک دن پکڑ کر لایا گیا۔ ایک شخص نے مجمع میں سے کہا۔ خدا کی لعنت اس پر یہ کتنی زیادہ شراب نوشی کرتا ہے یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ بھیجو۔ خدا کی قسم مجھے یہی معلوم ہے کہ اسے اللہ اور رسول سے محبت ہے۔ (بخاری)

مومن طعنہ دینے والا اور بدزبان نہیں ہوتا

۱۵۱۴ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن طعن دینے والا لعنت بھیجنے والا فحش گو اور بدزبان نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

لعنت کی مذمت

۱۵۱۵ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللَّعَّانِيْنَ لَا يَكُوْنُوْنَ شُهَدَآءَ وَلَا شُفَعَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے زیادہ لعنت بھیجنے والے قیامت کے دن نہ گواہ بن سکیں گے اور نہ سفارشی۔ (مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لعنت سے انکار

۱۵۱۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا آپ مشرکوں کے لیے بددعا کیجئے اور ان پر لعنت بھیجیے۔ آپ نے فرمایا میں تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل

۱۵۱۷ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا لَعَّانًا وَّلَا سَبَّابًا کَانَ یَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَۃِ مَالَہٗ تَرِبَ جَبِیْنُہٗ۔
(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ گالی دیتے تھے نہ بری بات زبان سے نکالتے تھے اور نہ لعنت بھیجتے تھے۔ کسی سے ناراض ہوتے تو بس یہ فرماتے اسے کیا ہوگیا۔ اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔ (بخاری)

بعض قسم کے آدمیوں پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت

۱۵۱۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِیْنَ عَلَیْہَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر قبروں کو مسجد بنانے والوں پر اور چراغ جلانے والوں پر لعنت کی ہے[1]
(ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)

۱۵۱۹ عَنْ عَلِیٍّؓ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُوْکِلَہٗ وَکَاتِبَہٗ وَشَاہِدَیْہِ وَلَاعِنَ الصَّدَقَۃِ وَکَانَ یَنْہٰی عَنِ النَّوْحِ۔
(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لعنت فرماتے ہوئے سنا سود خوار پر سود دینے والے پر سود کا کاغذ لکھنے والے پر اور صدقہ سے منع کرنے والے پر اور آپ نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔ (نسائی)

میل جول

۱۵۲۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَیْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِیْ اَلْیَوْمَ اُظِلُّھُمْ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّیْ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا آپس میں دوستی رکھنے والے کہاں ہیں مجھے اپنی عظمت کی قسم ہے آج جبکہ میری رحمت کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہیں ہے۔ میں انہیں اپنے اس سایہ میں رکھوں گا۔ (مسلم)

میل محبت کا اجر

۱۵۲۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَّہٗ فِیْ قَرْیَۃٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص نے اپنے بھائی کی ملاقات کا جو دوسرے

[1] دوسری احادیث میں ہر کہ یہ مخالفت ابتداء اسلام میں تھی۔ بعد میں اجازت ہوگئی۔ البتہ قبر کے اوپر چراغ جلانا اور نماز پڑھنا اب بھی منع ہے۔ ۱۲ منہ

marfat.com
Marfat.com

اُخْرٰی فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰی مَدْرَجَتِهٖ مَلَكًا قَالَ اَیْنَ تُرِیْدُ قَالَ اُرِیْدُ اَخًا لِّیْ فِیْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَیْهِ مِنْ نِّعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَیْرَ اَنِّیْ اَحْبَبْتُهٗ فِی اللّٰهِ قَالَ فَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكَ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِیْهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

گاؤں میں رہتا تھا ارادہ کیا تو خدا نے اس کے راستہ میں ایک فرشتہ کو بٹھادیا۔ اس فرشتہ نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے اس نے کہا اس گاؤں میں اپنے بھائی کی ملاقات کو جارہا ہوں۔ فرشتہ نے پوچھا کیا تو اس کے ساتھ پہلے سلوک کر چکا ہے۔ جس میں اضافہ کرنے کے لیے جارہا ہے۔ اس شخص نے کہا نہیں اس کے سوا کوئی بات نہیں کہ میں اس سے خدا کے واسطے محبت رکھتا ہوں۔ فرشتے نے کہا میں خدا کا قاصد ہوں اور یہ پیام لے کر تیرے پاس آیا ہوں کہ خدا تجھ سے محبت رکھتا ہے۔ جیسا کہ تو اپنے بھائی سے خدا کے واسطے محبت رکھتا ہے۔ (مسلم)

روحوں کا اُنس اور ملاپ

۱۵۲۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روحیں پہلے ایک مجتمع لشکر کے مانند تھیں پس جو روحیں آپس میں مانوس تھیں وہ اب بھی مانوس ہیں اور جو روحیں آپس میں انجان تھیں وہ اب بھی اختلاف رکھتی ہیں۔ (بخاری)

مسلمان بھائی کو اپنی محبت سے باخبر کردو

۱۵۲۳ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْكَرِبَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْیُخْبِرْهُ اَنَّهٗ یُحِبُّهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے خبر کردے کہ وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

دوستی

۱۵۲۴ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ نُعَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اٰخَی الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْیَسْاَلْهُ عَنِ اسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِیْهِ وَمِمَّنْ هُوَ فَاِنَّهٗ اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت یزید بن نعامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی کسی سے دوستی کرے تو اس کا نام اس کے باپ کا نام اور اس کے خاندان کا نام پوچھ لے کیونکہ اس سے دوستی خوب مضبوط ہو جاتی ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

مسلم دوستی کا ثواب

۱۵۲۵ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو لوگ میری عظمت کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھتے ہیں ان کے لیے نور کے ایسے منبر بچھائے جائیں گے جن پر انبیاء و شہداء بھی رشک کریں گے۔ (ترمذی)

خدا کے واسطے محبت اور دشمنی

۱۵۲۶ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین عمل خدا کے واسطے محبت اور خدا کے واسطے مخالفت ہے۔ (ابوداؤد)

خدا کے لئے محبت کرنے کا ثواب

۱۵۲۷ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ لَاُنَاسًا مَا هُمْ بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللّٰهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُخْبِرُنَا مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوْا بِرُوْحِ اللّٰهِ عَلٰى غَيْرِ اَرْحَامٍ بَيْنَهُمْ وَلَا اَمْوَالٍ يَتَعَاطَوْنَهَا فَوَاللّٰهِ اِنَّ وُجُوْهَهُمْ لَنُوْرٌ وَاِنَّهُمْ لَعَلٰى نُوْرٍ لَا يَخَافُوْنَ اِذَا خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُوْنَ اِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کے بندوں میں بعض وہ لوگ ہیں جو نہ نبی ہیں اور نہ شہید۔ لیکن خدا کے نزدیک قیامت کے دن جو ان کا درجہ ہوگا اسے دیکھ کر نبی اور شہید بھی ان پر رشک کریں گے صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتائیے وہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں صرف اللہ کے واسطے محبت رکھتے ہیں۔ نہ ان کا آپس میں رشتہ ہے نہ لین دین کا تعلق۔ قسم ہے خدا کی ان کے چہرے نورانی ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر بیٹھے ہوں گے جب دوسرے لوگ ڈر رہے ہوں گے تو انہیں ڈر نہ ہوگا۔ اور جب دوسرے لوگ غمگین ہوں گے تو انہیں غم نہ ہوگا۔ آپ نے یہ آیت پڑھی۔ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون۔ (ابوداؤد)

جس سے محبت رکھو گے اسی کے ساتھ ہو گے

۱۵۲۸ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا

marfat.com
Marfat.com

قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَّ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُّ لَهَا إِلَّا أَنِّيْ أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ فَرِحُوْا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرْحَهُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا افسوس ہے تجھ پر، قیامت کے لیے تو نے کیا تیاری کی ہے اس نے عرض کیا میں نے کوئی تیاری نہیں کی البتہ میں خدا اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہو جس سے محبت رکھتے ہو۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے مسلمانوں کو کسی بات سے اتنا خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا آپ کے اس ارشاد سے خوش ہوئے۔ (بخاری و مسلم)

بغض و عداوت

١٥٢٩ عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کو جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے دونوں میں ایک ادھر کو منہ پھیر لے اور ایک ادھر کو۔ اور ان دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام کی ابتدا کرے۔ (بخاری)

١٥٣٠ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ أَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اُتْرُكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہفتہ میں دو مرتبہ لوگوں کے اعمال خدا کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ پیر کے دن اور جمعرات کے دن تو خدا سب مسلمان بندوں کو بخش دیتا ہے۔ سوائے اس کے جس کی کسی مسلمان بھائی سے عداوت ہو۔ ان کے لئے کہا جاتا ہے ان کو مہلت دو یہاں تک کہ آپس میں صلح کریں۔ (مسلم)

١٥٣١ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا تُرْفَعُ لَهُمْ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین قسم کے لوگوں کی نمازیں ان کے سر سے ایک بالشت بھی نہیں اٹھتیں۔ ایک تو قوم کا امام جسے لوگ پسند نہیں کرتے۔ دوسرے وہ عورت جس نے اس حالت میں رات گزاری کہ اس کا شوہر ناراض ہے۔ تیسرے وہ دو بھائی جو آپس میں ناراض ہیں۔ (ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

۱۵۳۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو۔ (ابوداؤد)

۱۵۳۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ، وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَفِیْ رِوَایَةٍ وَلَا تَنَافَسُوْا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی بہت جھوٹی بات ہے اور لوگوں کے چھپے ہوئے عیب تلاش نہ کرو۔ اور ان کی خبریں معلوم کرنے کی کوشش نہ کرو۔ اور کسی کو دھوکہ دینے کی غرض سے کسی چیز کی زیادہ قیمت لگا کر اس کی خواہش ظاہر نہ کرو۔ اور آپس میں حسد نہ کرو۔ اور عداوت نہ کرو اور آپس میں غیبت نہ کرو اور تم اے اللہ کے بندو بھائی بھائی بنے رہو۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں آپس میں حرص نہ کرو۔ (بخاری و مسلم)

۱۵۳۴ عَنِ الزُّبَیْرِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ اِلَیْکُمْ دَآءُ الْاُمَمِ قَبْلَکُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَآءُ هِیَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰکِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پہلی امتوں کا مرض حسد اور بغض آہستہ آہستہ تم میں سرایت کرتا چلا جاتا ہے ان میں سے ہر ایک صاف کرنے والی چیز ہے۔ میری یہ مراد نہیں کہ بالوں کو صاف کرنے والی ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ دین کو صاف کرنے والی ہے۔ (ترمذی)

۱۵۳۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہ ہوگے۔ جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ۔ اور ایمان کامل نہ ہوگا جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرو کیا تمہیں وہ بات نہ بتا دوں جس سے تم ایک دوسرے کو دوست رکھنے لگو۔ سلام کو رواج دو۔ (مسلم)

قتل وضرب

۱۵۳۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْکَبَائِرُ اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْیَمِیْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کبیرہ گناہ خدا کا شریک ٹھہرانا۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ کسی کی جان لینا اور جھوٹی قسم کھانا۔

marfat.com
Marfat.com

الْغُمُوْسَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۵۳۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۵۳۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

یہں۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کے معاملات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کونسا مسلمان اچھا ہے آپ نے فرمایا۔ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں۔ (مسلم)

کلمہ گو کو نہ مارا جائے

۱۵۳۹ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُنَاسٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَاَتَيْتُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ فَذَهَبْتُ اَطْعَنُهٗ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَطَعَنْتُهٗ فَقَتَلْتُهٗ فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَقَتَلْتَهٗ وَقَدْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا فَعَلَ ذَالِكَ تَعَوُّذًا قَالَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کے چند لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بھیجا میں ایک شخص کے مقابلہ پہ آیا۔ اور اس پر نیزہ سے حملہ کرنا چاہا اس نے لا الہ الا اللہ کہہ دیا۔ میں نے اس کے نیزہ مارا اور مار ڈالا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ جب اس نے لا الہ الا اللہ کہہ دیا تھا۔ تو پھر تو نے اس کو کیوں قتل کیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نے تو اپنے آپ کو بچانے کے لئے کلمہ پڑھا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا۔ (بخاری و مسلم)

خودکشی کرنے والے پر جنت حرام ہے

۱۵۴۰ عَنْ جُنْدُبٍ رض بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهٖ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَاَخَذَ سِكِّيْنًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهٗ فَمَا رَقَاَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَادَرَنِيْ عَبْدِيْ بِنَفْسِهٖ فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص۔ جس کے ہاتھ میں زخم آگیا تھا۔ اس نے زخم کی تکلیف برداشت نہ کی اور چھری اٹھا کر اپنے ہاتھ کو کاٹ ڈالا اس کا خون نہ رکا اور وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ میرے بندے نے اپنے آپ کو ہلاک کرنے میں جلدی کی میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

قتل کی اہمیت

۱۵۴۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْیَا اَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا کے نزدیک دنیا کا زوال آسان ہے مسلمان آدمی کے قتل سے۔ (ترمذی۔ نسائی)

۱۵۴۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ اَھْلَ السَّمَآءِ وَاَھْلَ الْاَرْضِ اشْتَرَکُوْا فِیْ دَمِ مُؤْمِنٍ لَّاَکَبَّھُمُ اللّٰہُ فِی النَّارِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر آسمان والے اور زمین والے دونوں کسی مسلمان کے قتل میں شریک ہوں تو خداوند تعالیٰ ان سب کو دوزخ کی آگ میں الٹا لٹکائے گا۔ (ترمذی)

مقتول قاتل کو خدا کے حضور میں پیش کریگا

۱۵۴۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ الْمَقْتُوْلُ بِالْقَاتِلِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ نَاصِیَتُہٗ وَرَاْسُہٗ بِیَدِہٖ وَاَوْدَاجُہٗ تَشْخَبُ دَمًا یَقُوْلُ یَا رَبِّ قَتَلَنِیْ حَتّٰی یُدْنِیَہٗ مِنَ الْعَرْشِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن مقتول قاتل کو لائے گا اس کی پیشانی اور سر مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اور مقتول کی رگوں سے خون بہتا ہوگا۔ اور مقتول خداوند تعالیٰ کو مخاطب کر کے یہ کہے گا۔ اے پروردگار اس شخص نے مجھ کو قتل کیا ہے۔ یہاں تک کہ مقتول قاتل کو عرش الٰہی تک لے جائے گا۔ (ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

قتل کی مذمت

۱۵۴۴ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَالَمْ یُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلِحَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان بندہ ہمیشہ نیکی کی طرف جاتا ہے جب تک خون حرام کا مرتکب نہیں ہوتا۔ اور جب وہ خون حرام کا ارتکاب کر لیتا ہے تو تھک جاتا ہے (اور نیکی کی طرف نہیں بڑھتا) (ابوداؤد)

خدا شرک اور قتل کو نہیں بخشے گا

۱۵۴۵ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّغْفِرَهٗ اِلَّا مَنْ مَّاتَ مُشْرِكًا اَوْ مَنْ يَّقْتُلُ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ سے امید ہے کہ ہر گناہ کو وہ بخش دے مگر اس شخص کا گناہ نہیں بخشا جائے گا جو شرک کی حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو جان سے مار ڈالے۔ (ابوداؤد)

زخمی کرنے والے کو معاف کر دینا بہتر ہے

۱۵۴۶ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُّصَابُ لِشَیْءٍ فِیْ جَسَدِهٖ فَتَصَدَّقَ بِهٖ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ خَطِيْئَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جس شخص کو زخمی کیا گیا ہو اور وہ بدلہ لینے کے بجائے اس شخص کو معاف کر دے جس نے اس کو زخمی کیا ہو۔ تو خدا تعالیٰ اس کے درجے کو بلند فرماتا ہے اور اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

معاہد کو قتل نہ کرو

۱۵۴۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَّمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی معاہد کو قتل کرے گا وہ جنت کی بو بھی نہ پائے گا۔ جنت کی بو چالیس برس کے راستہ تک پہنچتی ہے (بخاری)

قتل کے خون بہا کا حکم

۱۵۴۸ عَنْ اَبِیْ شُرَيْحِ الْكَعْبِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ اَنْتُمْ يَا خُزَاعَةُ قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِيْلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَّاِنِّیْ وَاللّٰهِ عَاقِلُهٗ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهٗ قَتِيْلًا فَاَهْلُهٗ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اِنْ اَحَبُّوْا قَتَلُوْا وَاِنْ اَحَبُّوْا اَخَذُوا الْعَقْلَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے خزاعہ تم نے اس مقتول کو جو قبیلہ ہذیل سے ہے قتل کیا ہے اور میں خدا کی قسم اس کے بعد جس کو قتل کیا جائے گا اس کا خون بہا دینے والا ہوں۔ اب مقتول کے وارثوں کو ایک کا اختیار ہے اگر وہ چاہیں قاتل کو مار ڈالیں اور چاہے اس سے خون بہا لے لیں۔ (ترمذی)

قتل کا بدلہ قتل ہے

۱۵۴۹ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَضَّ رَاْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک

marfat.com
Marfat.com

حَجَرَيْنِ فَقِيْلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هٰذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتّٰى سُمِّيَ الْيَهُوْدِيُّ فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيْءَ بِالْيَهُوْدِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

لڑکی کا سر پتھر پر رکھ کر دوسرے پتھر سے اس کو کچل ڈالا۔ لڑکی سے پوچھا گیا تجھ کو کس نے مارا ہے فلاں شخص نے یا فلاں نے۔ جب اس یہودی کا نام اس کے سامنے لیا گیا تو لڑکی نے سر کے اشارہ سے یہودی کو بتایا۔ یہودی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا۔ یہودی نے جرم کا اعتراف کیا۔ آخر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اس کا سر بھی پتھروں سے کچلا گیا۔ (بخاری و مسلم)

مالی معاوضہ

١٥٥٠ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض لَا وَاللّٰهِ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ رض كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انس رض بن مالک کی پھوپھی ربیع نے ایک انصاری لڑکی کا دانت توڑ ڈالا۔ اس لڑکی کے رشتہ دار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم دیا۔ انس بن رض مالک کے چچا نضر بن انس رضی اللہ عنہ عرض کیا یا رسول اللہ نہیں خدا کی قسم اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انس اللہ کا حکم بدلہ لینے کا ہے۔ آخر لوگ دیت پر راضی ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے بعض بندے ایسے ہیں۔ اگر وہ کسی بات پر قسم کھالیں۔ تو خدا ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

محاصرہ کے وقت حضرت عثمانؓ کی تقریر

١٥٥١ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رض أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَتَعْلَمُوْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلَاثٍ زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ كُفْرٌ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلُ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَّ

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ محاصرہ کے دنوں میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھے اور بلوائیوں کو مخاطب کر کے کہا۔ لوگو۔ میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا تم اس بات سے آگاہ ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے۔ جب تک ان تینوں باتوں میں سے کوئی ایک بات نہ پائی جائے۔ نکاح کے بعد زنا کرنا۔ اسلام لانے کے بعد کافر

marfat.com
Marfat.com

لَا اِسْلَامٍ وَّلَا اِرْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ تَقْتُلُوْنَنِيْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ہو جانا یا کسی کو ناحق قتل کر دینا۔ قسم ہے خدا کی میں نے نہ تو ایام جاہلیت میں زنا کیا ہے اور نہ اسلام میں۔ اور جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے اس وقت سے میں اب تک اسلام پر قائم ہوں۔ اور مرتد نہیں ہوا۔ اور جس مسلمان کی جان کے خون بہانے کو خدا نے حرام قرار دیا ہے میں نے اس کا خون بھی نہیں بہایا ہے۔ پھر کس بنا پر تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو۔

(ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

عفو و صلح

۱۵۵۲ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ بِهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دو کاموں میں سے ایک کا اختیار دیا گیا تو ہمیشہ آپ نے آسان کو انتخاب کیا۔ جب تک کہ وہ گناہ نہ ہوتا۔ اگر گناہ ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے سب سے زیادہ دور رہتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی ذات کے لئے کسی بات کا انتقام نہیں لیا۔ سوائے اس صورت کے کہ احکام خداوندی کی بے حرمتی ہو۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے واسطے اس کا انتقام لیتے تھے۔

(بخاری و مسلم)

۱۵۵۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَّمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْزِي السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَصْفَحُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صدقہ دینا مال کے اندر کمی نہیں کرتا اور بندہ کی درگزر اور معافی سے سوائے عزت کے اللہ تعالیٰ کچھ اور زیادہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص تواضع کرتا ہے اللہ اس کے درجے بلند کر تا ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم برائی کا بدلہ برائی سے نہیں لیتے تھے۔ بلکہ معاف فرماتے تھے اور درگزر سے کام لیتے تھے۔

(ترمذی)

صبر اور معافی کی خوبی

۱۵۵۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ادفع بالتی ہی احسن کی تفسیر

marfat.com
Marfat.com

قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْاَسَاءَةِ فَاِذَا فَعَلُوْا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ قَرِيْبٌ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کرتے ہوئے فرماتے ہیں بھلائی سے مراد غصہ کے وقت صبر اور برائی کے بدلہ میں معافی ہے اگر لوگ ایسا کریں تو خدا انہیں محفوظ رکھے ان کے دشمن کو نیچا کرے گویا کہ وہ ان کا مخلص قریبی دوست ہے۔ (بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عفو

۱۵۵۵ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهٗ قَوْمُهٗ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَّجْهِهٖ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ انبیاء میں سے کسی نبی کا تذکرہ کر رہے تھے کہ ان کی قوم نے ان کو مارا یہاں تک کہ ان کو زخمی کر دیا اور وہ اس حالت میں خون کو اپنے چہرے سے صاف کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے اے اللہ میری قوم کی مغفرت فرما اس لئے کہ یہ جانتے نہیں ہیں۔
(بخاری و مسلم)

۱۵۵۶ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ يَهُوْدِيَّةً مِنْ اَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَّصْلِيَّةً ثُمَّ اَهْدَتْهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعَ فَاَكَلَ مِنْهَا وَاَكَلَ رَهْطٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ مَعَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوْا اَيْدِيَكُمْ وَاَرْسَلَ اِلَى الْيَهُوْدِيَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ سَمَمْتِ هٰذِهِ الشَّاةَ فَقَالَتْ مَنْ اَخْبَرَكَ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ هٰذِهِ فِيْ يَدِيْ لِلذِّرَاعِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ اِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَنْ تَضُرَّهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ نَبِيًّا اِسْتَرَحْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُعَاقِبْهَا وَتُوُفِّيَ اَصْحَابُهُ الَّذِيْنَ اَكَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَاحْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كَاهِلِهٖ مِنْ اَجْلِ الَّذِيْ اَكَلَ مِنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خیبر کی رہنے والی ایک یہودی عورت نے ایک بھونی ہوئی بکری میں زہر ملایا اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسے ہدیہ کے طور پر بھیجا۔ آپ نے ایک دست اٹھایا۔ اور اس میں سے خود بھی کھایا۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ نے بھی کھانا شروع کیا۔ تھوڑی دیر بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے کہا اپنا ہاتھ کھینچ لو۔ اور ایک شخص کو بھیج کر اس یہودی عورت کو بلایا۔ اور اس سے پوچھا تو نے اس بکری میں زہر ملایا ہے۔ اس نے کہا آپ کو کس نے بتایا آپ نے فرمایا میرے ہاتھ میں جو دست ہے اس نے۔ اس پر عورت نے کہا ہاں ٹھیک ہے۔ میں نے یہ سوچا تھا اگر نبی ہوں گے تو انہیں یہ زہر نقصان نہیں دے گا۔ اور اگر نبی نہ ہوں گے تو ان سے چھٹکارا پالیں گے۔ یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے معاف کر دیا اور کچھ سزا نہ دی۔ حضور کے وہ صحابی جنہوں نے اس بکری کا گوشت کھایا تھا انتقال کر گئے اور آپ نے اس

marfat.com
Marfat.com

الشَّاةِ حَجَمَهُ اَبُوْهِنْدٍ بِالْقَرْنِ وَالشَّفْرَةِ وَهُوَ مَوْلًى لِبَنِيْ بَيَاضَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔ ابو ہند نے جو انصار کے قبیلہ بنو بیاضہ کا آزاد شدہ غلام تھا سینگ اور چھری سے آپ کو پچھنے لگائے
(ابوداؤد)

بڑی نیکی

۱۵۵۷ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں روزہ اور زکوٰۃ اور نماز سے بھی بڑے درجہ کی نیکی بتاؤں۔ ہم نے کہا ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا۔ وہ آپس کی مصالحت ہے اور آپس کی دشمنی ایمان کو کھو دیتی ہے۔
(ابوداؤد)

صلح صفائی

۱۵۵۸ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِيْ خَيْرًا اَوْ يَقُوْلُ خَيْرًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص جھوٹا نہیں ہے۔ جو لوگوں میں صلح کرائے اچھی باتیں کہے۔ اور اچھی باتیں پہنچائے۔ (بخاری و مسلم)

۱۵۵۹ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اَتَاهُ السَّائِلُ اَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهٖ مَا شَآءَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل یا حاجتمند آتا تو آپ صحابہ سے فرماتے ہیں اس کی سفارش کرو تاکہ تم کو سفارش کا ثواب ملے اور خدا اپنے رسول کی زبان سے جو حکم چاہتا ہے جاری فرماتا ہے۔
(بخاری و مسلم)

تعاون

۱۵۶۰ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے عمارت کی مانند ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو قوت دیتا ہے پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا۔
(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهُ اشْتَكٰى كُلُّهُ وَاِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهُ اشْتَكٰى كُلُّهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمام مسلمان ایک آدمی کے مانند ہیں اگر اس کی آنکھ دکھے گی تو سارا جسم دکھے گا اور اگر اس کا سر دکھے گا تو سارا جسم دکھے گا۔ (مسلم)

١٥٦١ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُّسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس پر کسی کو ظلم کرنے دے۔ اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف دور کرے گا اللہ قیامت کے روز اس کی پریشانی دور کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا اللہ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔ (بخاری و مسلم)

١٥٦٢ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُّؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے کسی مسلمان کو دنیا کی تکلیف سے نجات دلائی خداوند تعالیٰ اس کو قیامت کی تکلیف سے نجات دے گا۔ (مسلم)

١٥٦٣ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوْحَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ وَقِيْلَ لَهٗ انْظُرْ قَالَ مَا اَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ اَنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَاُجَازِيْهِمْ فَاُنْظِرُ الْمُوْسِرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَاَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پچھلی امتوں میں سے کسی امت میں فرشتہ ایک شخص کی روح قبض کرنے آیا۔ اس سے پوچھا گیا کیا تو نے کوئی بھلائی کی ہے۔ اس نے کہا مجھے تو کوئی نیکی یاد نہیں۔ اس شخص سے کہا گیا غور کر اس نے کہا مجھے تو اس کے سوا کوئی نیکی یاد نہیں کہ میں لوگوں سے خرید و فروخت کے معاملات کرتا تھا اور ان کے ساتھ بھلائی کرتا تھا امیر کو مہلت دیتا تھا اور غریب سے درگذر کرتا تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔ (بخاری و مسلم)

دین خیر خواہی کا نام ہے

١٥٦٤ عَنْ تَمِيْمِ الدَّارِيِّ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com
Marfat.com

قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

فرمایا۔ دین خیر خواہی کا نام ہے یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ فرمائے ہم نے عرض کیا کس کی خیر خواہی آپ نے فرمایا۔ خدا کی۔ اس کی کتاب کی۔ اس کے رسول کی۔ مسلمانوں کے حکام کی اور عام مسلمانوں کی۔

(مسلم)

ظالم اور مظلوم دونوں کی مدد کرو

١٥٦٥ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مظلوم ہونے کی صورت میں تو ہم اس کی مدد کر سکتے ہیں ظالم ہونے کی صورت میں کس طرح مدد کریں۔ آپ نے فرمایا اسے ظلم سے روک دو۔ یہی اس کی مدد ہے۔

(بخاری و مسلم)

مسلمان کو ذلت سے بچاؤ

١٥٦٦ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيْهِ حُرْمَتُهٗ وَيُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهٗ وَمَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ وَيُنْتَهَكُ فِيْهِ مِنْ حُرْمَتِهٖ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهٗ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

عَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَّنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَكَرَ بِهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس مسلمان نے کسی مسلمان کو ایسے موقعہ پر چھوڑ دیا۔ جہاں اس کی عزت خراب ہو رہی ہو اور آبروریزی ہو رہی ہو تو خداوند تعالیٰ اسے وہاں رسوا کرے گا جہاں اسے خدا کی مدد کی خواہش ہے اور جو مسلمان کسی دوسرے مسلمان کی مدد کرے گا اس جگہ اس کی عزت خراب ہو رہی ہو۔ اور آبروریزی ہو رہی ہو۔ تو خداوند تعالیٰ اس جگہ اس کی مدد کرے گا جہاں کہ وہ اس کی مدد کو پسند کرتا ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر کرے۔

(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

بدگمانی

۱۵۶۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ (بخاری)

۱۵۶۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیک گمان عبادت کی خوبی ہے۔ (ابوداؤد)

۱۵۶۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَجُلًا یَّسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ سَرَقْتَ قَالَ کَلَّا وَالَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِیْسٰی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکَذَّبْتُ نَفْسِیْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت عیسیٰؑ نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا اس سے انھوں نے کہا تو نے چوری کی چور نے جواب دیا ہرگز نہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں یہ سُن کر عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ میں خدا پر ایمان لاتا ہوں تیری قسم کا اعتبار کرتا ہوں اور اپنے آپ کو جھٹلاتا ہوں۔ (مسلم)

بہتان و غیبت

۱۵۷۰ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِیْ رَبِّیْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَّهُمْ اَظْفَارٌ مِّنْ نُحَاسٍ یَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَآءِ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ هٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَیَقَعُوْنَ فِیْ اَعْرَاضِهِمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب میرے خدا نے مجھے معراج عطا فرمائی تو میرا گزر ایک قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے چہرے اور سینے کو کھسوٹ رہے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں اے جبرئیل۔ انھوں نے جواب دیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی آبرو اتارتے تھے۔ (ابوداؤد)

تہمت لگانے والا پکڑا جائیگا

۱۵۷۱ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمٰی مُسْلِمًا بِشَیْءٍ یُّرِیْدُ

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی مسلمان پر تہمت لگائے اور اس کا

marfat.com
Marfat.com

بِهٖ شَيْئًا حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى حَبَرِ جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

مقصد اسے بدنام کرنا ہو تو خداوند تعالیٰ اسے جہنم کے پل پر روکے گا یہاں تک کہ وہ اپنے کہے کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو۔

(ابوداؤد)

کسی کی شکایت نہ کرو

۱۵۷۲ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِيْ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِيْ عَنْ اَحَدٍ شَيْئًا فَاِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ وَاَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی میرے صحابہ میں سے کسی کی بات مجھ تک نہ پہنچائے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جب میں تمہارے پاس آیا کروں تو میرا دل سب سے صاف ہو۔

(ابوداؤد)

غیبت کیا ہے

۱۵۷۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں معلوم ہے غیبت کیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارا اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جس کو وہ برا سمجھے۔ آپ سے کہا گیا یہ تو فرمایئے اگر میرے بھائی میں وہ بات ہو جو میں کہتا ہوں آپ نے فرمایا اگر وہ بات اس میں ہے جو تم نے کہی تب تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بات اس میں نہیں ہے تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔

(مسلم)

کسی کی نقل اتارنا بُرا ہے

۱۵۷۴ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِيْ قَصِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے صفیہ کا پستہ قد ہونا ہی کافی ہے اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایسی بڑی بات کہی ہے کہ اگر اس کے ساتھ سمندر کو ملا دیا جائے تو وہ بھی اس پر غالب آجائے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُحِبُّ اِنِّيْ حَكَيْتُ اَحَدًا وَاَنَّ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کسی کی نقل کرنے کو پسند نہیں کرتا۔ اگرچہ مجھ کو دنیا وی مال میں سے کتنا ہی دیا جائے۔ (ترمذی)

غیبت

۱۵۷۵ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهٗ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كَسٰى ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوْهُ مِنْ جَهَنَّمَ مِثْلَهٗ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَّرِيَاءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْمُ لَهٗ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَّرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مسلمان کی غیبت کرکے ایک لقمہ کھایا تو خداوند تعالیٰ اسے اتنا ہی لقمہ جہنم کا کھلائے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان کی غیبت کرکے کوئی کپڑا پہنا خداوند تعالیٰ اسے جہنم سے اتنا ہی کپڑا پہنائے گا اور جو شخص کھڑا ہو یا کسی کو کھڑا کرے اپنی خوبیاں سنانے اور دکھانے کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں سنانے اور دکھانے کے لئے کھڑا ہوگا۔ (ابوداؤد)

آبروریزی بڑا گناہ ہے

۱۵۷۶ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَرْبَى الرِّبٰوا الْاِسْتِطَالَةُ فِيْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا سود کسی مسلمان کی ناحق آبروریزی ہے۔ (ابوداؤد)

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرو

۱۵۷۷ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَضَمَّنَ لِيْ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ سے اس کا عہد کرے کہ وہ اپنے دونوں جبڑوں کی درمیانی چیز اور اپنے دونوں پاؤں کے درمیانی چیز کی حفاظت کرے گا تو میں اس کے لئے جنت کی ضمانت کروں گا۔ (بخاری)

بُرا کہنے کی مذمت

۱۵۷۸ عَنْ اَنَسٍ رض وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ قَالَا فَعَلَی الْبَادِیْ مَالَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر دو شخص آپس میں ایک دوسرے کو بُرا کہیں تو اس بُرا کہنے کا گناہ اس شخص پر ہوگا جس نے پہل کی ہے وہ ظالم ہے اور دوسرا مظلوم۔ وہ حد سے نہ بڑھے۔ یعنی ظالم سے زیادہ بُرا نہ کہے۔ (مسلم)

جھوٹی اور مبالغہ کے ساتھ تعریف

۱۵۷۹ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْھِھِمُ التُّرَابَ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو مبالغہ کے ساتھ تعریفیں کرتے ہوں تو ان کے منہ میں خاک ڈال دو۔ (مسلم)

۱۵۸۰ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ اَثْنٰی رَجُلٌ عَلٰی رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَیْلَکَ قَطَعْتَ عُنُقَ اَخِیْکَ ثَلٰثًا مَّنْ کَانَ مِنْکُمْ مَادِحًا لَّا مُحَالَۃَ فَلْیَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰہُ حَسِیْبُہٗ اِنْ کَانَ یُرٰی اَنَّہٗ کَذٰلِکَ وَلَا یُزَکِّیْ عَلَی اللّٰہِ اَحَدًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک شخص کی تعریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کی۔ آپ نے تعریف کرنے والے سے فرمایا۔ افسوس ہے تجھ پر تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ تین بار آپ نے یہ الفاظ دُہرائے۔ اور اس کے بعد فرمایا اگر تم کسی کی تعریف کر ضروری سمجھو تو اس طرح کہو کہ میں فلاں شخص کی نسبت یہ خیال رکھتا ہوں یا فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں۔ اور اللہ حقیقت حال سے خوب واقف ہے وہی حساب کرنے والا اور خبر دینے والا ہے اور یہ بھی اس صورت میں کہے جبکہ وہ اس شخص کی نسبت ایسا ہی خیال رکھتا ہو کسی شخص کی نسبت یقین کے ساتھ یہ حکم نہ لگائے کہ وہ یقیناً ایسا ہی ہے۔ (بخاری و مسلم)

مدح و شکر

۱۵۸۱ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُعْطِیَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْیَجْزِ بِہٖ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُثْنِ فَاِنَّ مَنْ اَثْنٰی فَقَدْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جسے کچھ دیا جائے تو اسے اس کا بدلہ دینا چاہیئے اگر قدرت ہو۔ اور اگر قدرت نہ ہو تو محسن کی تعریف کرے پس جس نے اس کی

marfat.com
Marfat.com

شَكَرَ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

تعریف کی اس نے شکر ادا کر دیا۔ اور جس نے چھپایا اس نے ناشکری کی اور جس نے صورت بنائی اس کی جو اسے نہیں دیا گیا۔ وہ جھوٹ کا لباس پہننے والے کے مثل ہے۔ (ابوداؤد)

۱۵۸۲ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے انسان کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے اللہ کا بھی شکریہ ادا نہ کیا۔ (ترمذی)

انصار کی تعریف

۱۵۸۳ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَتَاهُ الْمُهَاجِرُوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَاَيْنَا قَوْمًا اَبْذَلَ مِنْ كَثِيْرٍ وَّلَا اَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيْلٍ مِّنْ قَوْمٍ نَزَلْنَا بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَاَشْرَكُوْنَا فِي الْهَنَاءِ حَتّٰى لَقَدْ خِفْنَا اَنْ يَّذْهَبُوْا بِالْاَجْرِ كُلِّهٖ فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰهَ لَهُمْ وَاَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو مہاجرین حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے کوئی قوم نہیں دیکھی جو ہماری میزبان قوم سے زیادتی کی حالت میں زیادہ خرچ کرنے والی اور کمی کی حالت میں بہتر دلداری کرنے والی ہو۔ ہمارے خرچ کے کفیل ہو گئے اور عیش میں ہمیں اپنا شریک بنا لیا حتیٰ کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ ثواب یہی لے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا نہیں جب تک کہ تم ان کے لیے دعا کرتے رہو گے۔ اور ان کی تعریف کرتے رہو گے۔ (ابوداؤد)

بے جا تعریف

۱۵۸۴ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِيْ وَفْدِ بَنِيْ عَامِرٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا اَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ السَّيِّدُ اللّٰهُ فَقُلْنَا وَاَفْضَلُنَا فَضْلًا وَّاَعْظَمُنَا طَوْلًا فَقَالَ قُوْلُوْا قَوْلَكُمْ اَوْ بَعْضَ قَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بنی عامر کے وفد میں شریک ہو کر حاضر ہوا۔ تو ہم نے عرض کیا۔ آپ ہمارے سردار ہیں آپ نے فرمایا سردار اللہ ہے ہم نے عرض کیا آپ بزرگی اعتبار سے ہم سب سے افضل ہیں۔ اور بخشش میں سب سے زیادہ ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں یا اس سے کچھ کم کہہ لو۔ اور تمہیں شیطان اپنا قائم مقام نہ بنا لے۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

تعصّب

۱۵۸۵ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَّاتَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہماری جماعت میں نہیں ہے جو لوگوں کو تعصب پر آمادہ کرے اور نہ ہماری جماعت میں وہ ہے جو تعصب کی وجہ سے لڑے اور نہ ہماری جماعت میں وہ ہے جس کی موت تعصب کی حالت میں واقع ہو۔ (ابوداؤد)

۱۵۸۶ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ كَثِيْرٍ الشَّامِيِّ مِنْ اَهْلِ فَلَسْطِيْنَ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فَسِيْلَةُ اِنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُّحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهٗ قَالَ [illegible] مِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يَّنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهٗ عَلَى الظُّلْمِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْعَصَبِيَّةُ قَالَ اَنْ تُعِيْنَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عبادہ بن کثیر شامی نے جو فلسطین کے رہنے والے ہیں وہیں کی ایک عورت سے جس کا نام فسیلہ تھا سنا وہ کہتی تھی کہ میں نے اپنے باپ سے سنا کہتے تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا ایک شخص کا اپنی قوم سے محبت کرنا تعصب میں داخل ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں تعصب یہ ہے کہ ایک شخص ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرے۔ (ابن ماجہ)

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تعصب کیا ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تم ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرو۔ (ابوداؤد)

اکرام واعزاز

۱۵۸۷ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتِ اعْتَلَّ بَعِيْرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ اَعْطِيْهَا بَعِيْرًا فَقَالَتْ اَنَا اُعْطِيْ تِلْكَ الْيَهُوْدِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةَ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں حضرت صفیہ کا اونٹ (کسی سفر میں) بیمار ہو گیا اور حضرت زینبؓ کے پاس ایک سواری زائد تھی حضور نے ان سے فرمایا تم صفیہ کو اونٹ دے دو حضرت زینب رضی اللہ عنہا بولیں میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی یہ سُن کر سرورِ عالم کو بہت غصہ آیا اور انہیں ذی الحجہ محرم اور صفر کے کچھ دن چھوڑے رکھا۔ (ابوداؤد)

حسبِ حیثیت عزت دو

۱۵۸۸ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْاٰنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَلَا الْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

نے فرمایا۔ اللہ ہی کی عظمت ہے اکرام کرنا بوڑھے مسلمان کا اور اس حافظ قرآن کا جو نہ زیادتی کرے اور نہ کمی اور عادل بادشاہ کا۔ (ابوداؤد)

۱۵۸۹ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا مِّنْ اَجْلِ سِنِّهٖ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ يُّكْرِمُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس جوان نے بوڑھے کی تعظیم کی اس کے بڑھاپے کی وجہ سے اللہ اس کے واسطے ایسا شخص مقرر فرمائے گا جو بڑھاپے میں اس کی تعظیم کرے۔ (ترمذی)

۱۵۹۰ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ جَآءَ شَيْخٌ يُّرِيْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَاَ الْقَوْمُ عَنْهُ اَنْ يُّوَسِّعُوْا لَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک بوڑھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنا چاہتا تھا لوگوں نے اس کے لیے جگہ دینے میں دیر کی آپ نے فرمایا۔ جس نے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور بڑوں کی تعظیم نہ کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (ترمذی)

پردہ دری اور پردہ پوشی

۱۵۹۱ عَنْ عَائِشَةَؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں سے حسب حیثیت سلوک کیا کرو (ابوداؤد)

دوسرے کی بات امانت ہے

۱۵۹۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی بڑی غلط بات ہے اور ٹوہ نہ لگایا کرو۔ اور کھوج نہ لگایا کرو۔ (بخاری)

عیب پوشی کا ثواب

۱۵۹۳ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کوئی بات کہے پھر وہ چلا جائے تو اس کی بات امانت ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

عیب پوشی کا ثواب

۱۵۹۴ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيَى مَوْءُوْدَةً۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان میں کوئی عیب دیکھے اور پھر وہ اس کو چھپائے تو اس کو اس کا ثواب اس شخص کے برابر ہوگا جس نے زندہ دفن کی ہوئی لڑکی کو بچایا۔ (ترمذی)

عیب تلاش نہ کرو

۱۵۹۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ يُفْضِ الْاِيْمَانُ اِلٰى قَلْبِهٖ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهٗ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَتَتَبَّعُ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ يَّتَتَبَّعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے اور بآواز بلند فرمایا۔ اے وہ لوگو جن کی زبانیں ایمان لائی ہیں مگر دل تک ایمان نہیں پہنچا مسلمانوں کو تکلیف نہ دو انہیں شرمندہ نہ کرو۔ اور ان کے عیبوں کی تلاش نہ کرو کیونکہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرے گا خداوند تعالیٰ اس کے عیب تلاش کرے گا۔ اور اسے رسوا کر دے گا خواہ وہ اپنے گھر میں ہو۔ (ترمذی)

۱۵۹۶ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيَى مَوْءُوْدَةً۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کا عیب دیکھا اور اس پر پردہ ڈالا تو اس کو اس کا ثواب اس شخص کے برابر ہوگا جس نے زندہ دفن کی ہوئی لڑکی کو بچایا۔ (ترمذی)

۱۵۹۷ عَنْ اَنَسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتِيْبَ عِنْدَهٗ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهٖ فَنَصَرَهٗ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(شَرْحُ السُّنَّةِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے سامنے کسی مسلمان بھائی کی غیبت کی جائے اور وہ اس مسلمان بھائی کی مدد کرنے پر قادر ہو اور اس کی مدد کی ہو تو اللہ دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔ (شرح السنۃ)

آداب تسمیہ

۱۵۹۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَآئِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نے فرمایا۔ خدا کے نزدیک تمہارے سب سے پیارے نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔ (مسلم)

۱۵۹۹ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيْتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میرا نام برہ تھا اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم خود اپنی تعریف نہ کرو۔ خدا خوب واقف ہے کہ تم میں کون بھلا ہے اس کا نام زینب رکھو۔ (مسلم)

۱۶۰۰ عَنْ اَبِى الدَّرْدَآءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَسْمَآءِ اٰبَآئِكُمْ فَاَحْسِنُوْا اَسْمَآءَكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہیں قیامت کے دن تمہارے باپ دادوں کے نام سے پکارا جائے گا۔ لہٰذا تم اپنے نام اچھے رکھو۔ (ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر نام

۱۶۰۱ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمَّيْتُمْ بِاِسْمِىْ فَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِىْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میرے نام پر اپنا نام رکھو تو میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھو۔ (ترمذی)

کسی کو اپنا بندہ نہ کہو

۱۶۰۲ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِىْ وَاَمَتِىْ كُلُّكُمْ عَبِيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَآئِكُمْ اِمَآءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِىْ وَجَارِيَتِىْ وَفَتَاتِىْ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّىْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِىْ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِيَقُلْ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَفِىْ رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهٖ مَوْلَاىَ فَاِنَّ مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی یہ کہہ کر نہ پکارے اے میرے بندے اے میری بندی۔ تم سب مرد خدا کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں خدا کی بندیاں البتہ تمہیں کہنا چاہیئے اے میرے غلام اے میری باندی۔ اے میرے لڑکے اے میری لڑکی۔ اور کوئی غلام یہ نہ کہے اے میرے پالنے والے البتہ یہ کہے اے میرے سردار اور ایک روایت میں ہے غلام اپنے سردار کو یہ نہ کہے اے میرے مولیٰ کیونکہ تمہارا مولیٰ اللہ ہے۔ (مسلم)

نام کی تبدیلی

۱۶۰۳ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ اُخْدُرِيٍّ رض اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهٗ

حضرت اسامہ بن اُخدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک

marfat.com
Marfat.com

اَخْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِيْ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ اَخْرَمُ قَالَ بَلْ اَنْتَ زُرْعَةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

شخص جس کا نام اخرم تھا ایک جماعت میں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی شریک تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے اس نے جواب دیا اخرم (کٹا ہوا) آپ نے فرمایا نہیں بلکہ زرعہ (کھیتی ہے) (ابوداؤد)

١٦٠٤ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ (گناہ گار) تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر جمیلہ رکھا۔ (مسلم)

١٦٠٥ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اِسْمُهَا بَرَّةُ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمُهَا جُوَيْرِيَةَ فَكَانَ يُكْرَهُ اَنْ يُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی جویریہؓ کا نام برّہ تھا آپ نے ان کے نام کو بدل کر جویریہؓ رکھ دیا۔ اس لئے کہ آپ اس بات کو بُرا جانتے تھے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ آپ برّہ یعنی نیکوکار کے پاس سے نکلے۔ (مسلم)

١٦٠٦ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيْحَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بُرے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔ (ترمذی)

١٦٠٧ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ لَمَّا وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قَوْمِهٖ سَمِعَهُمْ يُكَنُّوْنَهٗ بِاَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ وَاِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكَنّٰى اَبَا الْحَكَمِ قَالَ اِنَّ قَوْمِيْ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِيْ شَيْءٍ اَتَوْنِيْ فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيْقَيْنِ بِحُكْمِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِيْ شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ قَالَ فَمَنْ اَكْبَرُهُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَيْحٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت شریح بن ہانیؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ اپنی قوم کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ان کی قوم ان کو ابوالحکم کہہ کر پکارتی ہے آپ نے مجھ کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا حکم خدا اور حکم اسی کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ پھر تم نے ابوالحکم کنیت کیوں مقرر کی ہے انہوں نے کہا میری قوم میں جب کسی معاملہ پر اختلاف ہوتا ہے تو فریقین میرے پاس آتے ہیں۔ بعد میں ان کے درمیان ایسا فیصلہ کر دیتا ہوں کہ وہ سب راضی ہو جاتے ہیں۔ اور میرے حکم کو تسلیم کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ اور حکم کرنا بہت بہتر بات ہے تمہارے کتنے بچے ہیں۔ میں نے عرض کیا تین لڑکے۔ شریح۔ مسلم عبداللہ۔ آپ نے فرمایا ان میں بڑا کون ہے میں نے عرض کیا شریح آپ نے فرمایا بس تمہاری کنیت ابو شریح ہے (ابوداؤد۔ نسائی)

marfat.com
Marfat.com

بہترین نام

۱۶۰۸ عَنْ اَبِیْ وَھْبِ الْجُشَمِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاَسْمَآءِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَحَبُّ الْاَسْمَآءِ اِلَی اللّٰہِ عَبْدُ اللّٰہِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَصْدَقُھَا حَارِثٌ وَھَمَّامٌ وَاَقْبَحُھَا حَرْبٌ وَّمُرَّۃُ

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابووہب جشمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انبیاء کے ناموں پر اپنے نام رکھو۔ اور خدا کے نزدیک بہترین نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن اور زیادہ سچے نام حارث اور ہمام ہیں۔ اور بدترین نام حرب اور مرّہ ہیں۔

(ابوداؤد)

شہنشاہ نہ کہلاؤ

۱۶۰۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخْنَعُ الْاَسْمَآءِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عِنْدَ اللّٰہِ رَجُلٌ یُّسَمّٰی مَلِکُ الْاَمْلَاکِ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن خدا کے نزدیک بدترین ناموں میں سے اس شخص کا نام ہوگا جس کو شہنشاہ کہتے ہوں گے۔

(بخاری)

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام اور کنیّت

۱۶۱۰ عَنْ عَائِشَۃَ رض اَنَّ امْرَأَۃً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ وَلَدْتُّ غُلَامًا فَسَمَّیْتُہٗ اَبَا الْقَاسِمِ فَذُکِرَ لِیْ اَنَّکَ تَکْرَہُ ذَالِکَ فَقَالَ مَا الَّذِیْ اَحَلَّ اِسْمِیْ وَحَرَّمَ کُنْیَتِیْ اَوْ مَا الَّذِیْ حَرَّمَ کُنْیَتِیْ وَاَحَلَّ اِسْمِیْ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک عورت نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے ایک لڑکا جنا ہے۔ جس کا نام محمد اور کنیت ابوالقاسم رکھی ہے پھر مجھ سے کہا گیا کہ آپ کو یہ امر پسند نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کس چیز نے میرے نام کو حلال کیا اور کس چیز نے میری کنیت کو حرام کیا۔ (یعنی دونوں کو جمع کر سکتے ہیں)

(ابوداؤد)

آدابِ طعام

۱۶۱۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَۃَ رض قَالَ کُنْتُ غُلَامًا فِیْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَتْ یَدِیْ تَطِیْشُ فِی الصَّحْفَۃِ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں پرورش پا رہا تھا اور میرا ہاتھ پیالے کی طرف بار بار بڑھ رہا تھا تو حضورؐ نے مجھ سے فرمایا۔

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بسم اللہ کہو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ (بخاری و مسلم)

۱۶۱۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ بِشِمَالِهٖ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِهَا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھائے اور نہ پانی پیئے۔ کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ (مسلم)

۱۶۱۳ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ اَيَّةِ الْبَرَكَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں چاٹ لینے اور پیالہ صاف کر لینے کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا ہے لوگو تمہیں معلوم نہیں کس لقمہ میں برکت ہے۔ (مسلم)

۱۶۱۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ بِثَلٰثَةِ اَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّمْسَحَهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے تھے اور اپنے ہاتھ کو پونچھنے یا دھونے سے پہلے چاٹ لیا کرتے تھے۔ (مسلم)

۱۶۱۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ساتھ بیٹھ کر کھاؤ۔ الگ الگ نہ کھاؤ کیونکہ برکت جماعت میں ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۶۱۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَاِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَاِنَّهٗ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی کھانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے۔ اللھم بارک لنا فیہ واطعمنا خیرا منہ۔ اور جب دودھ پیئے تو یہ دعا پڑھے۔ اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ۔ کیونکہ جو چیز کھانے اور پینے دونوں سے کفایت کرتی ہے وہ دودھ ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

۱۶۱۷ عَنْ اَنَسٍ قَالَ حُلِبَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ دَاجِنٌ وَشِيْبَ لَبَنُهَا بِمَاءٍ مِّنَ الْبِئْرِ الَّتِيْ فِيْ دَارِ اَنَسٍ فَاَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَلٰى يَسَارِهٖ اَبُوْبَكْرٍ رض وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ اَعْطِ اَبَا بَكْرٍ رض يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ الَّذِيْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک گھریلو بکری کا دودھ دوھا گیا۔ اور اس میں اپنے گھر کے کنویں کا پانی ملا دیا۔ (یہ لسی کا) پیالہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا۔ آپ نے اس میں سے تھوڑا سا پیا۔ آپ کے بائیں طرف ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور دائیں طرف ایک دیہاتی تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اب اسے

marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ قَالَ الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دے دیجئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں طرف بیٹھے ہوئے دیہاتی کو دے دیا۔ اور فرمایا۔ دائیں طرف والے سلسلہ وار زیادہ حقدار ہیں۔ (بخاری و مسلم)

چاندی کے برتن میں پینے کی ممانعت

۱۶۱۸ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے۔ تو اس کا یہ پینا اس کے پیٹ میں دوزخ کی آگ کر بھڑکائے گا۔ (بخاری و مسلم)

کھڑے ہو کر پانی نہ پیو

۱۶۱۹ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ (مسلم)

مشک کے منہ سے پانی نہ پیو

۱۶۲۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِيْ السِّقَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے کو منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)

دسترخوان پر کھاؤ

۱۶۲۱ عَنْ قَتَادَةَ رض عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَّلَا فِيْ سُكُرُّجَةٍ وَّلَا خُبِزَ لَهٗ مُرَقَّقٌ قِيْلَ لِقَتَادَةَ عَلٰى مَا يَاْكُلُوْنَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اونچی چیز پر رکھ کر یا چھوٹے پیالہ میں کھانا نہیں کھایا۔ اور نہ کبھی آپ کے لئے چپاتی پکائی گئی۔ قتادہؓ سے پوچھا گیا پھر کس چیز پر کھاتے تھے۔ قتادہ نے کہا دسترخوان پر (بخاری)

ہاتھ دھو کر سوؤ

۱۶۲۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهٖ غَمَرٌ لَمْ يَغْسِلْهُ فَاَصَابَهٗ شَيْءٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

نے فرمایا۔ جو شخص رات کو اس حال میں سویا کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی باس تھی جس نے اسے دھو کر دور نہیں کیا اور پھر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ اپنے نفس ہی کو برا کہے کہ اسی کی غفلت سے ایسا ہوا ہے۔

(ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا

۱۶۲۳ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ اِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ فَذَكَرْتُ ذَالِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهٗ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے تورات میں پڑھا تھا کہ کھانے کے بعد وضو کھانے میں برکت کا سبب ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد دونوں موقعوں پر وضو کرنا برکت کا سبب ہے۔

(ترمذی)

دو چیزوں کو ایک ساتھ کھانا

۱۶۲۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی ممانعت کی ہے کہ کوئی دو دو چھوہارے ملا کر کھائے جب تک کہ وہ اپنے ساتھیوں سے اجازت نہ لے لے۔

(بخاری)

تکیہ لگا کر نہ کھاؤ

۱۶۲۵ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔

(بخاری)

کھانے کے بعد وضو کرنا

۱۶۲۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ رض اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ

حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بکری کا شانہ ہاتھ میں لئے ہوئے

marfat.com
Marfat.com

فِيْ يَدِهٖ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّيْنَ الَّتِيْ يَجُزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تھے اور چھری سے گوشت کاٹ کاٹ کر تناول فرما رہے تھے اسی درمیان میں نماز کے لیے بلائے گئے تو آپ نے شانہ اور چھری کو جس سے اسے کاٹ کر تناول فرما رہے تھے رکھ دیا اور نماز پڑھانے چلے گئے۔ اور آپ نے وضو نہیں کیا۔ (بخاری و مسلم)

کھانے کو بُرا نہ کہو

۱۶۲۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهٗ وَاِنْ كَرِهَهٗ تَرَكَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کھانے کو بُرا نہیں کہا۔ اگر اچھا لگا کھا لیا اور اچھا نہ لگا تو چھوڑ دیا۔ (بخاری و مسلم)

۱۶۲۸ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کھانے پر خدا کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس کھانے کو اپنے لیے حلال سمجھتا ہے۔ (مسلم)

گھر میں داخل ہونے کا طریقہ

۱۶۲۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب آدمی گھر میں داخل ہو تو گھر میں قدم رکھتے ہی خدا کو یاد کرے اور کھانا کھاتے وقت بھی۔ (ایسا کرنے پر) شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے چلو اس گھر میں نہ تو ٹھکانا ہے اور نہ کھانا اور جو شخص اس طرح گھر میں داخل ہو کر خدا کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے ٹھکانہ تو مل گیا۔ اور جب کھانا کھاتے وقت خدا کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے ٹھکانہ اور کھانا دونوں چیزیں مل گئیں۔ (مسلم)

کھانے کا طریقہ

۱۶۳۰ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُ بِثَلٰثَۃِ اَصَابِعَ وَیَلْعَقُ یَدَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّمْسَحَھَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور ہاتھ پونچھنے یا دھونے سے پہلے اس کو چاٹ لیا کرتے تھے۔ (مسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کی کوئی چیز نہیں کھائی

۱۶۳۱ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النَّقِیَّ مِنْ حِیْنَ ابْتَعَثَہُ اللّٰہُ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ وَقَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا مُنْذُ حِیْنَ ابْتَعَثَہُ اللّٰہُ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ قِیْلَ کَیْفَ کُنْتُمْ تَاْکُلُوْنَ الشَّعِیْرَ غَیْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ کُنَّا نَطْحَنُہٗ وَ نَنْفُخُہٗ فَیَطِیْرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِیَ ثَرَّیْنَاہُ فَاَکَلْنَاہُ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا ہوئی اس وقت سے اخیر عمر تک آپ نے کبھی میدہ کو نہیں دیکھا۔ اور نہ نبوت سے وفات تک آپ نے چھلنی کو دیکھا۔ سہلؓ بن سعد سے پوچھا گیا تم جو کے بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی کس طرح کھاتے تھے۔ کہا۔ ہم جو کو پیستے اور پھونک مار مار کر بھوسی کو اڑا دیتے اور پھر آٹا گوندھ کر اس کی روٹی پکاتے اور کھا لیتے۔ (بخاری)

دو آدمیوں کا کھانا تین کے لئے کافی ہے

۱۶۳۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ طَعَامُ الْوَاحِدِ یَکْفِی الْاِثْنَیْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَیْنِ یَکْفِی الْاَرْبَعَۃَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَۃِ یَکْفِی الثَّمَانِیَۃَ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لئے کافی ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کافی ہے اور چار آدمیوں کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہے۔ (مسلم)

حریرہ کا فائدہ

۱۶۳۳ عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ التَّلْبِیْنَۃُ مُجِمَّۃٌ لِفُؤَادِ الْمَرِیْضِ تَذْھَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ (آٹے اور دودھ سے تیار کیا ہوا حریرہ) بیمار کے دل کو سکون و راحت بخشتا ہے اور بعض غموں کو دور کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو بہت پسند تھا

۱۶۳۴ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ خَیَّاطًا دَعَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهٗ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِيْرٍ وَّمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَّقَدِيْدٌ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ يَوْمَئِذٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی تاکہ جو کھانا اس نے تیار کیا تھا اس کو آپ کو کھلائے۔ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دعوت میں گیا۔ اس نے جو کی روٹی اور شوربا حاضر کیا جس میں کدو اور خشک گوشت تھا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ پیالے کے اطراف میں سے کدو کو تلاش کر کر کے کھاتے تھے۔ اس روز سے میں کدو کو بہت پسند کرتا ہوں۔

(بخاری و مسلم)

۱۶۳۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رض قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور اور ککڑی ایک ساتھ کھاتے دیکھا ہے۔

(بخاری و مسلم)

کھانے کے بعد کی دُعا

۱۶۳۶ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رُفِعَ مَائِدَتُهٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان بڑھایا جاتا تو آپ یہ فرماتے خدا کے واسطے تعریف ہے بہت تعریف اور بابرکت تعریف ہمیشہ کے لیے نہ کفایت کی گئی اور نہ ترک کی گئی۔ اور نہ اس سے بے پروائی ہوا ہے ہمارے رب۔

(بخاری)

کھانے پینے پر خدا کا شکر کرو

۱۶۳۷ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خداوند تعالیٰ اپنے بندہ کو اس حال میں دیکھ کر خوش ہوتا ہے کہ وہ ایک لقمہ کھائے اور اس پر خدا کی تعریف کرے یا ایک گھونٹ پیئے اور اس پر خدا کی تعریف کرے۔

(مسلم)

بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ

۱۶۳۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَّذْكُرَ اللّٰهَ عَلٰى طَعَامِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کھانا کھانے لگے اور خدا کا نام لینا بھول جائے تو اس کو چاہیئے کہ یہ الفاظ کہے بسم اللہ اولہ وآخرہ۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

کھانے کے بعد کی دُعا

۱۶۳۹ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

چھری سے گوشت نہ کھاؤ

۱۶۴۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّيْنِ فَاِنَّهٗ مِنْ صُنْعِ الْاَعَاجِمِ وَانْهَسُوْهُ فَاِنَّهٗ اَهْنَاُ وَاَمْرَاُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گوشت کو چھری سے کاٹ کر نہ کھاؤ اس لئے کہ یہ طریقہ عجمی لوگوں کا ہے بلکہ دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اس لئے کہ دانتوں سے کھانا لذت بخش اور ہاضم ہے۔ (ابوداؤد)

ثرید کی فضیلت

۱۶۴۱ (۱) عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثَّفْلُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھرچن یعنی تہ دیگی بہت پسند تھی۔ (ترمذی)

زم زم کا پانی

۱۶۴۲ (۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ اَحَبُّ الطَّعَامِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيْدُ مِنَ الْخُبْزِ وَالثَّرِيْدُ مِنَ الْحَيْسِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کھانوں میں ثرید بہت پسند تھا۔ یعنی روٹی کا ثرید اور کھجوروں کا ثرید۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

زم زم کا پانی

۱۶۴۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَھُوَ قَآئِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں زمزم کے پانی کا ایک ڈول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا۔ آپ نے اس کو کھڑے ہو کر پیا۔ (بخاری و مسلم)

پانی پیتے وقت پھونک نہ مارو

۱۶۴۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّتَنَفَّسَ فِی الْاِنَآءِ اَوْ یُنْفَخَ فِیْہِ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے برتن میں پانی پیتے وقت سانس لینے اور پھونک مارنے سے منع کیا ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

ایک سانس میں پانی پینا

۱۶۴۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا کَشُرْبِ الْبَعِیْرِ وَلٰکِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ رَفَعْتُمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ تم ایک دم اونٹ کی طرح پانی نہ پیو بلکہ دو تین مرتبہ سانس لے کر پیو۔ اور بسم اللہ کہو جب تم پانی پینا شروع کرو۔ اور الحمد للہ کہو جب دوبارہ برتن منہ سے ہٹاؤ۔ (ترمذی)

۱۶۴۶ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ النَّفْخِ فِی الشَّرَابِ فَقَالَ رَجُلٌ الْقَذَاۃُ اَرَاھَا فِی الْاِنَآءِ قَالَ اَھْرِقْھَا قَالَ فَاِنِّیْ لَا اَرْوٰی مِنْ نَّفَسٍ وَّاحِدٍ قَالَ فَاَبِنِ الْقَدَحَ عَنْ فِیْکَ ثُمَّ تَنَفَّسْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیتے وقت اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا میں پانی میں تنکے پڑے دیکھتا ہوں آپ نے فرمایا تھوڑا سا پانی پھینک دے۔ پھر اس نے پوچھا میں ایک دم پینے سے سیراب نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا۔ پیالہ کو منہ سے علیحدہ کر۔ اور پھر سانس لے۔ (ترمذی)

بال

۱۶۴۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ اَوْفِرُوا اللِّحٰى وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فرمایا۔ مشرکوں کی مخالفت کرو۔ ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کم کرو۔ (بخاری)

پانچ کام فطرت سے ہیں

۱۶۴۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پانچ کام فطرت سے ہیں ختنہ کرانا۔ استرا لینا۔ ناخن ترشوانا۔ مونچھیں کٹوانا۔ بغل کے بال دور کرنا۔ (بخاری و مسلم)

پورا سر منڈاؤ

۱۶۴۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى صَبِيًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِهٖ وَتُرِكَ بَعْضُهٗ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَالِكَ وَقَالَ اِحْلِقُوْا كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْا كُلَّهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا کچھ سر منڈا ہوا تھا اور کچھ چھوٹا ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس سے منع کیا اور فرمایا، پورا سر منڈواؤ یا پورا سر چھوڑ دو۔ (مسلم)

عورتوں کو مصنوعی بال لگوانے کی ممانعت

۱۶۵۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے اپنے بالوں میں دوسرے کے بال ملانے والی عورت پر۔ اور دوسرے کے بالوں میں اپنے بال ملوانے والی عورت پر اور جسم کو گوندنے اور گندوانے والی عورت پر۔ (بخاری و مسلم)

اپنی ہیئت درست رکھو

۱۶۵۱ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَاْمُرُهٗ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے ہیں کہ ایک شخص داخل ہوا جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال پراگندہ تھے آپ نے اس کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ گویا کہ آپ اسے اپنے

marfat.com
Marfat.com

بِاِصْلَاحِ شَعْرِہٖ وَلِحْیَتِہٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَیْسَ ھٰذَا خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدُکُمْ وَھُوَ ثَائِرُ الرَّاْسِ کَاَنَّہٗ شَیْطَانٌ۔

(رَوَاہُ مَالِکٌ)

سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو ٹھیک کرنے کی ہدایت فرما رہے تھے اس نے آپ کے حکم کی تعمیل کی اور بال درست کر کے واپس خدمت میں حاضر ہوا اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا یہ ہیئت اس سے اچھی نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی اس حال میں آئے کہ اس کے بال پراگندہ ہوں۔ گویا وہ شیطان ہے۔ (مؤطا)

خضاب لگانا

۱۶۵۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا یَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْھُمْ

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے تم ان کی مخالفت کیا کرو۔ (بخاری)

مہندی اور وسمہ کا خضاب

۱۶۵۳ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُیِّرَ بِہِ الشَّیْبُ الْحِنَّاءُ وَالْکَتَمُ (رواہ الترمذی وابوداود والنسائی)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بہتر بڑھاپا بدلنے والی چیز مہندی اور وسمہ ہے۔ (ترمذی)

سفید بال نور ہیں

۱۶۵۴ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّیْبَ فَاِنَّہٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَیْبَۃً فِی الْاِسْلَامِ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا حَسَنَۃً وَّکَفَّرَ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃً وَّرَفَعَہٗ بِھَا دَرَجَۃً۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے سفید بالوں کو دور نہ کرو۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کا نور ہیں۔ جو شخص مسلمان ہوتے ہوئے بوڑھا ہوتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کے لئے نیکی لکھتا ہے۔ اور بدی دور کرتا ہے۔ اور اس کا رتبہ بلند کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

بالوں کو چالیس دن سے زیادہ نہ رکھا جائے

۱۶۵۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَۃِ اَنْ لَّا نَتْرُکَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمارے لئے وقت معین کیا گیا ہے لبوں کے بال کتروانے ناخن کٹوانے بغل کے

marfat.com
Marfat.com

اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اکھاڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کا یہ کہ ہم چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (مسلم)

مخنّث مرد

۱۶۵۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں پر (جو عورتوں کی شکل بنائیں) اور ان عورتوں پر جو مردوں کی شکل بنائیں لعنت فرمائی ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ (بخاری)

۱۶۵۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خداوند تعالیٰ نے واصلہ پر مستوصلہ پر واشمہ پر اور مستوشمہ پر لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری و مسلم)

گوندسے سر کے بال جمانا

۱۶۵۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گوند سے سر کے بالوں کو جماتے دیکھا (تاکہ جوئیں نہ پڑیں) (بخاری)

بالوں کو اچھی طرح رکھنا

۱۶۵۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کے سر اور ڈاڑھی کے بال ہوں اس کو چاہیئے کہ ان کو اچھی طرح رکھے۔
(ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ

۱۶۶۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِذَا فَرَقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ صَدَعْتُ فَرْقَهٗ مِنْ يَّافُوْخِهٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بالوں کی مانگ نکالتی تو میں آپ کی مانگ کو تالو پر سے چیرتی اور پیشانی پر اس کو چھوڑتی دونوں آنکھوں

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ) کے درمیان۔ (ابوداؤد)

رنگین خضاب

۱۶۶۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنُ هٰذَا قَالَ فَمَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک شخص گزرا جس نے مہندی کا خضاب لگایا تھا آپ نے فرمایا۔ کیا اچھا ہے یہ۔ راوی کا بیان ہے کہ پھر ایک اور شخص گزرا جس نے مہندی اور وسمہ کا خضاب کیا تھا۔ آپ نے اس کو دیکھ کر فرمایا۔ یہ اس سے بھی بہتر ہے۔ پھر ایک اور شخص گزرا جس نے زرد رنگ کا خضاب کیا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ سب سے اچھا ہے۔ (ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب نہیں کیا

۱۶۶۲ عَنْ ثَابِتٍ رض قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ رض عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ اَنْ اَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِيْ رَاْسِهٖ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ وَزَادَنِيْ بِرَايَةٍ وَقَدِ اخْتَضَبَ اَبُوْبَكْرٍ رض بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے خضاب کی بابت پوچھا گیا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا اگر میں رسول اللہ کے سر کے سفید بالوں کو شمار کرنا چاہتا تو ان کو شمار کر لیتا۔ یعنی چند گنتی کے بال سفید تھے پھر خضاب کی ضرورت کیا تھی۔ اس لیے آپ نے خضاب نہیں کیا۔ اور انس رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالص مہندی کا خضاب لگایا۔ (بخاری و مسلم)

گیسو کی ممانعت

۱۶۶۳ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ رض قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض فَحَدَّثَتْنِيْ اُخْتِي الْمُغِيْرَةُ قَالَتْ وَاَنْتَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ مُذَلَّكٌ قَرْنَانِ اَوْ قُصَّتَانِ فَمَسَحَ رَاْسَكَ وَبَرَّكَ عَلَيْكَ وَقَالَ احْلِقُوْا هٰذَيْنِ اَوْ قُصُّوْهُمَا فَاِنَّ

حضرت حجاج بن حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ (میں اس وقت بچہ تھا) میری بہن مغیرہ نے اس روز کا واقعہ مجھ سے اس طرح بیان کیا تو ان ایام میں لڑکا تھا۔ اور تیرے بالوں کے دو گیسو گندھے ہوئے تھے۔ یا پیشانی کی جانب دو لٹیں پڑی تھیں۔ انس بن

marfat.com
Marfat.com

هٰذَا زِیُّ الْیَهُوْدِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

بن مالکؓ نے تیرے سر پہ ہاتھ پھیرا اور تیرے لئے برکت کی دعا کی اور پھر کہا۔ ان دونوں کو کاٹ ڈالو۔ یا مونڈ ڈالو۔ یہ وضع یہود کی ہے۔

(ابوداؤد)

عورت سر نہ منڈائے

۱۶۶۴ عَنْ عَلِیٍّ رضہ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا۔

(رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو سر منڈانے سے منع فرمایا ہے۔

(نسائی)

لباس

۱۶۶۵ عَنْ سَمُرَةَ رضہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلْبَسُوا الثِّیَابَ الْبَیْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَ اَطْیَبُ وَكَفِّنُوْا فِیْهَا مَوْتَاكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سپید کپڑے پہنا کرو۔ کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور زیادہ پسندیدہ ہیں۔ اور اسی میں اپنے مردوں کو کفنایا کرو۔

(ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

ریشم نہ پہنو

۱۶۶۶ عَنْ عُمَرَ رضہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ اِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِصْبَعَیْهِ الْوُسْطٰی وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کر ملایا اور فرمایا لیکن اس قدر

(بخاری و مسلم)

عورتیں باریک کپڑا نہ پہنیں

۱۶۶۷ عَنْ عَائِشَةَ رضہ اَنَّ اَسْمَآءَ بِنْتَ اَبِیْ بَكْرٍ رضہ دَخَلَتْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهَا ثِیَابٌ رِقَاقٌ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَقَالَ یَا اَسْمَآءُ اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا بَلَغَتِ الْمَحِیْضَ لَمْ تَصْلُحْ اَنْ یُّرٰی مِنْهَا اِلَّا هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰی وَجْهِهٖ وَكَفَّیْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اسماء بنت ابی بکرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور وہ باریک کپڑے پہنے تھیں۔ آنحضرتؐ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور فرمایا اے اسماءؓ جب عورت بالغ ہو جائے تو سوائے اس حصہ جسم کے (آپ نے چہرے اور ہتھیلیوں کی طرف اشارہ کیا)

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اور اس کا کچھ دیکھنا جائز نہیں۔ (ابوداؤد)

پیوند لگانا

۱۶۶۸ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِنْ اَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِیْ فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِیْ ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ اے عائشہؓ اگر چنت میں تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو مسافر کے توشہ کے برابر لینے پر اکتفا کرو۔ اور امیروں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کرو اور کپڑے کو پرانا قرار نہ دو جب تک کہ اس پر پیوند نہ لگالو۔

(ترمذی)

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

۱۶۶۹ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَى الثَّوْبِ الَّذِیْ اَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهٖ كَانَ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَمَيِّتًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا پڑھی۔ الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی۔ واتجمل بہ فی حیاتی۔ پھر کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جس نے نیا کپڑا پہنا اور یہ دعا پڑھی پھر پرانے کپڑے کی طرف متوجہ ہوا اور اسے صدقہ دیا۔ وہ خدا کے سایہ میں اس کے امان میں اور اس کی نگہبانی میں رہے گا۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

تکبر سے کپڑا نہ لٹکاؤ

۱۶۷۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے اپنے کپڑے کو تکبر سے لٹکایا خدا قیامت کے دن اس کی طرف (رحمت کی نظر سے) نہ دیکھے گا۔

(بخاری و مسلم)

اپنی حیثیت کے مطابق لباس پہنو

۱۶۷۱ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِيْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خراب کپڑے پہنے حاضر ہوا۔ تو آنحضرت نے مجھ سے فرمایا۔ کیا تمہارے پاس کچھ مال ہے میں نے جواب دیا ہاں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس قسم کا مال میں نے جواب دیا۔ خدا نے مجھے اونٹ گائیں۔ بکریاں۔ گھوڑے۔ غلام سب کچھ عطا کیا ہے اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا جب خدا نے تمہیں مال دیا ہے تو خدا کی نعمت و کرامت کا اثر تم پر ظاہر ہونا چاہیئے۔ (نسائی)

فضول خرچی اور تکبر نہ کرو

۱۶۷۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ كُلْ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا اَخْطَاَتْكَ اِثْنَتَانِ سَرَفٌ وَّمَخِيْلَةٌ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جو دل چاہے کھاؤ اور جو دل چاہے پہنو۔ جب تک فضول خرچی اور تکبر تمہارے پاس نہ آئے۔ (بخاری)

۱۶۷۳ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پہننے کے کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حبرہ بہت پسند تھی۔ (سرخ یا سبز دھاریوں کی یمنی چادر۔) (بخاری و مسلم)

نبی علیہ السلام کا لباس

۱۶۷۴ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَؓ قَالَ اَخْرَجَتْ اِلَيْنَا عَائِشَةُؓ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَّاِزَارًا غَلِيْظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَيْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے دکھانے کے لئے ایک پیوند لگی ہوئی چادر اور ایک موٹا تہ بند نکالا۔ اور فرمایا۔ ان ہی دو کپڑوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا

۱۶۷۵ عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا حَشْوُهٗ لِيْفٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر جس پر آپ آرام فرماتے تھے۔ چمڑے کا تھا۔ جس میں کھجور کا پوست بھرا ہوا تھا۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

زیادہ بستر نہ رکھے جائیں

۱۶۷۶ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِاِمْرَاَتِہٖ وَالثَّالِثُ لِلضَّیْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّیْطَانِ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا۔ ایک بستر مرد کے لئے ایک بستر عورت کے لئے۔ اور ایک بستر مہمان کے لئے۔ اور چوتھا بستر شیطان کے لئے۔ (مسلم)

چند ہدایات

۱۶۷۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْکُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِہٖ اَوْ یَمْشِیَ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدَۃٍ اَوْ اَنْ یَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ اَوْ یَحْتَبِیَ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ کَاشِفًا عَنْ فَرْجِہٖ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھائے۔ ایک جوتی پہن کر نہ چلے کپڑے کو اس طرح لپیٹ کر نہ بیٹھے کہ دونوں ہاتھ اندر آجائیں۔ اور اس طرح کپڑا لپیٹ کر نہ بیٹھے کہ ستر کھل جائے۔ (مسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جُبہ

۱۶۷۸ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رض اَنَّھَا اَخْرَجَتْ جُبَّۃَ طَیَالِسَۃٍ کِسْرَوَانِیَّۃً لَّھَا لِبْنَۃُ دِیْبَاجٍ وَّفَرْجَیْھَا مَکْفُوْفَیْنِ بِالدِّیْبَاجِ وَقَالَتْ ھٰذِہٖ جُبَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَتْ عِنْدَ عَائِشَۃَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُھَا وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْبَسُھَا وَنَحْنُ نَغْسِلُھَا لِلْمَرْضٰی نَسْتَشْفِیْ بِھَا۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک طیلسانی کسروانی جبہ نکالا جس میں سنجاف کے طور پر ایک ریشمی ٹکڑا گریبان میں لگا ہوا تھا اور جبہ کے دونوں چاکوں پر بھی ریشمی کپڑا لگا ہوا تھا اور پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ جبہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا جب انہوں نے وفات پائی تو یہ مجھ کو مل گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنتے تھے۔ اور اب ہم اس کو دھو کر اس کا پانی بیماروں کو دیتے اور اس کے ذریعہ ان کے لئے شفاعت طلب کرتے ہیں۔ (مسلم)

ریشم پہننے کی اجازت

۱۶۷۹ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَیْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِیْ لُبْسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو ریشم

marfat.com
Marfat.com

الْحَرِيْرِ لِحَكَّةٍ بِهِمَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پہننے کی اجازت دے دی تھی اس لیے کہ ان کے بدن میں کھجلی تھی۔
(بخاری و مسلم)

قمیص

۱۶۸۰ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کپڑوں میں سے قمیص بہت پسند تھی۔
(ترمذی۔ ابوداؤد)

تہ بند کو نہ لٹکاؤ

۱۶۸۱ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا اَسْفَلَ مِنْ ذَالِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذَالِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَّلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا۔ مؤمن کے تہ بند یا جامہ کی بہتر صورت تو یہ ہے کہ وہ آدھی پنڈلیوں تک ہو اور آدھی پنڈلیوں سے ٹخنوں تک پہننے میں بھی کوئی گناہ نہیں۔ لیکن اس سے نیچا دوزخ میں ہے آپ نے تین بار یہ الفاظ فرمائے۔ اور قیامت کے دن خداوند تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو تکبر سے اپنے تہ بند کو لٹکائے۔
(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

شملہ

۱۶۸۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَةَ بَيْنَ كَتِفَيَّ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں مونڈھوں کے درمیان ڈالتے۔
(ترمذی)

ٹوپی پر عمامہ باندھو

۱۶۸۳ عَنْ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے اور مشرکین کے درمیان یہ فرق ہے کہ وہ عمامہ بغیر ٹوپی کے باندھتے ہیں اور ہم ٹوپی کے اوپر عمامہ باندھتے ہیں۔
(ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

کپڑا پہننے کی دُعا

۱۶۸۴ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاہُ بِاسْمِہٖ عِمَامَۃً اَوْ قَمِیْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے یعنی عمامہ، قمیص یا چادر کہتے۔ اور پھر فرماتے۔ اللھم لک الحمد کما کسوتنیہ۔ اسالک خیرہ وخیر ما صنع لہ واعوذبک من شرہ وشر ما صنع لہ۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

پُرانے کپڑے کا حکم

۱۶۸۵ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عِرْبَاضِ ابْنِ ثَعْلَبَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَنَّ الْبَذَاذَۃَ مِنَ الْاِیْمَانِ اَنَّ الْبَذَاذَۃَ مِنَ الْاِیْمَانِ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کیا تم نہیں سنتے کیا تم نہیں سنتے۔ کپڑے کا پرانا ہونا اور زینت دینا کا ترک کرنا ایمان کی علامت ہے۔ یا ایمان کے اخلاق میں سے ہے۔ کپڑے کا پرانا ہونا ایمان کے اخلاق میں سے ہے۔

(ابوداؤد)

صاف ستھرے رہنا

۱۶۸۶ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰی رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُہٗ فَقَالَ مَا کَانَ یَجِدُ ھٰذَا مَا یُسَکِّنُ بِہٖ رَاْسَہٗ وَرَاٰی رَجُلًا عَلَیْہِ ثِیَابٌ وَسِخَۃٌ فَقَالَ مَا کَانَ یَجِدُ ھٰذَا مَا یَغْسِلُ بِہٖ ثَوْبَہٗ۔

(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو دیکھنے ہمارے یہاں تشریف لائے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا اس کے بال پراگندہ اور بکھرے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا یہ شخص اس چیز کو نہیں جانتا۔ جس سے وہ اپنے بالوں کو درست کر سکے۔ پھر ایک شخص کو دیکھا جس کے کپڑے میلے تھے آپ نے فرمایا۔ کیا اس شخص کو وہ چیز نہیں ملتی جس سے وہ اپنے کپڑوں کو دھو ڈالے۔

(نسائی)

مرد رنگا ہوا کپڑا نہ پہنیں

۱۶۸۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ رَاٰنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیَّ ثَوْبٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس حال میں دیکھا کہ میں کسم کا رنگا

marfat.com
Marfat.com

مَصْبُوغٌ بِعُصْفُرٍ مُوَرَّدًا فَقَالَ مَا هٰذَا فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَانْطَلَقْتُ فَأَحْرَقْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ قُلْتُ أَحْرَقْتُهُ، قَالَ أَفَلَا كَسَوْتَهُ بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ لِلنِّسَاءِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

ہوا گلابی کپڑا پہنے تھا آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں سمجھ گیا کہ آپ اس کپڑے کو بُری نظر سے دیکھ رہے ہیں فوراً واپس چلا آیا۔ اور اس کپڑے کو جلا دیا۔ دوبارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے پوچھا تم نے اپنے کپڑے کا کیا کیا۔ میں نے کہا اس کو جلا دیا۔ آپ نے فرمایا تم نے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو کیوں نہ پہنا دیا۔ اس لئے کہ عورتوں کے لیے اس قسم کے کپڑے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ابوداؤد)

عورتیں باریک کپڑا نہ پہنیں

۱۶۸۸ عَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيْفَةَ رض قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبَاطِيَّ فَأَعْطَانِيْ مِنْهَا قِبْطِيَّةً فَقَالَ اَصْدِعْهَا صَدْعَيْنِ فَاقْطَعْ اَحَدَهُمَا قَمِيْصًا وَأَعْطِ الْآخَرَ امْرَأَتَكَ تَخْتَمِرُ بِهِ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ وَأْمُرِ امْرَأَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهُ ثَوْبًا لَا يَصِفُهَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت دحیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قباطی کپڑے کے تھان لائے گئے۔ ان میں سے ایک قبطی تھان آپ نے مجھ کو بھی دیا۔ اور فرمایا اس کے دو ٹکڑے کرلے ایک ٹکڑے کا کرتہ بنالے اور دوسرا اپنی بیوی کو دے دے وہ اس کا دوپٹہ بنالے گی۔ جب میں واپس چلا تو آپ نے فرمایا۔ اور اپنی بیوی کو ہدایت کر کہ وہ اس کے نیچے ایک اور کپڑا لگائے تاکہ سر کے بال اور جسم نظر نہ آئے۔

(ابوداؤد)

کونسا ریشمی کپڑا جائز ہے

۱۶۸۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ إِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنَ الْحَرِيْرِ فَأَمَّا الْعَلَمُ وَسَدَى الثَّوْبِ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالص ریشم کے کپڑے سے ممانعت فرمائی ہے لیکن ریشم کی دھاریوں کا کپڑا اور وہ کپڑا جس کے تانے بانے میں ایک سوتی ہو۔ اس میں کچھ حرج نہیں۔ (ابوداؤد)

پردہ

۱۶۹۰ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَی النِّسَآءِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

تم عورتوں کے پاس نہ جایا کرو۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا دیور کے متعلق کیا ارشاد ہے آپ نے فرمایا دیور تو موت ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۶۹۱ عَنْ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثَھُمَا الشَّیْطَانُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک مرد اور ایک عورت تنہائی میں جمع ہوتے ہیں تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ (ترمذی)

عورت چھپانے کی چیز ہے

۱۶۹۲ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَھَا الشَّیْطَانُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عورت چھپانے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو اسے شیطان تاک لیتا ہے۔ (ترمذی)

اندھے سے بھی پردہ کرو

۱۶۹۳ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّھَا کَانَتْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَیْمُوْنَۃُ اِذْ اَقْبَلَ ابْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ فَدَخَلَ عَلَیْہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِحْتَجِبَا مِنْہُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَیْسَ ھُوَ اَعْمٰی لَا یُبْصِرُنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفَعَمْیَاوَانِ اَنْتُمَا اَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِہٖ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں اور میمونہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ابن ام مکتوم آئے اور حاضر خدمت ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے پردہ کرو میں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو اندھے ہیں ہمیں نہیں دیکھ سکتے۔ آپ نے فرمایا کیا تم دونوں بھی اندھی ہو کیا تم انھیں نہیں دیکھتی ہو۔ (ترمذی)

بلا قصد عورت پر نظر پڑ جانا

۱۶۹۴ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رض قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَۃِ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا قصد (عورت پر) نظر پڑ جانے کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا نظر پھیر لیا کرو۔ (مسلم)

پہلی نظر معاف ہے

۱۶۹۵ عَنْ بُرَیْدَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولٰى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ اے علیؓ پہلی اتفاقیہ نظر کے بعد دوسری نظر قصداً نہ ڈالو۔ کیونکہ پہلی نظر تو معاف ہے دوسری نہیں۔
(ترمذی۔ ابوداؤد)

کونسی عورت بہتر ہے

۱۶۹۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النِّسَآءِ خَیْرٌ قَالَ الَّتِیْ تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِیْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ فِیْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا یَکْرَهُهٗ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سی عورت بہتر ہے آپ نے فرمایا وہ عورت جب اس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو وہ اس کو خوش کر دے اور جب شوہر کوئی حکم دے تو اس کی اطاعت کرے اور اپنی شخصیت اور شوہر کے مال میں کوئی ایسی بات نہ کرے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو۔
(نسائی)

محنت گھروں میں نہ آیا کریں

۱۶۹۷ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ عِنْدَهَا فِی الْبَیْتِ مُخَنَّثٌ وَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ اُمَیَّةَ اَخِیْ اُمِّ سَلَمَةَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ لَکُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَاِنِّیْ اَدُلُّکَ عَلٰی بِنْتِ غَیْلَانَ فَاِنَّهَا تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلْنَّ هٰؤُلَآءِ عَلَیْکُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف رکھتے تھے اور وہاں ایک مخنث بھی تھا مخنث نے عبداللہ بن ابی امیہؓ سے جو ام سلمہ کے بھائی تھے کہا اے عبداللہ اگر خدا نے کل تمہارے لیے طائف کو فتح کیا تو میں تمہیں غیلان کی بیٹی کا پتہ دوں گا۔ کیونکہ وہ بہت موٹی تازی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ لوگ تمہارے پاس نہ آیا کریں۔
(بخاری و مسلم)

۱۶۹۸ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْمَرْاَةِ فِیْ بَیْتِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِیْ حُجْرَتِهَا وَصَلٰوتُهَا فِیْ مَخْدَعِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِیْ بَیْتِهَا۔ (اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عورت کی دالان کی نماز صحن کی نماز سے بہتر ہے اور کوٹھڑی کی نماز دالان کی نماز سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

امانت وخیانت

۱۶۹۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے میرے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا

marfat.com
Marfat.com

وَاَمُوْدُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ہوں کیونکہ یہ بری رات کو بسر کرنے والی ہے۔ اور خیانت سے کیونکہ یہ بُری خصلت ہے۔ (نسائی۔ ابن داؤد۔ ابن ماجہ)

مسلمان بددیانتی نہیں کرتا

۱۷۰۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰی دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنے خون اور اپنے مال سے محفوظ ہو جائیں۔ (ترمذی۔ نسائی)

۱۷۰۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ مِرْاٰةُ اَخِیْهِ فَاِنْ رَاٰی بِهٖ اَذًی فَلْیُمِطْهُ عَنْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اپنے مسلمان بھائی کا آئینہ ہے۔ اگر اس میں کوئی برائی دیکھے تو اس کو دور کر دے۔ (ترمذی)

خیانت نفاق کی علامت ہے

۱۷۰۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰیَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰی وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ خواہ وہ روزے رکھتا ہو نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان گمان کرتا ہو۔ جب وہ بات کہے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔
(بخاری و مسلم)

ایفائے وعدہ

۱۷۰۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الْغَادِرَ یُنْصَبُ لَهٗ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن عہد توڑنے والے کے پاس ایک جھنڈا ہوگا۔ (ترمذی)

۱۷۰۴ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِیَّتِهٖ اَنْ یَّفِیَ لَهٗ فَلَمْ یَفِ وَلَمْ یَجِئْ لِلْمِیْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَیْهِ۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے وعدہ کرے اور اس کی نیت اسے پورا کرنے کی ہو۔ اور پھر پورا نہ کرے اور وقت مقررہ پر نہ آسکے تو اس پر کچھ گناہ

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

۱۷۰۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ اَخَاکَ وَلَا تُمَازِحْہُ وَلَا تَعِدْہُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَہٗ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

نہیں۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو۔ اور نہ اس سے تکلیف دہ) مذاق کرو۔ اور نہ اس سے ایسا وعدہ کرو جو پورا نہ کرسکو۔ (ترمذی)

توبہ واستغفار

۱۷۰۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے خدا کی میں استغفار کرتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں خدا کی طرف دن میں ستر بار سے زیادہ۔ (بخاری)

۱۷۰۷ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَذَھَبَ اللّٰہُ بِکُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ یُّذْنِبُوْنَ فَیَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰہَ فَیَغْفِرُ لَھُمْ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو خدا تم کو ختم کردے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کرلائے جو گناہ کرے اور خدا سے مغفرت چاہے پھر خدا ان کے گناہوں کو بخش دے۔ (مسلم)

خدا بندہ کی توبہ قبول فرماتا ہے

۱۷۰۸ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰیؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ النَّھَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہٗ بِالنَّھَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْئُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِھَا۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے رات کو تاکہ دن کا گناہ کرنے والا توبہ کرے اور اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے دن کو تاکہ رات کا گناہ کرنے والا توبہ کرے۔ یہاں تک کہ آفتاب مغرب سے نکلے (مسلم)

۱۷۰۹ عَنْ عَائِشَۃَؓ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے اور پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

marfat.com
Marfat.com

جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے توبہ قبول ہوتی ہے

۱۷۱۰ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص توبہ کرے آفتاب کے مغرب سے نکلنے سے پہلے اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (مسلم)

نزع کے وقت توبہ قبول نہیں ہوتی

۱۷۱۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَالَمْ یُغَرْغِرْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے جب تک سانس حلق میں نہ آجائے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

خدا بندہ کی توبہ سے خوش ہوتا ہے

۱۷۱۲ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ حِیْنَ یَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ اَحَدِکُمْ کَانَتْ رَاحِلَتُهٗ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَیْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَیِسَ مِنْهَا فَاَتٰی شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِیْ ظِلِّهَا قَدْ اَیِسَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَبَیْنَمَا هُوَ کَذٰلِکَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِیْ وَاَنَا رَبُّکَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی بندہ خدا سے توبہ کرتا ہے تو وہ اپنے بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے اس قدر خوش کہ اتنا خوش تم میں سے وہ شخص بھی نہ ہوگا جو اپنی سواری پر ایک چٹیل میدان میں جارہا ہو پھر وہ سواری گم ہوگئی ہو اور اس پر اس کا کھانا اور پانی بھی ہو اور وہ ناامید ہو کر ایک درخت کے پاس آیا ہو اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا ہو۔ وہ اس مایوسی کی حالت میں خاموش اور غمزدہ پڑا ہو کہ اچانک اس کی سواری اس کے پاس آکھڑی ہو اس نے اس کی رسی کو پکڑ لیا ہو۔ اور خوشی کی زیادتی کے سبب اس کے منہ سے یہ غلط الفاظ نکل گئے ہوں۔ اے اللہ تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا پروردگار ہوں۔ (مسلم)

استغفار سے روزی میں برکت

۱۷۱۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص استغفار کرا اپنے اوپر لازم پکڑے تو اللہ تعالیٰ

marfat.com
Marfat.com

كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ہر تنگی سے نکلنا اس کے لئے آسان کر دیتا ہے اور ہر رنج و غم سے اس کو نجات دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

گناہ پر اصرار نہ کرو

۱۷۱۴ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَاِنْ عَادَ فِی الْیَوْمِ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے استغفار کیا اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا۔ اگرچہ دن میں ستر بار اس گناہ کو کیا ہو۔

(ترمذی۔ ابو داؤد)

بہترین گنہ گار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں

۱۷۱۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّخَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ التَّوَّابُوْنَ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین گنہ گار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

گناہ سے دل سیاہ ہوتا ہے

۱۷۱۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ کَانَتْ نُکْتَةٌ سَوْدَاءُ فِیْ قَلْبِہٖ فَاِنْ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُہٗ وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتّٰی تَعْلُوَ قَلْبَہٗ فَذَالِکُمُ الرَّانُ الَّذِیْ ذَکَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے پھر جب وہ توبہ اور استغفار کرتا ہے تو اس کے دل کو صاف کر دیا جاتا ہے۔ اور جب وہ زیادہ گناہ کرتا ہے تو وہ نقطہ بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ سارے دل پر چھا جاتا ہے۔ پس یہ ہے وہ رنگ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں کیا ہے۔ کلا بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

توبہ کا دروازہ

۱۷۱۷ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا عَرْضُهُ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهٖ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ بنایا ہے جس کا عرض ستر برس کی مسافت ہے اور یہ دروازہ اس وقت تک بند نہ ہوگا جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس قول کے یہی معنی ہیں۔ یوم یاتی بعض آیات ربک الخ۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

ہجرت اور توبہ

۱۷۱۸ عَنْ مُعَاوِيَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہجرت ختم نہ ہوگی۔ جب تک توبہ ختم نہ ہوگی۔ اور توبہ ختم نہ ہوگی جب تک آفتاب مغرب سے نہ نکلے گا۔ (ابوداؤد)

توبہ کرنے والوں کا مرتبہ

۱۷۱۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰى لِمَنْ وَّجَدَ فِيْ صَحِيْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پائی جاتی ہے۔ (ابن ماجہ۔ نسائی)

۱۷۲۰ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھ کو ان لوگوں میں سے بنا کہ جب وہ نیکی کریں خوش ہوں اور جب برائی کریں معافی چاہیں۔ (ابن ماجہ)

۱۷۲۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے۔ جیسے اس نے کبھی گناہ نہیں کیا۔ (ابن ماجہ)

۱۷۲۲ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین استغفار یہ ہے کہ تو ان الفاظ کو کہے اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی الخ جو شخص ان کلمات کو

marfat.com
Marfat.com

مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ (بخاری)

دن میں ان کے مفہوم پر یقین رکھ کر پڑھے اور وہ اسی دن شام ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص ان کلمات کو رات کے وقت پڑھے اور ان کے معنی پر یقین رکھتا ہو۔ اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے۔

بندہ کی توبہ اور خدا کی بخشش

۱۷۲۳ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا أُبَالِيْ يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عِنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِيْ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے آدم کے بیٹے جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے امید رکھے گا میں تجھ کو بخشوں گا خواہ تو نے کتنا ہی بُرا کام کیا ہو۔ اور مجھ کو اس کی پروا نہیں ہے۔ اے آدم کے بیٹے اگر تیرے گناہ آسمان تک بھی پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے معافی مانگے اور بخشش چاہے تو میں تجھ کو بخش دوں گا۔ اور مجھ کو اس کی پروا نہ ہوگی۔ اے آدم کے بیٹے اگر تو مجھ سے اس حال میں ملے کہ تیرے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو اور میرے ساتھ تو کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو میں تیرے پاس بھری ہوئی بخشش لے کر آؤں گا۔ (ترمذی)

بنی اسرائیل کا ایک گنہ گار

۱۷۲۴ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ فَأَتٰى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَلَهُ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے آدمی قتل کئے تھے۔ پھر وہ یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے یا نہیں۔ وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے عابد نے کہا نہیں۔ اس نے عابد کو بھی مار ڈالا۔ اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھتا پھرا ایک شخص نے اس سے کہا تو فلاں آبادی میں جا اور نام و پتہ بتلایا راستہ میں اس کو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے۔ اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف بڑھا دیا۔ موت کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے

marfat.com
Marfat.com

فِيْهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰئِكَةُ الْعَذَابِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَقَرَّبِيْ وَاِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَبَاعَدِيْ فَقَالَ قِيْسُوْا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ اِلٰى هٰذِهٖ اَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دونوں تھے۔اس کی روح قبض کرنے آئے۔اور دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اس کی روح قبض کرے۔خداوند تعالیٰ نے اس بستی کو جہاں وہ توبہ کے ارادہ سے جا رہا تھا حکم دیا کہ وہ میت کو اپنے سے قریب کرلے یا میت کے قریب ہو جائے اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اس کو حکم دیا کہ تو میت سے دور ہو جا پھر اللہ تعالیٰ نے جھگڑا کرنے والے فرشتوں سے کہا کہ تم دونوں جگہوں کا فاصلہ دیکھو۔فاصلہ دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ جدھر کو وہ جا رہا تھا ادھر کا فاصلہ ایک بالشت کم ہے۔پس خدا نے اس کو بخش دیا

(بخاری و مسلم)

ذکر الٰہی اور تقرب خداوندی

۱۷۲۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض وَاَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔نہیں بیٹھتی کوئی قوم ذکر الٰہی کے لئے مگر یہ کہ گھیر لیتے ہیں اس کو فرشتے اور چھا جاتی ہے اس پر رحمت اور نازل ہوتی ہے اس پر سکینت اور ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا اپنے مقرب فرشتوں میں۔ (مسلم)

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔جو شخص ذکر الٰہی کرتا ہے اور جو شخص ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردے کے مانند ہے۔

(بخاری و مسلم)

۱۷۲۶ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض كَانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهٗ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالَ وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے راستہ پر جا رہے تھے کہ ایک پہاڑی آپ کی راہ میں پڑی جس کو جمدان کہا جاتا ہے آپ نے فرمایا۔چلو یہ ہے جمدان سبقت لے گئے مفردون۔صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ مفردون کون لوگ ہیں۔آپ نے فرمایا۔کثرت سے خدا کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔ (مسلم)

۱۷۲۷ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَہٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِہٖ ذَکَرْتُہٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُہٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرا بندہ میری نسبت جو خیال و گمان رکھتا ہے میں اس کے لیے ایسا ہی ہوں اور جب میرا بندہ ذکر کرتا ہے تو میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں اگر وہ دل میں مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر دل میں کرتا ہوں اور وہ جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر ایسی جماعت میں کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہے۔

(بخاری و مسلم)

۱۷۲۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطَانَ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ اللّٰہَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شیطان انسان کے دل کی تاک میں لگا ہوا ہے جس وقت آدمی خدا کا ذکر کرتا ہے شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب ذکرِ الٰہی سے غافل ہوتا ہے۔ وسوسے پیدا کرتا ہے۔ (بخاری)

اسماءِ الٰہی

۱۷۲۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَۃً اِلَّا وَاحِدَۃً مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَھُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو شخص ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔ اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

دعائیں

۱۷۳۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَۃٌ مُسْتَجَابَۃٌ فَتَعَجَّلَ کُلُّ نَبِیٍّ دَعْوَتَہٗ وَاِنِّیْ اِخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَۃً لِاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَھِیَ نَائِلَۃٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِیْ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر نبی کی ایک دعا قبول کی جاتی ہے۔ پس جلدی کی ہر نبی نے اپنی دعا کے مانگنے میں اور میں نے چھپا رکھا ہے اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے۔ پس میری یہ دعا پہنچنے والی ہے۔ اس شخص کو میری امت میں سے جو اس حال میں مرا ہے کہ اس نے کسی کو خدا کے ساتھ شریک نہیں کیا۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے

۱۷۳۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَالَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَةِ رَحِمٍ مَالَمْ یَسْتَعْجِلْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ یُسْتَجَابُ لِیْ فَیَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَالِکَ وَیَدَعُ الدُّعَآءَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بندہ کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ گناہ یا رشتہ کے منقطع کرنے کی دعا نہیں مانگتا۔ اور جب تک وہ جلدی نہیں کرتا۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ جلدی سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا۔ جلدی یہ کہ دعا مانگنے والا یہ کہے میں نے دعا مانگی لیکن وہ قبول نہیں کی گئی۔ اور اس کے بعد وہ مایوس ہو کر بیٹھ جائے اور دعا کو چھوڑ دے۔ (مسلم)

بددعا نہ کرو

۱۷۳۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰی اَوْلَادِکُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰی اَمْوَالِکُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً یُّسْئَلُ فِیْهَا عَطَآءً فَیَسْتَجِیْبُ لَکُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بددعا نہ کرو اپنی جانوں کے لئے اور نہ بددعا کرو اپنی اولاد کے لیے اور نہ بددعا کرو اپنے مال کے لئے کیونکہ ممکن ہے بددعا کی ساعت اس ساعت کے موافق ہو جائے جو قبولیت دعا کی ہے اور تمہاری بددعا بھی قبول کر لی جائے۔ (مسلم)

دعا عبادت ہے

۱۷۳۳ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دعا عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی وقال ربکم ادعونی استجب لکم۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

دعا عبادت کا مغز ہے

۱۷۳۴ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

دعا کی عظمت

۱۷۳۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز باعظمت نہیں ہے۔ (ابن ماجہ)

دعا اور تقدیر

۱۷۳۶ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی)

دعا اور مصیبت

۱۷۳۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دعا نفع دیتی ہے اس چیز سے جو اتری اور اس چیز سے جو نہیں اتری۔ پس اے خدا کے بندو دعا کو اپنے اوپر لازم جانو۔ (ترمذی)

جو شخص دعا نہیں کرتا خدا اس سے ناراض ہوتا ہے

۱۷۳۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَسْاَلِ اللّٰهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص خدا سے سوال نہیں کرتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔ (ترمذی)

دعا رحمت ہے

۱۷۳۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فُتِحَ لَهٗ مِنْکُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَیْئًا یَعْنِیْ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ اَنْ یُّسْاَلَ الْعَافِیَةَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھولے گئے۔ اور خداوند تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں۔ ان میں خدا کے نزدیک

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ) سب سے بہتر چیز عافیت ہے۔ (ترمذی)

دعا ہر طرح قبول ہوتی ہے

۱۷۴۰ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ یَدْعُوْ بِدُعَآءٍ اِلَّآ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَا سَاَلَ اَوْ کَفَّ عَنْہُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَہٗ مَالَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَۃِ رَحِمٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خدا سے کوئی دعا مانگتا ہے یا تو خدا اس کے سوال اور خواہش کو پورا کر دیتا ہے یا اس سے برائی کو روک دیتا ہے جو دعا کے برابر ہو۔ جب تک وہ کسی گناہ یا رشتہ کو ختم کرنے کی دعا نہیں مانگتا۔ (ترمذی)

اللہ کا فضل طلب کرو

۱۷۴۱ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَنْ یُّسْاَلَ وَاَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو۔ اس لئے کہ خداوند تعالیٰ مانگنے کو بہت پسند کرتا ہے اور بہترین عبادت کشادگی کا انتظار کرنا ہے۔ (ترمذی)

غفلت کے ساتھ دعا قبول نہیں ہوتی

۱۷۴۲ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَآءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا سے دعا مانگو اس امر کا یقین کر کے کہ وہ ضرور قبول فرمائے گا اور اس بات کو جان لو کہ خدا غفلت اور بے پروائی برتنے والی کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی)

خدا سے ہاتھ پھیلا کر مانگو

۱۷۴۳ عَنْ مَالِکِ بْنِ یَسَارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلْتُمُوا اللّٰہَ فَاسْئَلُوْہُ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ وَلَا تَسْئَلُوْہُ بِظُھُوْرِھَا وَفِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ سَلُوا اللّٰہَ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ وَلَا تَسْئَلُوْہُ بِظُھُوْرِھَا فَاِذَا فَرَغْتُمْ

حضرت مالک بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم خدا سے مانگو تو ہاتھوں کے اندر کی جانب سے مانگو اور ہاتھوں کی پشت کی جانب سے نہ مانگو۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ہاتھوں کے اندر

marfat.com
Marfat.com

فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

کی جانب سے مانگو۔ اور جب تم دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھوں کو منہ پر پھیر لو۔
(ابوداؤد)

١٧٤٤ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَآءِ لَمْ يَحُطْهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا کے لیے ہاتھوں کو اٹھاتے تو اس وقت تک ان کو نہ رکھتے جب تک منہ پر نہ پھیر لیتے۔ (ترمذی)

جامع دعا مانگو

١٧٤٥ عَنْ عَآئِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَآءِ وَيَدَعُ مَا سِوٰى ذَالِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں کو پسند کرتے تھے جو جامع ہوں اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیتے تھے۔ (ابوداؤد)

غائب کے حق میں دُعا جلدی قبول ہوتی ہے

١٧٤٦ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَسْرَعَ الدُّعَآءِ اِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو غائب غائب کے حق میں کرے۔
(ترمذی۔ ابوداؤد)

١٧٤٧ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ اسْتَاْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَاَذِنَ لِيْ وَقَالَ اَشْرِكْنَا يَا اُخَيَّ فِيْ دُعَآئِكَ وَلَا تَنْسَنَا فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ بِهَا الدُّنْيَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت طلب کی آپ نے اجازت دے دی اور فرمایا۔ میرے چھوٹے بھائی اپنی دعا میں مجھ کو بھی شامل رکھنا بھول نہ جانا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک ایسی بات فرمائی جو مجھ کو ساری دنیا کے مقابلہ میں پسند ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

١٧٤٨ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّآئِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین قسم کے آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی ایک تو روزہ دار کی دعا اس وقت جبکہ وہ روزہ افطار کرے

marfat.com
Marfat.com

يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

دوسرے عادل حاکم کی دعا۔ اور تیسرے مظلوم کی دعا کہ اس کی دعا کو اللہ تعالیٰ ابر کے اوپر اٹھاتا ہے اور آسمان کے دروازے اس کے لئے کھولے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قسم ہے اپنی عزت کی میں تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دنوں بعد ہی کیوں نہ ہو۔

(ترمذی)

۱۷۴۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ مُّسْتَجَابَاتٍ لَّا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور ان کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ہے ایک تو باپ کی دعا۔ دوسرے مسافر کی دعا اور تیسرے مظلوم کی دعا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

خدا سے ہر چیز مانگی جائے

۱۷۵۰ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْاَلْ اَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْاَلَ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ زَادَنِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا حَتّٰى يَسْاَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْاَلَهٗ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو چاہیئے کہ تم اپنی تمام حاجتوں کو خدا سے مانگو یہاں تک کہ اپنی جوتی کا تسمہ بھی جبکہ وہ ٹوٹ جائے۔ اور ثابت بنانی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نمک مانگے اور یہاں تک کہ جوتی کا تسمہ بھی مانگے۔ جبکہ وہ ٹوٹ جائے۔ (ترمذی)

خدا کو بندہ سے شرم آتی ہے

۱۷۵۱ عَنْ سَلْمَانَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَيْهِ اَنْ يَّرُدَّهُمَا صِفْرًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا پروردگار بہت حیادار ہے بغیر مانگے دینے والا ہے۔ اپنے بندہ سے شرم کرتا ہے۔ جب وہ اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ انہیں خالی واپس کر دے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

پورے یقین کے ساتھ دعا مانگو

۱۷۵۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو اس طرح نہ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ اِرْحَمْنِیْ اِنْ شِئْتَ اُرْزُقْنِیْ اِنْ شِئْتَ وَلْیَعْزِمْ مَسْئَلَتَهٗ اِنَّهٗ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ لَا مُکْرِهَ لَهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

کہے۔ اے اللہ مجھ کو بخش دے اگر تو چاہے۔ مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے بلکہ دعا میں پختہ ارادہ کرے۔ اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے۔ کرتا ہے کوئی اس پر زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(بخاری)

اسم اعظم کے ساتھ دُعا

۱۷۵۳ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِیْ هَاتَیْنِ الْاٰیَتَیْنِ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَفَاتِحَةُ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ والہکم الہ واحد لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم اور سورہ آل عمران کے شروع میں الم اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت یونس کی دُعا

۱۷۵۴ عَنْ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا رَبَّهٗ وَهُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مچھلی والے یعنی حضرت یونس علیہ السلام کی وہ دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے پروردگار سے مانگی تھی یہ ہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ جو مسلمان کسی مطلب کے لیے اس دعا کو مانگے اللہ اس کو قبول کرتا ہے۔

(ترمذی)

تسبیح و تحمید اور تکبیر و تہلیل کی فضیلت

۱۷۵۵ عَنْ بُرَیْدَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے سنا۔ اللہم انی اسئلک بانک انت لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ آپ نے فرمایا اس شخص نے خدا کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے وہ اسم اعظم کہ اس کے ذریعہ جب مانگا جائے دیا جائے اور جب دعا کی جائے قبول کی جائے

(ترمذی۔ ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنا

۱۷۵۶ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَأْتَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین کلام چار ہیں۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ اور ایک روایت میں ہے خدا کے نزدیک پسندیدہ کلام چار ہیں۔ سبحان اللہ الخ۔ ان میں سے جس کلام سے تو پڑھنا شروع کرے کوئی مضائقہ نہیں۔ (مسلم)

بہترین ذکر اور بہترین دعا

۱۷۵۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنا۔ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے۔ (مسلم)

۱۷۵۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (بخاری و مسلم)

جنت کا خزانہ

۱۷۵۹ عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور بہترین دعا الحمد للہ۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

صرف خدا کی رحمت نجات کا ذریعہ ہے

۱۷۶۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کثرت

marfat.com
Marfat.com

نَزَلَهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ مَكْحُوْلٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَشَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْفَقْرُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سے پڑھا کرا اس لیے کہ یہ جنت کا ایک خزانہ ہے۔ مکحول کہتے ہیں جو شخص لا حول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ کہے اللہ تعالیٰ اس سے نقصان کی ستر قسمیں دور کر دیتا ہے اور افلاس ان قسموں میں ایک معمولی قسم ہے۔ (ترمذی)

صبح و شام کی دعائیں

۱۷۶۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُّنْجِيَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَيْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کو بھی نہیں۔ فرمایا۔ ہاں مجھ کو بھی نہیں۔ مگر یہ کہ اللہ کی رحمت مجھے اپنے آغوش میں لے لے۔ تم کو چاہیئے اپنے اعمال کو درست کرو۔ اور میانہ روی اختیار کرو اور صبح و شام اور کچھ رات گئے عبادت کرو۔ ہر کام میں میانہ روی کو قائم رکھو منزل کو پالو گے (بخاری و مسلم)

۱۷۶۲ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُدْخِلُ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيْرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةِ اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ اور نہ دوزخ سے بچائے گا اور مجھ کو بھی نہیں مگر خدا کی رحمت کے ساتھ۔ (مسلم)

صبح و شام کی دعائیں

۱۷۶۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب شام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے اے اللہ داخل ہوئے ہم شام میں اور شام کے ملک نے جو اللہ کی ملکیت ہیں ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لیے ہے کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا ہوں اور بھلائی اس چیز کی جو اس رات میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ اس رات کی

marfat.com
Marfat.com

إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَالِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس رات کے اندر ہے اے اللہ میں تیرے ذریعے پناہ مانگتا ہوں سستی و کاہلی اور بڑھاپے سے اور اس چیز سے کہ اس کے سبب بُرا حال اور پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے۔ اور جب صبح ہوتی تو بجائے شام کے صبح کے الفاظ کہتے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں پروردگار میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس عذاب سے جو دوزخ میں ہے اور اس عذاب سے جو قبر میں ہے۔

(مسلم)

١٧٦٤ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَإِذَا أَمْسٰى قَالَ اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (رواه الترمذي ابوداؤد وابن ماجه)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت کہتے اللھم بک اصبحنا وبک امسینا وبک نحیی وبک نموت والیک المصیر۔ اور شام کو اللھم بک امسینا وبک اصبحنا الخ۔ فرماتے تھے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

١٧٦٥ عَنْ أَبَانَ ابْنِ عُثْمَانَ رض قَالَ سَمِعْتُ أَبِيْ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَلَا يَضُرُّهٗ شَيْءٌ فَكَانَ أَبَانٌ قَدْ أَصَابَهٗ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّيْ لَمْ أَقُلْ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ)

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اپنے باپ کو یہ کہتے ہوئے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص روزانہ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ پہنچائے۔ کہتے ہیں ابان کو فالج کی قسم کی بیماری تھی۔ جس شخص نے ابان سے یہ روایت سنی۔ اس نے ان کی طرف تعجب سے دیکھا ابان نے کہا تم میری طرف کیا دیکھتے ہو۔ حدیث تو اسی طرح ہے جس طرح میں نے بیان کی۔ لیکن اس روز میں نے یہ دعا نہیں پڑھی تاکہ خدا نے جو کچھ میرے مقدر میں لکھا ہے وہ پورا ہو۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابوداؤد)

١٧٦٦ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کے وقت یہ کہے۔ فسبحان اللہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السموت والارض عشیا وحین تظہرون۔ یخرج الحی من المیت ویخرج المیت من الحی

marfat.com
Marfat.com

إِلٰى قَوْلِهٖ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِيْ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ لَيْلِهٖ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ویحیی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون۔ تو پائے وہ اس چیز کو جو رہ گئی اس سے اس دن میں اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت کہے تو پائے وہ چیز جو رہ گئی ہو اس سے رات میں۔

(ابوداؤد)

١٧٦٧ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عِدْلَ رَقَبَةٍ مِّنْ وُلْدِ اِسْمَاعِيْلَ وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطٰنِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ لَهٗ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّآئِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ رض يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وعلی کل شئی قدیر اس کو اتنا ثواب ملتا ہے گویا اس نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا۔ اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس برائیاں دور کی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔ اور شام تک وہ شیطان سے امن میں رہتا ہے۔ اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت کہے اس کو بھی یہی اجر ملتا ہے۔ اس حدیث کے راوی حماد بن سلمہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ ابوعیاش آپ سے اس قسم کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

١٧٦٨ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَسَرَّ اِلَيْهِ فَقَالَ اِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْ قَبْلَ اَنْ تُكَلِّمَ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَاِنَّكَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ ثُمَّ مُتَّ فِيْ لَيْلَتِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِّنْهَا وَاِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ كَذٰلِكَ فَاِنَّكَ اِذَا مُتَّ فِيْ يَوْمِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِّنْهَا ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت حارث بن مسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے چپکے سے فرمایا۔ جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ ان کلمات کو کہے۔ اللھم اجرنی من النار (اے اللہ مجھے دوزخ کی آگ سے نجات دے) اگر رات میں مرجائے تو تیرے لیے دوزخ کی آگ سے نجات لکھی جائے گی اور جب تو صبح کی نماز پڑھے اور یہی کلمات کہے اور دن میں مرجائے تو تیرے لیے آگ سے نجات لکھی جائے گی۔

(ابوداؤد)

١٧٦٩ عَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَّقُوْلُ اِذَا اَمْسٰى وَاِذَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان صبح و شام تین مرتبہ ان کلمات کو کہے تو

marfat.com
Marfat.com

اَصْبَحَ ثَلٰثًا رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اللہ پر یہ لازم ہوگا کہ وہ قیامت کے دن اس مسلمان بندہ کو راضی کرے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ رضیت باللہ ربًا و بالاسلام دینا و بمحمد نبیا۔ (ترمذی)

۱۷۰ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ثُمَّ اِذَا اَمْسٰى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَالِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب صبح ہو تو تم میں سے ہر شخص یہ کہے اصبحنا واصبح الملک للہ رب العالمین۔ اللھم انی اسئلک خیر ہذا الیوم فتحہ ونصرہ ونورہ وبرکتہ وہداہ واعوذ بک من شر ما فیہ وشر ما بعدہ۔ اور اسی طرح شام کو کہے۔ (ابوداؤد)

سوتے وقت کیا پڑھے؟

۱۷۱ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهٗ تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر جاتے تو اپنے رخسار کے نیچے ہاتھ رکھ لیتے اور فرماتے اللھم باسمک اموت واحیٰی۔ اور جب جاگتے تو فرماتے الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور۔ (بخاری)

۱۷۲ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اٰوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر جاتے تو کہتے الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وکفانا وآوانا فکم ممن لا کافی لہ ولا موری۔ (مسلم)

۱۷۳ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهٖ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر جاتے تو داہنی کروٹ پر لیٹتے اور یہ دعا پڑھتے۔ اللھم اسلمت نفسی الیک ووجہت وجہی الیک وفوضت امری الیک والجات ظہری الیک رغبۃ ورہبۃ الیک لا ملجا ولا منجا منک الا الیک۔ آمنت بکتابک الذی انزلت و بنبیک الذی ارسلت اور فرمایا جس نے ان کلمات کو کہا اور اسی رات مر گیا تو اس کی موت دین اسلام پر واقع ہوئی اور ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا۔ اے فلاں جب تو بستر پر جانے کا ارادہ کرے تو نماز کے وضو کی مانند وضو کر اور پھر داہنے پہلو لیٹ اور پھر کہہ اللھم

marfat.com
Marfat.com

نَفْسِيْ إِلَيْكَ إِلَى قَوْلِهٖ أَرْسَلْتَ وَقَالَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسلمت نفسی ایک الخ اور فرمایا اگر تو مرجائے اس رات میں تو مرے گا دین فطرت پر اور اگر زندہ رہا تو پہنچے گا بھلائی کو۔

(بخاری و مسلم)

۱۷۷۴ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهٗ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكِ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتَحْمِدِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتُكَبِّرِيْنَ اللّٰهَ أَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّعِنْدَ مَنَامِكِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لئے حاضر ہوئیں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتلا دوں جو خادم سے بہتر ہے سبحان اللہ پڑھو ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار۔ اور اللہ اکبر ۳۴ بار۔ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت۔ (مسلم)

۱۷۷۵ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّنَامَ وَضَعَ يَدَهٗ تَحْتَ رَأْسِهٖ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ وَتَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ لیتے اور پھر کہتے۔ اللھم قنی عذابک یوم تجمع عبادک وتبعث عبادک۔

(ترمذی)

۱۷۷۶ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَأْخُذُ مَضْجَعَهٗ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهٗ شَيْءٌ يُّؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مَتٰى هَبَّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھ لے تو خداوند تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ کو متعین کر دیتا ہے جو اس کی حفاظت کرتا ہے اور کسی تکلیف دینے والی چیز کو اس کے پاس نہیں آنے دیتا۔ یہاں تک کہ وہ جاگے جس وقت جاگے۔ (ترمذی)

۱۷۷۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَنَّامٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ فَقَدْ أَدّٰى شُكْرَ يَوْمِهٖ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ حِيْنَ يُمْسِيْ فَقَدْ أَدّٰى شُكْرَ لَيْلَتِهٖ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن غنام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے صبح کے وقت ان کلمات کو کہا۔ اللھم ما اصبح بی من نعمۃ او باحد من خلقک فمنک وحدک لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر۔ اس نے دن کے شکر کو ادا کر دیا۔ اور جس نے شام کے وقت ان کلمات کو کہا اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

۱۷۷۸ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ الْأَنْمَارِيِّ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَأَخْسِأْ شَيْطَانِيْ

حضرت ابوالازہر انماری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے۔ بسم اللہ وضعت جنبی للہ اللھم اغفرلی ذنبی واخسأ شیطانی وفک رہانی واجعلنی

marfat.com
Marfat.com

وَعَلَيْهِمَا فِي وَاجْعَلْنِي فِي الذِّرْوَةِ الْعُلْيَا - (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ) فی الذری الاعلی - (ابوداؤد)

مختلف اوقات کی دعائیں

۱۷۷۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهٗ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّهٗ اِنْ يُّقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهٗ شَيْطَانٌ اَبَدًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنے کا ارادہ کرے اس کو چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے - بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب ما رزقتنا - پس اگر مرد و عورت کے لیے بچہ مقدر ہوا اس جماع میں تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچائے گا -

(بخاری و مسلم)

پریشانی اور فکر و غم کی دُعا

۱۷۸۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت بے چینی اور فکر و غم کے وقت کہا کرتے تھے - لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم - لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم - لا الہ الا اللہ رب السموات ورب الارض ورب العرش الکریم -

(بخاری)

سفر کی دُعا

۱۷۸۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلَى السَّفَرِ كَبَّرَ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ نَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کو جانے کے لئے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین بار اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ دعا کرتے - سبحان الذی سخر لنا ہذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون - اللھم انی اسالک فی سفرنا ہذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللھم ہون علینا سفرنا ہذا واطو عنا بعدہ اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاہل اللھم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکابۃ المنظر وسوء المنقلب فی المال والاہل ساتھ جب آپ سفر سے واپس آتے تب بھی یہ کلمات کہتے اور آئبون تائبون عابدون ربنا حامدون کے الفاظ زیادہ کرتے - (مسلم)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سفر کی محنت اور تکلیف سے اور بری حالت میں واپسی سے اور حالت کے بدل جانے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل وعیال میں بری حالت کے دیکھنے سے۔ (مسلم)

منزل پر ٹھیرنے کی دُعا

۱۷۸۲ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ ذَالِكَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے جو شخص کسی مکان میں جا کر اترے اور کہے اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ یہاں تک کہ وہ اس مکان سے کوچ کرے۔ (مسلم)

بچھو کے کاٹنے سے حفاظت کی دُعا

۱۷۸۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِيْ الْبَارِحَةَ قَالَ اَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرُّكَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے ایک بچھو کے کاٹنے سے جس نے کل رات مجھ کو کاٹا اذیت پائی آپ نے فرمایا۔ اگر تو شام کے وقت ان کلمات کو کہتا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو بچھو تجھ کو ضرر نہ پہنچاتا۔ (مسلم)

جہاد اور حج وعمرہ سے واپسی کی دُعا

۱۷۸۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ مِّنَ الْاَرْضِ ثَلٰثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہوتے تو ہر اونچی زمین پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر۔ آئبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون۔ صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ وہزم

marfat.com
Marfat.com

وَحْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

الاحزاب وحدہ۔ (بخاری و مسلم)

مشرکین کے لئے بددُعا

۱۷۸۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں احزاب کی لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے لیے بد دعا کی۔ اللھم منزل الکتاب سریع الحساب اللھم اہزم الاحزاب اللھم اہزمہم وزلزلہم۔ (بخاری و مسلم)

چاند دیکھنے کی دُعا

۱۷۸۶ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو فرماتے اللھم اہلہ علینا بالامن والایمان والسلامۃ والاسلام ربی وربک اللہ۔ (ترمذی)

کسی کو مصیبت میں دیکھ کر کیا پڑھے

۱۷۸۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ رَاٰى مُبْتَلٰى فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَا كَانَ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر بن خطاب اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی کو مصیبت میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔ الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا۔ تو اس کو وہ مصیبت کبھی نہ پہنچے گی خواہ کوئی بھی ہو۔ (ترمذی)

مجلس کے بعد کی دُعا

۱۷۸۸ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا فَكَثُرَ فِيْهِ لَغَطُهٗ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِيْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھے جہاں بے فائدہ باتیں زیادہ ہوں اور وہ وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ کہے سبحانک اللھم وبحمدک اشہد ان لا الہ الا انت استغفرک اتوب الیک تو بخشا جاتا ہے اس کے لئے جو کچھ اس مجلس میں ہوا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

رخصت کرنے کی دُعا

۱۷۸۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَدَّعَ رَجُلًا أَخَذَ بِيَدِهِ فَلَا يَدَعُهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو رخصت کرتے تو اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک کہ وہ خود آپ کے ہاتھ کو نہ چھوڑتا۔ اور پھر فرماتے استودع اللہ دینک وامانتک وآخر عملک۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

۱۷۹۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَوْدِعَ الْجَيْشَ قَالَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عبداللہ خطمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو رخصت فرماتے تو کہتے استودع اللہ دینکم وامانتکم وخواتیم اعمالکم۔ (ابوداؤد)

جہاد کے وقت دُعا

۱۷۹۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے تو فرماتے اللہم انت عضدی ونصیری بک احول وبک اصول وبک اقاتل۔ (ترمذی)

دشمن سے حفاظت کی دُعا

۱۷۹۲ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو فرماتے اللہم انا نجعلک فی نحورہم ونعوذ بک من شرورہم۔ (ابوداؤد)

گھر سے باہر نکلنے کی دُعا

۱۷۹۳ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے باہر نکلتے تو فرماتے۔ بسم اللہ توکلت علی اللہ اللہم انا نعوذ بک من ان نزل او نضل او نظلم او نجہل او یجہل علینا۔
(ترمذی۔ نسائی)

marfat.com
Marfat.com

گھر میں داخل ہونیکی دُعا

۱۷۹۴ عَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْاَشْعَرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ کہے اللھم انی اسالک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللہ ولجنا وعلی اللہ ربنا توکلنا۔ اس کے بعد گھر والوں کو سلام کرے۔ (ابو داؤد)

شادی کی دُعا

۱۷۹۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ الْاِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِیْ خَيْرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی نکاح کرنے والے کے لئے دعا کرتے تو فرماتے بارک اللہ لک وبارک علیکما۔ وجمع بینکما فی خیر۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

رنج وغم اور قرض کی دُعا

۱۷۹۶ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ هُمُوْمٌ لَزِمَتْنِیْ وَدُيُوْنٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰى عَنْكَ دَيْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَالِكَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّیْ وَقَضٰى عَنِّیْ دَيْنِیْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں نہایت غمگین آدمی ہوں۔ رنج وغم نے مجھ کو گھیر رکھا ہے اور میں قرض دار بھی ہوں آپ نے فرمایا۔ کیا میں تجھ کو ایک ایسی دعا بتلاؤں جس کو تو پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرے رنج وغم کو دور کر دے اور تیرے قرض کو ادا کرے۔ اس شخص نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ۔ آپ نے فرمایا تو صبح وشام یہ پڑھا کر۔ اللھم انی اعوذبک من الھم والحزن واعوذبک من العجز والکسل واعوذبک من البخل والجبن۔ واعوذبک من غلبۃ الدین وقہر الرجال۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ میں نے اس پر عمل کیا اللہ تعالیٰ نے میرے فکر وغم کو دور کر دیا۔ اور قرض کو ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

marfat.com
Marfat.com

بلندی و پستی کے موقعہ پر دُعا

۱۷۹۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب نیچے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔

(بخاری)

استعاذہ

۱۷۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پناہ مانگو خدا کے ذریعہ مشقت کی بلا سے اور بدبختی کے پہنچنے سے بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

(بخاری و مسلم)

۱۷۹۹ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا۔

(مسلم)

۱۸۰۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں سستی سے بڑھاپے سے قرض سے اور گناہ سے۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں آگ کے عذاب سے آگ کے فتنہ سے قبر کے فتنہ سے قبر کے عذاب سے دولت کے فتنہ کی برائی سے افلاس کے فتنہ سے۔ اور مسیح دجال کے فتنہ سے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو ایسا پاک و صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ اور میرے اور گناہوں کے درمیان اتنی دوری ڈال دے جتنی کہ مشرق و مغرب کے درمیان دوری ہے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

۱۸۰۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ چار چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اس دل سے جو عاجزی نہ کرے اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔ اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ ترمذی۔ نسائی)

۱۸۰۲ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِّنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ نامردی سے۔ بخل سے۔ عمر کی برائی سے۔ سینہ کے فتنہ سے۔ اور عذاب قبر سے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

۱۸۰۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ مِنْ دُعَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں ایک دعا یہ بھی تھی۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے۔ اور تیرے غصوں سے۔ (مسلم)

فقر و افلاس سے پناہ مانگو

۱۸۰۴ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں افلاس سے نیکیوں یا مال کی کمی سے اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

برے اخلاق سے پناہ

۱۸۰۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں پھوٹ اور نفاق سے اور برے اخلاق سے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

marfat.com
Marfat.com

بُری بیماریوں سے پناہ

۱۸۰۶ عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں برص سے۔ جذام سے دیوانگی سے اور تمام بری بیماریوں سے۔
(ابوداؤد۔ نسائی)

بُری خواہشات سے پناہ

۱۸۰۷ عَنْ قُطْبَۃَ بْنِ مَالِکٍؓ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق سے بُرے اعمال سے اور بُری خواہشات سے۔
(ترمذی)

کفر اور قرض سے پناہ

۱۸۰۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَعْدِلُ الْکُفْرَ بِالدَّیْنِ قَالَ نَعَمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ قَالَ رَجُلٌ اَیُعَدَّلَانِ قَالَ نَعَمْ۔
(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ذریعہ کفر اور قرض سے۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ کیا آپ کفر کو قرض کے برابر خیال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اے اللہ میں تیرے ذریعہ کفر اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔ ایک شخص نے کہا کیا کفر اور فقر دونوں برابر ہیں۔ آپ نے فرمایا "ہاں"۔ (نسائی)

دوزخ کی آگ سے پناہ

۱۸۰۹ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّۃُ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰھُمَّ اَجِرْہُ مِنَ النَّارِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص خدا سے جنت مانگے تین بار تو جنت کہتی ہے اے اللہ اس شخص کو جنت میں داخل فرما۔ اور جو شخص دوزخ کی آگ سے پناہ مانگے تین بار تو دوزخ کہتی ہے اے اللہ محفوظ

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

رکھ اس کو آگ سے۔ (ترمذی۔ نسائی)

گرنے ڈوبنے اور جلنے سے پناہ

۱۸۱۰ عَنْ اَبِی الْیَسَرِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَدَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَدَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابو یسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اپنے اوپر مکان کے گرنے سے اور اونچی جگہ سے گرنے سے اور غرق ہونے سے اور جلنے سے اور پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ پریشان کرے مجھ کو شیطان مرتے وقت۔ اور پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ سانپ بچھو کے کاٹے سے مارا جاؤں۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

جامع دعائیں

۱۸۱۱ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَدْعُوْا بِھٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اللھم اغفرلی خطیئتی وجہلی واسرافی فی امری الخ اے اللہ بخش دے میری خطا کو میری نادانی کو کاموں میں میری زیادتی کو اور اس گناہ کو جس کا علم مجھ سے زیادہ تجھ کو ہے یا اللہ بخش دے میری اس بات کو جس کا میں نے ارادہ سنجیدگی کے ساتھ کیا ہو اور اس بات کو جو ہنسی دل لگی میں کی ہو۔ اور ان باتوں کو جو دانستہ کی ہوں اور یہ تمام باتیں مجھ میں ہیں۔ اے اللہ بخش دے میرے پہلے گناہ پچھلے گناہ اور پوشیدہ گناہوں کو ظاہر گناہوں کو ان گناہوں کو جن کا علم مجھ سے زیادہ تجھ کو ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۸۱۲ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ رض قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَکٰی فَقَالَ سَلُوا اللّٰہَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ یُعْطَ بَعْدَ الْیَقِیْنِ خَیْرًا مِّنَ الْعَافِیَۃِ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے پھر روئے اور اس کے بعد فرمایا خدا تعالیٰ سے بخشش اور عافیت مانگو اس لئے کہ ایمان لانے کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز کسی کو نہیں دی گئی۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

کونسی دعا بہتر ہے

۱۸۱۳ عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّکَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ ذَالِکَ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ ذَالِکَ قَالَ فَاِذَا اُعْطِیْتَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ کون سی دعا بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا اپنے پروردگار سے عافیت اور دین و دنیا کی معافات مانگو۔ دوسرے روز وہ شخص پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ کون سی دعا بہتر ہے۔ آپ نے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا۔ تیسرے دن وہ شخص پھر آیا۔ اور یہی سوال کیا۔ آپ نے فرمایا جب تجھے عافیت اور دین و دنیا کی معافات مل جائے تو نے نجات پائی۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

۱۸۱۴ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الْفَجْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَیِّبًا۔

(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد کہا کرتے تھے۔ اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور قبول کیا گیا عمل اور پاک و حلال روزی مانگتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

۱۸۱۵ عَنْ عُمَرَؓ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلِ اللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ دعا سکھائی۔ اللھم اجعل سریرتی خیرا من علانیتی الخ اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر بنا اور میرے باطن کو صالح اور شائستہ بنا اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جو تو دیتا ہے لوگوں کو اہل و عیال اور مال جو نہ گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کریں۔ (بخاری)

۱۸۱۶ عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ کُنْتَ تَدْعُوْا اللّٰہَ بِشَیْءٍ اَوْ تَسْئَلُہٗ اِیَّاہُ قَالَ نَعَمْ کُنْتُ اَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ مَا کُنْتَ مُعَاقِبِیْ بِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ فَعَجِّلْہُ لِیْ فِی الدُّنْیَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَا تُطِیْقُہٗ وَلَا تَسْتَطِیْعُہٗ اَفَلَا قُلْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی عیادت کی جو پرندے کے بچے کی مانند کمزور اور ضعیف ہو گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو خداوند تعالیٰ سے کسی بات کی دعا مانگتا ہے۔ یا آپ نے فرمایا کیا تو خدا سے کچھ مانگتا تھا اس نے کہا یہ دعا مانگتا تھا۔ اے اللہ جو سزا تو مجھ کو آخرت میں دینے والا ہو۔ بس جلدی کر اس سزا کو میرے لیے دنیا میں۔ آپ نے فرمایا پاک ہے اللہ۔ تو اللہ کے

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللّٰهُ بِهٖ فَشَفَاهُ اللّٰهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے عذاب کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور نہ برداشت کر سکے گا تو اس کو تو نے یہ دعا کیوں نہ کی اللہم آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اس شخص نے خدا سے یہی دعا کی۔ اور اللہ نے اس کو شفا دی۔ (مسلم)

۱۸۱۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَارْضَ عَنَّا ثُمَّ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَاَ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کے منہ کے قریب شہد کی مکھی کی مانند آواز سنی جاتی۔ ایک روز وحی نازل ہوئی ہم تھوڑی دیر ٹھہرے رہے جب وحی کی سختی دور ہو گئی تو آپ نے اپنا منہ قبلہ کی طرف کیا اور کہا اللہم زدنا ولا تنقصنا واکرمنا ولا تہنا و اعطنا ولا تحرمنا واثرنا ولا تؤثر علینا۔ وارضنا وارض عنا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا۔ ابھی مجھ پر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں۔ جو شخص ان پر عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی قد افلح المؤمنون الذین۔ دس آیتوں تک۔

(ترمذی)

۱۸۱۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اللہم انی اسئلک الہدی والتقی والعفاف والغنیٰ۔ (مسلم)

۱۸۱۹ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ یہ دعا پڑھا کرو۔ اللہم اہدنی وسددنی۔ اے اللہ ہدایت دے مجھ کو اور سیدھا کر مجھ کو۔ جب تو ہدایت کو طلب کرے تو تصور میں رکھ راستے کے سیدھا چلنے کو اور جب سوال کرے تو راستی کا تو تصور کر راستی خیر کی۔ (مسلم)

۱۸۲۰ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ رض عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نماز سکھاتے اور پھر حکم دیتے کہ ان کلمات سے دعا مانگا کرو۔ اللہم اغفرلی وارحمنی واہدنی وعافنی وارزقنی۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اللہم اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

(بخاری و مسلم)

۱۸۲۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ دُعَآءٌ حَفِظْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ ایک دعا ہے جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا ہے۔ اور ہمیشہ اس کو پڑھتا ہوں۔ اللہم اجعلنی اعظم شکرک واکثر ذکرک واتبع نصیحتک واحفظ وصیتک۔ اے اللہ مجھ کو ایسا بنا دے کہ میں تیرا بڑا شکر کروں اور تیرا بہت ذکر کروں۔ اور تیری نصیحت کی پیروی کروں۔ اور یاد رکھوں میں تیری وصیت۔

(ترمذی)

۱۸۲۲ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ذَكَرَبِهٖ اَمْرٌ يَقُوْلُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بات سے رنجیدہ ہوتے تو کہتے "یا حی یا قیوم برحمتک استغیث"۔ اے زندہ قائم رکھنے والے مخلوق کے میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

(ترمذی)

غمزدہ کی دُعا

۱۸۲۳ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوْبِ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غمزدہ کی دعا یہ ہے اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں مجھ کو میرے نفس کے حوالہ نہ فرما ایک لمحہ بھی اور میرے سارے کاموں کو درست کر دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

(ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل

۱۸۲۴ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِيْ هَاشِمٍ وَّاصْطَفَانِيْ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ خداوند تعالیٰ نے اولاد اسمٰعیل میں سے خاندان کنانہ کو اور کنانہ میں سے قریش کو انتخاب کیا ہے اور قریش میں سے بنو ہاشم کو اور بنو ہاشم میں سے مجھ کو انتخاب کیا ہے۔

(مسلم)

marfat.com
Marfat.com

آپ ﷺ اولاد آدم کے سردار ہوں گے

۱۸۲۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ اَوَّلُ مَنْ يَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے قبر سے اٹھوں گا۔ اور سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ (مسلم)

۱۸۲۶ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰتِیْ بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَفْتَحَ لِاَحَدٍ قَبْلَكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن میں جنت کے دروازہ پر آؤں گا اور اس کو کھلواؤں گا۔ خازن جنت پوچھے گا تم کون ہو میں کہوں گا محمد۔ خازن کہے گا مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ کے سوا کسی کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔ (مسلم)

آپ ﷺ قصر نبوت کا آخری پتھر ہیں

۱۸۲۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ اُحْسِنَ بُنْيَانُهٗ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ يَتَعَجَّبُوْنَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهٖ اِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ اَنَا سَدَدْتُّ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِیَ الْبُنْيَانُ وَخُتِمَ بِیَ الرُّسُلُ وَفِیْ رِوَايَةٍ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری اور دوسرے انبیاء کی مثال اس قصر کی سی ہے جس کی عمارت نہایت عمدہ ہو لیکن دیوار میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہو۔ پھر لوگوں نے اس کے گرد پھر کر عمارت کو دیکھا۔ لیکن ایک اینٹ کی جگہ خالی دیکھ کر تعجب و حیرت میں رہ گئے اس اینٹ کی جگہ کو بھرنے والا میں ہوں اور میں اس عمارت کو پورا کرنے والا ہوں۔ اور میں ہی انبیاء کا خاتم ہوں۔ اور ایک روایت میں ہے میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں ہی نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

قرآن مجید دائمی معجزہ ہے

۱۸۲۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا قَدْ اُعْطِيَ مِنَ الْاٰيَاتِ مَا مِثْلُهٗ اٰمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِيْ اُوْتِيْتُ وَحْيًا اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيَّ فَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

علیہ وسلم نے فرمایا۔ انبیاء میں سے ہر ایک نبی کو معجزات میں سے صرف اتنا دیا گیا ہے جتنا کہ اس پر انسان ایمان لا سکے۔ اور مجھ کو وحی کا معجزہ دیا گیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نازل کیا ہے۔ اس لئے مجھ کو یقین ہے کہ قیامت کے دن میرے پیروکاروں کی تعداد تمام انبیاء سے زیادہ ہو گی۔

(بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ باتوں میں تمام انبیاء پر فضیلت

۱۸۲۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَّجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا فَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ فَلْيُصَلِّ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَآئِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَآصَّةً وَّبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَآمَّةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ کو پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ ایک تو مجھے رعب کی مدد دی گئی ہے ایک مہینہ کی مسافت سے۔ دوسرے ساری زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک قرار دیا گیا ہے یعنی میری امت میں سے جو شخص جہاں نماز کا وقت پائے نماز پڑھ لے۔ تیسرے میرے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا۔ جو مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہ تھا۔ چوتھے مجھ کو شفاعت کا مرتبہ دیا گیا۔ پانچویں مجھ سے پہلے ہر نبی کو خاص طور پر اپنی قوم کے لئے بھیجا جاتا تھا۔ اور مجھ کو ساری دنیا اور تمام قوموں کے لئے بھیجا گیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تین دعائیں

۱۸۳۰ عَنْ سَعْدٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ وَدَعَا رَبَّهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ سَاَلْتُ رَبِّيْ ثَلٰثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُسْلِكَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو معاویہ کی مسجد کے قریب سے گزرے اور اس میں داخل ہو کر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد آپ نے اپنے پروردگار سے طویل دعا کی۔ اور اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزیں مانگی تھیں۔ دو چیزیں مجھ کو عطا فرما دیں۔ اور ایک سے منع کر دیا۔ ایک تو میں نے

marfat.com
Marfat.com

فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْغَرَقِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيْهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اپنے پروردگار سے یہ چاہا تھا کہ وہ میری امت کو عام قحط میں ہلاک نہ کرے۔ یہ چیز خدا نے مجھ کو عطا فرما دی۔ دوسرے میں نے اپنے پروردگار سے یہ خواہش کی تھی کہ وہ میری امت کو پانی میں غرق کر کے ہلاک نہ کرے۔ یہ بات بھی خدا نے قبول کر لی۔ تیسری بات جس کی میں نے خواہش کی تھی یہ ہے کہ میری امت میں باہم لڑائی اور فساد نہ ہو۔ خدا نے مجھ کو اس سے منع فرمایا۔ (مسلم)

تورات میں نبی ﷺ کی صفات

۱۸۳۱ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ رض قَالَ لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَاةِ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهٖ فِي الْقُرْاٰنِ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّيِّيْنَ اَنْتَ عَبْدِيْ وَرَسُوْلِيْ سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُوْا وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يُقِيْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَآءَ بِاَنْ يَّقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُفْتَحُ بِهَآ اَعْيُنًا عُمْيًا وَّاٰذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور پوچھا کہ تورات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو صفات مذکور ہیں ان سے مجھے آگاہ کرو۔ عبداللہ بن عمرو نے کہا۔ "ہاں" خدا کی قسم، تورات میں آپ کی بعض وہی صفات درج ہیں جو قرآن مجید میں پائی جاتی ہیں۔ یعنی اے نبی ہم نے تجھ کو امت کے حال پر شاہد بنا کر بھیجا ہے اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اُمیوں کی پناہ۔ تو میرا بندہ اور رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے نہ تو بدخو ہے نہ سخت گیر اور نہ بازاروں میں شور مچانے والا۔ اور وہ برائی کو برائی کے ساتھ دور نہیں کرتا۔ بلکہ درگذر کرتا ہے اور مغفرت کی دعا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اس وقت تک قبض نہ کرے گا۔ جب تک کہ گمراہ قوم کو خدا اس کے ذریعہ راہ راست پر نہ لے آئے۔ اس طرح سے کہ وہ لوگ اس کا اعتراف نہ کر لیں۔ کہ خدا کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں اور اس وقت تک اس کی روح قبض نہ کرے گا۔ جب تک کہ اندھی آنکھوں بہرے کانوں اور بے حس دلوں کو اس کلمہ کے ذریعہ درست نہ کر دیں۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں

۱۸۳۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَیْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَیْتُنِیْ اُتِیْتُ بِمَفَاتِیْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِیْ یَدَیَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے جامع کلموں کے ساتھ بھیجا گیا ہے رعب سے مجھ کو فتح دی گئی ہے اور میں سو رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ میرے سامنے زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں۔ اور میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئیں۔ (بخاری و مسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت

۱۸۳۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰی وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَاٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے لئے آپ کس وقت نامزد ہوئے۔ فرمایا اس وقت جبکہ آدم روح اور بدن کے درمیان تھے۔ (ترمذی)

قیامت کے دن لواء الحمد آپ کے ہاتھ میں ہوگا

۱۸۳۴ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَبِیَدِیْ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَمَا مِنْ نَبِیٍّ یَوْمَئِذٍ اٰدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ اِلَّا تَحْتَ لِوَائِیْ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَلَا فَخْرَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن میں آدمؑ کی اولاد کا سردار بنوں گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ اور میرے ہاتھ میں لواء حمد ہوگا۔ اور یہ میں فخر یہ نہیں کہتا۔ اور قیامت کے دن آدمؑ اور دوسرے تمام پیغمبر میرے جھنڈے تلے جمع ہوں گے۔ اور قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی اور سب سے پہلے میں قبر سے اٹھوں گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ (ترمذی)

۱۸۳۵ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَخَطِیْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَیْرَ فَخْرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن میں نبیوں کا امام و خطیب ہوں گا اور ان کی سفارش کروں گا اور اس پر مجھ کو فخر نہیں ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی

۱۸۳۶ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رض قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِيْ اَسْمَآءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِيُ الَّذِيْ يَمْحُوا اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ وَاَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جبیر بن مطعم کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے میرے بہت سے نام ہیں میں محمد ہوں۔ میں احمد ہوں۔ میں ماحی ہوں میرے ذریعہ خدا کفر کو مٹاتا ہے اور میں حاشر ہوں کہ لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ نبی ہوتا ہے۔ جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوتا۔ (بخاری و مسلم)

مہر نبوت

۱۸۳۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ رض قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْتُ مَعَهٗ خُبْزًا وَّلَحْمًا اَوْقَالَ ثَرِيْدًا ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهٗ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَنَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيَلَانٌ كَاَمْثَالِ الثَّآلِيْلِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا (یا کہا) میں نے آپ کے ساتھ ثرید کھایا۔ پھر میں پیچھے گیا اور مہر نبوت کو دیکھا۔ جو دونوں شانوں کے درمیان بائیں شانہ کی نرم ہڈی کے پاس مٹی کی مانند تھی۔ اس پر مسوں کے مانند تل تھے۔ (مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیۂ مبارک

۱۸۳۸ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ وَلَيْسَ بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْاٰدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً وَلَيْسَ فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَبْعَةً مِّنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو حد اعتدال سے زیادہ لمبے تھے اور نہ پستہ قد اور آپ نہ تو بالکل سفید رنگ تھے اور نہ گندم گوں۔ اور آپ کے سر کے بال نہ تو زیادہ بل کھائے ہوئے تھے اور نہ بالکل سیدھے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال پورے ہونے پر مبعوث فرمایا۔ آپ مکہ میں دس سال رہے اور مدینہ میں دس سال اللہ تعالیٰ نے آپ کو ساٹھ سال کے آخیر میں وفات دی آپ کے سر اور ڈاڑھی میں صرف بیس بال سفید تھے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قد میں میانہ قد تھے

marfat.com
Marfat.com

وَلَا بِالْقَصِيْرِ اَزْهَرَ اللَّوْنِ وَقَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ رض قَالَ كَانَ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ اَرَ بَعْدَهٗ وَلَا قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَكَانَ بَسْطَ الْكَفَّيْنِ وَفِيْ اُخْرٰى قَالَ كَانَ شَثْنَ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

نہ لانبے اور ٹھگنے۔ صاف اور چمکدار رنگ تھا۔ اور آپ کے سر کے بال آدھے کانوں تک تھے۔ اور ایک روایت میں کہ کانوں اور شانوں کے درمیان تک بال تھے۔ (بخاری و مسلم)

اور بخاری کی ایک روایت میں ہے آپ کا سر مبارک بڑا تھا اور پاؤں پر گوشت تھے۔ اور میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کسی کو آپ جیسا نہیں دیکھا۔ اور آپ کی ہتھیلیاں فراخ تھیں۔ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ انس رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں اور ہتھیلیاں پُر گوشت تھیں۔ (بخاری)

١٨٣٩ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيْعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْشَ الْعَقِبَيْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کشادہ دہن تھے آپ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخی ملی ہوئی تھی ایڑیاں چھوٹی اور کم گوشت تھیں۔ (مسلم)

١٨٤٠ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ كَاَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ وَمَا مَسَسْتُ دِيْبَاجَةً وَّلَا حَرِيْرَةً اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكًا وَّلَا عَنْبَرًا اَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ روشن اور چمکتا ہوا تھا اور آپ کا پسینہ گویا موتی تھے جب آپ راستہ چلتے تو آگے کی طرف جھکے رہتے اور میں نے دیبا اور کسی ریشم کے کپڑے کو آپ کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم نہیں پایا۔ اور میں نے کوئی مشک و عنبر ایسا نہیں سونگھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بدنِ مبارک کی سی خوشبو ہو۔

(بخاری و مسلم)

١٨٤١ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْلُكْ طَرِيْقًا فَيَتْبَعُهٗ اَحَدٌ اِلَّا عَرَفَ اَنَّهٗ قَدْ سَلَكَهٗ مِنْ طِيْبِ عَرَقِهٖ اَوْ قَالَ مِنْ رِيْحِ عَرَقِهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی راستہ سے گزرتے تو آپ کے بعد جو شخص اس راستہ سے گزرتا معلوم کر لیتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ادھر سے تشریف لے گئے ہیں آپ کے جسم کی یا پسینہ کی خوشبو سے۔

(مسلم)

١٨٤٢ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِلَى الْقَمَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں دیکھا کبھی میں آپ کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی چاند کی طرف آپ اس وقت سرخ

marfat.com
Marfat.com

وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَآءُ فَاِذَا هُوَ اَحْسَنُ عِنْدِیْ مِنَ الْقَمَرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

لباس پہنے ہوئے تھے اور میرے نزدیک آپ کا حسن و جمال چاند سے بہتر تھا۔ (ترمذی)

۱۸۴۳ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اِسْتَنَارَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَاَنَّ وَجْهَهٗ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَالِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب کسی واقعہ یا کسی بات سے خوشی طاری ہوتی تو آپ کا چہرہ کھل اٹھتا۔ گویا آپ کا چہرہ چاند کا ٹکڑا ہے اور ہم اس سے واقف اور آگاہ تھے۔ (بخاری و مسلم)

۱۸۴۴ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ كَانَ فِیْ سَاقَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمُوْشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا وَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِاَكْحَلَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیاں سبک اور نازک تھیں۔ آپ کبھی قہقہہ لگا کر نہ ہنستے بلکہ مسکرایا کرتے تھے۔ جب میں آپ کی طرف دیکھتا تو اپنے دل میں کہتا آپ سرمہ لگائے ہوئے ہیں حالانکہ آپ سرمہ لگائے نہ ہوتے تھے۔ (ترمذی)

نبی علیہ السلام کے اخلاق و عادات

۱۸۴۵ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ خَدَمْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا قَالَ لِیْ اُفٍّ وَّلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا اَلَّا صَنَعْتَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے دس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی مجھ سے کبھی آپ نے اُف بھی نہیں کہا۔ اور نہ کبھی آپ نے یہ فرمایا۔ کہ یہ کام تو نے کیوں کیا اور یہ کام تو نے کیوں نہیں کیا۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سخی اور دلیر تھے

۱۸۴۶ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ اِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَمْ تُرَاعُوْا وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِیْ طَلْحَةَ عُرْیٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِیْ عُنُقِهٖ سَيْفٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُّهٗ بَحْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں بہترین شخص تھے۔ اور لوگوں میں آپ نہایت دلیر و شجاع تھے۔ ایک رات کے وقت مدینہ کے لوگ دشمنوں سے ڈر گئے۔ اور لوگ آواز کی طرف دوڑے دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سے موجود تھے۔ اور فرما رہے تھے ڈرو نہیں۔ آپ اس وقت ابو طلحہؓ کے گھوڑے پر سوار تھے۔ اور گھوڑے پر زین نہ تھی۔ ننگی پیٹھ تھی۔ اور آپ کی گردن میں تلوار پڑی تھی آپ نے فرمایا میں نے اس گھوڑے کو نہایت تیز رفتار پایا۔ بخاری و مسلم

marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہایت باحیا تھے

۱۸۴۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَیَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ فِیْ خِدْرِھَا فَاِذَا رَاٰی شَیْئًا یَّکْرَھُہٗ عَرَفْنَاہُ فِیْ وَجْھِہٖ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت حیادار تھے۔ ان کنواری لڑکیوں سے زیادہ حیادار جو پردہ میں ہوں۔ اور جب کوئی بات آپ کے خلاف مزاج ہوتی تو ہم آپ کے چہرہ سے آپ کی ناگواری محسوس کر لیتے۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر کا کام کر دیتے تھے

۱۸۴۸ عَنِ الْاَسْوَدِ رض قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ مَا کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ فِیْ بَیْتِہٖ قَالَتْ کَانَ یَکُوْنُ فِیْ مِھْنَۃِ اَھْلِہٖ تَعْنِیْ خِدْمَۃَ اَھْلِہٖ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوۃِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسود کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا گھر کے کام میں ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ اور جب نماز کا وقت آجاتا نماز کو چلے جاتے۔ (بخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی چیز سے انکار نہیں کیا

۱۸۴۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی چیز مانگی گئی آپ نے انکار نہیں کیا۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت اور مزاج پرسی کرتے تھے

۱۸۵۰ عَنْ اَنَسٍ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّہٗ کَانَ یَعُوْدُ الْمَرِیْضَ وَیَتْبَعُ الْجَنَازَۃَ وَیُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمَمْلُوْکِ وَیَرْکَبُ الْحِمَارَ لَقَدْ رَاَیْتُہٗ یَوْمَ خَیْبَرَ عَلٰی حِمَارٍ خِطَامُہٗ لِیْفٌ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اس طرح بیان کرتے تھے۔ آپ بیمار کی عیادت کرتے جنازہ کے ساتھ جاتے۔ غلام کی دعوت قبول فرما لیتے اور گدھے پر سوار ہوتے تھے۔ خیبر کے دن میں نے آپ کو ایک گدھے پر سوار دیکھا۔ جس کی باگ کھجور کے پوست کی تھی۔ (ابن ماجہ)

marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو ٹھیر ٹھیر کر کرتے تھے

۱۸۵۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ فِيْ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْتِيْلٌ وَتَرْسِيْلٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بات کرتے تو ایک ایک جملہ علیحدہ علیحدہ ادا کرتے اور ٹھہر ٹھہر کر بات کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز جمع کر کے نہ رکھتے تھے

۱۸۵۲ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَّخِرُ شَيْئًا لِغَدٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز کل کے لئے جمع کر کے نہ رکھتے تھے۔ (ترمذی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر کا چھوٹا موٹا کام خود کر لیتے تھے

۱۸۵۳ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهٗ وَيُخِيْطُ ثَوْبَهٗ وَيَعْمَلُ فِيْ بَيْتِهٖ كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ فِيْ بَيْتِهٖ وَقَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ يَفْلِيْ ثَوْبَهٗ وَيَحْلُبُ شَاتَهٗ وَيَخْدِمُ نَفْسَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جوتیاں خود ٹانک لیتے تھے۔ اپنا کپڑا خود سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں اسی طرح کام کرتے تھے جس طرح تم اپنے گھروں میں کام کرتے ہو۔ اور عائشہؓ نے کہا حضور آدمیوں میں سے ایک آدمی ہی تھے اپنے کپڑوں کی جوئیں خود دیکھ لیتے تھے اور اپنی بکری کا دودھ خود دوہ لیتے تھے۔ اور اپنی خدمت خود کر لیتے تھے۔ (ترمذی)

غریبوں کی خدمت

۱۸۵۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَاْنَفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الٰہی زیادہ فرماتے تھے فضول باتیں کم کرتے تھے۔ نماز طویل پڑھتے اور خطبہ مختصر کرتے۔ اور بیوہ اور مسکینوں کے ساتھ چلنے میں عار محسوس نہ کرتے تھے اور ان کا کام کر دیا کرتے تھے۔ (نسائی)

marfat.com
Marfat.com

نبوت کی نشانیاں

۱۸۵۵ عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاَخَذَهٗ فَصَرَعَهٗ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهٖ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هٰذَا حَظُّكَ الشَّيْطَانُ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهٗ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ بِمَآءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَآمَهٗ وَاَعَادَهٗ فِيْ مَكَانِهٖ وَجَآءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ اِلٰى اُمِّهٖ يَعْنِيْ ظِئْرَهٗ فَقَالُوْا اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوْهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ اَنَسٌؓ فَكُنْتُ اَرٰى اَثَرَ الْمَخِيْطِ فِيْ صَدْرِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بچپن میں) بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ جبرئیلؑ آپ کے پاس آئے اور آپ کو پکڑ لیا۔ چت لٹایا۔ اور پھر آپ کے سینہ کو دل کی طرف سے چاک کیا اور آپ کے دل میں سے خون بستہ کا ایک سیاہ ٹکڑا نکالا۔ اور کہا یہ تمہارے جسم کے اندر شیطان کا حصہ ہے۔ یہ کہہ کر جبریل علیہ السلام نے اس کو سونے کے طشت میں ڈال کر زمزم کے پانی سے دھویا۔ پھر اس کو اس کے مقام پر رکھ کر سینے کو ملا دیا۔ بچے جو آپ کے ساتھ کھیل رہے تھے دوڑے ہوئے آپ کی رضاعی ماں کے پاس گئے۔ اور کہا کہ محمدؐ کو مار ڈالا گیا۔ لوگ آپ کی تلاش میں آئے اور آپ کو اس حال میں پایا کہ آپ کے چہرہ کا رنگ متغیر تھا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں آپ کے سینہ پر سلائی کا نشان دیکھا کرتا تھا۔ (مسلم)

۱۸۵۶ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُهٗ الْاٰنَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں مکہ کے اس پتھر کو جانتا ہوں جو میرے نبی ہونے سے پہلے مجھ کو سلام کیا کرتا تھا۔ (مسلم)

معراج

۱۸۵۷ عَنْ جَابِرٍؓ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمَّا كَذَّبَنِيْ قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِيْ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ اٰيَاتِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جب قریش نے (معراج کی بابت) مجھ کو جھوٹا قرار دیا تو میں مقام حجر میں کھڑا ہوا اور خداوند تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا۔ میں بیت المقدس کی طرف دیکھتا تھا اور ان کو جواب دے رہا تھا۔ (بخاری و مسلم)

معجزہ شق القمر

۱۸۵۸ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ اِنَّ اَهْلَ مَكَّةَ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مکہ کے کافروں نے

marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرِيَهُمْ اٰيَةً فَاَرَاهُمُ الْقَمَرَ شِقَّتَيْنِ حَتّٰى رَاَوْا حِرَاءً بَيْنَهُمَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اگر تم نبی ہو تو کوئی نشانی دکھاؤ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کے ٹکڑے کر کے انہیں دکھائے یہاں تک کہ انہوں نے حرا پہاڑ کو ان کے درمیان دیکھا۔

(بخاری و مسلم)

دست مبارک سے پانی کا جاری ہونا

۱۸۵۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا ثُمَّ اَقْبَلَ النَّاسُ نَحْوَهٗ قَالُوْا لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّاُ بِهٖ وَنَشْرَبُ اِلَّا مَا فِيْ رَكْوَتِكَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَاهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُوْرُ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ كَاَمْثَالِ الْعُيُوْنِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّاْنَا قِيْلَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے واقعہ میں لوگ پیاسے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک چھاگل تھی جس سے آپ نے وضو کیا تھا۔ پھر ایک جماعت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ہمارے پاس وضو کرنے اور پینے کے لیے پانی نہیں ہے اور صرف یہی پانی ہے جو آپ کی چھاگل میں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر اپنا ہاتھ چھاگل پر رکھ لیا۔ اور پانی اس کے اندر سے ابلنے لگا۔ یعنی انگلیوں میں سے گویا پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ جابرؓ کا بیان ہے کہ ہم سب لوگوں نے پانی پیا اور وضو کیا۔ جابر سے پوچھا گیا تم سب کتنے آدمی تھے۔ انہوں نے کہا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تب بھی وہ پانی کافی ہوتا اس وقت ہماری تعداد پندرہ سو تھی۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

۱۸۶۰ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِنَّ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ فِيْ بَيْتِيْ وَ فِيْ يَوْمِيْ وَبَيْنَ مَنْحَرِيْ وَنَحْرِيْ وَ اِنَّ اللّٰهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيْقِيْ وَ رِيْقِهٖ عِنْدَ مَوْتِهٖ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَبِيْ بَكْرٍ وَبِيَدِهٖ سِوَاكٌ وَاَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں خدا کی ان نعمتوں میں سے جو میرے لئے مخصوص کی گئیں ایک بڑی نعمت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں اور میری باری کے دن وفات پائی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینہ اور میری گردن کے درمیان وفات پائی۔ اور ایک نعمت خدا کی مجھ پر یہ ہوئی کہ خداوند تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت میرے اور آپ کے تھوک کو جمع کیا۔ اس طرح کہ عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ کے پاس آئے اس وقت ان کے ہاتھ میں مسواک تھی۔ اور رسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ فَقُلْتُ آخُذُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أُلَيِّنُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهُ فَأَمَرَّهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلٰى حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ سے تکیہ لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبدالرحمٰنؓ یا مسواک کی طرف دیکھ رہے تھے۔ میں جانتی تھی کہ آپ مسواک کو بہت پسند کرتے تھے میں نے عرض کیا۔ کیا میں آپ کے لئے عبدالرحمٰنؓ سے مسواک لے لوں۔ آپ نے سر کے اشارہ سے ظاہر کیا کہ ہاں لے لو۔ میں نے عبدالرحمٰنؓ سے مسواک لے کر آپ کو دے دی۔ آپ کو اس مسواک کا چبانا دشوار معلوم ہوا اس لئے کہ وہ سخت تھی۔ میں نے عرض کیا۔ کیا میں مسواک کو نرم کر دوں۔ آپ نے اجازت دے دی۔ چنانچہ میں نے مسواک کو نرم کر دیا۔ اور آپ نے اس کو اپنے دانتوں پر پھیرا۔ اور اس طرح میرا تھوک وفات کے وقت مل گیا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پانی کا ایک برتن رکھا ہوا تھا۔ آپ اس پانی میں ہاتھ ڈالتے اور ان کو چہرے پر پھیر لیتے۔ اور فرماتے تھے لا الٰہ الا اللہ اور موت کے وقت سختیاں ہیں۔ اس کے بعد حضور نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمانا شروع کیا مجھ کو رفیق اعلیٰ سے ملا دے۔ آپ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ روح قبض کی گئی۔ اور آپ کے ہاتھ نیچے گر پڑے۔ (بخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ

۱۸۶۱ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصٰى بِشَيْءٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ کوئی بکری چھوڑی اور نہ کوئی اونٹ اور نہ کسی چیز کی وصیت کی۔ (مسلم)

۱۸۶۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے وارث دینار تقسیم نہ کریں گے۔ عورتوں کے مصارف اور عامل کی اجرت کے بعد جو چیز چھوڑوں وہ صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

۱۸۶۳ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ لَا نُوْرِثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فرمایا۔ ہمارے مال کی میراث نہیں ہوتی۔ ہم جو کچھ چھوڑ دیں صدقہ ہے۔
(بخاری و مسلم)

قریش اور عرب کی فضیلت

۱۸۶۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِّقُرَيْشٍ فِیْ هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِّمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِّكَافِرِهِمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امر دین و خلافت میں لوگ قریش کے تابع ہیں۔ یعنی مسلمان۔ مسلمان قریش کے تابع ہیں۔ اور کافر کافر قریش کے۔
(بخاری و مسلم)

۱۸۶۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِیْ قُرَيْشٍ مَا بَقِیَ مِنْهُمُ اثْنَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ یہ امر (دین یا امر خلافت قریش میں رہے گا۔ جب تک کہ ان میں سے دو آدمی باقی رہیں گے۔ (بخاری و مسلم)

۱۸۶۶ عَنْ مُعَاوِيَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ فِیْ قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيْهِمْ اَحَدٌ اِلَّا كَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ مَا اَقَامُوا الدِّيْنَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ یہ امر ہمیشہ قریش میں رہے گا۔ جو شخص ان سے عداوت و دشمنی کرے گا خدا اس کو منہ کے بل گرا دے گا۔ جب تک کہ قریشی لوگ دین کو قائم رکھیں گے (اگر وہ ایسا نہ کریں گے اور اس کے موافق عمل نہ کریں گے تو یہ امر ان کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ (بخاری)

۱۸۶۷ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ عَزِيْزًا اِلٰى اثْنَیْ عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَفِیْ رِوَايَةٍ لَا يَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَّا وَلِيَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَفِیْ رِوَايَةٍ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ قَائِمًا حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ اَوْ يَكُوْنَ عَلَيْهِمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اسلام بارہ خلفاء تک قوی و عزیز رہے گا اور یہ تمام خلیفہ قریش میں سے ہوں گے۔ اور ایک روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگوں کا کام ہے (یعنی دین و خلافت) برابر جاری رہے گا جب تک کہ حکمرانی بارہ آدمی کریں گے اور یہ سب خاندان قریش سے ہوں گے۔ اور ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت تک ہمیشہ دین قائم و استوار رہے گا اور لوگوں پہ بارہ خلیفہ ہوں گے جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے۔
(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

قبائل غفار اور اسلم کے لئے دعا

۱۸۶۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قبیلۂ غفار کو خداوند تعالیٰ نے بخشا۔ اور قبیلۂ اسلم کو خداوند تعالیٰ سلامت رکھے۔ اور قبیلۂ عصیہ نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (بخاری و مسلم)

قبیلۂ ثقیف

۱۸۶۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُحْرِقَتْنَا نِبَالُ ثَقِيْفٍ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ ثَقِيْفًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثقیف کے تیروں نے ہم کو بھون ڈالا ان کے لئے خدا سے بد دعا کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ اے اللہ قبیلۂ ثقیف کو ہدایت دے۔ (ترمذی)

انصار کی فضیلت

۱۸۷۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُلْكُ فِيْ قُرَيْشٍ وَّالْقَضَاءُ فِي الْاَنْصَارِ وَالْاَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالْاَمَانَةُ فِي الْاَزْدِ يَعْنِي الْيَمَنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خلافت و حکومت قریش میں ہے اور فقاہت و قضاء انصار میں۔ اور اذان قوم حبشہ میں اور امانت ازد میں ہے یعنی یمن میں۔ (ترمذی)

عربوں سے محبت

۱۸۷۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلٰثٍ لِاَنِّيْ عَرَبِيٌّ وَالْقُرْاٰنُ عَرَبِيٌّ وَكَلَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عرب سے محبت کرو تین باتوں کے سبب سے۔ ایک تو یہ کہ میں عرب میں سے ہوں دوسرے یہ کہ قرآن عربی زبان میں ہے۔ تیسرے یہ کہ جنتیوں کی زبان عربی ہے۔ (بیہقی)

قریش کیلئے دعا

۱۸۷۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com
Marfat.com

صحابہ کرامؓ کی فضیلت

۱۸۷۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَذَقْتَ اَوَّلَ قُرَيْشٍ نَكَالًا فَاَذِقْ اٰخِرَهُمْ نَوَالًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ تو نے قریش کو ابتدا میں عذاب کا ذائقہ چکھایا۔ اب ان کو اپنی بخشش اور عطا کا ذائقہ چکھا۔
(ترمذی)

۱۸۷۴ عَنْ سَعْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص قریش کی ذلت وخواری کا آرزومند ہو خدا اس کو ذلیل وخوار کردے۔
(ترمذی)

صحابہ کرامؓ کی فضیلت

۱۸۷۵ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے صحابہ کو برا نہ کہو اس لیے کہ اگر تم میں سے کوئی احد کے پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو صحابی کے ایک مد یا آدھے مد کے ثواب کے برابر بھی اس کا ثواب نہ ہوگا۔
(بخاری ومسلم)

۱۸۷۶ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ اِنَّ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَّشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَنْذِرُوْنَ وَلَا يَفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ وَيَحْلِفُوْنَ وَلَا يُسْتَحْلَفُوْنَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت کے بہترین لوگ میرے قرن کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان سے متصل ہیں پھر وہ لوگ بہتر ہیں جو ان سے متصل ہیں۔ پھر ان تین قرنوں کے بعد لوگوں کی ایک ایسی جماعت پیدا ہوگی جو بغیر طلب وخواہش کے گواہی دے گی۔ اور ایسے لوگ ہوں گے جو خیانت کریں گے اور ان کی امانت ودیانت پر بھروسہ نہ کیا جائے گا اور ایسے لوگ ہوں گے جو نذر مانیں گے اور اپنی نذر کو پورا نہ کریں گے۔ اور ان میں موٹاپا یعنی فربہی پیدا ہوگی۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بغیر قسم دلائے قسم کھائیں گے۔ (بخاری ومسلم)

۱۸۷۷ عَنْ جَابِرٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَاٰنِیْ وَرَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

نے فرمایا۔ اس مسلمان کو آگ نہ چھوئے گی جس نے مجھ کو دیکھا ہو۔ یا اس شخص کو دیکھا ہو جس نے مجھ کو دیکھا ہو۔ (ترمذی)

حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت

١٨٧٨ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیْلًا لَا اتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِیْلًا وَّلٰكِنَّهٗ اَخِیْ وَصَاحِبِیْ وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِیْلًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں کسی کو اپنا خالص دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔ لیکن ابوبکرؓ میرے بھائی ہیں اور میرے صحابی ہیں البتہ تمہارے دوست نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے اپنا خلیل بنا لیا ہے۔ (مسلم)

١٨٧٩ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهٖ اُدْعِیْ لِیْ اَبَا بَكْرٍ اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰی اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّتَمَنّٰی مُتَمَنٍّ وَّیَقُوْلَ قَائِلٌ اَنَا وَیَاْبَی اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض موت میں فرمایا۔ میری طرف سے اپنے باپ ابوبکرؓ اور اپنے بھائی کو بلا بھیجو تاکہ میں ایک تحریر لکھ دوں اس لئے کہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں کوئی آرزو نہ کرے۔ اور مجھ کو یہ ڈر ہے کہ کہیں کوئی کہنے والا نہ کہے۔ کہ میں خلافت کا مستحق ہوں اور منع کرے گا اللہ اور مسلمان ابوبکرؓ کی خلافت کے سوا دوسرے کو۔ (مسلم)

١٨٨٠ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رض قَالَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِیْ شَیْءٍ فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلَیْهِ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ جِئْتُ وَلَمْ اَجِدْكَ كَاَنَّهَا تُرِیْدُ الْمَوْتَ قَالَ فَاِنْ لَّمْ تَجِدِیْنِیْ فَاْتِیْ اَبَا بَكْرٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کسی معاملہ میں گفتگو کی آپ نے اس سے فرمایا۔ پھر کسی وقت آنا۔ اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ بتا دیجئے اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (یعنی آپ انتقال کر جائیں) تو کیا کروں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو مجھ کو نہ پائے تو ابوبکرؓ کے پاس چلی جانا۔ (بخاری و مسلم)

١٨٨١ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كُنَّا فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْدِلُ بِاَبِیْ بَكْرٍ اَحَدًا ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ نَتْرُكُ اَصْحَابَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ بَیْنَهُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکرؓ کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے تھے۔ اور ان کے بعد عمرؓ کو۔ اور پھر عثمان کو اور عثمان کے بعد ہم صحابہ کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے تھے۔ اور ان کے درمیان کسی کو فضیلت نہ دیتے تھے۔ (بخاری)

marfat.com
Marfat.com

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِاَبِیْ دَاؤُدَ قَالَ کُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَیٌّ اَفْضَلُ اُمَّۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَہٗ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ)

اور ابوداؤد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہم یہ کہا کرتے تھے۔ رسول خدا کی امت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکرؓ بہتر ہیں۔ پھر عمر اور پھر عثمان۔

(ابوداؤد)

۱۸۸۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ رض اَنْتَ صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَصَاحِبِیْ عَلَی الْحَوْضِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم میرے غار کے ساتھی اور حوض کوثر پر میرے رفیق ہو۔ (ترمذی)

۱۸۸۳ عَنْ عَائِشَۃَ رض اَنَّ اَبَا بَکْرٍ رض دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتَ عَتِیْقُ اللّٰہِ مِنَ النَّارِ فَیَوْمَئِذٍ سُمِّیَ عَتِیْقًا۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک روز ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ تُو دوزخ کی آگ سے آزاد کیا ہوا ہے۔ اس روز سے ابوبکر کا نام عتیق ہو گیا۔ (ترمذی)

۱۸۸۴ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ سَیِّدُنَا وَخَیْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوبکرؓ ہمارے سردار ہیں اور ہم میں سب سے بہتر ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ (ترمذی)

حضرت عمرؓ کی فضیلت

۱۸۸۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ کَانَ فِیْمَنْ قَبْلَکُمْ مِنَ الْاُمَمِ مُحَدَّثُوْنَ فَاِنْ یَّکُ اَحَدٌ فِیْ اُمَّتِیْ فَاِنَّہٗ عُمَرُ

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے یعنی جن کو الہام ہوتا تھا اگر میری امت میں کوئی محدث ہوا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ (بخاری و مسلم)

۱۸۸۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِہٖ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر جاری اور دل میں پیدا کیا ہے۔ (ترمذی)

۱۸۸۷ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر رض

marfat.com
Marfat.com

ابْنُ الْخَطَّابِ رض۔

۱۸۸۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَیْتُ النَّاسَ یُعْرَضُوْنَ عَلَیَّ وَعَلَیْھِمْ قُمُصٌ مِّنْھَا مَا یَبْلُغُ الثُّدِیَّ وَمِنْھَا مَا دُوْنَ ذَالِکَ وَعُرِضَ عَلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَیْہِ قَمِیْصٌ یَّجُرُّہٗ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَ ذَالِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الدِّیْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ہوتے۔ (ترمذی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں سو رہا تھا دیکھا کیا ہوں لوگوں کو میرے سامنے لایا جا رہا ہے اور مجھ کو دکھایا جا رہا ہے۔ یہ سب لوگ کرتے پہنے ہوئے تھے۔ جن میں سے بعض کے کرتے اتنے تھے جو سینہ تک پہنچتے تھے۔ اور بعض کے اس سے نیچے۔ پھر میرے سامنے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لایا گیا۔ جو اتنا لمبا کرتہ پہنے ہوئے تھے کہ زمین پر گھسٹتے ہوئے چلتے تھے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس خواب کی تعبیر آپ نے کیا قرار دی۔ فرمایا دین۔

(بخاری و مسلم)

۱۸۸۹ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ فَاِذَا اَنَا بِالرُّمَیْصَاءِ امْرَاَۃِ اَبِیْ طَلْحَۃَ وَسَمِعْتُ خَشْفَۃً فَقُلْتُ مَنْ ھٰذَا فَقَالَ ھٰذَا بِلَالٌ وَرَاَیْتُ قَصْرًا بِفِنَائِہٖ جَارِیَۃٌ فَقُلْتُ لِمَنْ ھٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض فَاَرَدْتُّ اَنْ اَدْخُلَہٗ فَاَنْظُرَ اِلَیْہِ فَذَکَرْتُ غَیْرَتَکَ فَقَالَ عُمَرُ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ اَغَارُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب میں جنت میں گیا تو اچانک میری ملاقات ابوطلحہؓ کی بیوی رمیصا سے ہوئی۔ اور میں نے قدموں کی چاپ سنی۔ میں نے پوچھا یہ کس کے قدموں کی آواز ہے جبرئیلؑ نے بتایا یہ بلال رضی اللہ عنہ کے قدموں کی آواز ہے پھر میں نے ایک محل کو دیکھا جس کے صحن میں ایک نوجوان عورت بیٹھی ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے جنتیوں نے کہا۔ ابن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ میں نے چاہا اندر داخل ہو کر قصر کو دیکھوں لیکن پھر تمہاری غیرت مجھ کو یاد آگئی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا میں آپ کے داخل ہونے پر غیرت کروں گا۔ (بخاری و مسلم)

۱۸۹۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَبِیْ جَھْلِ بْنِ ھِشَامٍ اَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَصْبَحَ عُمَرُ رض غَادِیًا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ ثُمَّ صَلّٰی فِی الْمَسْجِدِ ظَاھِرًا۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی تھی اے اللہ اسلام کو عزت و عظمت نصیب فرما ابوجہل بن ہشام کے ذریعہ۔ یا عمرؓ بن خطاب کے ذریعہ۔ اس دعا کے بعد صبح کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علانیہ نماز پڑھی۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت کے اندر اگلے پچھلے جس قدر ادھیڑ عمر کے لوگ ہوں گے ان سب کے سردار ابوبکر و عمرؓ ہیں سوائے نبیوں اور رسولوں کے۔ (ترمذی)

حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کی پیروی کرو

۱۸۹۱ عَنْ حُذَيْفَةَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَا اَدْرِيْ مَا بَقَائِيْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نہیں جانتا کہ کب تک تمہارے درمیان رہوں۔ پس تم میرے بعد ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا۔ (ترمذی)

حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی فضیلت

۱۸۹۲ عَنْ اَنَسٍ رضہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ اَحَدٌ رَأْسَهٗ غَيْرَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رضہ كَانَا يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں تشریف لاتے تو سوائے ابوبکر و عمر کے کوئی شخص سر کو نہیں اٹھا سکتا تھا یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے۔ (ترمذی)

۱۸۹۳ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَلَهٗ وَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ السَّمَآءِ وَوَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَمَّا وَزِيْرَايَ مِنْ اَهْلِ السَّمَآءِ فَجِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاَمَّا وَزِيْرَايَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے دو وزیر آسمان کے اور دو وزیر زمین کے نہ ہوں۔ میرے دو وزیر آسمان کے جبرئیل و میکائیل ہیں۔ اور زمین کے دو وزیر ابوبکر و عمر ہیں۔ (ترمذی)

۱۸۹۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ رضہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن حنطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھ کر فرمایا۔ یہ دونوں (مسلمانوں کے لیے) بمنزلہ کان اور آنکھ کے ہیں۔ (ترمذی)

۱۸۹۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْبَكْرٍ رضہ وَّعُمَرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجرہ شریف سے نکل کر مسجد میں اس طرح تشریف لائے

marfat.com
Marfat.com

اَحَدُهُمَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ وَ هُوَ اٰخِذٌ بِاَيْدِيْهِمَا فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما آپ کے دائیں بائیں تھے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھے۔ اور فرمایا قیامت کے روز ہم اسی طرح اٹھائے جائیں گے۔

(ترمذی)

حضرت عثمانؓ کی فضیلت

۱۸۹۶ عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ اُحُدًا وَّاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهٗ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ اثْبُتْ اُحُدُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَّصِدِّيْقٌ وَّشَهِيْدَانِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ہمراہ ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کوہ احد پر چڑھے احد حرکت کرنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پر ایک ٹھوکر لگائی اور فرمایا۔ احد ٹھہر جا۔ تیرے اوپر ایک نبی ہے ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (بخاری)

۱۸۹۷ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ وَّرَفِيْقِيْ فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرے رفیق جنت میں عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ترمذی)

۱۸۹۸ عَنْ عَائِشَةَ رضؓ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِيْ بَيْتِهٖ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ اَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَاْذَنَ اَبُوْبَكْرٍ فَاَذِنَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهٗ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوٰى ثِيَابَهٗ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ وَلَمْ تُبَالِهٖ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ وَلَمْ تُبَالِهٖ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ اَلَا اَسْتَحْيِيْ مِنْ رَّجُلٍ تَسْتَحْيِيْ مِنْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَاِنِّيْ خَشِيْتُ اِنْ اَذِنْتُ لَهٗ عَلٰى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں اپنی رانیں یا پنڈلیاں کھولے آرام فرما رہے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حاضری کی اجازت چاہی آپ نے ان کو بلا لیا۔ اور اسی طرح لیٹے رہے اور گفتگو کرتے رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی آپ نے ان کو بلا لیا۔ اور اسی طرح لیٹے رہے اور گفتگو کرتے رہے۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور کپڑوں کو درست کر لیا جب یہ لوگ چلے گئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا ابوبکر رضؓ آئے تو آپ نے جنبش نہ کی۔ اور اسی طرح لیٹے رہے۔ عمر رضؓ آئے تو آپ نے حرکت نہ کی۔ اور لیٹے رہے۔ جب عثمان رضؓ آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور کپڑوں کو درست کر لیا۔ آپ نے فرمایا۔ کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عثمانؓ حیادار آدمی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

تِلْكَ الْحَالَةِ اَنْ لَّا يَبْلُغَ اِلَيَّ فِيْ حَاجَتِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

مجھ کو یہ خیال ہوا اگر اسی حالت میں ان کو بلاؤں تو وہ حیا و شرم سے کہیں واپس نہ چلے جائیں۔ اور جو کچھ ان کو کہنا ہے وہ نہ کہہ سکیں۔

(مسلم)

حضرت انسؓ کی طرف سے بیعت

۱۸۹۹ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ فَبَايَعَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُثْمَانَ فِيْ حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِهٖ فَضَرَبَ بِاِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى فَكَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِّنْ اَيْدِيْهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیعت رضوان کا حکم دیا اس وقت عثمانؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کی حیثیت سے مکہ گئے ہوتے تھے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر موت کی بیعت کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عثمانؓ خدا اور اس کے رسول کے کام پر گئے ہوئے ہیں پھر اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا (اور اس طرح عثمانؓ کی طرف سے بیعت کی) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ عثمانؓ کے لئے بہتر تھا ان ہاتھوں سے جنہوں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے لئے بیعت کی تھی۔

(ترمذی)

۱۹۰۰ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عُثْمَانُ اِنَّهٗ لَعَلَّ اللّٰهَ يُقَمِّصُكَ قَمِيْصًا فَاِنْ اَرَادُوْكَ عَلٰى خَلْعِهٖ فَلَا تَخْلَعْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز عثمانؓ سے کہا تھا شاید خداوند تعالیٰ تم کو ایک قمیص پہنائے (خلعت خلافت) پھر اگر لوگ تم سے مطالبہ کریں کہ اس قمیص کو اتار ڈالو۔ تو ان کی خواہش سے اس قمیص کو نہ اتارنا۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

۱۹۰۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَالَ يُقْتَلُ هٰذَا فِيْهَا مَظْلُوْمًا لِعُثْمَانَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا ذکر کیا اور ارشاد فرمایا۔ کہ اس فتنہ میں یہ شخص ظلم سے قتل کیا جائے گا۔ یہ کہہ کر آپ نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(ترمذی)

۱۹۰۲ عَنْ اَبِيْ سَهْلَةَ رض قَالَ قَالَ لِيْ عُثْمَانُ يَوْمَ الدَّارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا وَاَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابو سہلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عثمانؓ نے اس روز جس روز کہ ان کو شہید کیا گیا کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک وصیت کی تھی اور میں اس وصیت پر صبر کرنے

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ) والاہوں۔ (ترمذی)

حضرت علیؓ کی فضیلت

۱۹۰۳ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کی نسبت فرمایا۔ تم میرے لیے ایسے ہی ہو جیسا کہ موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ البتہ اتنا فرق ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

۱۹۰۴ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ رض قَالَ قَالَ عَلِیٌّ وَالَّذِیْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ اِنَّهٗ لَعَهِدَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیَّ اَنْ لَّا یُحِبُّنِیْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا یُبْغِضُنِیْ اِلَّا مُنَافِقٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت علیؓ نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ کو پھاڑا۔ اور ذی روح کو پیدا کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا۔ اور یہ وصیت کی مجھ سے وہ شخص محبت کرے گا جو مؤمن ہوگا۔ اور مجھ سے وہ شخص بغض و عداوت رکھے گا جو منافق ہوگا۔ (مسلم)

۱۹۰۵ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عَلِیًّا مِّنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ علیؓ مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ اور علی ہر مؤمن کے دوست اور مددگار ہیں۔ (ترمذی)

۱۹۰۶ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا دَارُ الْحِکْمَةِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں حکمت کا گھر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ حکمت کے گھر کا دروازہ ہے۔ (ترمذی)

۱۹۰۷ عَنْ بُرَیْدَةَ رض قَالَ خَطَبَ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ فَاطِمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا صَغِیْرَةٌ ثُمَّ خَطَبَهَا عَلِیٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت فاطمہؓ کے لئے اپنا پیام بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فاطمہؓ ابھی چھوٹی ہے۔ پھر علی رضی اللہ عنہ نے اپنا پیام بھیجا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہؓ سے ان کا نکاح کر دیا۔ (نسائی)

۱۹۰۸ عَنْ اُمِّ عَطِیَّةَ رض قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَیْشًا فِیْهِمْ عَلِیٌّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِیْ حَتّٰی تُرِیَنِیْ عَلِیًّا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے بعد میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ویسا جب تک تو مجھے علی رضی اللہ عنہ کو نہ دکھا دے۔ (ترمذی)

عشرہ مبشرہ کی فضیلت اور بزرگی

۱۹۰۹ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ مَا اَحَدٌ اَحَقُّ بِهٰذَا الْاَمْرِ مِنْ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِیْنَ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَسَمّٰی عَلِیًّا وَّعُثْمَانَ وَالزُّبَیْرَ وَطَلْحَةَ وَسَعْدًا وَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رض (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنی وفات کے وقت) فرمایا اس امر خلافت کا ان لوگوں سے زیادہ مستحق کوئی نہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راضی و خوشی اس دنیا سے رخصت ہوئے اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ نام گنائے علیؓ۔ عثمانؓ۔ زبیرؓ۔ طلحہؓ۔ سعدؓ اور عبدالرحمٰنؓ۔ (بخاری)

حضرت زبیرؓ حواری رسول ہیں

۱۹۱۰ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّاْتِیْنِیْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ یَوْمَ الْاَحْزَابِ قَالَ الزُّبَیْرُ اَنَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِیٍّ حَوَارِیًّا وَحَوَارِیَّ الزُّبَیْرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں احزاب کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دشمن کی خبر کون لائے گا۔ زبیر نے کہا میں لاؤں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے حواری (مددگار) ہوتے ہیں۔ میرا مددگار زبیرؓ ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

۱۹۱۱ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَیْهِ لِاَحَدٍ اِلَّا لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنِّیْ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ یَوْمَ اُحُدٍ یَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کے لیے ماں باپ کو جمع کرتے نہیں دیکھا مگر سعد بن مالکؓ کے لیے۔ چنانچہ احد کے دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔ سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

امین امت

۱۹۱۲ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِیْنٌ وَاَمِیْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر قوم کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

دنیا میں جنت کی بشارت

۱۹۱۳ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ فِی الْجَنَّۃِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّۃِ وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّۃِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّۃِ وَطَلْحَۃُ فِی الْجَنَّۃِ وَالزُّبَیْرُ فِی الْجَنَّۃِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّۃِ وَسَعْدُ ابْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ فِی الْجَنَّۃِ وَسَعِیْدُ ابْنُ زَیْدٍ فِی الْجَنَّۃِ وَاَبُوْعُبَیْدَۃَ ابْنُ الْجَرَّاحِ فِی الْجَنَّۃِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ عمرؓ جنتی ہیں۔ عثمانؓ جنتی ہیں۔ علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ طلحہؓ جنتی ہیں۔ زبیرؓ جنتی ہیں۔ عبدالرحمٰن بن عوفؓ جنتی ہیں۔ سعد بن ابی وقاص رضؓ جنتی ہیں۔ سعید بن زیدؓ جنتی ہیں۔ اور ابوعبیدہؓ بن جراحؓ جنتی ہیں۔ (ترمذی)

حضرت سعدؓ مستجاب الدعوات ہیں

۱۹۱۴ عَنْ سَعْدٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ اِذَا دَعَاکَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی۔ اے اللہ سعد کی دعا قبول فرما۔ جب وہ تجھ سے دعا مانگے۔ (ترمذی)

اہلبیت کی بزرگی اور برتری

۱۹۱۵ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَکُمْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلِیًّا وَّفَاطِمَۃَ وَحَسَنًا وَّحُسَیْنًا فَقَالَ اَللّٰھُمَّ ھٰؤُلَآءِ اَھْلُ بَیْتِیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ۔ فاطمہؓ۔ حسنؓ اور حسینؓ کو بلوایا اور فرمایا یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں۔ (مسلم)

حضرت فاطمہؓ جگر گوشۂ رسول ہیں

۱۹۱۶ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَۃُ بِضْعَۃٌ مِّنِّیْ فَمَنْ اَغْضَبَھَا اَغْضَبَنِیْ۔ وَفِیْ رِوَایَۃٍ یُرِیْبُنِیْ مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِیْ مَا اٰذَاھَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فاطمہ میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ جس شخص نے فاطمہؓ کو ناراض کیا اس نے مجھ کو ناراض کیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو چیز فاطمہؓ کو اضطراب میں ڈالتی ہے۔ وہ مجھ کو اضطراب میں ڈالتی ہے۔ اور جو چیز فاطمہ کو تکلیف دیتی ہے۔ وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

حضرت حسنؓ سے محبّت

١٩١٧ عَنِ الْبَرَاءِ رض قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ کے کاندھے پر سوار تھے۔ اور آپ یہ فرما رہے تھے۔ اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ (بخاری و مسلم)

حضرت حسنؓ کے لئے پیشین گوئی

١٩١٨ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رض قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلٰى جَنْبِهٖ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَّعَلَيْهِ اُخْرٰى وَيَقُوْلُ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ وَّلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيْمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں منبر پر دیکھا کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ کے پہلو میں تھے۔ آپ ایک مرتبہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی حسن بن علی کی جانب اور فرماتے جاتے تھے۔ میرا یہ بیٹا سید ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو بڑے فرقوں کا اختلاف دور کرا دے۔ (بخاری)

حضرت حسنؓ و حسینؓ نبیؐ سے مشابہ تھے

١٩١٩ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ فِي الْحُسَيْنِ اَيْضًا كَانَ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہ کوئی شخص نہیں تھا۔ اور حسین رضی اللہ عنہ کی نسبت بھی کہا کہ وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت مشابہ تھے۔ (بخاری)

حضرت ابن عباسؓ کی فضیلت

١٩٢٠ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ ضَمَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى صَدْرِهٖ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینہ سے لگایا۔ اور فرمایا اے اللہ اس کو حکمت عطا فرما۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اے اللہ اس کو کتاب (قرآن) کا علم دے۔

(بخاری)

marfat.com
Marfat.com

حضرت اسامہ بن زیدؓ کی فضیلت

۱۹۲۱ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُهُ وَالْحَسَنَ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَحِبَّهُمَا فَاِنِّيْ اُحِبُّهُمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُنِيْ فَيُقْعِدُنِيْ عَلٰى فَخِذِهٖ وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى فَخِذِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَاِنِّيْ اَرْحَمُهُمَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنی گود میں لیتے یا اپنے پاس بٹھاتے اور کہتے اے اللہ میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں۔ تو بھی ان سے محبت کر۔ اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو گود میں لیتے یا اپنی ایک ران پر بٹھاتے اور دوسری ران پر حسنؓ بن علی کو بٹھاتے اور کہتے اے اللہ ان دونوں پر رحم کر اس لئے کہ میں ان پر مہربانی کرتا ہوں۔ (بخاری)

حضرت عباسؓ کی فضیلت

۱۹۲۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَبَّاسُ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عباس مجھ سے ہیں اور میں عباس رضی اللہ عنہ سے ہوں۔ (ترمذی)

حضرت حسنؓ اور حسینؓ نوجوانان جنت کے سردار ہیں

۱۹۲۳ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حسن اور حسین جنتیوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی)

۱۹۲۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حسن اور حسین میری دنیا کے دو پھول ہیں۔ (ترمذی)

حضرت جعفر بن ابی طالبؓ

۱۹۲۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِيْنَ وَيَجْلِسُ اِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُوْنَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْنِيْهِ بِاَبِي الْمَسَاكِيْنِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ مساکین سے بہت محبت رکھتے تھے ان کے پاس بیٹھتے اور ان سے باتیں کرتے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

نے ان کی کنیت ابوالمساکین رکھی تھی۔ (ترمذی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی محبت

۱۹۲۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحِبُّوا اللّٰہَ لِمَا یَغْذُوْکُمْ مِنْ نِعْمَۃٍ وَ اَحِبُّوْنِیْ لِحُبِّ اللّٰہِ وَاَحِبُّوْا اَھْلَ بَیْتِیْ لِحُبِّیْ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم خدا سے اس لئے محبت کرو کہ وہ غذا اور اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور مجھ سے اس لئے محبت کرو۔ کہ تم خدا سے محبت رکھتے ہو اور میرے اہل بیت سے میری محبت کی وجہ سے محبوب رکھو۔

(ترمذی)

ازواج مطہرات کی فضیلت اور بزرگی

۱۹۲۷ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ خَیْرُ نِسَائِھَا مَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَیْرُ نِسَائِھَا خَدِیْجَۃُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے مریم بنت عمران ساری عورتوں میں بہتر تھیں۔ اور خدیجہؓ الکبریٰ بھی سب سے زیادہ بہتر ہیں۔

(بخاری و مسلم)

۱۹۲۸ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ اَتٰی جِبْرِیْلُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذِہٖ خَدِیْجَۃُ قَدْ اَتَتْ مَعَھَا اِنَاءٍ فِیْہِ اِدَامٌ اَوْ طَعَامٌ فَاِذَا اَتَتْکَ فَاقْرَأْ عَلَیْھَا السَّلَامَ مِنْ رَّبِّھَا وَمِنِّیْ وَبَشِّرْھَا بِبَیْتٍ فِی الْجَنَّۃِ مِنْ قَصَبٍ لَّا صَخَبَ فِیْھَا وَلَا نَصَبَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے کہا یا رسول اللہ۔ یہ خدیجہؓ آ رہی ہیں۔ جن کے ساتھ برتن ہے کہ اس میں سالن ہے یا کھانا ہے۔ جب وہ آپ کے پاس پہنچ جائیں تو آپ ان کو ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے بھی سلام پہنچانا۔ اور ان کو بشارت دینا کہ جنت کے اندر ان کے لیے ایک موتی کا محل ہے اس محل میں نہ تو شور و غل ہے اور نہ رنج و افسردگی۔

(بخاری و مسلم)

حضرت عائشہؓ کی فضیلت

۱۹۲۹ عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَائِشُ ھٰذَا جِبْرِیْلُ یُقْرِئُکِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ قَالَتْ وَھُوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن مجھ سے کہا اے عائشہؓ یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں تم کو سلام کہتے ہیں۔ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ

marfat.com
Marfat.com

يَرٰى مَا لَا تَرَى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس چیز کو دیکھتے تھے جس کو میں نہ دیکھتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

چار عورتوں کی فضیلت

١٩٣٠ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَّفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَّاٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا بھر کی عورتوں میں سے صرف ان چار عورتوں کے فضائل معلوم کر لینا تیرے لئے کافی ہیں۔ مریم بنت عمران۔ خدیجہ بنت خویلد فاطمہ بنت محمد۔ اور آسیہ فرعون کی بیوی۔ (ترمذی)

حضرت صفیہؓ کی فضیلت

١٩٣١ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ اَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ لَهَا بِنْتُ يَهُوْدِيٍّ فَبَكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِيْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكِ فَقَالَتْ قَالَتْ لِيْ حَفْصَةُ اِنِّيْ ابْنَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكِ لَابْنَةُ نَبِيٍّ وَاِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ وَاِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ فَبِمَ تَفْخَرُ عَلَيْكِ ثُمَّ قَالَ اتَّقِي اللّٰهَ يَا حَفْصَةُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا کہ انھیں حضرت حفصہؓ نے یہودی کی بیٹی کہا تھا۔ یہ سن کر وہ رونے لگیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور پوچھا تم کیوں رو رہی ہو۔ انھوں نے کہا مجھ کو حفصہؓ نے یہودی کی بیٹی کہا۔ آپ نے فرمایا تم تو نبی کی بیٹی ہو۔ اور تمھارا چچا بھی نبی تھا اور اب نبی کی بیوی ہو۔ پھر حفصہؓ کس بات پر تم پر فخر کرتی ہے۔ اس کے بعد آپ نے حفصہ سے کہا۔ حفصہ خدا سے ڈرو۔

(ترمذی۔ نسائی)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی فضیلت

١٩٣٢ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ فِيْ يَدِيْ سَرَقَةً مِّنْ حَرِيْرٍ لَا اَهْوِيْ بِهَا اِلٰى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ اِلَّا طَارَتْ بِيْ اِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ اَوْ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کے کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے میں جنت کے اندر جہاں جانے کا ارادہ کرتا ہوں وہ ٹکڑا مجھ کو لے اڑتا ہے اور وہاں پہنچا دیتا ہے میں نے یہ خواب اپنی بہن حفصہؓ سے بیان کیا۔ انہوں نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب سن کر فرمایا۔ تمھارا بھائی مرد صالح ہے یا فرمایا کہ عبداللہ مرد صالح ہے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے

۱۹۳۳ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ اِنَّ اَشْبَهَ النَّاسِ دَلًّا وَسَمْتًا وَهَدْيًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنُ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ حِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ اِلٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلَيْهِ لَا نَدْرِيْ مَا يَصْنَعُ فِيْ اَهْلِهٖ اِذَا خَلَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وقار میانہ روی اور راہ راست پر ہونے کے اعتبار سے ہم سب لوگوں میں عبداللہؓ بن مسعود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت مشابہ تھے جس وقت سے وہ گھر سے نکلتے تھے۔ اس وقت تک جب وہ گھر میں جاتے تھے گھر کے اندر کا حال ہم کو معلوم نہیں کہ وہ تنہائی میں کیا کرتے ہیں۔

(بخاری)

چار شخصوں سے قرآن کی تعلیم حاصل کرو

۱۹۳۴ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِّنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چار شخصوں سے قرآن حاصل کرو۔ عبداللہؓ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔ سالمؓ مولی ابو حذیفہ سے۔ ابی بن کعب سے اور معاذؓ بن جبل سے۔

(بخاری و مسلم)

حضرت بلالؓ

۱۹۳۵ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ امْرَاَةَ اَبِيْ طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْخَشَةً اَمَامِيْ فَاِذَا بِلَالٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ کو جنت دکھائی گئی میں نے وہاں ابو طلحہؓ کی بیوی کو دیکھا۔ اور اپنے آگے میں نے قدموں کی آہٹ سنی دیکھا تو وہ بلال رضی اللہ عنہ تھے۔

(مسلم)

حضرت ابو موسیٰؓ

۱۹۳۶ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ يَا اَبَا مُوْسٰى لَقَدْ اُعْطِيْتَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوٗدَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ اے ابو موسیٰؓ تجھ کو داؤد علیہ السلام کی خوش آواز دی گئی ہے۔

(بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

جامعین قرآن

۱۹۳۷ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ ابْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَبُوْ زَيْدٍ قِيْلَ لِاَنَسٍ رض مَنْ اَبُوْ زَيْدٍ قَالَ اَحَدُ عُمُوْمَتِیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار آدمیوں نے قرآن کو جمع کیا۔ ابی بن کعبؓ معاذ بن جبل۔ زیدؓ بن ثابت۔ اور ابو زیدؓ۔ انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا ابو زیدؓ کون ہیں انھوں نے کہا میرے ایک چچا ہیں۔ (بخاری و مسلم)

حضرت سعد بن معاذ رضؓ

۱۹۳۸ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَفِیْ رِوَايَةٍ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش الٰہی نے حرکت کی۔ (بخاری و مسلم)

حضرت انسؓ کے لیے آنحضرتؐ کی دُعا

۱۹۳۹ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ رض اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسٌ خَادِمُكَ اُدْعُ اللّٰهَ لَهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ قَالَ اَنَسٌ رض فَوَاللّٰهِ اِنَّ مَالِیْ لَكَثِيْرٌ وَاِنَّ وَلَدِیْ وَوَلَدَ وَلَدِیْ يَتَعَادُّوْنَ عَلٰی نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ انس آپ کا خادم ہے اس کے لئے خدا سے دعا فرما دیجئے۔ آپ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ انسؓ کے مال کو زیادہ کر۔ اس کی اولاد کو بڑھا۔ اور جو چیز تو نے اس کو دی ہے اس میں برکت دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم۔ میرا مال بہت اور بہت ہے اور میرے بیٹے اور بیٹیوں کے بیٹے آج شمار میں سو کے قریب ہیں۔ (بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن سلام رضؓ

۱۹۴۰ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رض قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِاَحَدٍ يَمْشِیْ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ اِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کسی شخص کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہیں سنا کہ وہ زمین پر چلتا ہوا اور جنتی ہو۔ مگر عبداللہ بن سلام کے لئے۔ (بخاری و مسلم)

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضؓ

١٩٤١ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَیْدَكَ هٰذَا یَعْنِیْ اَبَا هُرَیْرَةَ رض وَاُمَّهٗ اِلٰی عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحَبِّبْ اِلَیْهِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ اپنے اس چھوٹے سے بندے کو یعنی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اور اس کی ماں کو مسلمانوں کا محبوب بنا۔ اور مسلمانوں کو اس کا محبوب بنا (تاکہ وہ اس کی خبر گیری کرتے رہیں اور مدد دیتے رہیں)

(مسلم)

حضرت سلمان فارسیؓ

١٩٤٢ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُنْزِلَتْ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ قَالُوْا مَنْ هٰؤُلَآءِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَفِیْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ رض قَالَ فَوَضَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهٗ عَلٰی سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَ الثُّرَیَّا لَنَالَهٗ رِجَالٌ مِّنْ هٰؤُلَآءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ سورۂ جمعہ نازل ہوئی۔ اور جب اس سورت میں یہ آیت اتری وآخرین منہم لما یلحقوا بہم۔ تو صحابہؓ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس وقت ہم لوگوں میں سلمانؓ فارسی بھی موجود تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سلمان فارسی پر رکھ کر فرمایا۔ اگر ایمان ثریا پر بھی ہوتا تو ان لوگوں میں سے (غیر عرب) کچھ لوگ پا لیتے۔

(بخاری ومسلم)

انصار کی محبت ایمان کی نشانی ہے

١٩٤٣ عَنْ اَنَسٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰیَةُ الْاِیْمَانِ حُبُّ الْاَنْصَارِ وَاٰیَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان کی نشانی انصار سے محبت رکھنا ہے اور نفاق کی علامت انصار سے دشمنی رکھنا ہے۔

(بخاری ومسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انصار کو وصیت

١٩٤٤ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ اِمْرَأً مِّنَ الْاَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِیًا وَّسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِیًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو اپنے آپ کو میں ایک انصاری مرد خیال کرتا۔ اور اگر لوگ ایک راستہ پر چلیں اور انصاری

marfat.com
Marfat.com

اَوْشَعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِیَ الْاَنْصَارِ وَشِعْبَهَا الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِیْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ عَلَی الْحَوْضِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

دوسرے راستہ پر تو میں انصار یا انصاری جماعت کے ساتھ چلوں۔ انصار شعار کے مانند ہیں (وہ کپڑا جو جسم سے قریب ہو) اور دوسرے لوگ دثار کی مانند۔ (اوپر کا کپڑا) اے انصار تم میرے بعد ترجیح اور امتیاز کو دیکھو گے اس وقت تم صبر کرنا۔ یہاں تک کہ مجھ سے حوض کوثر پر آکر ملو۔

(بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انصار سے محبت اور ان کے لیے دعا

١٩٢٥ عَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی صِبْیَانًا وَّنِسَآءً مُّقْبِلِیْنَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیَّ اَللّٰهُمَّ اَنْتُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیَّ یَعْنِی الْاَنْصَارَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے بچوں اور عورتوں کو دیکھا جو کسی شادی سے آرہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ پر کھڑے ہوئے اور فرمایا۔ اے اللہ تو گواہ ہے۔ اے بچو اور عورتو تم تمام لوگوں میں مجھ کو محبوب ہو۔ اے اللہ تو گواہ ہے اے بچو اور عورتو تم تمام لوگوں میں مجھ کو محبوب ہو۔ (یعنی انصار مجھ کو بہت عزیز ہیں۔

(بخاری و مسلم)

١٩٢٦ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَآءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَآءِ اَبْنَآءِ الْاَنْصَارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ انصار کی مغفرت فرما انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما۔ اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں کو بخش دے۔

(بخاری)

حضرت ابوذر رض

١٩٢٧ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَآءُ وَلَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ اَصْدَقَ مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ نیلگوں آسمان نے کبھی کسی ایسے شخص پر سایہ نہیں کیا اور نہ غبار آلود زمین نے کسی ایسے شخص کو اٹھایا۔ جو ابوذر رضی اللہ عنہ سے زیادہ سچا ہے (ترمذی)

حضرت عمار بن یاسر رض

١٩٢٨ عَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمار رض نے رسول اللہ صلی

marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَذِنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الطَّيِّبِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

علیہ وسلم سے حاضری کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا اس کو اجازت دے دو وہ اور پاک آدمی کو خوشخبری ہو۔ (ترمذی)

حضرت معاویہؓ

۱۹۴۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاویہؓ کے لئے دعا فرمائی۔ اللہ اس کو راہ راست دکھانے والا ہدایت یافتہ بنا اور لوگوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دے۔ (ترمذی)

حضرت عمرو بن عاصؓ

۱۹۵۰ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دوسرے لوگ اسلام لائے اور عمرو بن عاص ایمان لائے۔ (ترمذی)

حضرت جابرؓ

۱۹۵۱ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ اسْتَغْفَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے پچیس ۲۵ مرتبہ بخشش کی دعا مانگی۔ (ترمذی)

حضرت براء بن مالکؓ

۱۹۵۲ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِيْ طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہت سے لوگ جو پراگندہ بال خستہ حال غبار آلودہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور جن کی طرف توجہ نہیں کی جاتی اگر خدا کے اعتماد پر قسم کھالیں تو خدا ان کی قسم کو پورا کردے۔ ان میں سے ایک براء بن مالک بھی ہے۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ

۱۹۵۳ عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ عَبْدًا لِّحَاطِبٍ جَآءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَشْکُوْا حَاطِبًا اِلَیْہِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیَدْخُلَنَّ حَاطِبُ النَّارَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَذَبْتَ لَا یَدْخُلُھَا فَاِنَّہٗ قَدْ شَھِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَیْبِیَّۃَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حاطبؓ کا ایک غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے حاطب کی شکایت کی اور کہا کہ حاطب دوزخی ہے۔ آپ نے فرمایا تو نے جھوٹ بولا۔ وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔ اس لئے کہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک رہا ہے۔ (مسلم)

عجم کی فضیلت اور ان پر اعتماد

۱۹۵۴ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ ذُکِرَتِ الْاَعَاجِمُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنَا بِھِمْ اَوْ بِبَعْضِھِمْ اَوْثَقُ مِنِّیْ بِکُمْ اَوْ بِبَعْضِکُمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عجمی لوگوں کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا میں ان عجمی لوگوں پر یا فرمایا ان میں سے بعض پر تم سے یا فرمایا تمہارے بعض لوگوں سے زیادہ بھروسہ اور اعتماد رکھتا ہوں۔ (ترمذی)

اصحاب بدرؓ کا مرتبہ

۱۹۵۵ عَنْ رِفَاعَۃَ بْنِ رَافِعٍ رض قَالَ جَآءَ جِبْرِیْلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَعُدُّوْنَ اَھْلَ بَدْرٍ فِیْکُمْ قَالَ مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِیْنَ اَوْ کَلِمَۃً نَحْوَھَا قَالَ وَکَذٰلِکَ مَنْ شَھِدَ بَدْرًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور پوچھا آپ بدر کے معرکہ میں شریک ہونے والوں کو کیا مرتبہ دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم ان کو مسلمانوں میں بہتر و افضل سمجھتے ہیں۔ یا آپ نے اسی قسم کا جواب دیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا بدر میں جو فرشتے حاضر ہوئے تھے۔ ہم بھی ان کو ایسا ہی خیال کرتے ہیں۔ (بخاری)

۱۹۵۶ عَنْ حَفْصَۃَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَرْجُوْا اَنْ لَّا یَدْخُلَ النَّارَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اَحَدٌ شَھِدَ بَدْرًا وَالْحُدَیْبِیَّۃَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَیْسَ قَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں امید رکھتا ہوں اگر خدا نے چاہا تو کوئی شخص ان میں سے دوزخ کی آگ میں داخل نہ ہوگا۔ جو بدر اور حدیبیہ میں شریک رہا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ہے۔ کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا

marfat.com
Marfat.com

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا قَالَ فَلَمْ تَسْمَعْ يَقُوْلُ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہیں ہے جو دوزخ پر وارد نہ ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تو نے یہ نہیں سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے۔ کہ ہم ان لوگوں کو دوزخ سے نجات دیں گے جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر خدا نے چاہا تو اصحاب شجرہ میں سے کوئی شخص جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی دوزخ کی آگ میں داخل نہ ہوگا۔ (مسلم)

اصحاب حدیبیہ کی بزرگی

۱۹۵۷ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَّاَرْبَعَ مِائَةٍ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حدیبیہ کے موقعہ پر ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی۔ ہماری نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آج کے دن تم روئے زمین کے بہترین لوگ ہو۔ (بخاری و مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتخب اور برگزیدہ صحابی

۱۹۵۸ عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ وَرُقَبَاءَ وَاُعْطِيْتُ اَنَا اَرْبَعَةَ عَشَرَ قُلْنَا مَنْ هُمْ قَالَ اَنَا وَابْنَايَ وَجَعْفَرٌ وَحَمْزَةُ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَّبِلَالٌ وَّسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّاَبُوْذَرٍّ وَّالْمِقْدَادُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر نبی کے سات مخصوص آدمی ہوتے ہیں جو اس کے منتخب و برگزیدہ اور رقیب و نگہبان ہوتے ہیں۔ اور مجھ کو ایسے چودہ آدمی دیئے گئے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا وہ کون لوگ ہیں۔ انھوں نے کہا میں۔ میرے دونوں بیٹے۔ جعفرؓ۔ حمزہؓ ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ مصعب بن عمیرؓ۔ بلالؓ۔ سلمانؓ۔ عمارؓ۔ عبداللہ بن مسعودؓ۔ ابوذرؓ۔ اور مقدادؓ رضی اللہ عنہم۔ (ترمذی)

حضرت خالد بن ولیدؓ

۱۹۵۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ نَزَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگ ادھر اُدھر سے ہماری طرف آنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے جاتے

marfat.com
Marfat.com

يَا اَبَا هُرَيْرَةَ رض فَاَقُوْلُ فُلَانٌ فَيَقُوْلُ نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا وَيَقُوْلُ مَنْ هٰذَا فَاَقُوْلُ فُلَانٌ فَيَقُوْلُ بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا حَتّٰى مَرَّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

کہ یہ کون ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں آپ کے جواب میں کہتا جاتا تھا کہ یہ فلاں شخص ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نام سن کر فرماتے خدا کا یہ بندہ اچھا ہے۔ اور کبھی فرماتے خدا کا یہ بندہ برا ہے۔ یہاں تک خالد بن ولید رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ نے پوچھا ابوہریرہؓ یہ کون ہے۔ میں نے عرض کیا خالد بن ولیدؓ ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ خالد بن ولید اچھا آدمی ہے۔ وہ خدا کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

(ترمذی)

حضرت اویس قرنیؒ

١٩٦٠ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا يَّاْتِيْكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهٗ اُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ اُمٍّ لَّهٗ قَدْ كَانَ بِهٖ بَيَاضٌ فَدَعَا اللّٰهَ فَاَذْهَبَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ الدِّيْنَارِ اَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ التَّابِعِيْنَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ اُوَيْسٌ وَلَهٗ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهٖ بَيَاضٌ فَمُرُوْهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص یمن سے تمہارے پاس آئے گا۔ جس کا نام اویس ہوگا۔ وہ یمن میں اپنی ماں کے سوا کسی کو نہ چھوڑے گا۔ اس کے بدن میں سفیدی تھی۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور وہ سفیدی جاتی رہی۔ مگر ایک دینار یا درہم کے بقدر رہ گئی۔ پس جو شخص تم میں سے اس سے ملاقات کرے وہ اس سے اپنے لئے مغفرت کی دعا کرائے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ تابعین میں ایک بہتر شخص ہوگا جس کو اویس کہا جائے گا۔ اس کی ایک ماں ہوگی اور اس کے جسم پر سفیدی ہوگی۔ تم اس سے اپنے لئے مغفرت کی دعا کرنا۔

(مسلم)

اُمّتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی اور مرتبہ

١٩٦١ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيْ اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اور امتوں کی عمروں کے مقابلہ میں تمہاری عمر اتنی ہے جتنا کہ سارے دن کے مقابلہ میں عصر و مغرب کے درمیان کا وقت ہے اور تمہاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی شخص

marfat.com
Marfat.com

يَعْمَلُ لِيْ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ مِنْ نِّصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارٰى مِنْ نِّصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِيْنَ تَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ عَطَآءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَهَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِّنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهٗ فَضْلِيْ اُعْطِيْهِ مَنْ شِئْتُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

لوگوں سے مزدوری اور کام کرائے۔ اور یہ کہے کہ کوئی ہے جو آدھے دن تک میرا کام کرے میں اتنے وقت کی اجرت ہر شخص کو ایک ایک قیراط دوں گا۔ چنانچہ یہود نے دوپہر تک ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر اس شخص نے کہا کون ہے جو میرا کام دوپہر سے عصر کے وقت تک کرے میں ہر شخص کو ایک ایک قیراط دوں گا۔ چنانچہ نصاریٰ نے دوپہر سے عصر تک ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر اس شخص نے کہا کون ہے جو میرا کام عصر سے آفتاب غروب ہونے تک کرے میں ہر شخص کو دو دو قیراط دوں گا۔ یاد رکھو۔ تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط پر کام کیا ہے۔ یاد رکھو تمہارا اجر دگنا ہے یہ دیکھ کر کہ تم کو دگنا ثواب ملا ہے اور تم نے تھوڑا عمل کیا ہے۔ یہود و نصاریٰ غضبناک ہو گئے اور کہا ہم نے عمل زیادہ کیا لیکن ہم کو ثواب کم ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو جواب دیا۔ کیا میں نے تم پر ظلم کیا ہے۔ یا تمہارے حق میں کوئی کمی کی ہے۔ یہود و نصاریٰ نے کہا نہیں۔ کوئی کمی نہیں کی۔ اللہ نے فرمایا۔ پھر میرا یہ فضل و احسان ہے میں جس کو چاہوں زیادہ دوں۔ (بخاری)

١٩٦٢ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِيْ لِيْ حُبًّا نَاسٌ يَّكُوْنُوْنَ بَعْدِيْ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَاٰنِيْ بِاَهْلِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت میں مجھ سے زیادہ محبت رکھنے والے لوگ وہ ہیں جو میری وفات کے بعد پیدا ہوں گے۔ اور اس بات کی آرزو کریں گے کہ اگر مجھ کو دیکھ لیں۔ تو اپنے اہل و عیال کو مجھ پر فدا کریں۔ (مسلم)

اُمّتِ مُسلمہ کی مثال

١٩٦٣ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهٗ خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت کا حال بارش کی مانند ہے جس کی نسبت یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اول اچھا ہے یا آخر اچھا۔ (ترمذی)

marfat.com
Marfat.com

مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہیگی

۱۹۶۴ عَنْ مُعَاوِيَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذَالِكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے میری اُمت میں ایک جماعت ہمیشہ حکم الٰہی پر قائم رہے گی۔ اس جماعت کو نہ وہ نقصان پہنچا سکیں گے۔ جو اس کی تائید و اعانت چھوڑ دیں گے اور نہ وہ شخص ضرر پہنچا سکے گا جو اس کی مخالفت کرے گا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کا حکم آجائے گا۔ اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

(بخاری و مسلم)

۱۹۶۵ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَسَدَ اَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيْكُمْ وَلَا يَزَالُ طَآئِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔ قَالَ ابْنُ الْمَدِيْنِيْ هُمْ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شام والے تباہ و برباد ہو جائیں تو پھر تم میں بھلائی نہ ہوگی۔ اور میری اُمت میں سے ایک جماعت ہمیشہ غالب رہے گی۔ اس جماعت کو وہ لوگ کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ جو اس کی تائید و اعانت ترک کر دیں گے۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔

ابن مدینی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس جماعت سے مراد اصحاب حدیث ہیں۔

(ترمذی)

اللہ نے اس امت سے خطا و نسیان کو معاف کر دیا ہے

۱۹۶۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَاوَزَ عَنْ اُمَّتِيْ الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ نے میری امت کے خطا و نسیان کو معاف کر دیا ہے اور اس کام کو بھی جو اس سے زبردستی کرایا گیا ہو۔

(ابن ماجہ)

بہترین امّت

۱۹۶۷ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ قَوْلِهٖ

حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کے

marfat.com
Marfat.com

تَعَالٰی کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ اَنْتُمْ تَتِمُّوْنَ سَبْعِیْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَیْرُهَا وَاَکْرَمُهَا عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اس ارشاد "کنتم خیر امۃ اخرجت للناس" کے متعلق فرماتے سنا ہے کہ تم نے امتوں کی تعداد کو پورا ستر کر دیا ہے۔ اور تم خدا کی نظر میں ان سب امتوں سے بہتر اور گرامی قدر ہو۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

هٰذَا اٰخِرُ مَا اَرَدْنَا اِیْرَادَهٗ فِیْ هٰذِهِ النُّخْبَةِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ، بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

marfat.com
Marfat.com